

لَقَدْ يَرَنَّا الْيُقْرَانِ لِلْذِّكْرِ فَهَيْلٌ مِّنْ قُدْرَةٍ

چهارم (اول) شیخ سعدی شیرازی (دوم) حضرت شاه ولی الله دہلوی

# قرآن مجید

پہماں ترجمہ

ترجمہ (دوم) حضرت شاہ رفیع الدین دہلوی (پہماں) حضرت شاہ عبدالغفور دہلوی

صدر قاسمی (اما) طبیب صاحب مکتبہ قاسمی

خلیقہ ۸۳



وَاللَّهُ يَكْفُلُكُمْ وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ



# عرضِ ناشر

پیش نظر قرآن مجید فارسی اور اردو کے چار ترجموں پر مشتمل ہے پہلے دو ترجمے شیخ سعدی شیرازی اور حضرت امام شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے ہیں۔ اور دو ترجمے مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور مولانا شاہ عبدالقادر صاحب صاحبزادگان شاہ ولی اللہ کے ہیں۔ یہ چار تراجم بعد کے تمام تراجم کیلئے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ چار ترجموں والا یہ قرآن مجید عرصہ سے نایاب تھا اور شائقین قرآن کریم کا اشتیاق بڑھتا جا رہا تھا اس لئے خداوند عالم کی توفیق اور شائقین قرآن کریم کی دُعاؤں کی بدولت یہ بیش قیمت نسخہ آفسیٹ پر نہایت عمدہ، رنگین جنائی پوری لاگت سے چھپوا کر پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جا رہی ہے۔

حاشیہ پر شیخ سعدی شیرازی کا شان نزول درج ہے۔  
اس قرآن مجید سے اہل علم اور عوام دونوں یکساں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ قرآن مجید کا ہدیہ بھی نہایت مناسب رکھا گیا۔ کیونکہ مقصد تجارت نہیں۔ قرآن کریم کی اشاعت ہے۔ خداوند عالم سے دُعا ہے کہ وہ قرآن مجید کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور عام و خاص مسلمانوں کو اس سے فائدہ اٹھانے اور اپنے لئے نجات و سعادت کا ذخیرہ بنانے کی توفیق عنایت فرمائے۔

نیاز مند

صدر الحسن قاسمی

امام و خطیب جامع مسجد جموں توی (دکھتر)



# فضیلت قرآن مجید

از مفسر قرآن حکیم مولانا اخلاق حسین صاحب قاسمی الدھلوی

اے کتاب زندہ قرآن حکیم، حکمت اولیٰ زلال است و قدیم  
آسمانی کتابوں میں خدا تعالیٰ کی آخری کتاب، "قرآن حکیم" کو یہ عظمت حاصل ہے کہ یہ کتاب انسانی زندگی کا مکمل  
دستور ہے۔ اس لئے یہ کتاب ہمیشہ زندہ و پائندہ رہے گی اور اسکی حکمت بھری باتوں سے قومیں فائدہ  
اٹھائیں گی تو وہ دین و دنیا دونوں میں شہر و نوری حاصل کریں گی۔  
خداوند عالم نے اس کتاب حکیم کے لئے وعدہ فرمایا ہے کہ — اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُونَ  
اس کتاب ذکر کو ہم نے نازل کیا ہے اور ہم اسکی حفاظت کرنے والے ہیں — خداوند عالم کے اس وعدہ  
کا ایفاء عالم اسباب میں اس کے خاص بندوں کے ذریعہ ہوتا ہے۔  
معانی و مطالب کی حفاظت محدثین، فقہار اور علماء کے ذریعہ ہوتی ہے اور اس کے نقوش و حروف کی حفاظت ناشرین  
قرآن کریم کے ہاتھوں انجام پاتی ہے۔  
خوش بخت ہیں وہ حضرات جو اس کلام الہی کی اشاعت کا فرض انجام دے کر اپنے لئے سعادت کا غیر محدود  
خزانہ جمع کرتے ہیں۔

## ناظرہ قرآن شریف کی تلاوت کا درجہ

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

قِرَاءَةُ الرَّجُلِ الْقُرْآنَ فِي غَيْرِ الْمُصْحَفِ أَلْفَ دَرَجَةٍ  
وَقِرَاءَتُهُ فِي الْمَصْحَفِ تَصْعَفُ عَلَى ذَلِكَ إِلَى أَلْفِ  
دَرَجَةٍ

حضرت اوس ثقفیؓ روایت کرتے ہیں کہ قرآن کریم کو مصحف کے  
بغیر اپنی یاد سے تلاوت کرنے کا ثواب ایک ہزار درجہ اور  
مصحف شریف میں دیکھ کر تلاوت کرنے کا ثواب دو ہزار درجہ  
ملکہ پہنچ جاتا ہے۔

(رواہ البیہقی فی شعب الایمان)

حدیث پاک میں ناظرہ قرآن کریم پڑھنے کا ثواب حفظ کے مقابل میں دو گنا اس لحاظ سے فرمایا گیا ہے کہ اس میں  
کئی نیکیاں بڑھ جاتی ہیں۔

۱۔ ناظرہ پڑھنے والے کو وضو کا اہتمام کرنا پڑتا ہے۔

۲۔ ناظرہ پڑھنے سے قرآن کریم کے معانی پر غور و فکر کرنے کا موقع ملتا ہے۔

۳۔ ناظرہ کی فضیلت بیان کرنے میں یہ مصلحت بھی پوشیدہ ہے کہ آخر زمانہ میں لوگوں کی قوت حافظہ کمزور ہو جائے گی



اور اس وقت ضرورت پڑے گی کہ قرآن کریم کو کتابی شکل میں زیادہ سے زیادہ شائع کیا جائے۔ اس لئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دور رس نگاہ نے مستقبل کے حالات کا اندازہ لگا کر یہ فضیلت بیان فرمائی،

حضرت ابو عبیدہؓ نے ایک حدیث مسلسل نقل کی ہے جس میں روایت کے ہر راوی نے یہ کہا ہے کہ مجھے کمزوری نگاہ کی شکایت تھی تو میرے استاد نے مجھے قرآن کریم دیکھ کر پڑھنے کی ہدایت کی اور خدا تعالیٰ نے اس شکایت کو دور فرما دیا۔  
حضرت امام شافعیؒ اکثر اوقات عشاء کے بعد قرآن کریم کھولتے تھے اور صبح کی نماز کے وقت بند کرتے تھے، یعنی ساری رات دیکھ کر قرآن کریم کی تلاوت فرماتے تھے اور اس میں غور و فکر کرتے تھے۔

حضرت امام شاہ ولی اللہؒ نے اپنے فارسی ترجمہ (فتح الرحمن) کے مقدمہ میں لکھا ہے کہ قرآن کریم کے براہ راست مطالعہ سے انسانی فطرت روشن ہو جاتی ہے اور قرآن کریم خالق فطرت کا کلام ہے اس کلام کی تلاوت کا اثر انسانی فطرت قبول کرتی ہے اور تمام بیرونی اندھیرے کلام حق کی روشنی سے دور ہو جاتے ہیں۔“

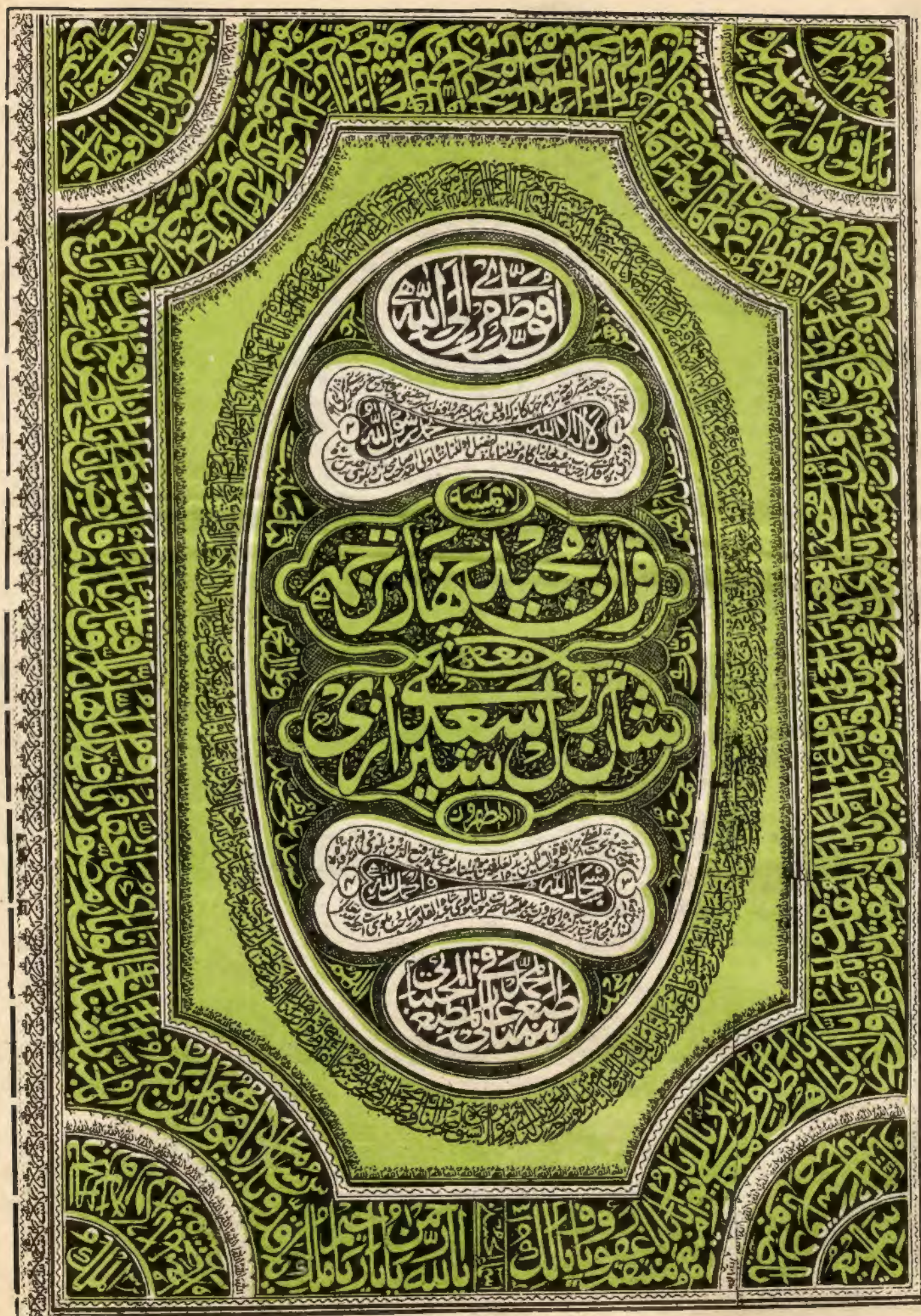
## ترجمہ پر غور کرنے کی فضیلت

امام شاہ ولی اللہؒ نے اسی غرض کے لئے سب سے پہلے عجمی و فارسی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ کیا اور ان کے بعد ان کے دونوں صاحبزادوں نے اردو زبان میں قرآن کریم کے تراجم کا سلسلہ شروع کیا۔  
ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ صبح کو نماز کے بعد سب سے پہلے قرآن کریم کی تلاوت کرے اور اسکے ترجمہ پر غور و فکر کرنے کی عادت ڈالے۔

ائمہ مساجد بھی اسے معمول بنائیں اور نماز کے بعد سب سے پہلے قرآن کریم کی تلاوت کر کے اس کا ترجمہ عام مسلمانوں کو سنایا کریں۔

اخلاق حسین قاسمی الدہلوی  
۲۰ شوال ۱۴۲۰ھ مطابق ۱۱ اگست ۱۹۸۲ء











# بسم اللہ الرحمن الرحیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ











مَنْ قَبْلَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ

کرمش از شما تا باشد که شما پرہیزید آنگہ ساخت برائے شما زمین را بساطی گسترده و آسمان را سقفی و فرو آورد از  
کرمش از شما بوده اند تا در پناه شوید آنگہ جسے کیا واسطے تہا سے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت اور اوتارا  
جھلے تے ہے تو کہ تم بچھو جسے کیا واسطے تہا سے زمین بچھونا اور آسمان عمارت اور اوتارا

السَّمَاءِ مَاءً فَخَرَجَ مِنْهَا نَارٌ زُلْفًا لَكُمْ فَاجْعَلُوا لِلَّهِ انْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَأَنْتُمْ

آسمان آجے پس بیرون آرد بان از میوہ کے روزی ساختہ برای شما پس گردید نور خدا کی آفتابان و حال آنگہ شما میدانید و اگر ہستید  
آسمان آب پس بیرون آرد بسبب وی از انواع میوہ روزی برای شما پس نور گردید آفتابان برائے خدا دانستہ و اگر ہستید  
آسمان سے باقی پس نکالا سجدہ اسکے بھولوں سے رزق واسطے تہا سے پس مت مقرر کرو واسطے اسکے بارش کی اور تم جانتے ہو اور اگر ہوتے  
آسمان سی پانی پر نکالے اس سے میوہ کہنا نامہا سونہ پھراؤ اسکے برابر گوئے اور تم جانتے ہو اور اگر تم ہو

فِي يَوْمٍ آتٍ زُلْفًا عَلَيْنَا فَأْتِ الْيُسُوفَ مِنْ مِثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ

در شک از آجے کے کہ نازل گردانیدیم بر بندہ خود پس بارید سورتی مانند قرآن و بخوانید مددگاران خود را بحسنہ خدا اگر ہستید  
در شبہ از آجے فرو آوردیم بر بندہ خود لیکن از قرآن پس بارید یک سورہ مانند قرآن و بخوانید مددگاران خود را بحسنہ خدا اگر ہستید  
بیج شکے اور پھر سے کہ اوتارے ہے بخند اور بندگی ہی کی پس آؤ ایک سورت مانند اسکی اور بخاروش بدون آہنگو سوائے اسکے اگر ہوتے  
یک من اس کلام سے جو اوتارا جئے اپنے بندہ سے بر توستہ آؤ ایک سورت من پس کی اور بلاؤ جگو حاضر گوئے ہو اسکے سوائے اگر تم

صَادِقِينَ فَإِنْ كُنْتُمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارُ ۝ عَلَتْ

راست گویان پس اگر در نیادردید و برگز خواہند آرد پس بر سجدہ آئندے کہ آتش آئندے مردمان و سنگا باشد آادہ کردہ  
راست گو پس اگر نکرید و البتہ تموانید کردن پس مذکر کنید انسان آتش کا آتش آئندے مردمان و سنگا باشد آادہ کردہ  
پس اگر مذکر گوئے تم اور برگز مذکر گوئے تم پس آؤ اس آگ سے جو آئندہن اسکا آدے ہیں اور پھر تیار کے گئے ہے  
پس اگر مذکر آؤ اور البتہ نہ کر سکو گے تو بچو آگ سی جگہ چپشیاں میں آؤسے اور پھر تیار ہے

لِلْكَافِرِينَ ۝ وَكَثِيرٌ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَلَمْ تَجِدْ أَنْ لَمْ يُغْنِ عَنْهُمْ آبائَهُمْ كَمَا نَزَّلْنَا

برائی ناکردیدگان و فرودہ آہنگانی را کہ ایمان آؤرند و کردند کار بے ستودہ آنگہ مرانیا ناست بہتیا کرد و از زبان جو تہا کا و کہ روزی وادہ شوند  
برائی کا قرآن و بشارت وہ آہنگان را کہ ایمان آؤرند و کردند کار بے ستودہ آنگہ مرانیا ناست بہتیا کرد و از زبان جو تہا کا و دادہ شوند  
واسطے کا فردن کے اور جو تہا کے آؤن لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کیے آچے پیر کہ واسطے اونکے بہتیاں ہیں چلتے ہیں بچے اونکے سے بہتیاں بی جاویکے  
سکرون کے واسطے اور جو تہا کے سناؤنگو جہنم لائے اور کام نیک کی کہ اونکو بہت باغ بہتیاں سچے اونکے ندیان جس بارے اونکو

مِنْهَا مِنْ مَرَّةٍ زُرْقًا فَأَوْفُوا بِوَعْدِ اللَّهِ الَّذِي بَعَثْنَا فِيكُمْ مِنْ قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ إِذْ يَأْتِيهِمْ أَهْلُهُمْ

انجان از میوہ روزی ساختہ گویند این است کہ خورانیدہ بودند از پیران زمین و دادہ شوند ایمان مانند میوہ ای دنیا و آسمان است کہ بہتیاں باک  
اوسین سے بیرون سے رزق کہیں گے بہر وہ چیز ہے جو گئے گئے تھے ہم پہلے ہی اسکی جاویکے شہاہر ایک دوسرے کے ساتھ اور واسطے اونکے بچہ اوکی بی جان ہیں  
وہاں کوئے میوہ کہنا نیکو کہیں یہ وہی ہے جو ملا تھا جگو آگے اور اون باس وہ اوکیا البتہ کا اور اونکو بہتیاں وہاں جو زمین بہت

وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَاللَّهُ لَا يَسْتَعِزُّ أَنْ يُضْرَبَ بِمِثْلِ مَا بَعُوضَةٌ فَمَا تُوقِظُ خِفَافًا ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَعُوا

دانشان در بہت جاوید شہد متعلقہ بدرستہ خدا باں ندارد آنگہ بزدل باشد بے خود و با آؤ فراتر از ان باشد پس آیا کہ ایک ایمان آؤرند و جہنم جہنم  
اور وہ بچے اونکے ہمیشہ رہتی دالی جھنم کہیں نہ پھر کہ بیان کرے مثال کوئے سے چڑھے پیر جو اوپر اوکے ہے پس جو لوگ ایمان لائی پس جہنم  
اور اونکو وہاں ہمیشہ رہنا ہے اسکے پھر نہ مانا نہیں کہ بیان کرے کوئی مثال ایک چڑھے یا اوس سی اوپر بہر جہنم رہنے میں سو جاتے ہیں

وہاں پھر نہ مانا نہیں کہ بیان کرے کوئی مثال ایک چڑھے یا اوس سی اوپر بہر جہنم رہنے میں سو جاتے ہیں

الحق

منزل

الحق



النَّاسِ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا خِصْلٌ بِهِ كَثِيرٌ

اگر ان مثل است اس پروردگار ایشان آفریدند پس میگویند چه چیز خواست خدا بدین از روی مثل گزاردند خدا آن بپایری را در  
کراین دوستان راست است ان پروردگار ایشان آفریدند پس میگویند چه چیز خواست خدا بدین دوستان خدا گزاردند سبب این بیایق و  
بیه که دو چهره پروردگار او یکی کیفر نفسی و در جو لوگ که کافر ہوئے پس کہتی مین کیا جانا ہے اللہ نے ساتھ او کے مثال لانا گوارا کہ تاہی ساتھ او کی بہت ہو اور  
کہ وہ تنہا ہے او کے رب کا کہا اور جو منکر مین سو کہتی مین کی عرض ہتی اللہ کو اس مثال سے گوارا کہ تاہی اس سے بہت ہے اور

هَدَىٰ بِكَ كَثِيرًا وَوَعَدَ لَكِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ الَّذِينَ يَقْضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَ

راہمی نایابان بسیاری را در پیراهن گند خدا بان مگر بغیر نامان کائنات کے شکستہ ایمان خدا کی از پس استوار کے ان دہانت میکند سبب دی بسیار را و اگر آدمی کند بوسے مگر بدکاران را آن فاسقان کے شکستہ ایمان خدا بعد بختن را و ماہ و کھانہ می سازه و بخت نکو اور چنین گراہ کرتا سازه و کے مگر فاسقوں کو جو گمراہ کرتے ہیں قول اللہ کا پیچھے مضبوط اور کیلے اور راہ را لاتا ہے اس ہی پتہ پر ہے اور گراہ کرتا ہے اور نہیں کو جو جھگڑتے ہیں و جو توشے ہیں ستر اللہ کا مضبوط کئے ہے اور

يَقْطَعُونَ مَا فَرَّ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوَصَلَ وَيُفْسَدَ مِنْ فِي الْأَرْضِ وَلِلَّهِمْ الْخَيْرُ كَيْفَ تَكْفُرُونَ

سے بڑے چیز سے لے کر فرمودہست غذایان چونکہ گردن دفن و مسکنند در زمین ان گزودہ ایشان زیبا کاران چگونہ کا فرمودہست  
سے بڑے احو خدا و مودہست بیوسن ان و باہرے سے گشتند بر زمین ایشان زیبا کاران چگونہ کا فرمودہست  
کاشے بین جو ملک اسد کے ساتھ اس کے یہ کہ ملایا جاوے اور بجا کر کے بین بیچ زمین کے یہ لوگ وہی بین کوٹا بانڈوا کیوں کر کرتے ہو  
ترہے بین جو خدا کے فرمائے جوڑے اور فنا کر کے بین ملک بین انہیں کوٹا نقصان نہ کس طرح منگے ہو

بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَفْوَا ۗ اَفَحِسَابُكُمْ تُمْخِضُكُمْ ثُمَّ يَجْعَلُكُمْ اِلٰهَ رُجُوعٍ ۚ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ

پھر ان کے دوستوں نے ان کو بلایا اور ان کو بلانے کے لئے ان کے گھر پہنچے۔ ان کے گھر پہنچ کر ان کے دوستوں نے ان کو بلانے کے لئے ان کے گھر پہنچے۔ ان کے گھر پہنچ کر ان کے دوستوں نے ان کو بلانے کے لئے ان کے گھر پہنچے۔

قَالَ اَرْضِ جَعَلْتُ اسْمَكَ السَّمِيعُ فَسَمِعَ سُلَيْمٌ سَمْعَهُ كُلَّ شَيْءٍ عَلَيْهِ وَاِذَا قَالَ رَبُّكَ

ایچہ در زمین بہت چہ بعد از ان آہنگ کرد بسوی آسمان پس راست گردہفت آسمان و او بہم چیز و اناست و یاد کن چون گفت بدو کہ  
 ہرچہ در زمین بہت چہ بچہ باز سرخ شد بسوی آسمان پس راست کرد آن بہت آسمان را و او بہم چیز راست و یاد کن چون گفت بدو کہ  
 جو کہ چہ چیز زمین کے ہے سارا پھر قہ کیا طرف آسمان کے پس درست کیا اگر کوسات آسمان اور وہ سب چیز کو جاننے والا ہے اور جب کہا پھر دو گارہ چرخ

لِلْمَلِكَةِ الَّتِي جَاعَلِ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۖ وَأَلَّا يَتَّبِعُوا فِي شَيْءٍ مِّلًّا ۚ ذَٰلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَهْتَكُونَ

[illegible]

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّجَاهِدُ فَنُقَذِّسُ لَكَ ۖ وَإِنَّ كَفْلَ الْيُحْدِثِينَ فِي الْأَرْضِ لَأَشَدُّ ۚ وَهُمْ يَسْتَعِزُّونَ ۚ

تقسیم میکنیم تراستان و بیا که یاد میکنیم ترا گفت پدری من امیدم آنچه شما میدانید و بیا سوخت اوم ناما ماهیای همه حسین را بعد از آن  
اصطوبه میکنیم به حمد تو و بیا که قرار میکنیم بای تو خود بر آئینه من میدم آنچه شما میدانید و بیا سوخت خدا اوم را ناما که عفو قات تمام آن بان  
هم باکی بیان کرتی من ساد حریف تو که اور باکی بیان کرتی من ساد حریف تو که اور سکه ای درم بین جلدت اور سکه ای درم کو نام سار سار سپهر

و قوت فرزند  
کیمین شال  
فرمانی به  
سوی کیمین  
نخچه  
جیب  
مزل  
افزون جز و  
فاز کار پهلوان  
اوسکا چون  
تو ای که ذکر  
پوسته هر  
بهره یار  
فرمانی  
رحم مسافر

٤٢



عمره دین کو کلمات نبوت و نبض انفسا داران لم تغفرنا و رزقنا صلوٰتی و ناسرین و سلمہ

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام  
على سيدنا محمد  
الطاهر المني  
الطاهر المني  
الطاهر المني

عَرَضَ عَلَيْهِمُ الْكَلِمَةَ قَالُوا بَلَىٰ هُوَ أَكْبَرُ أَنْتُمْ صَادِقِينَ قَالُوا اسْمِعُوا لَكُمْ لَنَا الْكَلِمَةَ

مورد کرد و بجزایر فرشتگان پس گفت خبر و بیدار بنامهای این چیز را اگر سید درشت گویان گفتند بلیست تراست و کشتی ایا مگر آنچه  
پس آورد و بجزایر فرشتگان پس گفت خبر و بیدار بنامهای این چیز را اگر سید درشت گویان گفتند بلیست تراست و کشتی ایا مگر آنچه  
سلسله کیا و بگو او بر زشتون کے پس کہا تا و بگو نام آن کے اگر جو تم سے کہا انہوں کی پاک ہے تو میں علم ہے بگو مگر جو  
وہ دکھائے زشتون کو کہا تا و بگو نام آن کے اگر جو تم سے یوں تو سے ترالہ ہے بگو معلوم نہیں کہ جو

عَلَّمَكَ أَنْتَ أَلِيمٌ لَّكِيمٌ قَالُوا بَلَىٰ هُوَ أَكْبَرُ أَنْتُمْ صَادِقِينَ قَالُوا اسْمِعُوا لَكُمْ لَنَا الْكَلِمَةَ

بیامی حق یا ماریدتیکه تو ہی دانا باطلت فرمود ای آدم خبر و فرشتگان این نامهای این چیز را پس برگاه ای آدم خبر و دانا نام بجزایر فرشتگان  
تو او حق یا ماریدتیکه تو ہی دانا باطلت فرمود ای آدم خبر و فرشتگان این نامهای این چیز را پس برگاه ای آدم خبر و دانا نام بجزایر فرشتگان  
کہا یا تو سے بگو حق تو ہے جانی دانا باطلت والا کہا ای آدم بادی انکو نام آن کے پس جب بتا دیے انکو نام آن کے کہا کیا نہ کہا تھائے نگو حق میں  
تو سے سلہ یا زہی ہے اصل دانا بجز کلام کہا ای آدم بادی انکو نام آن کے پھر جب اسے بتا دی نام آن کے کہا میں نے نہ کہا تا و بگو مگر جو

أَعْلَمُ عِلْمَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُدْرُونَ وَمَا لَكُمْ لَكُمْ تَكْفُورًا وَأَذَقْنَا لِلنَّاسِ اسْمَ الْجَنَّةِ وَالْأَدَمِ

میدانم پوشیدہ است جهان و زمین و میدانم آنچه آسمان را می کشید و آنچه پوشیدہ مید شد و چون لغت فرشتگان مجده کند آدم را  
جائتا ہوں میری خبر آسمانوں کی اور زمین کے اور طنائوں جو ہر کرتے ہو اور جوئی چاہئے اور جب کہا میں داسے زشتون کے خود کرد آدم کو  
معلوم میں پر ہی آسمان و زمین کے اور معلوم ہے جو کلام کرو اور جو بلیستے ہو اور جب میں نے کہا و زشتون کو مجده کرو آدم کو

فَصَلُّوا لِلَّهِ الْبَلِيسِ ابْنِ الْاِسْتِمْ وَكَانَ مِنَ الْكُفَرِ وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا

پس مجده کروند مگر شیطان کے سر باز و دوسرے کے اوزان و بود و از ناگردیدگان و لغت ای آدم سالن حق تو جنت تو در بشت و بخورید  
پس مجده کروند مگر شیطان قبول نکرد و دوسرے کے نمود و گشت از کافران و لغت ای آدم جان تو در جنت تو در بشت و بخورید  
پس مجده کیا مگر شیطان نے شامنا اور نگہ کیا اور تنہا کافران اور کہا میں ای آدم رہ تو اور جو ویری بشت میں اور کہا تو  
و مجده کروئی مگر شیطان نے قبول نہ کیا اور نگہ کیا اور تنہا کافران میں کا اور کہا میں ای آدم بس تو اور ویری عورت جنت میں اور کہا و

مِنْهَا خَلْقَ شَيْطَانٍ وَلَا تَقْرَبْ هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ فَازَلَّهُ الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَخَرَجَ مِنْهَا

ازین خودی از سر جا که خواست و نزدیک شود بخورن این و رحمت پس باشد از شکاران پس بلغز انیدایش از شیطان ازین تاکه بیرون کرد ایشان را  
آبشت خوردن بسیار هر جا که میباید و نزدیک شود باین درخت که خواست شد ازین شکاران پس بلغز انید بر روی شیطان از ایشان پس بر آورد ایشان را  
آبشت با فراغت جان جان چاهو او رحمت نزدیک جا و اس درخت کی پس ہو جا و تم طائون کو پس و گایا انکو شیطان نے اس کے پس نکال دیا ان دو کو  
آسین کے مظلوم ہو کر جس جگہ چاہو از نزدیک خاک و اس درخت کے پھر تم بے انصاف ہو گے پھر و گایا انکو شیطان نے اس کے پھر نکالا انکو

مِمَّا كَانُوا فِيهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ

از آنچه بود در آن و لغت خود روید از شما مر بظنی را دشمن باشند متار است در زمین آرامگاه و بر خور طاری  
انان رحمت که بود در آن و فرمودیم خود روید بعضی شما دشمن باشند بعضی را دشمن است در زمین آرامگاه و بر خور طاری  
آسین کے مظلوم ہو کر جس جگہ چاہو از نزدیک خاک و اس درخت کے پھر تم بے انصاف ہو گے پھر و گایا انکو شیطان نے اس کے پس نکال دیا ان دو کو

إِلَى حَيْثُ قُلْتُمْ أَدْمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتُ فَنَابَ عَلَيْهِ أَنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ قُلْنَا

تا آمدن هنگام پس در گرفت آدم از پروردگار خود سنے چند پس خدا قبول کرد توبه او که خداست توبه پذیرنده مهربان  
تا آمدن هنگام پس در گرفت آدم از پروردگار خود سنے چند پس خدا قبول کرد توبه او که خداست توبه پذیرنده مهربان  
ایک وقت تک پس یکدیگر آدم بی پروردگار ایسی کج یاقین پس پھر آیا او پر اس کے حقین وہی ہے پھر انیوالا مهربان کہا میں نے  
ایک وقت تک پھر یکدیگر آدم نے سنے توبے کئی یاقین پھر متوجه ہو اس پر حق وہی ہے صاف کر نیوالا مهربان دل سنے کہا







يَبْنِي إِسْرَءِيلَ ذَكِّرُوا نِعْمَتِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ وَاتَّقُوا

ایسی شہزادی ان یعقوب یاد کنید تخت مرا ان نعمت و خام فرمودم بر شاہد رسیدن بر گزیدم تبار سر جہانین مشعل و تریسیہ  
ی فرزند یعقوب یاد کنید کن تخت مرا گرازیانی داشتہ ام بر شاہد و نگاہ اصل و ام شہادہ بہ ہمہ ماہ ماہی و عذر کشیدہ  
ہی بنے اسراہیل یاد کرو نعمت میرے وہ جو عالم کے بیٹے اور بہتیا سے د بہر گیت زانگے سے سلو "چہ غامیوں کی اور درو  
ایسی بنی اسراہیل یاد کرو احسان میرا جو بیٹے تیر کیا او دو جہان سے تہ نرای جہان کے لوگوں پر "جو

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يَقْبَلُ مِنْهُ شَفَاعَةٌ إِلَّا يُؤْخَذُ مِنْهُمْ أُولَٰئِكَ

[illegible]

يُنصِرُونَ وَإِخْيَانًا مِّنَ الْفِرْعَوْنَ يَوْمَ مَنَعَهُم مِّنْهُم مَّا سَأَلُوا الْعَذَابَ يَدْعُونَ إِلَهًا لَهُمْ

پیری دادہ شوند سرگ دیار لید چون برانیمیم شمار از قوم دمی بت بدند شمار عت زمین مددگار بشنند پیران سنسنا  
 یاسی دادہ شوند دیار گسند سخت من آنوقت برانیمیم شمار از گران دعد نیز رانیدند بشمار سخت ترین ناباب انج سیکرند پیران شمار و  
 ۱۰ دینے جادیت اور جب چہا یا بنے تو قوم فہر عون کے سے پہنچندہ سکو برا تدب درج رسے جے بیون نہا رسے کہ اور  
 مدد بنی و اور جب چہا یا بنے تہا فہر عون کے لوگوں کی دینی بکار سے تکلیف دج کے تہا رسے بیٹے ۱۱

يَسْتَحْيُونَ نِسَاءَهُمْ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَجْنَحْنَاكُمْ وَاسْرَفْنَا

زندہ ہونے والے دھڑکنے والے انسانوں کو دیکھ کر ہر انسان کو اپنے وجود کی قدر کرنی چاہیے۔ ہر انسان کو اپنے وجود کی قدر کرنی چاہیے۔ ہر انسان کو اپنے وجود کی قدر کرنی چاہیے۔

الْفِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۚ وَأَدْخُلْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ فِي الْغُفْرِ ۖ ثُمَّ اخْرُجْ مِنْهَا لِجَلِّ مَنِجِدٍ

[illegible]

وَأَن تَعْفُوا عَنْهُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ وَإِذْ نَادَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ الْفِرْعَوْنُ ظَالِمٌ

اور تم بے انصاف ہو۔ پیر معاف کیا مجھے تھے پیچھے کے شاہد تم احسان افروز اور حبیب دہی مجھے مودے و کتاب درجہ ہو گئے۔

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَقَوْمِ نَظَّمْتُ لِنَفْسِي بِالْجَدِّ الْكَافِرِ لِقَوْمٍ

ابا شد دستار را بست باید ، از بند رفت موسی قوم خود را شمس گردید ، بر خوشترن گوساله پس بزرگید  
 تا بود که راه یابید ، و آنوقت رفت موسی قوم خود را شمس گردید ، بر خوشترن گوساله پس بزرگید  
 تا بود که راه یابید ، و آنوقت رفت موسی قوم خود را شمس گردید ، بر خوشترن گوساله پس بزرگید  
 تا بود که راه یابید ، و آنوقت رفت موسی قوم خود را شمس گردید ، بر خوشترن گوساله پس بزرگید

[illegible]







بِعَصَاكَ الْخَمْرَ فَانْفِخْ تَمْنَهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَا مِنْ مَشْرِئِهِمْ كَلِمًا وَاشْرَفُوا

عصای خود را برنگ بستر شکافت از آن دوازده چشمه چنانکه دہشتند ہر یک مردمان جدی آب خوردن خود رگتہ خود پر بہ تاشاں  
بصار خود رنگ را پس روان شد از رنگ دوازده چشمہ بہشت ہر قوم آب خورد خود را در گتہ خود پر بہ تاشاں  
سابقہ عصایانہ کے پتھر کو پس پست نکلے آئین سے بارہ چٹے عقیق جانا ہر آدمی نے گھاٹ اپنا کھاؤ اور پو  
ایسی عصا سے پتھر کو پھر بہ نکلے اس سے بارہ چٹے پہچان یا ہر قوم نے اپنا کھاٹ کھاؤ اور پو

رَزَّوَاللَّهُ وَلَا تَعَاوَا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ وَاذْقَلْتُمْ يَوْمَ لَنْ تُصْبِرُوا عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُوا

روزئی خدا و مردیہ در زمین بفساد و چون گفتند ای موسیٰ صبر نہ تو ایم رو ہر یک طعام پس جوان از سر  
روزئی خدا و خدا گفتند در زمین تباہی کلان و از وقت کہ گفتند ای موسیٰ ہرگز نگویا ہی کہیم ہر یک طعام پس اہلب ہر یک  
زنی اندر کیسے از دست پھر بیج زمین کے فساد کرتے ہوئی اور جب کہا تھے ای موسیٰ مرکز نہ صبر کیلئے ہم اور کہا تھے ایک پس اس کو دھڑل  
روزئی اندر کے اور نہ پھر ملک میں فساد جائے و اور جب کہا تھے ای موسیٰ ہم نہ صبر کیلئے ایک کہا تھے یہ سو چار ہزار ہوں

رَبِّكَ يَوْمَ يَسِفُّ كَلِمًا تَنْبِتُ الْأَرْضَ رُيْقًا وَفِيهَا حُمْرٌ مُّطَهَّرٌ وَفِيهَا زُجْجٌ مُّطَهَّرٌ وَفِيهَا

خداوندان خود را تا پس روان آواز بر ما آجہ میر و اندر زمین از تروی و خیاری و سیردی و عدس دی و پیاز دی گفت اما بدل جو آب از آواز  
از پودہ کا خود تا پس روان آواز بر ما آجہ میر و اندر زمین از تروی و خیاری و سیردی و عدس دی و پیاز دی گفت اما بدل جو آب از آواز  
بروردہ کا پستہ سی کالی دسلے ہاری پھر پستہ کہ کافی ہے زمین ساگ اسکے سی اور گوی سی سلی سی اور پیون اسکے سی اور سورہ کے سی اور پیاز گتہ سی ہر یکا ہدی ہر یک  
اپنے رب کو رگتہ دی ہلو جو گتہ سے زمین سی زمین کا ساگ اور گڑھی اور گبین اور سور اور پیاز بولا کہا تم جانتے ہو کہ ہر چیز جو

هُوَ آذَنٌ يُّبَالِغُ فِي خَيْرٍ أَهْبَطُوا مَصْرَافًا لَكُمْ فَاسْأَلْتُمُوهُمْ وَظَنُّوا عَلَيْهِمُ الذَّلِيلَةَ وَالْمُسْكَنَةَ

خود ترست بیا آجہ او بہترست خود روید بہتر سم کہ در تشارست و آجہ خودستہ و لازم شست برایشان خوری و پھر کے  
وی خود ترست ہا خود دی بہترست خود روید بہتر سے پس ہر کہنے اشد تشار آجہ خودستہ و زدہ شد ہر برایشان خوری و پھر کے  
وہ نامہ ہے دسلے پھر کے کہ بہتر ہے آؤ گے بہتر ہیں پس حقین واسطے تشاری ہے جو ما گتہی اور ماری گتہی اور گتہی و ذلت اور حق  
اولی سے ہائے ایک بہتر ہے اور دوسری بہتر ہیں تو تم کو گتے جو گتے ہو اور دوسرے گتے آئیر ذلت اور حق

وَبَاءُ وَبَعْضُهُ مِنَ اللَّهِ ذَلِيلًا بَاءُ تَمَّ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّاتِ بَعْدَ مَا كُنُوا يَكْفُرُونَ

و باز شتہ شتہ از خدا ایہیہ سبب انت ایساں ہی گرویدند با تباہی خدا کی و کشتند یہیہون ایہا تباری این بہ ان کہ  
و باز شتہ شتہ از خدا این سبب است کہ باور نہ شتند آیتہا ہی خدا را دی شتند یہیہون ایہا تباری این بہ ان کہ  
از بہر ہی سبب جسے اندر سی یہا سبب ہے کہ ہی کفر کرتے ساتھ نشانہ اند کے اور اڑو اتنی ہی پھر و کو ناحق یہا سبب کہ  
اور گتہا ہی غصہ اند کا یہا کہ وہ حق نہ مانے حکم اند کے اور خون کرتے نبیوں کا ناحق یہا سبب کہ

عَصَوُوا كَانُوا يَعْتَدُونَ اِنَّ الدِّينَ اَمْنًا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَ وَالصَّابِئِينَ مِنْ اَمْرِ

یہو نامی یہو دندہ ہونکہ از حد دی شتند سترے درستی نفاق گرویدگان و دانکہ یہودان و ترسانان و سترہ یہستان ہر کہند و  
کہہ گردان ایساں است و انکار حد دی شتند سترے انکار گرویدگان و دانکہ یہود شتند و ترسانان و سترہ یہستان ہر کہان ایساں  
نا فرامی کی ایساں است و انکار حد دی شتند سترے انکار گرویدگان و دانکہ یہود شتند و ترسانان و سترہ یہستان ہر کہان ایساں  
جگہ سے اور حد پر نہ رہتے ہن ہے کہ جو کہ سنان ہے اور جو کہ یہودی ہوں اور نصاری اور صابین جو گتہی یقین یا

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ عَلَّ صَلَاتِهِمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا تُخَفُّ عَلَيْهِمْ وَلَا تُخَفُّ

خدا و بروز آخرت و جگہ کاری تاشاں ہیں ہر بہا بہت نزد مینا خود پروردگار انہا تاشاں ہر ہی پائشان اور ایساں  
خدا و بروز آخرت و جگہ کاری تاشاں ہیں ہر بہا بہت نزد مینا خود پروردگار انہا تاشاں ہر ہی پائشان اور ایساں  
سابقہ اند کے اور دن گتہ کے یہا کہ کہتے ہیں واسطے کہتے ہے تو اب آجہ نزد ملک رب انہ کے اور نبین کر اور کہتے اور شہ  
اند پر اور پھر دسلے دسلے اور گام کیا تباہ تو آگہو ہے آگہی مزدوری اپنے رب کے پاس اور نہ کہ گتہ و رہے اور نہ وہ

میں نے جو کچھ بیان کیا ہے وہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہے۔  
میں نے جو کچھ بیان کیا ہے وہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہے۔  
میں نے جو کچھ بیان کیا ہے وہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہے۔  
میں نے جو کچھ بیان کیا ہے وہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہے۔  
میں نے جو کچھ بیان کیا ہے وہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہے۔  
میں نے جو کچھ بیان کیا ہے وہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہے۔  
میں نے جو کچھ بیان کیا ہے وہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہے۔  
میں نے جو کچھ بیان کیا ہے وہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہے۔  
میں نے جو کچھ بیان کیا ہے وہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہے۔  
میں نے جو کچھ بیان کیا ہے وہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہے۔

و















مَنْ كَسِبَ سَيِّئَةً وَآخَاطَتْ بِهِ خَاطِبُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

مگر بگنہ بدی و آخاط کند بن گناہ و پس اگروہ ملازمان دوزخ اند ایشان دران جاویداند  
برکر کرد کار بد و بگرد آیدہ اورا گنہ او پس ایشان باشندگان دوزخ ایشان درانجا جاویدند  
جو کسی گناہی برآمی اور گنہ سے اُسکو تھانے پس یہ لوگ رہنے والے ہیں اگ کے وہ بچ اُسکے ہمیں کہتے دے  
ہیں گناہ گناہ اور گنہ لیا اُسکو اُسکے گناہ سے سو وہی ہیں لوگ دوزخ کے وہ اُسی میں رہ پڑی

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

وَنَامُکَ ایمان آوردند و کردند کارهای ستودہ اگروہ ملازمان بہشت اند ایشان دران جاویداند و یادکن چون فرار کنیم  
وَسَانِیکَ ایمان آوردند و کردند کارهای شایستہ ایشان باشندگان بہشت ایشان درانجا جاویدند و آنکادہ کہ گنجیم  
اور جو لوگ کہ ایمان لای اور کام کے لیے یہ لوگ ہیں رہنے والے بہشت کے وہ بچ اُسکے ہمیشہ رہنے والے ہیں اور جب باہر  
اور جو یقین لای اور عمل کے نیک وہ لوگ ہیں جنت کے وہ اُسی میں رہ پڑے دل اور جب رہنے لیا

مِيثَاقُ بَنِي إِسْرَءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وِبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ

وَعِدَہ فرزندان یعقوب را کہ میرستید مگر خدا را و بپار و پدر بگوئی کنید و بہ نسبت خویشان و یتیمان  
بیان بنی اسرائیل کردہ پرستید مگر خدا را و بوالدین بگوئی کنید و بابل قرابت و یتیمان  
قوی بنی اسرائیل کا عہدات کرو تم مگر اللہ کے اور ساتھ پانہ پ کے احسان کرنا اور قرابت والے اور یتیموں میں  
قرار بہت اسرائیل کا بندے مگر نہ مگر اللہ کی اور ان باپ سی سلوک نیک اور قرابت والے سے اور یتیموں سے

وَالسَّالِفِينَ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا

وہی جان تشریف و توبہ و توبہ سچے نیک و بپار وید نماز را و عہدہ زکوٰۃ را پس روگردانید مگر انکے  
دستہ نوایان و گویہ ہر دین حق نیک و بپار وید نماز را و عہدہ زکوٰۃ را پس برگشتہ روگردان شدہ  
وہ نقصان سے اور گویہ سچے نیک سچے بپار اور فام زکوٰۃ نماز کو اور دو زکوٰۃ بہرہ بر گئے مگر توبہ  
اور جو جن ہی امیر ہند نوایان سے توبہ اور توبہ نماز اور سچے زکوٰۃ بہرہ بر گئے مگر توبہ

مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ مَعْزُومُونَ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفُلُونَ دِمَاءَكُمْ وَأَخْرَجْنَا مِنْكُمْ

اِشْمًا و شفا اعراض کنند گانہ یاد کنند ذرا کہیم حال شما کہ نزدیک نوبہای و بیرون کنند کسان خود را  
مگر اندے از شما و نگاه کہ آقیم بیت شرا کہ مریدہ خون یکدیگر را و بیرون کنند قوم خویش را  
تم میں سے اور تم نہ بہرہ بولی جو اور سب نہایت عہد ہمارا نہ او تم ہوا ہی آئیں گے اور نہ کالہ د گئے آئیں گے گو  
ہم میں اور نیکو دسار نہیں و جب ساچنے اور ہمارا کہ نہ گوئ خون ہم میں اور نہ کالہ د گئے انہوں کو

مَنْ دَبَّرَ لَهُ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ

ز قتل خود تہران قرار دید و شفا گواہید پس شفا اگروہ رس کشید کسان خود را و بیرون کنند  
ز قتل بتانی تہایت پس تہاں گویہ ساچر آیدہ باز شفا اگروہ ہی کشید قوم خویش را و بیرون ہی کنند  
ز قتل بتانی تہایت پس تہاں گویہ ساچر آیدہ باز شفا اگروہ ہی کشید قوم خویش را و بیرون ہی کنند  
بتانی تہایت پس تہاں گویہ ساچر آیدہ باز شفا اگروہ ہی کشید قوم خویش را و بیرون ہی کنند

فِي بِلَادِكُمْ فَتُؤْتُونَ عَمَلَكُمْ بِلَا إِلَهِ إِلَّا اللَّهُ وَالْعَدْوَانُ وَأَزَيَا تُؤْتُونَكَ اسْلَمَ

اگر ہی را از قوم خود از خدای ایشان کے مدد کار را کہ بیرون رسد کردن دحق ایشان گناہ و قدسی و اگر اسیر شدہ بتانی آید  
اے فرقہ کو آپ میں ہی گہروں آئیں گے مدد کاری کرتے ہوئے اور اُسکے سانہ گناہ اور قدسی کے اور اگر اچھی میں تہاں ہی بتانی آید  
اے ایک فرستے کو اُنکے وطن ہی چڑھائے کرتے ہو اون پر گناہ سے اور ظلم سے اور اگر وہ آئیں تم باس کسی قید پر

و

وہی جان تشریف و توبہ و توبہ سچے نیک و بپار وید نماز را و عہدہ زکوٰۃ را پس روگردانید مگر انکے  
دستہ نوایان و گویہ ہر دین حق نیک و بپار وید نماز را و عہدہ زکوٰۃ را پس برگشتہ روگردان شدہ  
وہ نقصان سے اور گویہ سچے نیک سچے بپار اور فام زکوٰۃ نماز کو اور دو زکوٰۃ بہرہ بر گئے مگر توبہ  
اور جو جن ہی امیر ہند نوایان سے توبہ اور توبہ نماز اور سچے زکوٰۃ بہرہ بر گئے مگر توبہ  
وہی جان تشریف و توبہ و توبہ سچے نیک و بپار وید نماز را و عہدہ زکوٰۃ را پس روگردانید مگر انکے  
دستہ نوایان و گویہ ہر دین حق نیک و بپار وید نماز را و عہدہ زکوٰۃ را پس برگشتہ روگردان شدہ  
وہ نقصان سے اور گویہ سچے نیک سچے بپار اور فام زکوٰۃ نماز کو اور دو زکوٰۃ بہرہ بر گئے مگر توبہ  
اور جو جن ہی امیر ہند نوایان سے توبہ اور توبہ نماز اور سچے زکوٰۃ بہرہ بر گئے مگر توبہ















يُدِّيهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ مَنْ كَانِ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ

وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ • وَقَدْ نَزَّلْنَا إِلَهُكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ

اور جبریل اور میکائیل کے جس تحقیق اللہ دشمن ہے واسطے کافروں کے اور البتہ تحقیق ان میں سے طرف تیری نشانیاں ظاہر رہیں گو کہ  
اور جبریل اور میکائیل کا تو اللہ دشمن ہے ان کافروں کا اور جیسے ان میں تیری طرف آیتیں واضح اور منکر ہونے

جاء الا فسقوا ○ او كما عهد واعمد النبوة وبقية منهم بل الله هم لا يؤمنون ○ ولما

مگر فاسقان آیا ہر گاہ کہ جہودان عہد کردند عہد کردند بے شکستہ انرا کہ وہ ہے زایا ملک سید سے زہا منی آید و مراد  
بابنا مگر بدکاران آیا ہر گاہ بستہ میمانے را و بر انداختہ انرا کہ وہ ہے از ایشان ملک اکثر ایشان بار میزند و بر گاہ  
ساتر او کے مگر بدکار آیا جب باندہ از ہون لے عہد پہنیک دیتا ہے اسکو ایک فرقہ اوہین سی بلکہ اکثر اوہین جان مائے اور جب  
اوتنے مگر وہی جو حکم مین کیا اور جس بار باندہ مین گئے ایک قرار پہنیک دیتے اسکو ایک جماعت اوہین سی بلکہ وہ اکثر یقین مین کرتے اور

جاءهم رسول من عند الله مصدق لما معهم مبین فی حق من الذین اوتوا الکتب کتب  
که آمد ایشانها و رسانده از نزد یک خدا کے باور و داده مرتوریت را که با ایشانست بقیلند و ذکر وی از آنکه داده شده است با ایشان و نیت این  
که آمد ایشان بیضا میرسد از نزد خدا باور و دانده آنچه با ایشانست اقلند و چون قوم که داده شده اند کتاب این کتاب

یاد دیکھو! اس پر نزدیک اللہ کے سے بھیجا کر نوا اور اسطے اور کے جو اس اور کے ہے بہنیکہ سی ایک جماعت ان دین سی جو دے کے میں تک گیا  
بہنجا اور کو رسول اللہ کے طرف سے چھتا اور ان پاس والیکو بہنیکہ سے الیکو عت ان کتاب پانوا لون میں کتاب

اللہ ولاء ظہور کا اظہار لایعزب عنکم ان واسبعوا ماتلو الشیطان علی مال سیکم و ما لکم

خدا تر پس ہستہائی خود گویا کہ ایسا میندا اند قس و پیردی کردند از کہ میخوانند دیوان در زمان سلطنت سلیمان علیہ السلام در کافران  
خدا را پس نیست خویش گویا میندا اند خدا و پیردی کردند از کہ میخوانند شیطانان در سلطنت سلیمان و کافران  
الہ لیکر ہے بہون اپنے کے گویا کہ وہ نہیں جانتے اور پیردی کرتے ہیں اور پیر کے کہ پڑھتے تھے شیطان حج وقت سلیمان کے اور نہیں کہہ سکتا  
الہ کے اپنے میندا کے ہے گویا کہ وہ کو معلوم نہیں اور سچ کے ہیں اور علم کے جوڑتے تھے شیطان سلطنت میں سلیمان کی اور کہہ

سَلَامٌ عَلَى الشَّيْطَانِ كَفَرُوا يَعْلَمُونَ النَّاسُ السَّمْعِيُّ وَمَا أَنزَلَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ بَابِلَ

سلیمان نے اور تین شیطانوں نے کفر کیا تھا لوگوں کو جادو اور پیروی کی ہی اور بچنے کے کو اتاری ہی اور دوزخ تو نیچے چلا  
سلیمان نے لیکن شیطانوں نے کفر کیا لوگوں کو سکھاتے تھے سحر اور اس علم کے جو اتراد دوزخوں پر مابل میں

باروت و ماروت : نیا موزند دو فرشتہ، یکس را جادوئی تا بگویند جز این نیست که ما قضا ایم پس تو کافر مشو پس آرموزند  
 باروت و ماروت : یعنی آرموزند یکس ۱ تا آنکہ گویند جز این نیست کہ ما بلا ایم پس تو کافر مشو پس بارے گیرند  
 باروت اور ماروت کے تئیں اور جہنم سکھانے وہ دو نوکیلو یہاں تک کہ بتے ہیں سوائی اسی ہیں کہ ہم آزمائش ہیں پس مت کافر ہو پس سیکھتے ہیں

[illegible]

عاشق من  
زبان من  
کرم من  
زبان من  
عالم من  
بوی من  
غالب من  
زمان من  
رسالت من  
صلوات من  
و مسلم من  
عالم من

[illegible]

عزلا

فصل در بیان احوال و حال

ماتوا  
الشيخان

440







وَمَا لَكُمْ مِّنْ ذُوِّ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ أَمْ تَرْتَدُّونَ أَتَسْأَلُونَ رَسُولَكُمْ

دوست و شمار از غیر خداست هیچ دوستی و نه مددکاری مثل آنکه بخواهید آنکه سوال کنید پیغمبر خود را  
و نیست شمارا بجز خداست هیچ دوست و یاری و یارنده آبا بخواهید که سوال کنید پیغمبر خود را  
اورتدین واسطه تمنا کے سوائے اللہ کے کوئی دوست اور مددگار کیا ارادہ کرتے ہو تم یہ سوال کرو پیغمبر اپنے سے  
اور تم کو میں اللہ کے سوائے کوئی حمایتی اور مدد دلا کیا تم مسلمان ہی چاہتے ہو کہ سوال شروع کرو اپنی رسول ہی

كَا سِئَالِ مُوسَىٰ مِن قَبْلُ وَمَنْ يَبْدُلِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ

چنانکہ موسیٰ سے پہلے اور جو کوئی بدل دالی کفر کو بدلے ایمان کے پس ہرگز ایمان پس ہرگز ایمان کہم شدہ است از راه راست  
چنانکہ سوال کیا تھا موسیٰ پہلے ہی اور جو کوئی بدل دالی کفر کو بدلے ایمان کے پس ہرگز ایمان کہم شدہ است از راه راست  
جیسے سوال ہو چکے ہیں موسیٰ سے پہلے اور جو کوئی انکار کیوں بدلے یقین کے وہ بہولا سید ہی راہ سے فل

وَكثيرٌ من هٰذا لکثيرٌ يوردونکم من بعد ایمانکم کفاراً حسداً فمن عند انفسهم

مترسکہ دوست و یارند بسیاری از اہل کتاب آنکہ گردانند شمارا از پس ایمان شمارا کافران از روی حسد از نزدیک ذات ہی اینہا  
دوست دیکھتے ہیں بہت اہل کتاب میں ہی لاشکے پیرو دیون تکو پیچھے ایمان تمہارے کافر حسد ہی پاس پاس جی اپنی کسی  
دل چاہتا ہی بہت کتاب والوں کا سلیح تکو پیچھے مسلمان ہونے پیچھے کافر کر دین حسد کر کے اندر سے

مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا لَكَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ

از پس آنکہ روشن تہ مرا بہار حق مشرق پس در گزاردید و گزاردید تا کہ بیارو خدای بفرمان خود بدستی خدا بر تہم حیر خوانست  
پس از آنکہ واضح شد بر ایشان حق پس در گزاردید و گزاردید تا کہ آرد خدا فرمان خود حیرت بر ایشان خدا بر تہم چیز نوانست  
پسے اسکے کہ ظاہر ہوا واسطے او نیکے حق پس صاف کرو اور گزاردید و گزاردید تا کہ آرد اللہ حکم اپنا تحقیق اللہ او پر ہر چیز کے قادر ہے  
بعد اسکے کہ کھل چکا او پر حق سوئم در گزاردید و گزاردید تا کہ آرد اللہ حکم اپنا تحقیق اللہ او پر ہر چیز کے قادر ہے

وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ وَإِنَّا أَكْثَرُ النَّاسِ شَاكِرِينَ وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ وَإِنَّا أَكْثَرُ النَّاسِ شَاكِرِينَ

و بیای و اید نماز را و بیدید زکوٰۃ را و آنچه پیش فرستید برای ذات ہی خود از نیکیوں بیاید اور از دین خدا سے بدستید  
و بیای و اید نماز را و بیدید زکوٰۃ را و آنچه پیش فرستید برای ذات ہی خود از نیکیوں بیاید اور از دین خدا سے بدستید  
اور قائم رکوع نماز کو اور دو زکوٰۃ اور جو کچھ آگے بھیجے واسطے جانوں اپنی کے بھلائی سے پاؤں کے او کو نماز ایک اللہ کے تحقیق اللہ  
اور کرے رکوع نماز اور دینے رکوع زکوٰۃ اور جو آگے بھیجے واسطے بھلائی وہ پاؤں کے اللہ کے پاس اللہ تمہارے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا جَعَلْنَا لَكُمُ الْيَوْمَ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا جَعَلْنَا لَكُمُ الْيَوْمَ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ

آجے کے کہند بنیاست مشرق و گفتند اہل کتاب ہرگز نہاید در بہشت مگر سیکہ باشد یہود یا ترسا ایچنین آرزو دای اینہا است  
آجے میکند بنیاست و گفتند ہرگز نہاید در بہشت مگر آنکہ یہود باشد یا ترسا باشد این آرزو دای ہلک است  
ما تہم او چہ کے کرنی ہو تم دیکھنے والا ہی اور کہا اور ہون فی ہرگز نہ داخل ہو گا بہشت میں مگر جو کوئی یہود یا ترسا یا یہودی اور عیسائی یہودی ہرگز نہ داخل ہو گا  
کام دیکھتا ہے اور کہتے ہیں ہرگز نہ جادیکے جنت میں مگر جو ہونکے یہود یا نصاریٰ یہہ آرزو میں باندہ لی میں

قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ بَلَىٰ مِنْ أَسْمَاءَ وَهِيَ لِلَّهِ وَهِيَ حَسْبُ فَلَهُ

کہو بیارید حجت خود را اگر ہستید راست گویان آگے ہرگز نہاید کہم خود را برای خدا و نہ سیکوہ را باندہ میں اور  
کہو آریہ دلیل خود را اگر ہستید راست کہو بے ہرگز متجاوز کرو روی خود را برای خدا و نہ سیکوہ را باندہ میں اور  
کہو لاؤ دلیل اپنی اگر ہو تم سچے بلکہ جو شخص کہو سچہ ہی موہنہ اپنا واسطے اللہ کے اور وہ ہو سکی کہو لاؤ دلیل اپنی  
نوکھ لے آؤ سند اپنے اگر تم سچے ہو کیوں ہمیں جسے تابع کیا موہنہ اپنا اللہ کے اور وہ نیکی پر ہی اوسکیلو ہی

الثلث

مترسکہ دوست و یارند بسیاری از اہل کتاب آنکہ گردانند شمارا از پس ایمان شمارا کافران از روی حسد از نزدیک ذات ہی اینہا  
دوست دیکھتے ہیں بہت اہل کتاب میں ہی لاشکے پیرو دیون تکو پیچھے ایمان تمہارے کافر حسد ہی پاس پاس جی اپنی کسی  
دل چاہتا ہی بہت کتاب والوں کا سلیح تکو پیچھے مسلمان ہونے پیچھے کافر کر دین حسد کر کے اندر سے  
از پس آنکہ روشن تہ مرا بہار حق مشرق پس در گزاردید و گزاردید تا کہ بیارو خدای بفرمان خود بدستی خدا بر تہم حیر خوانست  
پس از آنکہ واضح شد بر ایشان حق پس در گزاردید و گزاردید تا کہ آرد خدا فرمان خود حیرت بر ایشان خدا بر تہم چیز نوانست  
پسے اسکے کہ ظاہر ہوا واسطے او نیکے حق پس صاف کرو اور گزاردید و گزاردید تا کہ آرد اللہ حکم اپنا تحقیق اللہ او پر ہر چیز کے قادر ہے  
بعد اسکے کہ کھل چکا او پر حق سوئم در گزاردید و گزاردید تا کہ آرد اللہ حکم اپنا تحقیق اللہ او پر ہر چیز کے قادر ہے  
و بیای و اید نماز را و بیدید زکوٰۃ را و آنچه پیش فرستید برای ذات ہی خود از نیکیوں بیاید اور از دین خدا سے بدستید  
و بیای و اید نماز را و بیدید زکوٰۃ را و آنچه پیش فرستید برای ذات ہی خود از نیکیوں بیاید اور از دین خدا سے بدستید  
اور قائم رکوع نماز کو اور دو زکوٰۃ اور جو کچھ آگے بھیجے واسطے جانوں اپنی کے بھلائی سے پاؤں کے او کو نماز ایک اللہ کے تحقیق اللہ  
اور کرے رکوع نماز اور دینے رکوع زکوٰۃ اور جو آگے بھیجے واسطے بھلائی وہ پاؤں کے اللہ کے پاس اللہ تمہارے  
آجے کے کہند بنیاست مشرق و گفتند اہل کتاب ہرگز نہاید در بہشت مگر سیکہ باشد یہود یا ترسا ایچنین آرزو دای اینہا است  
آجے میکند بنیاست و گفتند ہرگز نہاید در بہشت مگر آنکہ یہود باشد یا ترسا باشد این آرزو دای ہلک است  
ما تہم او چہ کے کرنی ہو تم دیکھنے والا ہی اور کہا اور ہون فی ہرگز نہ داخل ہو گا بہشت میں مگر جو کوئی یہود یا ترسا یا یہودی اور عیسائی یہودی ہرگز نہ داخل ہو گا  
کام دیکھتا ہے اور کہتے ہیں ہرگز نہ جادیکے جنت میں مگر جو ہونکے یہود یا نصاریٰ یہہ آرزو میں باندہ لی میں  
کہو بیارید حجت خود را اگر ہستید راست گویان آگے ہرگز نہاید کہم خود را برای خدا و نہ سیکوہ را باندہ میں اور  
کہو آریہ دلیل خود را اگر ہستید راست کہو بے ہرگز متجاوز کرو روی خود را برای خدا و نہ سیکوہ را باندہ میں اور  
کہو لاؤ دلیل اپنی اگر ہو تم سچے بلکہ جو شخص کہو سچہ ہی موہنہ اپنا واسطے اللہ کے اور وہ ہو سکی کہو لاؤ دلیل اپنی  
نوکھ لے آؤ سند اپنے اگر تم سچے ہو کیوں ہمیں جسے تابع کیا موہنہ اپنا اللہ کے اور وہ نیکی پر ہی اوسکیلو ہی



اَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَالْخَوْفُ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَى عَلَى

شَيْءٍ ۝ وَقَالَتِ النَّصَارَى لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ وَهُمْ يَتَّبِعُونَ لَكَ اِلٰهًا كَمَا اِلٰهَ الَّذِي

لَا يَخْلُقُ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۝ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝ اَفَيُخْتَلَفُونَ ۝ وَمِنْ

اَلَيْعَابِكُمْ مِثْلُ قَوْلِهِمْ ۝ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝ اَفَيُخْتَلَفُونَ ۝ وَمِنْ

اَلَيْعَابِكُمْ مِثْلُ قَوْلِهِمْ ۝ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝ اَفَيُخْتَلَفُونَ ۝ وَمِنْ

اَلَيْعَابِكُمْ مِثْلُ قَوْلِهِمْ ۝ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝ اَفَيُخْتَلَفُونَ ۝ وَمِنْ

اَلَيْعَابِكُمْ مِثْلُ قَوْلِهِمْ ۝ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝ اَفَيُخْتَلَفُونَ ۝ وَمِنْ

اَلَيْعَابِكُمْ مِثْلُ قَوْلِهِمْ ۝ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝ اَفَيُخْتَلَفُونَ ۝ وَمِنْ

اَلَيْعَابِكُمْ مِثْلُ قَوْلِهِمْ ۝ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝ اَفَيُخْتَلَفُونَ ۝ وَمِنْ

اَلَيْعَابِكُمْ مِثْلُ قَوْلِهِمْ ۝ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝ اَفَيُخْتَلَفُونَ ۝ وَمِنْ

اَلَيْعَابِكُمْ مِثْلُ قَوْلِهِمْ ۝ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝ اَفَيُخْتَلَفُونَ ۝ وَمِنْ

اَلَيْعَابِكُمْ مِثْلُ قَوْلِهِمْ ۝ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝ اَفَيُخْتَلَفُونَ ۝ وَمِنْ

اَلَيْعَابِكُمْ مِثْلُ قَوْلِهِمْ ۝ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝ اَفَيُخْتَلَفُونَ ۝ وَمِنْ

اَلَيْعَابِكُمْ مِثْلُ قَوْلِهِمْ ۝ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝ اَفَيُخْتَلَفُونَ ۝ وَمِنْ

Handwritten marginal notes in Urdu script, including the word 'فصل' (Fasl) and various religious and philosophical discussions.























سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبَلِهِمُ الَّذِي كَانُوا عَلَيْهِمْ قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ

مقلد زود با ستر گریه نید بچردان از مردمان چه چیز باز گردانید سلطان از قلعه بیجا اگر بودند بران بگو و خدا رحمت  
عطا خواهد گفت بچردان از مردم چه چیز برگردانید ایشان ازین قبله که ایشان بودند بران بیضا از بیت المقدس بگو خدا رحمت مشرق و  
ششایست که گهین بیرون رفت لوگوں میں سے کس چیز نے پیہر دیا او کو قبلہ اونکے سے جو تھے وہ اوپر او سے کہہ اسے خدا کے بھائی  
اب کہیں گے بیوقوف لوگ کا پیہر گئے مسلمان اپنے قبلے سے جبر تھے تو کہہ اللہ کے ہے مشرق اور

الْمَغْرِبِ يَهْدِي مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ شَأْنٍ وَالْأَصْحَارُ إِذَا تَجَفَّىٰ وَاعْتَمَىٰ فَتَشَافَىٰ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا نَّصِيرًا ۚ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَحَسْبُ الْاَلْفِافِ ۚ

مغرب راہ می نماید مرزا سیوا بدوسوی راہ بہت سترلہ و بھی تکر قبلہ تار بہترین قبلہا سائیم گروانیم تار او دہر گزیدہ تار تہ  
مغرب راہ می نماید ہر گرا خا بدوسوی راہ بہت و همچنین سائیم تار گروچہ مختار تالگواہ ہشند  
مغرب راہ دکھانایے جگو چاہتا ہے طرف راہ سید ہے کے اور اسطرح سے کیا جتنے نکو است: جگ کے جیسے بہتر تو کہ ہوم  
مغرب جلاوے جگو چاہے سید ہے راہ دلہ اور اسطرح کیا جتنے نکو است معطل کہ تم جوتائے راہے

شهاد على الناس يكون الرسول عليكم شهيدا و جعلنا القبة التي كنت عليها

گرمایان بر مردمان و باشد فرستاده من بر شما گواہ  
بر مردمان و تا باشد رسول گواہ بر شما و سقر نکودم آن قبلہ کہ بودی بران بنی  
گواہ او پر لوگوں کے اور ہوئے پیغمبر او پر تمہارے گواہ اور ہمیں کیا تھا بنی قبلہ جو تھا تو او پر اد کے  
لوگوں پر اور رسول ہو پیر بنا جزا فلا اور وہ قبلہ جو بنے پیرایا جسے تو تھا ہمیں

الْأَعْلَى مِنْ نَبِيِّهِ الرُّسُولَ يَحْمِلُ ثِقْلَهُ وَإِنْ كُنْتَ لِكَبِيرَةٍ الْأَعْلَى الَّذِينَ

تا بدایم اہلس را کہ پیروے کند در سہارا از اس کہ باہر رود و بر ہمت خود رسیدہ است بدایم اہلس را کہ پیروے کند در سہارا از اس کہ باہر رود و بر ہمت خود رسیدہ است بدایم اہلس را کہ پیروے کند در سہارا از اس کہ باہر رود و بر ہمت خود رسیدہ است

هَكَذَا اللَّهُ وَمَا كَانَ اللَّهُ بِضَيعٍ أَيْ نَكْمُرُ أَنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرُءٌ وَفَرَجِيمٌ ۝ قَدْ نَرَى

ابن نزار را نودہ ہست خدا و خدا ضایع نمی سازد و گوید نثار ہر آئینہ خدا بردان بخشنا بدہ مہربان ہست تحقیق می بینم کہ راہ دکھائی اذکوا اللہ نے اور بنین اللہ کہ ضایع کرے ایان تھا تحقیق اللہ سائہ لوگوں کے البتہ شغف کرنا لامہربان ہی تحقیق دیکھتین ہم راہ دی اللہ نے اور اللہ سائین کہ ضایع کرے تمہارا یقین لانا البتہ اللہ لوگوں پر شغف رکھتا ہی مہربان و ہم دیکھتین

تَقَبَّلْ وَجْهَكَ فِي السَّمَاءِ فَلَمَّا لَئِذَا قُبِلْتُمْ تَرَضَوْا قَوْلَ وَجْهِكُمْ لِلْهِ وَلِلْآلِ

در جانب آسمان سے پس البتہ سوچو گرداغم تراکان قبلہ کہ خوشنود شوی بوی پس سوچو گردان روی خود را بطرف  
پہرنا منہ تیرا۔۔۔ آسمان کے پس البتہ بہرین کے حج تنجو کو اوس قبلہ کو کہ پہنہ کرے اسکو پس ابہر منہ اپنے کو طرف مسجد حرام کے  
پہرہر جانا ترا منہ آسمان میں سو البتہ بہرین کے تنجو جس قبلہ کی طرف تو راضی ہے ابہر بہر منہ اپنا طرف مسجد الحرام کے

وَحَيْثُ قَالَتْهُمْ قَوْلًا وَجْهَهُ شَطْرَهُ وَإِنَّ الْأَرْبِينَ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُونَ الْإِسْلَامَ

دہر جاگ رہا تھا کہ جس سوچ بگردا اندر وہاں جویش سا بطرف دی و ہر تہنہ اہل کتاب میدانہ کر رہا تھا  
اور جہاں کہیں کہ جہاں بس پیر و مہر اپنے کو طرف اویسے اور تحقیق جو لوگ کہ جو لوگ کہ دینے کے مین کتاب لہجہ جانی مین رکھو  
اور جس جگہ ہم ہو کر وہ پیر و مہر اویسے کہ طرف اور شکو طے ہے کتاب الہیہ جانتے مین کہ یہ ہے ہمیک ہے

[illegible]

این آیه است که از حضرت حکیم آتی می آید که در وجهت و بر سر گذاردن و معلوم می شود بنابر ظاهر این آیه است































تَقْوَنَ كِتَابَكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمُ الْمَوْتُ أَنْ تَرَى خَيْرَ الْأَوْصِيَّةِ لَوَ الَّذِي نَزَلَ فِيهِ

بہترین نوشتہ شد، بہترین ہوتا چون حاضر شود کسی زخمیاں نہایت بہت اگر مردے وصیت کردن برائے پدر و مادر و نزدیکان  
کہ بہترین سے گنبد صراط لازم کردہ شد بر شام و شبکہ پیش آید کہے را از شما موت اگر مال بگذارد وصیت کردن برائے پدر و مادر و نزدیکان  
لکھا گیا ہے اور بہتار سے جب حاضر ہو ایک کو تم میں سے موت اگر چہ چاروں سے مال وصیت کر جائادے۔ باب کے درخت و اون کے  
بچے جو وفاء علم ہوا بہتر جب حاضر ہو سیکو تم میں سے موت اگر چہ مال چھوڑے کہ دو اور سے باب کو درنا سے والو کو

بِأَمْرٍ وَفَوْقَ حَقِّ عَلَى الْمُتَّقِينَ فَمَنْ بَدَّلَ لَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَأَمَّا أَشْمُ عَلَى الَّذِينَ يَسْلُفُونَ

بہترین جہتی پر غیر ہارت پس ہر کہ تبدیل کند وصیت را بعد از آنکہ شنودہ باشد پس جزین بہت کہ باشد گناہ آن بڑا ناگہ تبدیل  
بہ نیکو سے لازم شد این کار بر متقیان پس ہر کہ بدل کند وصیت را بعد از آنکہ شنیدہ میں پس جز این بہت کہ گناہ تبدیل بہر گناہ بہت کہ بدل سبب  
سازہ جہی طرح کے حق ہوا۔ بہترین کا دیکھی پس جو کوئی بدل خواہے اسکو چھوڑے کہ گناہ اسکو پس سو کہ گناہ اسکو اور دن و گون کے ہے جو بدل گئے اسکو  
و سوسے خود رہے بہترین کا دیکھی پس جو کوئی بدل خواہے اسکو چھوڑے کہ گناہ اسکو پس سو کہ گناہ اسکو اور دن و گون کے ہے جو بدل گئے اسکو

إِنَّ اللَّهَ سَمِعَ مِنْكُمْ فَمَنْ خَفَ مِنْ مَوْصِيئَةٍ أَوْ نَذْرٍ فَاصْلَحْ بَيْنَهُمْ فَلَا آثَرَ عَلَيْهِ إِنْ

بہترین سید خدای شنودا نامست پس ہر کہ بیاید از وصیت کنندہ سبب از جن یا بیکاری پس صلح کند میان داران پس بچہ گناہ بہت کہ بیاید  
بہترین سید خدای شنودا نامست پس ہر کہ بیاید از وصیت کنندہ سبب از جن یا بیکاری پس صلح کند میان داران پس بچہ گناہ بہت کہ بیاید  
تختہ اند سبب والا جانے والا ہے پس جو کوئی دے وصیت کرتے سے لے کو گناہ کو پس صلح کر دے در میان دہن پس نہیں گناہ برادر اس کے تحقیق  
دے سے سخت جانا فاس پس جو کوئی دے وصیت کرتے سے لے کو گناہ کو پس صلح کر دے در میان دہن پس نہیں گناہ برادر اس کے تحقیق

اللَّهُ عَفْوٌ رَحِيمٌ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ

خدا کہ نازہ ہر یا نہایت عفو لے کردہ مومنان نوشتہ شد بہت بر شما روزہ داشتن چنانچہ نوشتہ شد بہت بر آنکہ بود روزہ باشد  
خدا کہ نازہ ہر یا نہایت عفو لے کردہ مومنان نوشتہ شد بہت بر شما روزہ داشتن چنانچہ نوشتہ شد بہت بر آنکہ بود روزہ باشد  
اسم بخشنے والا ہر یا نہایت ہے لے کو گناہ ایمان لائے ہو لکھا گیا اور بہتار سے روزہ صبا لکھا گیا تھا اور دن و گون کے  
اسم بخشنے والا ہر یا نہایت ہے لے کو گناہ ایمان لائے ہو لکھا گیا اور بہتار سے روزہ صبا لکھا گیا تھا اور دن و گون کے

قَبْلَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ يَا مَعْزُودُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْكُمْ تَرَضًا وَعَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَلِفٍ

بیش از شما بود نوشتہ شد کہ شاید بہترین روزہ داشتن روزہ کے چند پس ہر کہ باشد از شما بچارے یا بہر سفرے پس بہر اہمیت شمارا از خود  
بیش از شما بود نوشتہ شد کہ شاید بہترین روزہ داشتن روزہ کے چند پس ہر کہ باشد از شما بچارے یا بہر سفرے پس بہر اہمیت شمارا از خود  
جوینے سے ہے تو کہم پر ہر روزہ کے روزہ دن گئے کے پس جو کوئی مومتم میں سے بیمار یا بد سفر کے پس گئے ہے اور دنوں سے  
اکھون پر شاید تم پر ہر روزہ کا جو جاؤ فک گئے دن میں گئے کے پس جو کوئی مومتم میں بیمار یا بد سفر کے پس گئے ہے اور دنوں سے

أَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ

بہترین روزہ دار بد بہترین ہر شمارا اگر بہترین نہ بیاید این روزہ ہر کہ فرمودیم ماہ رمضان آگاہ بہت کہ فرمودہ شد بہت کہ  
بہترین روزہ دار بد بہترین ہر شمارا اگر بہترین نہ بیاید این روزہ ہر کہ فرمودیم ماہ رمضان آگاہ بہت کہ فرمودہ شد بہت کہ  
اور دن و گون کے کہ حالت رکبتے میں دیکھی اور روزہ نہیں گئے بلکہ لکھا گیا کہ ایک فقیر کا پس جو کوئی گئے زیادہ سبب پس وہ بہترین سے اس کے  
اور جنگو طاقت ہے تو بدلا جائے ایک فقیر کا لکھا گیا پس جو کوئی طوق سے گئے سبب تو اسکو بہترین ہے

وَأَنَّ تَصَوْمَهُ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ

بہترین روزہ دار بد بہترین ہر شمارا اگر بہترین نہ بیاید این روزہ ہر کہ فرمودیم ماہ رمضان آگاہ بہت کہ فرمودہ شد بہت کہ  
بہترین روزہ دار بد بہترین ہر شمارا اگر بہترین نہ بیاید این روزہ ہر کہ فرمودیم ماہ رمضان آگاہ بہت کہ فرمودہ شد بہت کہ  
اور دن و گون کے کہ حالت رکبتے میں دیکھی اور روزہ نہیں گئے بلکہ لکھا گیا کہ ایک فقیر کا پس جو کوئی گئے زیادہ سبب پس وہ بہترین سے اس کے  
اور جنگو طاقت ہے تو بدلا جائے ایک فقیر کا لکھا گیا پس جو کوئی طوق سے گئے سبب تو اسکو بہترین ہے

وَأَنَّ تَصَوْمَهُ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ

بہترین روزہ دار بد بہترین ہر شمارا اگر بہترین نہ بیاید این روزہ ہر کہ فرمودیم ماہ رمضان آگاہ بہت کہ فرمودہ شد بہت کہ  
بہترین روزہ دار بد بہترین ہر شمارا اگر بہترین نہ بیاید این روزہ ہر کہ فرمودیم ماہ رمضان آگاہ بہت کہ فرمودہ شد بہت کہ  
اور دن و گون کے کہ حالت رکبتے میں دیکھی اور روزہ نہیں گئے بلکہ لکھا گیا کہ ایک فقیر کا پس جو کوئی گئے زیادہ سبب پس وہ بہترین سے اس کے  
اور جنگو طاقت ہے تو بدلا جائے ایک فقیر کا لکھا گیا پس جو کوئی طوق سے گئے سبب تو اسکو بہترین ہے

بہترین روزہ دار بد بہترین ہر شمارا اگر بہترین نہ بیاید این روزہ ہر کہ فرمودیم ماہ رمضان آگاہ بہت کہ فرمودہ شد بہت کہ  
بہترین روزہ دار بد بہترین ہر شمارا اگر بہترین نہ بیاید این روزہ ہر کہ فرمودیم ماہ رمضان آگاہ بہت کہ فرمودہ شد بہت کہ  
اور دن و گون کے کہ حالت رکبتے میں دیکھی اور روزہ نہیں گئے بلکہ لکھا گیا کہ ایک فقیر کا پس جو کوئی گئے زیادہ سبب پس وہ بہترین سے اس کے  
اور جنگو طاقت ہے تو بدلا جائے ایک فقیر کا لکھا گیا پس جو کوئی طوق سے گئے سبب تو اسکو بہترین ہے

بہترین روزہ دار بد بہترین ہر شمارا اگر بہترین نہ بیاید این روزہ ہر کہ فرمودیم ماہ رمضان آگاہ بہت کہ فرمودہ شد بہت کہ  
بہترین روزہ دار بد بہترین ہر شمارا اگر بہترین نہ بیاید این روزہ ہر کہ فرمودیم ماہ رمضان آگاہ بہت کہ فرمودہ شد بہت کہ  
اور دن و گون کے کہ حالت رکبتے میں دیکھی اور روزہ نہیں گئے بلکہ لکھا گیا کہ ایک فقیر کا پس جو کوئی گئے زیادہ سبب پس وہ بہترین سے اس کے  
اور جنگو طاقت ہے تو بدلا جائے ایک فقیر کا لکھا گیا پس جو کوئی طوق سے گئے سبب تو اسکو بہترین ہے



الْقُرْآنَ هَدَىٰ النَّاسَ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ فَمَن شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَن

قرآن را نموداشت مردمان را دلالت بر حق از راه نمودن وجہ التذہب عن ازل غفلت پس هر که در ایام شہادین ماه را پس باید که روزه دار و نماز کند  
قرآن را هدایت برای مردمان - سخنان روشن از هدایت و از جدال حق باطل جدا پس هر که در ایام شہادین ماه را پس البتہ روزہ دار و نماز کند  
قرآن بجا بآیت - پہلی لولہ کی اور دلیلیں روشن ہوتے اور سمجھتے ہیں جو لولہ حاضر ہو ہم میں سے اوس مہینہ کو جس کا مہینہ گزرتا ہے روزہ کی عبادت

كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرٍ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

اگر بیمار یا بر سفر سے جس براوست شمار از اتر و اگر دیگر بخوابد خدا می بخشد آسانی و بخوابد بنگاہ دشواری  
بیمار باشد یا بر سفر پس اگر نامست شایع وقت نماز روزی و اگر بخوابد خدا بنگاہ آسانی و بخوابد بنگاہ دشواری  
بر بیمار یا بر سفر کسی ہے اور آیت سے ارادہ کرتا ہے اللہ شایہ بیماری آسانی کو اور ہمیں ارادہ کرتا ہے شایہ بیمار و بیمار  
بیمار یا سفر میں تو گنتی چاہیے اور نون کی اللہ جانتا ہے تم پر آسانی اور ہمیں چاہتا ہے تم پر مشکل

وَلْتَكُمُ الْعِدَّةُ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ وَإِذَا سَأَلَكَ

و بخوابد تمام گنید شمار روزانہ کے رمضان تا بیزاری و بعد نماز را بر بخوار و نما باشد که شاکر گویند و چون پرستند خدا  
و بخوابد تمام گنید شمار و بیزاری یا گنید خدا را بشکر اگر راه نمود شمار و نما باشد که شاکر گویند و چون استغفار کنند خدا  
اور تو کہ پورا کرد گنتی کو اور تو کہ پراگانی کرد اللہ کی اور اوست کہ بآیت کیا نکو اور تو کہ شکر کرد اور جب سوال کریں بچکر  
اور اللہ کی عبادت کو گنتی اور بپراگانی کرد اللہ کی اسیر کو نکو راہ بتائی اور شاید تم احسان موقوف اور جب بخشے بوجہین

عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَا عَن قُلُوبِهِمْ يَسْمَعُونَ وَلْيُذَكِّرُوا

بندگان من از من پس بدستی نزدیك تمام قبول بخواند خواندہ را چون بخواند مرا پس باید کہ بگویند من طلب بابت سے را بیدار بخواند  
بندگان من از من پس مرا بیدار من نزدیك - قبول بخواند خواندہ را چون بخواند مرا پس باید کہ بگویند من طلب بابت سے را بیدار بخواند  
بندگان من بچکر پس عقیق میں نزدیك چون خواب دنیا مون بپراگانی بپراگانی کی جوت بپراگانی بچکر پس بپراگانی کی جوت بپراگانی بچکر پس بپراگانی کی جوت  
بندگان من بچکر نزدیك چون بپراگانی بپراگانی کی جوت بپراگانی بچکر پس بپراگانی کی جوت بپراگانی بچکر پس بپراگانی کی جوت

بَنِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ۝ أَحَلَّ لَكُمْ كَيْفَ تَلْبَسُوا لَئِنْ رَأَيْتُم مِّنَ النَّاسِ يَتَّبِعُونَ

کر اینها را راست یا بند شکر ۵ ملان کرده تہ براسے نما در شب روزہ نماز کردن با زبان خود اینها  
۵ ملان کرده تہ براسے نما در شب روزہ نماز کردن با زبان خود اینها  
۵ ملان کرده تہ براسے نما در شب روزہ نماز کردن با زبان خود اینها  
۵ ملان کرده تہ براسے نما در شب روزہ نماز کردن با زبان خود اینها

لِبَاسٍ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لَبَاسٌ لَهُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ أَنْتُمْ مَخْتَلِفُونَ أَلْفَ نَفْسٍ فَنَابِ

پوشش اند براسے شما و پوشش ایشان براسے زمان دالت خدا سے آنکہ شما بودید خیانت کنندگان ذاتهای خود را پس چون کرد  
پوشش اند براسے شما و شما بجای پوشش ایشان اید انشا دالت خدا که شما خیانت میکردید در حق خویشان بن ہرانی بگشت  
برودہ میں دہلی تباری اور تم پردہ پر واسطہ او کے جانا اللہ سے یہ کہ تم جتنے نیاات کرتے جاتوں اپنی کو پس پھر آیا  
پوشش میں تباری اور تم پوشاک جو او کے اللہ سے معلوم کیا کہ تم جتنے جوتے جوتے سے سوا کا کیا

عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ فَالْآنَ بَاشِرُوهُمْ وَأَنْتُمْ أَلْفَ نَفْسٍ فَنَابِ

از شما رحمت و عفو کرد خیانت را از شما پس اکنون بشارت کنید با ایشان و بگویند ایچہ ترشتہ بہت خدا می بخشد و بخورید  
از شما رحمت و عفو کرد خیانت را از شما پس اکنون بشارت کنید با ایشان و بگویند ایچہ ترشتہ بہت خدا می بخشد و بخورید  
از شما رحمت و عفو کرد خیانت را از شما پس اکنون بشارت کنید با ایشان و بگویند ایچہ ترشتہ بہت خدا می بخشد و بخورید  
از شما رحمت و عفو کرد خیانت را از شما پس اکنون بشارت کنید با ایشان و بگویند ایچہ ترشتہ بہت خدا می بخشد و بخورید

بندگان من از من پس مرا بیدار من نزدیك - قبول بخواند خواندہ را چون بخواند مرا پس باید کہ بگویند من طلب بابت سے را بیدار بخواند  
بندگان من از من پس مرا بیدار من نزدیك - قبول بخواند خواندہ را چون بخواند مرا پس باید کہ بگویند من طلب بابت سے را بیدار بخواند  
بندگان من از من پس مرا بیدار من نزدیك - قبول بخواند خواندہ را چون بخواند مرا پس باید کہ بگویند من طلب بابت سے را بیدار بخواند  
بندگان من از من پس مرا بیدار من نزدیك - قبول بخواند خواندہ را چون بخواند مرا پس باید کہ بگویند من طلب بابت سے را بیدار بخواند



وَأَشْرُوا حَيْثُ يَتَّبِعُونَ لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۚ ثُمَّ أَتُوا الصَّبَا

وَأَشْرُوا حَيْثُ يَتَّبِعُونَ لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۚ ثُمَّ أَتُوا الصَّبَا

إِلَى الْيَلِينِ وَلَا تَأْخُذْهُمْ أَشْيُهُمْ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسْجِدِ ۚ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرُبُوهَا

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرُبُوهَا

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ وَلَا تَكُونُوا مِمَّنْ أَلْحَمُوا الْأَكْمَامَ بِأَهْلِهِمْ

وَلَا تَكُونُوا مِمَّنْ أَلْحَمُوا الْأَكْمَامَ بِأَهْلِهِمْ

تَدْعُوهُمْ إِلَى الْحِكْمِ وَلَكُمُ الْكَوْفُ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ ۚ لَا تَقْرُبُوا حُدُودَ اللَّهِ تَعْلَمُونَ ۚ يَسْأَلُكُمْ

يَسْأَلُكُمْ

عَنْ أَهْلِ قُلُوبِهِمْ مَوَاقِيتُ النَّاسِ ۚ وَلَيْسَ لِلزَّيْبَانِ تَأْوِيلُ الْبَيْعِ ۚ مَنْ ظَهَرَ هُوَ وَكَانَ

مَنْ ظَهَرَ هُوَ وَكَانَ

الزَّيْمُ لَكُمْ ۚ وَأَتُوا الْبَيْعَ مِنْ أَوْجَاهِهَا ۚ وَتَقَالُ لَكُمْ تَعْلَمُونَ ۚ وَقَالُوا فِي سَبِيلِ

وَقَالُوا فِي سَبِيلِ

اللَّهِ الدِّينَ يَقَاتُوا نَكْمَ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْعَاتِلِينَ ۚ وَاقْتُلُوهُمْ

وَاقْتُلُوهُمْ

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ

بسم الله الرحمن الرحيم... (Marginal notes in Urdu script on the left side of the page)

... (Marginal notes in Urdu script on the right side of the page)







فَاِنْ أَحْصَيْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَارْتَحِلُوا سُبْحًا وَرُسُلُكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغُوا الْهَدْيًا مُّحَمَّدًا

پس اگر باز دست نہ بوسی برکات اچھڑی ہو زقربانے سنہ دسترا سید مراد سے خود را  
تا ایک برس قربانے بل خود  
پس اگر باز دست نہ شود لازم ہے پہل باشد زقربانے و ترشید مراد سے خود را تا ایک برس قربانی بجائش صلا  
پس اگر بندگی جازم پس جو کچھ مستحبو قربانے سے اور مستندو مراد انہو کو بیان کرے جسے قربانی کہتے ہیں کہ اپنے کے  
پر اگر تم رو کے لئے تو جو میرو قربانے یا جو اور حاجت کرو سر کے عیب کچھ نہ چھو قربانے اپنے نکالنے پر

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ رَضِياً أَوْ يَهُ أَدَّى مِنْ رَأْسِهِ غَدِيَةً مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةً أَوْ كَسْبَةً فَإِذَا

پس ہرگز باشد از شما چار یا اورا رنجی باشد در سوا و حک پس لازم است عوض آن از روزہ یا صدقہ یا قربانے پس چون  
پس جو کوئے ہو تم میں سے چار یا اسکو دیا سو روزے سے پس بدل ہت روزوں سے یا خیرات سے یا ذخیرے پس جب  
پہر جو کوئے تم میں مرین ہو یا اسکو دیا اسکے سرے تو بدلہ لایو سے روزے یا خیرات یا ذخیرہ کرنا پھر جب ملو

امنتهم فمن ثمة بالعمرة الى الحج فما استيسر من الهدى فمن له يحد فصيام ثلثة ايام

ابن شدید پس بر کوبه داشتند سبب ادا نمودن سعادتی که پس از آن معلوم شد که این روز است که در آن روز  
این زمین سوختن کوهی نایده آمدن سبب غارتی که در آن روز است که در آن روز است که در آن روز است که در آن روز  
فلا جبر بود و چون سبب غارتی که در آن روز است که در آن روز است که در آن روز است که در آن روز است که در آن روز

فِي الْكِتَابِ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعْتَ إِلَيْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ ذَلِكَ مِنْ أَنْ يَكُنَ أَهْلُ حَاضِرِ الْمَسْجِدِ

دوست چرخ و دولت روز و شب بیکر باز گردید و مفرین لب و مت پرست  
 پیچ چرخ کے اور سات روز سے با یکدیگر و فریبہ دلش جو سے پرست  
 چرخ کے وقت میں اور سات دن جب ہر گز غلویدہ دس ہوس چورس  
 بن حکم عزت کو تباہ قبیلہ دے بائندہ مسجد  
 یہ واسطے اوس شخص کے ہے کہ ہنوں اہل اوس کے رہتے واسطے مسجد  
 یہ واسطے ہے کہ اوس کے ہنوں رہتے مسجد

کرام و اتقوا الله واعلموا ان الله شديد العقاب الحجج مشهور معلومت فمن قرأ

تمام دھند رنگینہ اور انداز و بانی کہ خدا تخت عقوبت بہت دیند چہ وقت ست ماہ باسی دہشتہ شدہ ہے پس ہرگز لازم کرد بر خود و بر  
حرام کے اور دوسرے اور جانہ کہ اللہ تخت مذاب و بنوا ہے چہ کے جہنم میں معلوم پس جو کوئے مغرور گریست  
انکرم باس و اور دوسرے رہو اسدہ ت اور جان رنگہ کہ اسد کا غلاب تخت ہے فلج کے گئے سیف میں معلوم پھر جسے لازم کر دیا دین و

فِيهِمْ الْحُجَّ فَلَا رَفْثَ وَلَا شَوْقَ وَلَا حِدَالَ فِي الْحُجَّ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ

۱۰۔ انچو ایندا اور بہت پریشان حالت میں تھیں۔ بد لباس رہا ہم سب فتنہ گردان درجہ و برجہ میں گیند از شے میدانہ اورا قدا سے  
پس انہیں غیب کرنا اور گناہ کرنا اور نہ جیونہ  
تو بے پردہ ہونا عورت سے نہ گناہ کرنا جھگڑا کرنا جج میں اور جو کچھ تم کردے گئے اس کو معلوم ہوئے

وَتَزُودُ وَأَفَانِ خَيْرَ الرِّزَادِ التَّقْوَى وَاتَّقُوا بَاقِيَ الْأَنْبَاءِ عَلَيْكُمْ مِنْكُمْ  
وَتَزُودُ وَأَفَانِ خَيْرَ الرِّزَادِ التَّقْوَى وَاتَّقُوا بَاقِيَ الْأَنْبَاءِ عَلَيْكُمْ مِنْكُمْ

دو توشہ ہوا۔ گریہ ہر آئندہ ہیز میں نواہد نہ شہ پر ہیز گاری است یعنی از سوال دوز دی و از من تبریدی خدای خدای خود منیت خدای گناہ ہے  
اور خارج کیا۔ جس شخص کو کثرت حاجت کچھ لا بجا ہے سوال سے اور دوز بخدا سے عاجز و عقل کے نہیں اور ہر ہمتار سے گناہ  
اور خارج راہ میں رو خدای راہ میں آبستہ گناہ سے بچا اور جس دوز سے جو اسے عقل و دقت کچھ گناہ نہیں تسبیح

[illegible][illegible]



اَنْتَبِغُوا فَاَصْلَافًا مِّنْكُمْ فَاِذَا اَفْضَيْتُمْ مِّنْ عَرَافَاتِكُمْ وَاللّٰهُ عِنْدَ الْمَشْرِعِ لَكُمُ وَاذْكُرُوْا

انگو خوابید از پروردگار خود پس چون باز گردید از عرافات پس یاد کنید خدای را نزد مشعر حرام و در لغز نام و یاد کنید خدا را طلب کنید در موسم حج مکه را در روز عرفه و در روز عرفة از عرافات پس یاد کنید خدا را نزدیک مشعر حرام و یاد کنید خدا را اگر یزدان بود بر فضل پروردگار است پس سوداگری پس بی پرده عرافات پس یاد کرد والد کو نزدیک مشعر الحرام کی اور یاد کرد والد کو کر لاش کر و فضل ابن رب کا پر حجاب طواف کو چلو عرافات سے تو یاد کرد والد کو نزدیک مشعر الحرام کے اور یاد کرد والد کو

كَمَا هَدَاكُمْ وَاَنْتُمْ مِّنْ قَبْلِ الْاَنْصَالِ اِنَّكُمْ اَفْضَاؤُا مِّنْ حَيْثُ اَفْضَا النَّاسُ

جنا کو راہ نمود شمارا و پرستی که بودید تا پیش ازین بر اینست از ان لغز پس باز گردید از انجا که باز گردید مردان اگر راه نموده است گمراہ و بر اینست بودید پیش ازین از گمراہ پس باز گردید از انجا که باز گردید عارف مردان ص اجماع بر اینست که انکو از حقیقتی نه تم پہلے اس سے الیہ گمراہی بی پرده و چنان سے کہ بہرے میں صیرط ملک سکھایا اور تم سے اس سے پہلے راہ ہوئے و ط پر طواف کو چلو چنان سے سب لوگ ملین

وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مِّنْاسِكُمْ فَاذْكُرُوْا اللّٰهَ لَكُمْ كَرَّمَ

طلب از پیش کنید از خدای بدستی خدای آمرزنده مہربان است پس چون بجا آمدید و لازم چو پس یاد کنید خدا را بجز یاد کردن تا و از پیش طلب کنید از خدا بر اینست خدا آمرزنده مہربان است پس چون ادا کردید اسکان حج و پیش از پس یاد کنید خدا را یعنی درستی مانند یاد کردن اور جملہ انکو والد سے حق تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے پس جب کریم حادین پیشی پس یاد کرد والد کو چیا یاد کرد گاہا اور گناہ بخشواد والد سے اللہ بخشنے والا مہربان و پر جب ہوے کہ گناہی کے کام تو یاد کرد والد کو چیسے یاد کرنے ہے

اَلَمْ تَرَ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا مِّنَ النَّاسِ مَنِ يَقُوْلُ رَبَّنَا اِنْتَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَكَ فِي الْاٰخِرَةِ مِّنْ

پیداں خود را یا سخت تر از ان یاد کردن پس از مردان کیست کہ بگوید ای پروردگار یا بدہ اما در دنیا و نیست مرا در آخرت ایچ میدان خویش یاد کردید تر یاد کردن پس از مردان کسی است کہ بگوید ای پروردگار یا بدہ اما در دنیا و نیست اما در آخرت ایچ باطن بینی کو یا زیادہ تر یاد کرنا پس بعض لوگوں میں سے وہ شخص ہے کہ کہتا ہے ای پروردگار یا بدہ اما در دنیا کے اوچین اور کو بیچ آخرت اپنے باپ داد کو بگو اوس سے زیادہ یاد پر کوئی آدمی کہتا ہے ای رب یا بدہ اما در دنیا میں اور یاد کو آخرت میں چ

خَلَقَ وَفِيْهِمْ مَّنْ يَقُوْلُ رَبَّنَا اِنْتَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ

پہرہ داز مردان کیست کہ بگوید ای پروردگار یا بدہ اما در دنیا نیکی و در آخرت نیکی و نگاہدار از عذاب نصیب داز مردان کیست کہ بگوید ای پروردگار یا بدہ اما در دنیا نیکی و در آخرت نصیب اور اوچین سے وہ ہے کہ کہتا ہے ای پروردگار یا بدہ اما در دنیا نیکی و در آخرت نیکی و نگاہدار از عذاب نصیب اور کوئی آدمی کہتا ہے ای رب یا بدہ اما در دنیا میں خوبی اور آخرت میں خوبی اور بجا بگو و در آخرت کے

النَّارِ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبُهُمْ مَّا كَسَبُوْا وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ وَاذْكُرُوْا اللّٰهَ فِيْ اَنَامِكُمْ

دوزخ انکو دہ این گزہ ایشانست بہرہ از ثواب اپنے بھل اور دہ یعنی از ثواب آخرت و خداوند و کشند حساب و یاد کنید خدا را در روز طامی کال کے سے بہرہ لوگ واسطہ اوچین سے کہ گایا ہے اور اللہ جلد بینے والا ہی حساب کا اور یاد کرد والد کو بیچ دوزخ عذاب سے بہرہ لوگ اور بین کو ہے کہ حصہ اپنی کائی سے اور اللہ جلد بینے حساب اور یاد کرد والد کو کئی دن

مَعْدُوْدَتٍ مِّنْ تَّجَعَلْ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَا اِنَّ عَلَيْهِ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَا اِنَّ عَلَيْهِ مِّنْ اَنْفَعِ

مکرہ پس ہر کشتابی کند در دو روز پس نیست گناہ بجا و ہر کہ تاخیر کند پس نیست بچ گناہ بجا و مراکس را کہ بہرہ بزر تر و شدہ بینے ایام سنی پس سیکشتاب کہ ۷ کند و در دو روز بینے از پی پس گناہ نیست بر دی و اگر دیر اند پس گناہ نیست بر دی و اگر تاخیر کردی گئے ہر دوں کے پس جو کوئی جلدی کرے بیچ و دون کے پس نہیں گناہ و ہر دوں کے اور جو کوئی تاخیر کرے پس نہیں گناہ و ہر دوں کے ہر جو کوئی جلدی چلا گیا و دون میں اور جو کوئی رہ گیا اور نہیں گناہ جو کوئی دیر رہا ہے

وہ شخص کہ کہتا ہے ای رب یا بدہ اما در دنیا میں اور یاد کو آخرت میں چ اور کوئی آدمی کہتا ہے ای رب یا بدہ اما در دنیا میں خوبی اور آخرت میں خوبی اور بجا بگو و در آخرت کے

الضوء











وسط یعنی چپ نای نقد آدمی بود و محرم که داشت رعیت حضرت ابراهیم جنگ کردن درین راه

تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَا يَسْأَلُكُمْ فِيهَا أَحَدٌ شَيْئًا مِمَّا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ

در آیند بهشت و نیامد بشما مانند آنکه گزشتند پیش از شما که رسید باینجا سخت و بیاری و از جانی برنگزیدند  
که در آیند بهشت حال آنکه بجز پیش نیامده است شما را حالت آنکه گزشتند پیش از شما رسید باینجا سخت و بیاری و از جانی برنگزیدند  
هم داخل بهشت من و از بهشتین آنی که حالت آن دوگون که گزری پیشه تے که آنکو نفیس و بیاری و از جانی برنگزیدند  
جنت من چه جاوگے اور ایچے تم پر آئے بنین احوال آنکے جو آگے ہو چکے تے پیچھے آنکو سخت اور تکلیف اور جہیز تے گئے

حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نَصْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ مِنْ نَصْرِكُمْ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّادِقِينَ

تا آنکه گفت پیغمبر اینها و آنکه گردیدند با او که باشد یاری دادن خداے بدانند بدستیک یاری دادن خداے نزدیک است و مونس  
تا آنکه سے گفت پیغامبر وکسانیکو ایمان آوردند با وی کے باشد یاری دادن خدا گاہ شود یہ کہ بر آئینہ یاری دہند خداوندیکہ است  
یہاں تک کہ کہا پیغمبر نے اور ان لوگوں نے کہ ایمان لائے تے ساتھ کے کہ ہر گے مع خدا کے جزو ہر تحقیق موصوفہ نزدیک سوال کر لیں  
بیان تک کہ کہنے کا رسول اور جو اسکے ساتھ ایمان لائے کہ اوسے گے مدد اسکے من کہو مدد اسکے نزدیک ہے پچھے ہو چنے من کیا جیسن

يَنْفَعُونَ طَاعًا مَا تَفْقَهُمْ خَيْرٌ قُلُوبُهُمْ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ

نفع میکنند طاعتی بگو ایچہ نفقہ کنند ازال پس از بر سے پر دماور دہ نشان ویتان و درویشان و  
خیر کردن خیر کنند بگو ایچہ خیر کردید ازال پس ماور دہ را باید و خوبان و غنان و میثان و درویشان و  
کجا خیر کریں کہہ جو کچھ حسنیہ کردیم مال سے پس اسطے ان باب کے اور قرابت والوں کے اور عقیدوں کے اور فقروں کے اور  
حسرت کریں تو کہہ جو چیز خیر کرو فائزے کی سو مان باب کہ اور نزدیک کے تے داوون کو اور عقیدوں کو اور عقیدوں کو

السَّبِيلُ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ كَذَبْتُمْ الْقِتَالَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ

راہ گزریان و ایچہ بکنند از نیکوے پس بدست خدا بان دانایست نوشند شد بر ما کارزار کردن و آن مردہ است مٹا را  
ما زان را و ایچہ بکنند از نیکوے پس بر آئینہ خدا بوی داناست لازم کردہ شد بر ما جنگ و آن دشوار است مٹا  
مسافروں کے اور جو کچھ کر گئے تم بدلانے سے پس تحقیق اللہ ساتھ را کے جاننے والا ہے کہا گیا او پر تھکا اوتا اور وہ مکر و مہی اسے  
راہ کے مسافروں کو اور جو کر گئے بدلانے سودہ اللہ کو معلوم ہے دل حکم ہوا تیرے لڑائے کا اور وہ برے گئے ہے تھو

وَعَسَى أَنْ تَكُونُوا شِغْلًا لِلْكَافِرِينَ وَأَنْ تَكُونُوا شِغْلًا لِلْكَافِرِينَ وَأَنْ تَكُونُوا شِغْلًا لِلْكَافِرِينَ

و شاید آنکہ مکر وہ وارید چیز برا دان بہر باشد مٹا را و شاید آنکہ دوست داریم چیز برا دان بدتر است مٹا را و شاید آنکہ  
و شاید کہ شما خوش وارید چیز برا حال آنکہ دے بہر باشد مٹا را و شاید آنکہ دوست داریم چیز برا حال آنکہ دے بہر باشد مٹا را و شاید آنکہ  
اور شاید کہ مکر وہ کو ہم ایک چیز اور وہ بہتر ہو اسکے تھکا اور شاید یہ کہ دوست رکھو تم ایک چیز کو اور وہ بڑی ہو و علی تھکا اور اللہ جاننا ہی و تم  
اور شاید مکر وہ برے گے ایک چیز اور وہ بہتر ہو تھو اور شاید یہ کہ خوش گے ایک چیز اور وہ برے ہو تھو اور اللہ جاننا ہی و تم بنین سچ

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌّ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ

پرسش تے می پرسند ترا از ماہ حرام کہ کارزار کردن در آن بزرگست و باز دہشتند و مانرا از راہ خدا  
سوال می کنند ترا از ماہ حرام از جنگ کردن در آن خطی بگو جنگ کردن در وی سخت کاری است و باز دہشتند از راہ خدا  
سوال کرتے ہیں تجھے مہینے حرمت دے سے لڑنے سے بچ اسکے کہ لڑنا بیج اسکے گناہ بڑا ہے اور بند کرنا راہ خدا کے سے  
جتنیہ پوچھتے ہیں حرام کے مہینے کو اش من لڑائے کرنے تو کہہ لڑائے امین بڑا گناہی اور روکنا اللہ کے راہ سے

وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدَ الْحَرَامِ وَأَخْرَاجُهُمْ مِنْهُ كِبَرُ عُنْدَ اللَّهِ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ

و کافر شدن ب خدا و مسجد حرام و بیرون کردن اہل آنرا از ان بزرگتر است نزد خداے و شرک ب خداے بزرگتر است از  
و کافر ویدن ب خدا و باز دہشتند از مسجد حرام و بیرون کردن اہل آنرا از ان بزرگتر است نزد خداے و شرک ب خداے بزرگتر است از  
اور کفر کرنا ساتھ اسکے اور بید کرنا مسجد حرام سے اور نکال دینا لوگوں اسکے کا اشیای ہیست بڑا گناہ ہی نزدیک اللہ کے اور کفر بہت بڑا گناہ ہے  
اور اسکو نہ ماننا اور مسجد حرام سے روکنا اور نکال دینا اسکے لوگوں کو دہشتند اس زیادہ گناہ ہی لہذا کفر ہی بچلنا مانا دینے سے

و شاید آنکہ مکر وہ وارید چیز برا دان بہر باشد مٹا را و شاید آنکہ دوست داریم چیز برا دان بدتر است مٹا را و شاید آنکہ  
و شاید کہ شما خوش وارید چیز برا حال آنکہ دے بہر باشد مٹا را و شاید آنکہ دوست داریم چیز برا حال آنکہ دے بہر باشد مٹا را و شاید آنکہ  
اور شاید کہ مکر وہ کو ہم ایک چیز اور وہ بہتر ہو اسکے تھکا اور شاید یہ کہ دوست رکھو تم ایک چیز کو اور وہ بڑی ہو و علی تھکا اور اللہ جاننا ہی و تم  
اور شاید مکر وہ برے گے ایک چیز اور وہ بہتر ہو تھو اور شاید یہ کہ خوش گے ایک چیز اور وہ برے ہو تھو اور اللہ جاننا ہی و تم بنین سچ  
پرسش تے می پرسند ترا از ماہ حرام کہ کارزار کردن در آن بزرگست و باز دہشتند و مانرا از راہ خدا  
سوال می کنند ترا از ماہ حرام از جنگ کردن در آن خطی بگو جنگ کردن در وی سخت کاری است و باز دہشتند از راہ خدا  
سوال کرتے ہیں تجھے مہینے حرمت دے سے لڑنے سے بچ اسکے کہ لڑنا بیج اسکے گناہ بڑا ہے اور بند کرنا راہ خدا کے سے  
جتنیہ پوچھتے ہیں حرام کے مہینے کو اش من لڑائے کرنے تو کہہ لڑائے امین بڑا گناہی اور روکنا اللہ کے راہ سے  
و کافر شدن ب خدا و مسجد حرام و بیرون کردن اہل آنرا از ان بزرگتر است نزد خداے و شرک ب خداے بزرگتر است از  
و کافر ویدن ب خدا و باز دہشتند از مسجد حرام و بیرون کردن اہل آنرا از ان بزرگتر است نزد خداے و شرک ب خداے بزرگتر است از  
اور کفر کرنا ساتھ اسکے اور بید کرنا مسجد حرام سے اور نکال دینا لوگوں اسکے کا اشیای ہیست بڑا گناہ ہی نزدیک اللہ کے اور کفر بہت بڑا گناہ ہے  
اور اسکو نہ ماننا اور مسجد حرام سے روکنا اور نکال دینا اسکے لوگوں کو دہشتند اس زیادہ گناہ ہی لہذا کفر ہی بچلنا مانا دینے سے



الْقَتْلَ وَالْإِذَا لَمْ يَفْعَلُوا لَكُمْ مَحَرٌّ بَرْدٌ وَكَمْ عَزْدِيكُمْ إِنْ اسْتَطَاعُوا وَمَنْ يَرْتَدِدْ

گفتن و همیشه باشند مکران که جنگ کنند بشما تا باز گردانید شما را از دین شما اگر توانید دیگر که برگردد

گفتن و بجهت باشند که چای می کنند با شما تا آنکه باز فرستاده شما از دین شما به اسلام اگر خواهند و هر که ببرد

قتل ہے اور نہیں ملین گے کہ لڑے جاوین تھے یہاں تک کہ پھر دین نکلے دین ہمارے سے اگر سکین اور جو کوئے پیر جادے کا

مار پیسے زیادہ اور وہ تو لے چکا ہے میں سے لڑنے کو یہاں تک کہ نیکو بہر دین منہ دے دین سے اگر مقدور یا دین اور جو کئے پرے کا

مِنْكُمْ عَزْدَ بِهِ فَيَقْتُ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

در شما نه دین خود پس بیرونده حالانکه او کافرست پس آنکرده باطل شد کردار اسی اینها قدر دنیا در آخرت

از شما از دین خود بیس کافر ببید پس آن گروه نابود شد کارهای ایشان در دنیا و آخرت

میں نے دین اپنے سے جس مر جاوے اور وہ کافر ہو جس بہہ لوں پہونے کے ملے ہے

مؤمن اپنے دین سے پہر مر جائے گا لھر چہرہ کو ابلیسوں سے صاف ہوئے گل

وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاءُوا  
وَأَمْرُهُ لَمَّا زَمَان دوزخند اینها مومن جاوید باشند مشرک بدستند آنانکه گریه و دندن آنانکه هجرت نمودند

ما شستگان دوزخ / میان درختان خاوندند / بر آتشسته / آمان آوردند و آنگاه / گریزند دها

اور یہ لوگ من رخصتے آگے دیکھ کر اپنے عینہ میں گئے تھے جو کہ ان کے پاس سے اور جن لوگوں نے ان کو جوشہ اور دعا

اور وہ ایک داسے ہیں وہ اسکا رہ نرس فی جوتول

در ماه خدائی آفریده امید میدارد رحمت خدایا و خدا سے آفریننده مهر بانست عقیلا سے پرستند

در سائے خدا آن گروه اسیدوارند بخشایش خدا را و خدا امروزند مهربان است سوال می کنند ترا از مواب

بچہ راہ اللہ کے پیہ توں امید دار ہیں مہر باطنی خدا کے اور ناصر مجھے دلا ہر جان ہے سواں کرنے ہیں مجھے تڑپا

۱۰۔ امیدوارین اللہ کے ہر کے اور سر جسمی والا جہان ہے جیسے پوچھے من علم شراب کا

[illegible]

و قمار با ختن که درین بردگناه است دسود است برای مردان و گناه این برد در مرتبت از سود یغای شریک رمی بر سینه ترا  
و قمار که درین بردگناه محض است و قمار نیست مردمان از سنی در دنیا و گناه این برد محض است از قلع بنه و سوال می کنند قمار

بہارِ پند و اندیشہ ہے لوحِ آبِ کریمہ کہ ہے دروچہ و دریا ہے دروچہ است این دروچہ کی امید

[illegible]

دیکھو کہ ہمارے دل میں کتنی باتیں ہیں جو ہم نے کبھی نہ کہیں۔

ما ذابفقون قل لعفو الذین الله لکم الایت لعالم تنقلون

و چون که گشت زاده را بیک بچه رسان میگردانند که آیت انا باعد که اهل کسبند

کیا خرچ کریں کہہ زبارة حاجت ہی بسطیع جهان کرتا ہی اللہ دے سب سے تیار سے تمام زمان تو کہ تم فکر کرو

نوگاہ جو افراد و مہداسیوں میں گزرتا ہے اللہ تمہارے واسطے حکم شایدم درمیان گزرد

دنيا و آخرت شرط وے پس سب سے بڑا ایمان اصلاح آوردن اینها بهتر است شرط و سبب و امتیازند اینها پس بزرگوار

مصلحت دنیا و آخرت      رسوال سے کشتہ تر      ایمان      جو بصلاح اور دن کا زمانہ بہر سب مصلحت و امر راست کے بعد با ایمان کی پسینا

دنیا کے اور آخرت کے اور سوال کرنے ہیں جیسے  
 مہموں سے  
 لہجہ سوزنا واسطے آئے ہیں سب اور اگر ملوان لوم ہیں یہاں ہیں یہاں

وینامین اور اسکسٹن چے اور پوچھے ہن چیسے بسمون کا اسم کوہہ سوار کا کا بہر ہے اور اس کے بیچ کا ہوا کا کوہا کے ہن ہن

---

عالم را نسیم که عارف بکبریا به اولیات داریم که بر بایدهم آیت آمد که سیلونک و آیتفون ۴۴ انهم **عالم** این آیت که حکم در جواب مدعا کردن آنچیز زیادت نام از ضروریات که ازین معلوم شد







أَنْتُمْ قُلُوبُهُمْ وَيُنَبِّئُ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَ

تَقُوا وَتَصِلُوا إِلَى النَّاسِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ لَا يُؤْخَذُكُمْ اللَّهُ بِالْعُثُوفِ أَيْمَانَكُمْ وَلَا بِالْ

وَأَخَذَ لَهُمُ الْكِتَابَ قُلُوبُهُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ

أربعه أشهر فان فاء وفان الله غفور رحيم وان عن مو الطلاق فان الله سمع عليه

وَالطَّائِفَاتِ بِرَبِّصْنَ بِنَفْسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكُنَّ مَخْلُوقَاتِ اللَّهِ فِي

أَرْحَمُ مِنْ أَنْ يُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلِتَهْنَأَ أَعْقَابُكُمْ

فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا وَلَهُمْ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْعُرْفِ وَ

۱۶- یوں ار پڑیں گے اور ہر ایک کا بیٹا اسی طرح ہے اور ہر ایک کے

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱







وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ وَلَا تَتَّخِذْ وَاوَاذِكُمْ وَانْعَمْتَ اللَّهُ

وہر کہ مجھ سے جین پس تحقیق پیدا کردہ بہت برکتیں خود وفا گیر۔ حکم خدا پر بارہی و یاد دہانی نعمتیں خدا پر  
وہر کہ این کند پس بر آئینہ قسم کردہ بخود و گمبیرید آیتہائے خدا را بخود و یاد کنند نعمت خدا را  
اور جو کوئے کرے گا یہ پس تحقیق ظلم کیا اپنے جان اپنی کو اور مت پرورد آیتوں اللہ کے کو جہاں اور یاد کرد نعمت اللہ کے کو  
اور جو کوئی یہ کام کرے اتنی برائی اپنا اور مت پرورد حکم اللہ کے بنے اور یاد کرد احسان اللہ کا

عَلَيْكُمْ وَأَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتَابِ لِيُذَكِّرَ بِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ

بر خود و این چیز را کہ خود فرستادہ بہت بر نماز کتاب و حکمت بند میدہد شما را بآن و ترسید از خدا را و بداند بدستیکہ خدا بہر  
بر خویش دانند فردا و در بر شما از کتاب و علم کہ بند میدہد شما را بآن و ترسید از خدا و بداند کہ خدا بہر  
اوپر اپنے اور جو کہہ اوتار ہے او پر شمارے کتاب سے اور حکمت سے نصیحت کرتا ہی لگو ساتھ اوسکی اور فرود اللہ سے رحمت ہر کہ  
جو تمہارے ہے اور وہ جو اوتارے ہر کتاب اور کام کے باتن کہ تمکو بجاوے اور دے رہو اور اللہ سے اور جان رکھو کہ اللہ بہر

شَيْءٍ عَلَيْهِمْ وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ

بیز دناست مطلقہ و چون طلاق دہد زانما پس پسند بملت خود پس عداوت و اینہارا انکہ نکاح در بند ہیندہ خود را  
چرا اناست و چون طلاق دادید زانما پس پسند بیجا خود پس منع کنید کہین را از انکہ نکاح کنند یا شوہران خود را  
ہر چیز کے جائی والی ہے اور جب طلاق دہتم عورتوں کو پسین چھین وقت اپنی کو پس مت منع کرو انکو یہ کہ نکاح کریں عاقدوں جن کی  
چیز مانگے ہے اور جب طلاق دی تھے عورتوں کو پہر پہچ بکس اپنی عدت کو تو اب نہ روکو انکو کہ نکاح کریں اپنی عاقدوں

إِذَا رَأَوْا بَیِّنَاتٍ مِّنْهُ بِأَعْرَافٍ ذَٰلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

چون رضا دیدہ بیان خود یا بگوئی این کہ یاد کردیم بند دادہ می شود بآن ہر کہ باشد از شمار بیان آورد بخدا و پرورد شماست  
در تکیہ باید کہ بر ماضی شدہ و بیان خویش بر دلش پسندیدہ این حکم بند دادہ می شود بآن ہر کہے را کہ مومن باشد از شمار خدا و روز قیامت  
جب اسی ہون پسین ساندہ بھی مصلی یہاں نصیحت کیا جاتا ہے ساتھ اوسکی جو کوئی مومن من سے ایمان لای ساندہ کی اور دن قیامت کی  
جب ماضی ہر عاقدین آپس میں موافق دستور کے یہ نصیحت ہے لگو جو کوئی تم میں یقین رکھتا ہے اللہ پر اور پیچلے دن پر

ذَٰلِكُمْ أَزْوَاجُكُمْ وَاطْمَئِنُّوا بِاللَّهِ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ وَالْوَالِدَاتُ يُرْضَعْنَ لَأَدِهِنَّ

این ہند گرفتن پاکیزہ تر بہت مر شما و پاکیزہ خدا سے میداند و شایندہ مصلحت و مادران شیر دہند فرزندان خود را  
این کار خیر تر بہت شمارا و پاکیزہ تر خدا میداند و شما بندائید و مادران باید کہ شیر دہند فرزندان خویش را  
یہ بہت پاکیزہ ہے واسطے شمارا و بہت لگ ہی اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے اور بچہ و ایمان دودہ پلاوین اولاد اپنے کو  
اسی میں سوار زیادہ ہے تمکو اور سوارائی اور اللہ جانتے ہے اور تم نہیں جانتے و ایمان دودہ پلاوین اپنی زکون کو

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ مِنْ أَرْدَانِ يَتِمُّ الرِّضَاعُ مَوْعِلِ الْوَلَدِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ

دو سال تمام ہر انکس کو خواہد بران تمام گرداند شیر دادن فرزند مادران کس بہت کہ فرزند ہوسی دادہ اند و رزق و کسوت پسین اپنا  
دو سال تمام این حکم انراست کہ خواہد تمام کردن مدت شیر دہی و رزق و کسوت پسین زنان بچہ بہت  
دو برس ہووے واسطے ان شخص کے جو ارادہ کری یہ کہ پورا کرے دودہ پلانا اور اور برائش شخص کے کہ رزق اپنی اسکا کھانا اسکا اور پینا اسکا  
دو برس ہووے جو کوئی چاہے کہ پورے کرے دودہ کے عدت اور رزق کے والے پر ہے کھانا اور پینا اسکا

بِأَعْرَافٍ لَّا تَكْفِي نَفْسًا وَلَا سَعْمًا لِّتَضَارَّ وَالِدَةُ بَوْلًا هَٰؤُلَاءِ مَوْعِلُ

پانچوئی ۔ ورنہ یافتہ شود بھی نفسی کہ انکہ گنجائش ان دارد و باید کہ رزق فرساند بھی مادر کی بغیر زند خود و نہ پر  
بوجہ پسندیدہ واجب کردہ نمی شود بر بچہ کس الا قدر تواناے او رزق نیاید دادہ مادر یا سبب فرزند وے و نہ پند را  
ساتھ بچہ مصلحت نہیں تکلیف دیا جاتا کوئے ہے مگر طاقت اپنی ہر نہ فرزدیکار سان ساتھ بچہ اپنے کے اندر نہ بچہ والا  
موافق دستور کے تکلیف نہیں کے شخص کو لگو جو اسکی گنجائش ہے نہ فرزد چاہے ان اپنی اولاد کا نہ رزق کے والا

وہر کہ اپنے کوئی کام کرے اتنی برائی اپنا اور مت پرورد حکم اللہ کے بنے اور یاد کرد احسان اللہ کا  
اور جو کوئی یہ کام کرے اتنی برائی اپنا اور مت پرورد حکم اللہ کے بنے اور یاد کرد احسان اللہ کا  
اور جو کوئی یہ کام کرے اتنی برائی اپنا اور مت پرورد حکم اللہ کے بنے اور یاد کرد احسان اللہ کا  
اور جو کوئی یہ کام کرے اتنی برائی اپنا اور مت پرورد حکم اللہ کے بنے اور یاد کرد احسان اللہ کا  
اور جو کوئی یہ کام کرے اتنی برائی اپنا اور مت پرورد حکم اللہ کے بنے اور یاد کرد احسان اللہ کا  
اور جو کوئی یہ کام کرے اتنی برائی اپنا اور مت پرورد حکم اللہ کے بنے اور یاد کرد احسان اللہ کا  
اور جو کوئی یہ کام کرے اتنی برائی اپنا اور مت پرورد حکم اللہ کے بنے اور یاد کرد احسان اللہ کا  
اور جو کوئی یہ کام کرے اتنی برائی اپنا اور مت پرورد حکم اللہ کے بنے اور یاد کرد احسان اللہ کا  
اور جو کوئی یہ کام کرے اتنی برائی اپنا اور مت پرورد حکم اللہ کے بنے اور یاد کرد احسان اللہ کا  
اور جو کوئی یہ کام کرے اتنی برائی اپنا اور مت پرورد حکم اللہ کے بنے اور یاد کرد احسان اللہ کا



يُولَدُ عَلَى الْوَارِثِ مِثْلَ ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَ فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهَا وَتَشَاوُرًا فَلَا جُنَاحَ

اپنی اولاد کا اور وارث پر یہ بچے ذمہ ہے پھر اگر دونوں جاہل دودھ پھرانا جس کے رضا سے اور مشورت سی تو انکو ہنسن گناہ

عَلَيْهِمْ يَكُونُ الْإِذْنَ ثُمَّ أَنْتُمْ تُضَعُّوهُمُ أَوْ لَدَكُمْ فَلِإِجْنَابِكُمْ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا اتَّيْتُمْ

برایانہا و اگر خواہید آنگہ دایہ گیرید بیاسے فرزندان خود پس نیست بزد بر شما چون بدید ایچہ ارادہ کرده اید بدایگان  
برایشان و اگر نخواہید کہ دایہ گیرید بیاسے فرزندان خویش بیچکار نیست بر شما چون تمام تسلیم نمودید ایچہ دانش خود را دید  
اوپر اود دوزن کے اور اگر ارادہ کروم یہ کہ دودہ بخوانم اولاد ایچہ کی پس چنین گناہ او بر تباری جب سوخت و دم جو کہ دنیا کی بای  
اور اگر تم مرد عاشق کرو دودہ بخوانو ایچی اولاد کو تو تم بر نفس گناہ جب حاکم دیا چوینے دنیا شد ایانہا

بِاللَّهِ وَتَوَكَّلُوا عَلَى اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ وَالَّذِينَ يَتَّبِعُوا قَوْلَ مُنْكَمُ

[illegible]

بذر و از واجاتر بصر با نفسهن ربه اشهر و عشر افاذ ابلعن اجهن فالجناسه

انظارِ ہر ذہنِ جہاں ہے خود چہار ۱۰ دودھ روز پس چون برسد بہت خود پس بیت گاہے  
 دکان را با یکہ انظار کاغذ بن زمانِ خورشید ۱۱ چہار ماہ دودھ روز پس چون رسید بر ماہِ خورشید پس گاہ نیست  
 چہرہ طاعتی بن بے بیان اپنی انظارِ دیوین جانوں اپنی کو ہار پیسنے کا اور دس دکانا پس جیسے بچین وقت اپنی کو پس نہیں گناہ

مَا كُفِّرْهُ فَاغْلِبْ فِي نَفْسِهِ بِالْمَعْرِفَةِ وَاللَّهِ تَعْلَمُ زَيْبُورَ وَالْحَسَنَةُ عَلِيٌّ

بر شاد اینچ کتد در عشقهای خود به نیکی و خدای با چن میکند و ناست و نیست بهر بزه بر شاد اینچ  
بر شاد اینچ کردد در حق خویشین بوم پسندید یعنی کار بطور شاد و خدای با چن میکند آگاه است و دست نگاه بر شاد اینچ  
ادیر تیار است بهر ادیر که کر کے بین بهر حق جان و دینی کی ساد بهر حق ساد بهر ساد بهر که کر کے بهر خبر دای و در بین نگاه ادیر تیار است بهر

چودہ ایسے ہی مین آرمز موقوفہ اور اس کے مبادیہ کام کے لئے مقرر ہے۔

کلیات خبر رسید این از خواستکاری زمان یا اگر چه شاید مرد دلهائی خود دانست خدا سے اگر تارود باشد بیگونی یا دیگر این زمان  
که کلیات گردید بوسی از خواستکاری زمان یعنی در همان وقت با بیان داشتید مرد دلهائی خود دانست خدا که شما یا خواهد کرد این زمان را بجهت  
که چه که یافتنی باشد او کسی ننگی عورتی که سے یا چه که بماند چه جان از این کی جانی الیه به که تفر است ذکر کرد که این کا

مین کہو پیغام نکاح کا حضرت کو لی چہاں کہو اپنے دل میں معلوم ہے اللہ کو کہ تم ابسہ الکا دیان کر دے

و لیکن اگر او را عدل و حسن نیت دانستند که با او معامله کنند و بگویند ستمی نکند و قصد کند عده  
و لیکن عده نکنند ایشان نگاهدارا اگر آنرا گویند سخن برسانیده را بیخ کنارت قصد کند عده نگاهدار

اور لیکن متعدد ادوار کا پیچیدہ جری فریڈرک کھواگو ایک بات پہنچی کہ اسے اور اس کا مرد  
اور لیکن متعدد ادوار کھواگو ان سے چپکے ٹکریے کہ کھدو ایک بات جس کا رواج ہے اور نہ باندھو گرو نکاح کے

17







قرن دسواں سے پہلے کے دور میں ہندوستان میں ایک ہی مذہب تھا۔ وہ مذہب جسے ہم آج بھی ہندو مذہب کہتے ہیں۔ اس کا نام براہمن تھا۔ اس کا پیروکار براہمن کہلاتا تھا۔ اس کا مذہب جسے ہم آج بھی ہندو مذہب کہتے ہیں۔ اس کا نام براہمن تھا۔ اس کا پیروکار براہمن کہلاتا تھا۔

والله



دفعہ لازم

وَالْيَهُ تَرْجِعُونَ ۝ اَلَمْ تَرَالِيَ لَللّٰهِ مِنْ بَنِي اِسْرٰٓءِٓلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰٓى اِذْ قَالُوْا لَنَبِيِّۦنَا

وہی اور باز گردانیدہ خواہید شد کیا ندیدی ہوسنی جسی از فرزندان یعقوب از پس موسی چون گفتند مریمنا بر و پس را  
وہی اور باز گردانیدہ خواہید شد کیا ندیدی ہوسنی جماعت از بنی اسرائیل بعد از موسی چون گفتند مریمنا بر و پس را  
اور طوفان اوسیکے پیرے جاؤ گے تم کیا ندیکھا تو نے طوفان سرد و دن کے بنی اسرائیل سے پیچھے ہوسے کے جب کہا انہوں نے واسطے بنی ہاشمی  
اور اوسے پاس اوئے جاؤ گے وہ تو نے نہ دیکھے ایک جماعت بنی اسرائیل میں موسی کے بعد جب کہا اپنی بنی کو

اَبْعَثْ لَنَا مَلِكًا نَقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالْ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُنْتُمْ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ الْاَتَقَاتِلُوْٓا

بود کہ بر انگیز دیراے ما بادشاہی کہ کارزار کنیم در راه خدا گفت پیغمبر ہم شایہ از شما کہ چون فرض گردانیدہ خود بر شما کارزار آتا کارزار کنند  
کہ بر پا کن ہمارے ما بادشاہی تا جنگ کنیم در راه خدا گفت پیغمبر آیا نزدیک ہستیہ اگر واجب کردہ شد و بر شاہ جنگ ایک جنگ گنبد  
مقرر کرد واسطے ہمارے بادشاہ را بن ہم سچ راہ اللہ کے کہا کیا نزدیک ہستم اگر کہا جادی اور ہمارے شاہ یہ کہ نہ رویم  
کہہ کر دے ہو ایک بادشاہ کہ ہم را را کرین اللہ کے راہ میں وہ بولا کہ یہ ہے تو ہے سے کہ اگر حکم ہو تو کو را را کا تب نہ رو

قَالُوْٓا وَمَا لَنَا اَلَّا نَقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اَخْرَجَنَا مِنْ دِيَارِنَا وَابْنَانَا فَمَا لَمَّا كُنْتُمْ

گفتند و ہم چیز بران دارد مارا کارزار کنیم در راه خدا و حالانکہ تحقیق برادر ہ اندام از خانہ ہائی ما و فرزندان مارا پس کہ ہنگام کہ ہست  
گفتند و ہم شہ بہت مارا کہ جنگ گنبد در راہ خدا و بنین ہر دن کردہ شہیم از خانہ ہائی خویش و جدا کردہ شہیم از فرزندان خویش  
کہا انہوں نے اور کیا ہے بگو یہ کہ نہ رویم گے ہم راہ اللہ کے اور تحقیق کمال گئے ہم کہہ دن اپنی سے اور پڑن اپنی سے پس جب کہا کیا  
بولی ہو کیا ہوا کہ ہم نہ رویم اللہ کے راہ میں اللہ ہو نکال دیا ہے ہماری گہرے اور بیٹوں سے بہر جب حکم ہوا

عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ تَقُوْٓا اَلَا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۝ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ وَقَالَتْ اُنْحٰٓثُهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ

برایہا کارزار بر گشتند مگر اندکے از اینہا و خدائی داناست بہتر کاران و گفت مرایہا را پیغمبر ایہا ہر جنگ خدا  
ہمایت جنگ دوی گردانیدہ مگر اندکے از ایشان و خدا داناست بہتر کاران و گفت مرایشان را پیغمبر ایشان ہر جنگ خدا  
اور ہانگے روزا سو ہر ہر مگر بہتر دن فی ان میں سی اور اللہ جانتا ہے ظالموں کو اور کہا واسطے ہانگے بنی الگے تحقیق اللہ نے مقرر  
را را کا ہر گئے مگر بہتر دن ان میں سی اور اللہ کو معلوم ہن گنہگار ہست اور کہا اگھر اگھر ہن نے اللہ نے

بَعَثْ لَكُمْ طَآوُوتَ مَلِكًا قَالُوْٓا اَلَيْسَ يَكُوْنُ لَهُ الْمَلِكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اٰحَقُّ بِالْمَلِكِ مِنْهُ

بر انجست برای طاوت را بادشاہی گفتند چگونہ باشد طاوت را بادشاہی ہرا و سزاوارتر ہم را بادشاہی از  
بادشاہ مقرر کرد بہت برای طاوت را گفتند چگونہ باشد اورا بادشاہی ہرا و سزاوارتر ہم را بادشاہی از  
کہا واسطے ہماری طاوت کو بادشاہ کہا انہوں نے کیونکر ہوگی واسطے ہانگے بادشاہی اور ہم بہت حق دارین ساتھ بادشاہی کی اسے  
کہہ کر دیا ہو طاوت بادشاہ بولی کہاں ہو گے ہسکو سلطنت ہادی اور ہمارے طاوت حق زیادہ ہے سلطنت میں اسے اورا کو

وَلَمْ يُوْتِ سَعًۢى مِّنَ الْمَالِ ۖ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓهُ عَلٰٓيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي

و نہ دادہ اندام ہا را فراخی مال گفت پیغمبر ہر سنی خدائی ہرگز ہ اورا ہر طاوت و زیادتی داد اورا ہر ہادی ہ  
و دادہ شد بہت دیرا منسلنے از مال گفت ہر آئینہ خدا ہرگز بہت اورا ہر طاوت و دادہ بہت اورا فراخی ہ  
اور نہ دیگا دہ کثایش مال ہی کہا تحقیق اللہ نے ہسند گیا اگھر اور ہر ہادی اور زیادہ دی اگھر کثایش مال ہی  
نے بنین کثایش مال کے کہا اللہ نے اسکو پسند کیا ہے اور زیادہ کثایش دی

اَلْعِلْمِ ۖ وَالْجِسْمُ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكًا مِّنْ يَّشَآءُ ۖ وَاللّٰهُ وَّاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ وَقَالَ لَهُمْ

علم داؤدی مدین و خدا میداد بادشاہی ہر گزای خواہد و خدائی فراخ بخشش داناست و گفت مرایہا  
دانش داؤدی مدین و خدا میداد بادشاہی خواہد و خدا جواد داناست و گفت ایشان را  
علم کے اند جن کے اور اللہ دیتا ہے حکم انہا جو چاہتا ہے اور اللہ کثایش دان جانی دلاہی اور کہا واسطے الگے  
عقل میں اور بدن میں اور اللہ دیتا ہے اپنی سلطنت جو چاہے اور اللہ کثایش دلاہی مہ جاتا ہے اور کہا اگھر

وہی اور باز گردانیدہ خواہید شد کیا ندیدی ہوسنی جسی از فرزندان یعقوب از پس موسی چون گفتند مریمنا بر و پس را  
وہی اور باز گردانیدہ خواہید شد کیا ندیدی ہوسنی جماعت از بنی اسرائیل بعد از موسی چون گفتند مریمنا بر و پس را  
اور طوفان اوسیکے پیرے جاؤ گے تم کیا ندیکھا تو نے طوفان سرد و دن کے بنی اسرائیل سے پیچھے ہوسے کے جب کہا انہوں نے واسطے بنی ہاشمی  
اور اوسے پاس اوئے جاؤ گے وہ تو نے نہ دیکھے ایک جماعت بنی اسرائیل میں موسی کے بعد جب کہا اپنی بنی کو  
اَبْعَثْ لَنَا مَلِكًا نَقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالْ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُنْتُمْ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ الْاَتَقَاتِلُوْٓا  
بود کہ بر انگیز دیراے ما بادشاہی کہ کارزار کنیم در راه خدا گفت پیغمبر ہم شایہ از شما کہ چون فرض گردانیدہ خود بر شما کارزار آتا کارزار کنند  
کہ بر پا کن ہمارے ما بادشاہی تا جنگ کنیم در راه خدا گفت پیغمبر آیا نزدیک ہستیہ اگر واجب کردہ شد و بر شاہ جنگ ایک جنگ گنبد  
مقرر کرد واسطے ہمارے بادشاہ را بن ہم سچ راہ اللہ کے کہا کیا نزدیک ہستم اگر کہا جادی اور ہمارے شاہ یہ کہ نہ رویم  
کہہ کر دے ہو ایک بادشاہ کہ ہم را را کرین اللہ کے راہ میں وہ بولا کہ یہ ہے تو ہے سے کہ اگر حکم ہو تو کو را را کا تب نہ رو  
قَالُوْٓا وَمَا لَنَا اَلَّا نَقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اَخْرَجَنَا مِنْ دِيَارِنَا وَابْنَانَا فَمَا لَمَّا كُنْتُمْ  
گفتند و ہم چیز بران دارد مارا کارزار کنیم در راه خدا و حالانکہ تحقیق برادر ہ اندام از خانہ ہائی ما و فرزندان مارا پس کہ ہنگام کہ ہست  
گفتند و ہم شہ بہت مارا کہ جنگ گنبد در راہ خدا و بنین ہر دن کردہ شہیم از خانہ ہائی خویش و جدا کردہ شہیم از فرزندان خویش  
کہا انہوں نے اور کیا ہے بگو یہ کہ نہ رویم گے ہم راہ اللہ کے اور تحقیق کمال گئے ہم کہہ دن اپنی سے اور پڑن اپنی سے پس جب کہا کیا  
بولی ہو کیا ہوا کہ ہم نہ رویم اللہ کے راہ میں اللہ ہو نکال دیا ہے ہماری گہرے اور بیٹوں سے بہر جب حکم ہوا  
عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ تَقُوْٓا اَلَا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۝ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ وَقَالَتْ اُنْحٰٓثُهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ  
برایہا کارزار بر گشتند مگر اندکے از اینہا و خدائی داناست بہتر کاران و گفت مرایہا را پیغمبر ایہا ہر جنگ خدا  
ہمایت جنگ دوی گردانیدہ مگر اندکے از ایشان و خدا داناست بہتر کاران و گفت مرایشان را پیغمبر ایشان ہر جنگ خدا  
اور ہانگے روزا سو ہر ہر مگر بہتر دن فی ان میں سی اور اللہ جانتا ہے ظالموں کو اور کہا واسطے ہانگے بنی الگے تحقیق اللہ نے مقرر  
را را کا ہر گئے مگر بہتر دن ان میں سی اور اللہ کو معلوم ہن گنہگار ہست اور کہا اگھر اگھر ہن نے اللہ نے  
بَعَثْ لَكُمْ طَآوُوتَ مَلِكًا قَالُوْٓا اَلَيْسَ يَكُوْنُ لَهُ الْمَلِكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اٰحَقُّ بِالْمَلِكِ مِنْهُ  
بر انجست برای طاوت را بادشاہی گفتند چگونہ باشد طاوت را بادشاہی ہرا و سزاوارتر ہم را بادشاہی از  
بادشاہ مقرر کرد بہت برای طاوت را گفتند چگونہ باشد اورا بادشاہی ہرا و سزاوارتر ہم را بادشاہی از  
کہا واسطے ہماری طاوت کو بادشاہ کہا انہوں نے کیونکر ہوگی واسطے ہانگے بادشاہی اور ہم بہت حق دارین ساتھ بادشاہی کی اسے  
کہہ کر دیا ہو طاوت بادشاہ بولی کہاں ہو گے ہسکو سلطنت ہادی اور ہمارے طاوت حق زیادہ ہے سلطنت میں اسے اورا کو  
وَلَمْ يُوْتِ سَعًۢى مِّنَ الْمَالِ ۖ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓهُ عَلٰٓيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي  
و نہ دادہ اندام ہا را فراخی مال گفت پیغمبر ہر سنی خدائی ہرگز ہ اورا ہر طاوت و زیادتی داد اورا ہر ہادی ہ  
و دادہ شد بہت دیرا منسلنے از مال گفت ہر آئینہ خدا ہرگز بہت اورا ہر طاوت و دادہ بہت اورا فراخی ہ  
اور نہ دیگا دہ کثایش مال ہی کہا تحقیق اللہ نے ہسند گیا اگھر اور ہر ہادی اور زیادہ دی اگھر کثایش مال ہی  
نے بنین کثایش مال کے کہا اللہ نے اسکو پسند کیا ہے اور زیادہ کثایش دی  
اَلْعِلْمِ ۖ وَالْجِسْمُ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكًا مِّنْ يَّشَآءُ ۖ وَاللّٰهُ وَّاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ وَقَالَ لَهُمْ  
علم داؤدی مدین و خدا میداد بادشاہی ہر گزای خواہد و خدائی فراخ بخشش داناست و گفت مرایہا  
دانش داؤدی مدین و خدا میداد بادشاہی خواہد و خدا جواد داناست و گفت ایشان را  
علم کے اند جن کے اور اللہ دیتا ہے حکم انہا جو چاہتا ہے اور اللہ کثایش دان جانی دلاہی اور کہا واسطے الگے  
عقل میں اور بدن میں اور اللہ دیتا ہے اپنی سلطنت جو چاہے اور اللہ کثایش دلاہی مہ جاتا ہے اور کہا اگھر

نکات کہ راہی کہ ہست



إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۚ إِنْ تَأْتِكُمُ النَّبَأُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا زَكَرَ الْ

卷之四

مُوسَىٰ وَالْهَارُونَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُم مِّنْكُمْ مُّؤْمِنِينَ فَلَمَّا فَصَلَ

موسیٰ و قوم ہارون می ہوا رعد اور فرشتگان بدستیکہ درین ہر آئینہ نشانی البت برای شما کر بسند گردیدگان پس آیتکام کر  
موسیٰ دال ہارون دبریدارند اور فرشتگان ہر آئینہ درین صورت نشانی است غار اگر باور دارند و اید پس چون جدا شایند  
موسیٰ کے اور قوم ہارون کے آیتا ہارون انکو فرستی سمجھتی : ہر ایک آیتہ نشانی ہے واسطی تیار اگر ہوم ایمان دال پس جب جدا ہوا  
سند اور ہارون کے اولاد آیتا ہارون انکو فرستے اس میں نشانی ہر ایک تیار کر تے ہر ایک چہر جب باہر ہوا

سوسنہ اور غاروں کے اولاد و انہما دین سکھ کر گئے اس میں سے چور قاب ملک اور شیر بھی ہوئے پھر یہاں پہنچے۔

طَاوُتُ بِالْحَمْدِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ فَبِمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَمَنْ لَّمْ

صندوق رسید و حکم ادا قبول کر دینے پر وہ طاووت بن گیا وہی سخت گفت پرستی خدا کی از اینکہ داشت جوئی پس کہ یاشاد جوئی ایمان کہ پس فی ستم جوئی کہ

طاووت با شکر گفت چرا این خدا آزمائش کتدہ است شمارا بخوئی پس کہ بز شد از ان جوئی پس بشت از ان من و دہر کہ د

طاووت ساتھ فکر و ن کے کہا تحقیق اللہ آزمائش والا ہے ملکو ساتھ ایک ہر کے پس جو کوئی اپنی اس میں ہی پس نہیں مجھے اور جو کوئی نہ

طاووت فوجین لیکر کہا اللہ ملکو آزمائش ہے ایک ہر ہے پر جسے اپنی پیا اسکا وہ میرا نہیں اور جسے اسکا نہ

یٰطٰعِمْ قَوٰمِ مِیْ اِلَکُمِّنَا غَدٌ وَغَرَفَةٌ بِیْدِیْ قَتْلِ نَوٰمِنِهٖ اِلَّا قَلِیْلًا لَّهٖمْ فَلَمَّا جَاوَزَ

هُوَ الَّذِينَ امْتَنَاعَهُ قَالُوا لَاحِقَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالَ الَّذِينَ

يُظَنُّونَ أَنَّهُم مُّلقُوا اللَّهَ كَمْ مَزْنٍ فَنِي قَلِيلٍ مُّخْلِتٍ فَنِي كَثِيرَةٍ بِأَذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَهُ  
 مبدء ہستند بدستی اینہارست خدا یا بسیار از گردہ اندک غالب شدہ اند برگردہ بسیار بفرمان خدا می خدا یا  
 مبدء ہستند کہ ایشان عاقبت خوار ہند کرد یا خدا یا بسیار از گردہ اندک کہ غالب شد برگردہ بسیار بارادہ خدا و خدا یا  
 جو جانتے تھے بہرگز وہ دشمنے دالے بین الدے کہ بہت ہوا ہے کہ جماعت تہوڑے غالب آئی ہے جماعت بہت پر ساتھ ملک الدے اور الدے ساتھ  
 خیال تھا کہ انکو فنا ہے الدے بہت جبکہ جماعت تہوڑے غالب ہوئی ہے جماعت بہت پر الدے حکم سے اور الدے

الصَّيْدِي وَكَانَ بَرُّ زَوْجِهَا لَوْتُ وَجُنُودُهُ قَالُوا رَبَّنَا أفرغ علينا صَبْرًا وَثَبَّتْ أَقْدَامَنَا  
 صَابِرَانَتْ در هر گاه که سواران ظاهر شدند برای جاووت و لشکری او گفتند ای پور دگ را بریز بر ما شکیبایی و ثابت دار قدمهای ما  
 شکیبایانست و انگاه که میدان آمدند بر جنگ جاووت و لشکری او می ایستاد صانعان گفتند ای پور دگ را بریز بر ما شکیبایی و ثبوت کن  
 صبر کن و ایوان کی بی از جیب نمی بر روی و اسلحه جاووت کی او را شکر و انگی کی کہا ایوان کی ای پور دگ را بریز بر ما صبر کن و ثابت دار  
 چرخ ایوان کے اور جیب سامنے چو لے جاووت کے اور اسکے فوجوں کی بولی ای رب ہمارے ڈال دی ہم میں جتنی مینوٹی ہے اور تیرے پستک

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱



وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَاتَّبَعَهُ اللَّهُ

الملك والحكمة وعلمه من يشاء ولولا دفع الله الناس بعضهم ببعض لفسدت الارض

بادشاہ و ملک و بیامخت اور از انجیخت و اگرے بازداشتن خدای تو کمر و از اینها احسن بر این تمام است  
یاد داری و علم و بیامخت اور از انجیخت و اگرے و در کردن خلد و دان را گویند و رایت و روق و ایستادن  
از است و در ملک و اور سکنا یا اسکو جو چاہا اور اگر زیور و خمر گرانسرا کاوون کو بیستے کے کو ساتھ بیٹے کے بیٹے کا رست  
ت اور زیور اور سکنا یا اسکو جو چاہا اور اگر رخ کرد و است و بعد کو کون کو ایک کو ایک ت تو خراب ہو جاوے

وَلَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ يَتْلُو آيَاتِ اللَّهِ نَتْلُو هَاعَلَيْكَ بَاسْمِ ۝ وَإِنَّكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝

اسکی	حالات خداوند حضرت بر غالیان	ایر	تقسیم شایانے قدرت حادث کہ جو افراتر بر بلندی	دید رسک کمر علیہ فرشتا تا
دوسرے	خدا	صاحب جنابین است بر عالمیا	پہا بات دست یو افراتر نوا	راستی
دو شخص	اسم	صاحب فضل کا ہے د عالمی	پہ شایان میں مدد کے مرتب میں ہر او کو د	ساجد حق سے و تحقیق تالستہ حق ہوں ہی
تین	اسم	فضل رکبتاں جہاں کے لوگوں پر	ہم زمین امد کے میں ہر چا کو سنا کے میں	تحقیق اور تو بینک رسولوں میں ہے

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ

اس میں ہرگز کوئی شک نہیں ہے کہ اگرچہ وہ ایک عظیم الشان اور بے شکست شخص تھا، مگر اس کی زندگی میں اس نے جو کام کیے، ان سے اس کی عظمت کا اندازہ نہیں ہو سکتا۔ اس کی عظمت کا اندازہ اس کے بعد کے کاموں سے ہی ہو سکتا ہے۔

وَاتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيْتَ وَآيَدْنَاهُ بَرُوجَ الْقُدْسِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتُلَ الَّذِينَ

ہمارے لیے ہر مہم کو  
 ہمارے لیے ہر مہم کو  
 ہمارے لیے ہر مہم کو  
 ہمارے لیے ہر مہم کو

مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَ لَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنْ اخْتَلَفُوا فِيهِمْ مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ

در پس اینها و مانند از پس آنکه اند باینها شایسته و در حق  
 و پس اختلاف کردند و پس ازینا که بعد از اینها  
 بعد از اینها برین و در پس از آنکه آمد باینان  
 که پیش از این است و پیش از این که پس از این ظاهر  
 چنانکه بعد از آنکه که پیش از آنکه حاکم  
 لیکن ده جیست که بر کوئی ازین یقین یا اور کوئی

مَنْ كَفَرَ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتُلُوا أَهْلَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

خدا کی حمد و ثناء کرتے ہیں خدا سب کو بخیر و برکت سے نوازے گا  
 خدا کا فضل و کرم سے شکر کریں خدا کا فضل و کرم سے شکر کریں  
 خدا کا فضل و کرم سے شکر کریں خدا کا فضل و کرم سے شکر کریں  
 خدا کا فضل و کرم سے شکر کریں خدا کا فضل و کرم سے شکر کریں

الملك

一















اور نہ علم کہا دے گا      بات کہنے سے قول      اور درگزر کرنے بہتر اس      خیرات سے جبکہ پیچھے سنا تا اور اللہ بے بردا ہے

یہاں پر ایک اور عجیب و غریب چیز ہے کہ یہاں پر ایک اور عجیب و غریب چیز ہے

فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ إِذَا سَأَلَ عَنْ ظَرْفَهُ أَحَدٌ مِنْهُمْ

تغافل صلات الله وتثبيتاً من القسم لمثل جنه بربوه اصحابها وابل فانت كلها

[illegible]

فداان از سر سپیده است

ص. فاء، ایسے دواؤں کا فیصلہ، باشد از اصحاب علم و دین...

انت که عمل را بعد از نماز است و در آن ساقی باشد از اصحاب یمن ۱۲۰



وَأَصَابَهُ الْدَّبْرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضَعَفَاءُ فَأَصَابَهَا عِصَارُ فَيْزِ زَارٍ فَحُتِرَتْ كَذَلِكَ

وہ صدمہ برداشت کر رہا تھا اور اس کے پاس کمزور بچے تھے اور اس پر زار کی فیر پڑی تو اس کی حالت بگڑ گئی اور اس کی بیوی بچے کے ساتھ بے رحمی سے سلوک کرتی تھی۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا مِنْ صِيتِ كَسْبَتُمْ

اے ایمان والو! تم اپنے کسب کی بدنامی سے ڈرو۔

وَمَا أَخْرَجْنَاكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَتِمُّوا الْخَيْشَمَ مِنْهُ تَتَفَقَّحُوا

اور ہم نے تم کو زمین سے نہیں نکلایا اور نہ تم اپنے خیمے میں سے تفتقہ کرتے ہو۔

تَغْضَبُوا فِيهِ وَعَلِمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ وَاللَّهُ

ان کی نفرت اس میں ہے اور ان کو معلوم ہے کہ اللہ غنی و حمید ہے۔ شیطان تم کو فقر کا وعید دیتا ہے اور تم کو فحشاء کا حکم دیتا ہے۔

يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

اللہ تم کو اپنی مغفرت اور فضل سے وعدہ کرتا ہے اور اللہ وسیع و علیم ہے۔

فَقَدْ أَوْخِرَ الْكَثِيرُ مِنْكُمْ وَأُولُوا الْأَلْبَابِ وَمَا تَنْفَقُ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذْرَةٍ

لہذا تم میں سے بہت سے لوگ تاخیر سے پہنچے اور اولاد والے اور جو خرچہ کرتے ہیں یا نذر دیتے ہیں۔

مَنْ نَذَرَ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ إِنْ تَدْرَأُوا الصَّدَقَاتِ

جو شخص نذر کرے تو اللہ اس کو جانتا ہے اور ظالمین کے لیے مددگار نہیں ہیں۔ اگر تم صدقات کو نہ دے گے۔

جمع

تاریخ

Handwritten marginal notes in Urdu script on the left side of the page.



فَعَمَلِي وَأَسْخَفُهَا وَتَوَلَّوْهَا الْفُقَرَاءُ فَمُخَيَّرَكُمْ وَبَقِيَ عَنْكُمْ مَرْسِيَّتُكُمْ وَاللَّهُ

پس نیکو چیز است آن در گنجان درید آنرا و به پدید آمدن بدوین پس آن بهتر باشد شمارا و خدا می در گنزند از شمارا و خدا می پس نیکو چیز است آن اگر پنهان کنید آنرا و بدید آنرا بفرمان پس این بهتر است شمارا و این دور سازد از شمارا بعضی گنجان شمارا و خدا پس اچھا ہے وہ اور اگر چھاؤ تم اسکو اور دی اسکو فقیروں کو پس وہ بہت اچھا ہی واسطہ ہے کہ اور در گنجانے بعض پنهان ہوا اور اسد تو کیا اچھی بات اور اگر چھاؤ اور فقیروں کو پہنچاؤ تو تمکو بہتر ہے اور اگر تار ہے کچھ گناہ شمارے اور اللہ ہمارے

بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرٌ لِّسَّ عَلَيَّ مَا لَكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُدْرِكُ مَن يَشَاءُ وَمَا تَتَّقُوا مِن خَيْرٍ

بما تفعملی کند دانست مقرر نیست بر تو راہ نمودن اینها و لیکن خدا می نماید ہر کس را می خواہد و آنچه چشم میکند از مال خود آنچه می کشید آگاہ است لازم نیست بر تو اسد هدایت ایشان مطیعین خدا بدایت میکند ہر کس را می خواہد و آنچه چشم کردید از مال سائید و بچھو کہ کر کے ہم جزو رہے ہمیں اور بہتر ہے بدایت کرنا انکا اور لیکن اللہ بدایت کرتا ہی جسکو چاہتا ہے اور جو کچھ چشم کر دے ہمیں ہلاک کام سے واقف ہی دل تیرا و ہمیں انکو راہ بر لانا اور لیکن اللہ راہ بر لائے جسکو چاہے اور مال جو چشم کر دے

فَلَا تَقْسَمُ مَا تَتَّقُوا إِلَّا بَتِّغَاءِ وَجْهِ اللَّهِ وَمَا تَتَّقُوا مِنْ خَيْرٍ لَّيْسَ لَكُمُ وَاللَّهُ

پس از برای ذاتہای شریست و آنچه چشم میکند کہ طلب خوشو دہای خدا می و آنچه چشم میکند از مال خود پس قطع برائے ذات شمارا و این نیست کہ چشم کند کہ طلب دہی خدا و آنچه چشم کردید از مال تمام رسانیدہ شود و بوسی یعنی تو پادشاه پس قطع واسطہ جان شمارا کی اور نہ چشم کر دے مگر واسطہ چاہے رضامندی اللہ کی اور جو کچھ چشم کر دے ہمیں ہلاک سی پورای چھا جادہ گناہ و بچھو اپنے واسطہ جب تک نہ چشم کر دے مگر اد کے خوشی چاہے اور جو چشم کر دے گئے حیرات پوری ملی گئی تمکو اور شمارا حق نہ

تَتَّظَمُونَ لِّلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أَحْرَقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسِبُهُمْ

تو آہستہ مقررین سدقہ برای و دین است انکا باز دہشتہ شدہ اند و راہ خدا می تو اسد سیر کردن در زمین می ہند و رہا ستم کر دہ تو آہستہ حیرات برائے آن فقیرانست کہ بند کر دہ شدہ و راہ خدا مقرر نہ می توانند سیر کردن در زمین تو گوی ہند و شمارا علم لے جاوے حیرات واسطہ آن فقیر و کمی ہے جو بند کشے گئے زمین بچھو راہ خدا کے ہمیں گئے چھو زمین کی جانشاہی انکو رہے گا دنیا ہے ان مفلون کو جو رہے ہیں اللہ کے راہ میں چل رہے ہیں گئے ملک میں بچھو انکو

لِجَاهِلٍ غَنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ أَشْيَاءَ وَمَا تَتَّقُوا مِنْ خَيْرٍ

مردمان کہ ایسا تو انکو اندر سبب باز استادن می شناسی اینہا را بکے نہ اینہا سوال کنند ہر مردمان از روی ابرام و آنچه نقد کنند از مال خود نادان بسبب طمع نکردن تو می شناسی ایشان را بقیاد ایشان سوال می کنند از مردمان مالکام و آنچه چشم کشید از مال ہایل دو نمند بے سوائے تو پہچانتا ہے انکو سائید چیز می آئیکے ہمیں مانگتے لوگوں سی بہت کہ اور جو کچھ چشم کر دے ہمیں ہلاک ہے جزو مظلومانے نہ مانگتے تو پہچانتا ہی انکو انکے چہرے ہمیں مانگتے لوگوں سی بہت کہ اور جو کچھ چشم کر دے ہمیں ہلاک

فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ الَّذِينَ يَتَّقُوا أَمْوَالَهُم بِالْإِيلِ وَالْمَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ

پس ہر سنی خدا این دانست مقرر انکا جزو میکند ماہمی خود را بہت در روز پنهان و آشکارا پس ہر بہار است خود را پس ہر آئینہ خدا این دانست کہ نیک چشم می کشند سوال خویش شب و روز پنهان و آشکارا پس این رستہ مردمان پس تحقیق اللہ سائید اسکی جاننی والای جو لوگ کہ چشم کرتے ہیں مال اپنی رات کو اور دن کو چھپے اور ظاہر پس واسطہ انکی ہے تو چھپا وہ اللہ کو معلوم ہے وک جو لوگ کہ چشم کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں رات اور دن چھپے اور کھلے تو انکو چھ نزدوری گئی

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ الَّذِينَ يَكُونُونَ زَالًا يَكُونُونَ زَالًا

نزدیک مرد و گار اینہا دینت ترسی بر اینہا و نہ اینہا اند و لیکن خود انکا می خورند سودا نہ بر خورند نزدیک مرد و گار این دینت ترسی بر ایشان و نہ ایشان اند و لیکن خود ک نیک می خورند سودا بر خورند یعنی از گار گار نزدیک مرد و گار انکو اور ہمیں در او پراگے اور نہ وہ علیین ہوتی جو لوگ کہ کہاتے ہیں سود ہمیں کہتے ہوتی خود ہی گار اپنی دینی نہیں اور نہ ڈر ہے انہر اور نہ وہ علم کہادین کی و جو لوگ کہاتے ہیں سود نہ ہمیں گے قیمت و لوگ

وہ لوگ کہ دینت ترسی بر ایشان و نہ ایشان اند و لیکن خود انکا می خورند سودا نہ بر خورند نزدیک مرد و گار این دینت ترسی بر ایشان و نہ ایشان اند و لیکن خود ک نیک می خورند سودا بر خورند یعنی از گار گار نزدیک مرد و گار انکو اور ہمیں در او پراگے اور نہ وہ علیین ہوتی جو لوگ کہ کہاتے ہیں سود ہمیں کہتے ہوتی خود ہی گار اپنی دینی نہیں اور نہ ڈر ہے انہر اور نہ وہ علم کہادین کی و جو لوگ کہاتے ہیں سود نہ ہمیں گے قیمت و لوگ







فلا اور ایک شخص سے نکلے دالا تو صرف دینی چاہئے جبکہ کنائش اپنی اور گریہ کرتا کہ دو مبارک جہلا ہی ارسلو محمد ہو

وَلَكِنَّتُمْ لَكُمْ مِنَ الْعَدُوِّ

كَلِمَاتٍ أَتَتْكَ مِنْ رَبِّكَ فَتَقَبَّلْهَا ۚ لَئِنْ لَمْ تُقَبِّلْهَا وَلَمْ يَلَمَسْكَ اللَّهُ فَكَيْفَ يُقَبِّلُهَا ۚ وَمَنْ يَلْمِزْكَ فَإِنَّ اللَّهَ يَلْمِزُكَ ۚ وَتَوَلَّىٰ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ رَبِّكَ الْوَحْيُ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَرْءُ الْكَافِرُ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ رَبِّكَ الْوَحْيُ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَرْءُ الْكَافِرُ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ رَبِّكَ الْوَحْيُ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَرْءُ الْكَافِرُ ۚ

سفره ضعفه

یہاں سے اوس میں کسی کچھ نہ ہو اگر جس شخص پر دنیا آگئے تھل ہے  
یا قیغ ہے یا پتھن بنا کتا تو بتا دی اوسکا

چشم باید که افت کند کما که از او با صفات و گوان گیرید  
و شاید را از مردان خویش خط پس بکن باشند دومرد

پس یک مرد و دو زن گفت است

از یک انگور نشانند یا شید از گوشتان صد تا اگر فروکش کرد یک تن بود و نه اندکی

بس ایگرو اور دو غور میں ادین سے کہہ کر پتہ پتہ جادو کی ایک رین میں پتہ پتہ

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰



اٰخِرُ وَاٰیَاتِ الشَّهَادَةِ اِذَا مَا دُعُوا وَلَا تَسْمُوا اَنْ تَكْتُمُوهُ صَغِيرًا اَوْ كَبِيرًا اِلَىٰ اَجَلٍ ذٰلِكَ

اور اگر وہ بایک سو بار تکرار کر لیں تو ان کو شہید ہونے والا ہے۔ اگر وہ بایک سو بار تکرار کر لیں تو ان کو شہید ہونے والا ہے۔ اگر وہ بایک سو بار تکرار کر لیں تو ان کو شہید ہونے والا ہے۔

اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰی الْاَلْتَرْتَابُوْا اِلَّا اَنْ تَكُوْنُوْا تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُوْهَا

تہمت نزد اللہ سب سے زیادہ درست ہے۔ اگر وہ بایک سو بار تکرار کر لیں تو ان کو شہید ہونے والا ہے۔ اگر وہ بایک سو بار تکرار کر لیں تو ان کو شہید ہونے والا ہے۔ اگر وہ بایک سو بار تکرار کر لیں تو ان کو شہید ہونے والا ہے۔

بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهُ اَوْ اَشْهَدُوْا اِذَا تَبَايَعْتُمْ وَاَيْضًا كَمَا تَبٰىءْتُمْ اَوْ اَشْهَدُوْا

میان خود پس نیست۔ اگر وہ بایک سو بار تکرار کر لیں تو ان کو شہید ہونے والا ہے۔ اگر وہ بایک سو بار تکرار کر لیں تو ان کو شہید ہونے والا ہے۔ اگر وہ بایک سو بار تکرار کر لیں تو ان کو شہید ہونے والا ہے۔

وَاَنْ تَقُوْلُوْا اِنَّهُ فُسُوْقٌ بِكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَبِعِلْمِكُمْ اَللّٰهُ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ وَاَلَا تَتَّقُوْنَ

اور اگر کہیں کہ وہ فساد ہے۔ اگر وہ بایک سو بار تکرار کر لیں تو ان کو شہید ہونے والا ہے۔ اگر وہ بایک سو بار تکرار کر لیں تو ان کو شہید ہونے والا ہے۔ اگر وہ بایک سو بار تکرار کر لیں تو ان کو شہید ہونے والا ہے۔

سَفَرًا اَوْ اَمَّا تَاْمًا فَهِيَ مَقْبُوْضَةٌ فَاِنْ اَمِنْ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَوْفَوْا اَمَانَتَهُمْ

سفر میں ہو۔ اگر وہ بایک سو بار تکرار کر لیں تو ان کو شہید ہونے والا ہے۔ اگر وہ بایک سو بار تکرار کر لیں تو ان کو شہید ہونے والا ہے۔ اگر وہ بایک سو بار تکرار کر لیں تو ان کو شہید ہونے والا ہے۔

وَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّهٗمْ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَانَّهُ اِشْمٌ قَلْبُهُ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور اللہ سے ڈریں۔ اگر وہ بایک سو بار تکرار کر لیں تو ان کو شہید ہونے والا ہے۔ اگر وہ بایک سو بار تکرار کر لیں تو ان کو شہید ہونے والا ہے۔ اگر وہ بایک سو بار تکرار کر لیں تو ان کو شہید ہونے والا ہے۔

عَلَيْكُمْ اَللّٰهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَانْتَبِهٖ وَاَمَّا فِیْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ خَفَوْهُ

اور اللہ کے پاس ہے۔ اگر وہ بایک سو بار تکرار کر لیں تو ان کو شہید ہونے والا ہے۔ اگر وہ بایک سو بار تکرار کر لیں تو ان کو شہید ہونے والا ہے۔ اگر وہ بایک سو بار تکرار کر لیں تو ان کو شہید ہونے والا ہے۔

Handwritten marginal notes in Urdu script, including phrases like 'شانِ نبوی' and 'مذکر'.



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَعِزِّدْكُمْ مِنْ تِلْكَ الْأَمْثَالِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

ایہ لوگو! اللہ سے ڈرو اور اس کی مثالوں سے اپنے آپ کو ڈرانے کے لیے اس سے بڑھ کر اور بھی ڈرو۔ تاکہ تم اللہ سے ڈرنا سیکو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَعِزِّدْكُمْ مِنْ تِلْكَ الْأَمْثَالِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

ایہ لوگو! اللہ سے ڈرو اور اس کی مثالوں سے اپنے آپ کو ڈرانے کے لیے اس سے بڑھ کر اور بھی ڈرو۔ تاکہ تم اللہ سے ڈرنا سیکو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَعِزِّدْكُمْ مِنْ تِلْكَ الْأَمْثَالِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

ایہ لوگو! اللہ سے ڈرو اور اس کی مثالوں سے اپنے آپ کو ڈرانے کے لیے اس سے بڑھ کر اور بھی ڈرو۔ تاکہ تم اللہ سے ڈرنا سیکو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَعِزِّدْكُمْ مِنْ تِلْكَ الْأَمْثَالِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

ایہ لوگو! اللہ سے ڈرو اور اس کی مثالوں سے اپنے آپ کو ڈرانے کے لیے اس سے بڑھ کر اور بھی ڈرو۔ تاکہ تم اللہ سے ڈرنا سیکو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَعِزِّدْكُمْ مِنْ تِلْكَ الْأَمْثَالِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

ایہ لوگو! اللہ سے ڈرو اور اس کی مثالوں سے اپنے آپ کو ڈرانے کے لیے اس سے بڑھ کر اور بھی ڈرو۔ تاکہ تم اللہ سے ڈرنا سیکو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَعِزِّدْكُمْ مِنْ تِلْكَ الْأَمْثَالِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

ایہ لوگو! اللہ سے ڈرو اور اس کی مثالوں سے اپنے آپ کو ڈرانے کے لیے اس سے بڑھ کر اور بھی ڈرو۔ تاکہ تم اللہ سے ڈرنا سیکو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَعِزِّدْكُمْ مِنْ تِلْكَ الْأَمْثَالِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

ایہ لوگو! اللہ سے ڈرو اور اس کی مثالوں سے اپنے آپ کو ڈرانے کے لیے اس سے بڑھ کر اور بھی ڈرو۔ تاکہ تم اللہ سے ڈرنا سیکو۔

Handwritten marginal notes in Urdu script, providing commentary and explanations for the verses.

Handwritten marginal notes in Urdu script, providing commentary and explanations for the verses.



















مَعْرِفُونَ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَنَنْتَسِنَا النَّارَ إِلَّا بِمَا مَعَدُّوا لَنَا وَعَرَّضُوا فِيهَا

وہی میگروا تھا از قیاس سبب تھا کہ ایسا کوئیندہ سدا را آتش مگر روزی چند عرصہ و قریب دوا دیا تھا اور دین ایسا  
اعراض کان این سبب تھا کہ این گفتہ ہرگز سدا را آتش و رخ مگر روزی چند عرصہ شدہ و قریب دوا دین ایسا  
اور مٹہ پھر نے واسطے میں یہ واسطے ہی کہ انہوں نے کہا ہرگز نہ گئے گئے ہو گئے مگر دن گئے ہوئے اور قریب دیا ہے انکو پھر دین ایسا  
تقاضی کر کہ یہ واسطے کہ کہتے ہیں جو ہرگز نہ گئے گئے آگ مگر کئے دن گئے گئے اور یہ کہ میں اپنے دین میں اپنے

مَا كَانُوا يَفْقَهُونَ ۖ فَكَيْفَ إِذَا جُمِعْتُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

اچھے بودند کہ افزا یکدند پس چگونہ باشد حال اینها چون جمع کشیم اینانا برای روزی که نسبت بهچ شکست ران و تمام داد و شود و دم داد و  
 اچھے افزاے کردند پس چگونہ بود حال و قنیکہ جمع کشیم اینانا در روزی کہ بهچ شکست قنیکہ و تمام داد و شود و دم داد و شود و دم داد و  
 ان باتون نے کہ چنے باندہ پتے پس کیونکہ بود گا جبکہ انکار کیے ہم انکو احمد ن کہ نہیں شکست چھ اسکے اور سو دایا جادو گا بری جو کچھ کہ گا چچ  
 شائے ماتون بر حله ویر کسا جادو گا کسم انکو جمع کرنے کے ان دن جس من شدہ بین اور پورا پوری گا ہر کوئی انکا کیا

وَهُمُ الرَّاكِبُونَ قُلُوبُ الْمُلُوكِ تُؤْتِي الْمُلُوكَ مِنْ شَاءٍ وَتَنْزِعُ الْمُلُوكَ مِنْ شَاءٍ

اور ہاں ستم دیدہ لشکر شریف گجراتی بابر خدا یا بخندہ بادشاہی توئی سید بادشاہی ہر گز ای خدای دہستانی بادشاہی از ہر دہی خدای  
دیشان ستم کردہ لشکر گجو بابر خدا یا بخندہ بادشاہی سیدی بادشاہی ہر گز خدای دیباز سیکری بادشاہی از ہر کہ خدای  
اور وہ غلام کیلے جاوینگے کہہ یا اللہ مالک ملک کے دیباہ تو ملک جگو چاہے اور چین لینا ہے ملک جس کی چاہے  
اور انکا حق نہ ہے گا تو کہہ یا اللہ مالک سلطنت کی تو سلطنت دیری جگو چاہے اور سلطنت چین کی ہے جس کی چاہے

وَلَعَنَ مَنْ شَاءَ وَتَدَا مَنْ شَاءَ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تَوَجَّهْ إِلَيْكَ

دوسری آوی ٹیپ  
دوسری آوی ٹیپ

فَالنَّهَارُ وَقُورًا لِلنَّهَارِ فِي الْبَيْتِ وَمَخْرُجُ الْحَيِّ مِنَ الْمَيْتِ وَمَخْرُجُ الْحَيِّ زَوْ

در روز و درمی آری روزها در شب و بیرون می آری زندہ را از مرده و بیرون می آری مرده را از زندہ و در روز و درمی آری روزها در شب و بیرون می آری زندہ را از مرده و بیرون می آری مرده را از زندہ و بیرون کی اور پیشانیابی دن کو بچراست کے اور نکالتا ہے زندہ کو۔ دی می اور نکالتا ہے مردی کو زندہ سی اور دن میں اور تولے آوے دن کو رات میں اور تو نکالے جیتا مردی سے اور تو نکالے مرده بیچنے سے اور

تَرْزُقُ مِنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ لَا يَخْذُ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ

[illegible]

الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاتُوا

سرمایہ دہر کہ اپنے پس بیت ان سے از حلالی در چری کر انکو بہر ہند از کافران و کسب دلی  
 اہل ایمان دہر کہ اپنے کند پس بیت در چرے از ان خدا صفا گو اگر دفع شرایان کند بخوشی و عطا کردن  
 مسلمانوں کے اور جو کوئی کرے یہہ پس بین اللہ سے نیچو کے چرے کے گو یہہ کہ بجوہم ان کی نیچے کر  
 مسلمان چوڑ کر اور جو کوئی یہہ کام کرے وہ اللہ کا کوئی بین گو یہہ کہ تم پڑا چاہو ان سے بجاؤ

عبدالمجید

[illegible]







هَاقِي بِطَيْحٍ مَحْرُورٍ فَقَبِّلْ مِنِّي اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ فَلَمَّا وَضَعَهَا قَالَتْ رَبِّ ارِنِي وَضْعَهَا

[illegible]

اننى طو الله اعلم بما وضعت وليس الذم كما اننى والى سقمته ما به والى اعينها بك

فرزند خود خدائے احد با نیکو بار بپادم وصیت فرزند تو پسر مرنداده و پدری نام تو نامم و پدری من در پناه ای امیر انوار تو  
 این در رسد امانت با نیکو وی برادگفت این زن است فرزند مان دست مرده و پادشاه من ...  
 و علی ... خوب حالت تا بگویم چنی ... اور پیش مرد و مان عورت کے اور تحقیق بیٹے نام ...  
 چنی اور ... کو بہتر حلوی سے بگویم چنی اور بیٹا تو جیسے وہ بیٹی اور من فی رسداده ...

وَذَرْنَاهُمْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَقَبَّلْهَا رَايَا قَبُولَ حَسَنٍ وَأَنْتَ يَا نَبَا تَحْسَنَامُ وَقَدْ

و فریدمان اسرا از دیو مرادہ اس قبیل کہ خدا پروردگار از قبیل زدن نیکو و برادر دوزخ و دوزخی ہمراہ  
و سلا اور شیطان ملعون جس میں لوہہ پیرا پروردگار و قبیل نیک و نایاب و راست اور باہدین نیک و جگر گراں خوار  
او اولاد اس قبیل شیطان زانی ہوئی سی جس میں اولاد اس قبیل نیک و نایاب و راست اور باہدین نیک و جگر گراں خوار  
اور اسکی اولاد و شیطان مردود سے اولاد اس قبیل نیک و نایاب و راست اور باہدین نیک و جگر گراں خوار

ذَكَرَ بَابُكُمْ دَخَلَ عَلَيْهِ زَكَرِيَّا فِي ابْنِ عَبْدِ عِنْدَ هَارِ قَاحَ قَالَ يَمُرُّ بِكَ هَذَا قَالَتْ

برایا سرکار ردیفی اند بر مرید زکریا  
 بخواهی که در راجی بوی یافت نزد منم بر زبانی  
 سرحد و جل شادی زکریا بر مرید در مسجد  
 با حق نزدیک او روزی راز ستاد و منم زکی ست حرا این ردیفی گفت  
 زکریا که جبب بنات او بر اسک زکریا  
 حرا بن پنا نزدیک اسک زرق کشتای  
 زکریا که شدت تاس پاس زکریا  
 جوی من تاس پاس چه گمانا  
 دوری منو ساهنے آیا چکاو سنے ناس

هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ هَذَا دَعَا زَكْرِيَّا رَبِّهِ قَالَ رَبِّ

۱۰۰۔ انصار دینی اور سر دینی ہے جس کو خدا دینی سید ہے ہرگز انصاف ہے شہنا  
اور ان کو ایک مذہب ہے ان کے خدا سید دینی ہرگز انصاف ہے شمار  
۱۰۱۔ ایک ایسی ہے یحییٰ اللہ رزق دینا ہے جس کو چاہت ہے بے شمار  
یہ اللہ کے پاس ہے اللہ رزق دینا ہے جس کو چاہے بے قیاس و دان کر کے دینی رزق دینا ہے

هَبْنِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝ فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ

جس سے از خود خود	فریدی	پایہ	بوشکیرو سندرہ دھن	پیشہ	افرنشیں دھادہ اور
عقل آں سر	نار خود	سنگ	سر آتہ تہ شوق و دہش	پیشہ	مردان اور
دے دال داسے	بے نزکیا پہنی	پاکیزہ	کھنڈی فراسے دلائے دعا کا	پیشہ	فرستے سے اور
دلا کر ہم کو اپنے پاس سے	اولاد	پاکیزہ	پیشہ کو سنے دعا کے دعا	پیشہ	درستوں سے حبیبہ

قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْحَرَامِ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُ بِمُصَلٍّ قَابِلَةٍ مِنَ اللَّهِ وَسَمِعْتُ

[illegible]

۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱  
 ۴۹۲  
 ۴۹۳  
 ۴۹۴  
 ۴۹۵











فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

ایہا ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی نافرمانی نہ کرو تاکہ تم کامیاب ہو سکو۔

أَحْسَرْتُمْ مَنَهُمُ الْكُفْرَ قَالُوا لَوْلَا إِيَّاكَ لَكُنَّا مِنَ الْخَالِدِينَ

وہ لوگو! تم نے ان کو کفر سے ڈرنا شروع کر دیا۔ انہوں نے کہا: اگر نہ ہو تو ہم کفار رہ جاتے۔

بِاللَّهِ وَاشْهَدُوا أَنَّا مُسْلِمُونَ رَبَّنَا اصْنَا لَنَا ذِكْرَكَ وَإِذْ نَسُوا اللَّهَ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا كَانُوا يَصْنَعُونَ

ہاں اللہ! اور شہادت دے کہ ہم مسلمان ہیں۔ ہمارے رب! ہمیں اپنا ذکر یاد دلاؤ تاکہ ہم اللہ کو بھولنے کے بعد اپنا حق یاد رکھ سکیں۔

وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرٌ مَّا يُكِيدُونَ

وہ لوگو! تم نے مکر کیا اور اللہ نے بھی مکر کیا۔ اللہ خیر سے زیادہ بہتر ہے۔

مَنْ يَكْفُرْ أَفْوَاجًا سَاءَ مَا يَحْكُمُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

جو لوگ بے شمار ہو کر کفر کریں، قیامت کے دن ان کا حکم بد ہوگا۔

الَّذِينَ كَفَرُوا فَاذْكُرُوا أَنَّهُمْ إِكْفِرُوا طَائِفًا بَعْدَ آخَرٍ

وہ لوگو! تم کو یاد دلاؤ کہ تم کفر کرنے کے بعد دوبارہ کفر کرتے ہو۔

الَّذِينَ كَفَرُوا فَاذْكُرُوا أَنَّهُمْ إِكْفِرُوا طَائِفًا بَعْدَ آخَرٍ

وہ لوگو! تم کو یاد دلاؤ کہ تم کفر کرنے کے بعد دوبارہ کفر کرتے ہو۔

مورثہ اعلیٰ میں شہادت دینی ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ ہے۔

Handwritten marginal notes in Urdu script on the right side of the page.







بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَاَتَوَلَّوْا مَا شَهِدُوْا اَنَّا مُسْلِمُونَ

برخی از ما برخی دیگر را خدايان از غير خداي يکس اگر بر گرد پس بگويد که گواه باشيد بلکه ما گردن نهادن مايم  
بعضی از ما بعضی دیگر را بخدا پس بعضی گردانيد پس بگويد که گواه باشيد که ما مسلمانيم  
بعضی نهادن چيزی که پروردگار سوايکے پس اگر پر جاوين پس بگو گواه ديوم ساهيکے که ہم توانا دامين  
ايک ايک کو رب سوائے اللہ کے پر اگر وہ قبول نہ کړين و کړنشا بهر کو هم تو حکم کے تابع مين

يَا اَهْلَ الْكِتَابِ تَحِبُّوْنَ كُنُوزَ الدُّنْيَا وَالْخَيْرُ الَّذِي تُوْرٰهُ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

ای اهل کتاب چرا حجت ميکنيد در باب هر چه عالم فرو داده شده است و توبت و انجيل که از پس او آيا پس در حق يا به  
ای اهل کتاب چرا مکاره می کنید در باب هر چه خدا فرو داده شده است و توبت و انجيل که از پس او آيا پس در حق يا به  
ای اهل کتاب که کيون چگونه جوئيد ابراهيم که اوردا تاري که توبت اور انجيل مگر چيزی که کيس پس مين سينه  
ای کتاب دلو کيون چگونه جوئيد ابراهيم که اوردا تاري که توبت اور انجيل که توبت انکے بعد کيا تو عقل منين و

مَا تَنْتَهُوْا عَنْ حَتّٰى قَدْ اَلَمْتُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلَمْ تُحٰجِّمُوْنَ فِيْهِ لَيْسَ كَمِمْ عِلْمُ اللّٰهِ

آگاه باشيد شمايد آن گروه که حجت کرده در چيز که به توبت ان دلی پس چرا حجت ميکنيد در آنچه خدا مر تارا  
آگاه باشيد شماي قوم مکاره کرده در چيز که به توبت ان دلی پس چرا مکاره می کنید در آنچه خدا مر تارا  
ان فرم ده و کج بود که چگونه تم چيزی که تبار است تبار است تبار است تبار است تبار است تبار است تبار است  
سوی موم نوک چگونه پس بات مين تگو خبری اب تيون چگونه پس جسات مين تگو خبر مين اور ان

يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ حَنِيفًا

ميداند شما نميدانيد حق بود و انبياء بود و درسا و دين بود و دين بود و دين بود و دين بود  
ميداند شما شمی دايد که تبار ابراهيم بود و درسا و دين بود و دين بود و دين بود و دين بود  
جاستی اورم مين جاست تبار ابراهيم بودی اورن تبارن اور دين تبار حنيف  
جاستی اورم مين جاست تبار ابراهيم بودی اورن تبارن اور دين تبار حنيف

مُسْلِمًا مَّا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ اَوَّلِي النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ

اسم کيده وجود از مشرکان تبار ابراهيم بود و درسا و دين بود و دين بود و دين بود و دين بود  
اسمان و نه بود از مشرک زندگان که بر آيند نزد کيون مردم ابراهيم ان کسان بودند که و ديگري و انان او  
قرانبردار اورن تبار مشرک کرني و انون سے حق نزدیک تر و ان کی ساهيکے ابراهيم که البته ده لوگ مين کړي کړي مين کړي  
حکودار اورن تبار مشرک و لا وگون مين زاده تبار ابراهيم که ساهيکے او اس ي کو

وَالَّذِيْنَ آمَنُوا وَلِلّٰهِ وَلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَدَّتْ طَآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ يَصْنَعُوْكُمْ

و انانکو گردند و خداي ده سب مونس است اور و می برند و دي از اهل کتاب اگر گواه سازند تبار  
و مومنان و خدا کار ساز مونس است اور و گردند طائفه از اهل کتاب که گواه سازند تبار  
اور ده لوگ که ايمان لای اور انده دوست به ايمان و انانکا دوست رکعتی به ايک جماعت اهل کتاب که کاشکے گواه گردن تگو  
اور ايمان و انون کو اور انده و انی سب مونس است تبار و انون کو کسب طر تگو راه بيلار مين

وَمَا يَصْنَعُوْنَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَهُمْ لَا يُشْعُرُوْنَ يَا اَهْلَ الْكِتَابِ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَآتٰنَا

و فی حقیقت گواه میکنند مگر ذنباي خود را و می دانند و انانکي گواه سازند مگر خود مين را و انانکي گواه سازند  
اور گواه کرني مگر جانون اپنے کو اور مين چيکے ای اهل کتاب که کيون کفر کرني موم ساهيکے انون اللہ کے اورم  
اور راه بيلار مين مين مگر آپ کو اور مين چيکے ای کتاب دلو کيون مگر مومنه بر اللہ کے کلام سے اورم

Handwritten marginal notes in Urdu script, providing commentary and explanations for the verses.

Handwritten marginal notes in Urdu script, providing commentary and explanations for the verses.







اللّٰهُ الْكَذِبُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ بَلْ مَرَّوْنِي بِعَهْدِيْ وَاتَّقِ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ

خدا ہی دروغ را دھلا کر ایسا پیدا نہیں کرے کہ وہ اپنے عہد سے گزرے ہوئے ہو۔ اور اللہ تعالیٰ متقین کو پسند کرتا ہے۔  
خدا دانستہ ہے کہ جو کچھ وہ کہتا ہے وہ سچ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جو لوگ اس کے عہد سے گزرے ہوئے ہوں ان کو پسند کرتا ہے۔

بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَمَّا مَن مِّنكُمْ فَأَمَّا الْكَاكِبِيُّ فَهُوَ أَخْرَجَهُ اللَّهُ وَلَئِن لَّمْ يَكُنْ لَّعَذَابُ اللَّهِ عَلَيْهِ تَعْذِيرٌ

خدا ہی کے عہد سے گزرے ہوئے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کو عذاب سے نجات دے دیا۔ اور اگر وہ اپنے لیے عذر دے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو عذاب سے نجات دے گا۔  
خدا ہی کے عہد سے گزرے ہوئے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کو عذاب سے نجات دے دیا۔ اور اگر وہ اپنے لیے عذر دے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو عذاب سے نجات دے گا۔

إِنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَكُنْزِكُمْ وَأَمَّا الْكَاكِبِيُّ فَهُوَ أَخْرَجَهُ اللَّهُ وَلَئِن لَّمْ يَكُنْ لَّعَذَابُ اللَّهِ عَلَيْهِ تَعْذِيرٌ

یہ دن روز قیامت ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کو عذاب سے نجات دے دیا۔ اور اگر وہ اپنے لیے عذر دے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو عذاب سے نجات دے گا۔  
یہ دن روز قیامت ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کو عذاب سے نجات دے دیا۔ اور اگر وہ اپنے لیے عذر دے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو عذاب سے نجات دے گا۔

لَتَحْسَبَنَّ مِنَ الْكُتُبِ مَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَفَعَلْنَا مَا هُوَ مِنْ عِنْدَ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدَ اللَّهِ وَقِيلُوا

تم سوچو کہ ان کتابوں میں سے کون سی کتاب اللہ کی ہے۔ اور ہم نے ان کو اللہ کے عہد سے گزرے ہوئے ہونے کے لیے کہا۔ اور ان کو اللہ کے عہد سے گزرے ہوئے ہونے کے لیے کہا۔  
تم سوچو کہ ان کتابوں میں سے کون سی کتاب اللہ کی ہے۔ اور ہم نے ان کو اللہ کے عہد سے گزرے ہوئے ہونے کے لیے کہا۔ اور ان کو اللہ کے عہد سے گزرے ہوئے ہونے کے لیے کہا۔

عَلَى الْكُتُبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُفَتِّيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالنَّبِيَّاتِ

اللہ تعالیٰ نے ان کتابوں کو ان کے لیے لکھا ہے۔ اور ان کو اللہ کے عہد سے گزرے ہوئے ہونے کے لیے کہا۔ اور ان کو اللہ کے عہد سے گزرے ہوئے ہونے کے لیے کہا۔  
اللہ تعالیٰ نے ان کتابوں کو ان کے لیے لکھا ہے۔ اور ان کو اللہ کے عہد سے گزرے ہوئے ہونے کے لیے کہا۔ اور ان کو اللہ کے عہد سے گزرے ہوئے ہونے کے لیے کہا۔

فَقَالَ النَّاسُ كَذِبٌ عَصَاكَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ تَكْذِبُ

ان لوگوں نے کہا کہ یہ سچ نہیں ہے۔ اور ان کو اللہ کے عہد سے گزرے ہوئے ہونے کے لیے کہا۔ اور ان کو اللہ کے عہد سے گزرے ہوئے ہونے کے لیے کہا۔  
ان لوگوں نے کہا کہ یہ سچ نہیں ہے۔ اور ان کو اللہ کے عہد سے گزرے ہوئے ہونے کے لیے کہا۔ اور ان کو اللہ کے عہد سے گزرے ہوئے ہونے کے لیے کہا۔

لَكِنَّهُمْ كَانُوا أَكْثَرًا كَاذِبِينَ

لیکن ان لوگوں میں سے زیادہ تر لوگ جھوٹے ہیں۔ اور ان کو اللہ کے عہد سے گزرے ہوئے ہونے کے لیے کہا۔ اور ان کو اللہ کے عہد سے گزرے ہوئے ہونے کے لیے کہا۔  
لیکن ان لوگوں میں سے زیادہ تر لوگ جھوٹے ہیں۔ اور ان کو اللہ کے عہد سے گزرے ہوئے ہونے کے لیے کہا۔ اور ان کو اللہ کے عہد سے گزرے ہوئے ہونے کے لیے کہا۔

اللہ تعالیٰ نے ان کو عذاب سے نجات دے دیا۔ اور ان کو اللہ کے عہد سے گزرے ہوئے ہونے کے لیے کہا۔ اور ان کو اللہ کے عہد سے گزرے ہوئے ہونے کے لیے کہا۔

اللہ تعالیٰ نے ان کو عذاب سے نجات دے دیا۔ اور ان کو اللہ کے عہد سے گزرے ہوئے ہونے کے لیے کہا۔ اور ان کو اللہ کے عہد سے گزرے ہوئے ہونے کے لیے کہا۔  
اللہ تعالیٰ نے ان کو عذاب سے نجات دے دیا۔ اور ان کو اللہ کے عہد سے گزرے ہوئے ہونے کے لیے کہا۔ اور ان کو اللہ کے عہد سے گزرے ہوئے ہونے کے لیے کہا۔







دِينًا فَانْزِلْهُ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَيْرِ مِنْ كَيْفَ هَذَا اللَّهُ قَوْمًا لَمْ يَبْعُدْ

الآن دیگر بس برکت پذیرفت خود را: و او در آخرت از دنیا رست **قرطبه** چگونه راه نماید خدای گزین را که اینها را که دیدند بعد از آنکه

این دیگر ایس برادر تول که خواهد شد از داو در آخرت از شما نکاح این است طبعه راه نماید خداوند اگر بی رای که کافر شدند بعد

بہن! بس گزرتا ہے کیا جاہ کیا اس کے دروہ بیچ آخرت کی ڈھما پائیوں سے ہے کیونکہ ہدایت نری اسد انہوم کو کہ کافر ہوئی ہے

میں سو اس کے ہرگز بول ہوگا اور وہ آخرت میں خواب ہے کیونکہ راہ دیکھا اسے ایسے لوگوں کو کہ سنا ہوگی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

چهارم: در این کتاب، به بیان اهمیت و جایگاه علم و دانش پرداخته شده و تأکید شده که علم و دانش، اساس پیشرفت و توسعه یک ملت است. همچنین به بیان اهمیت و جایگاه معلم و استاد پرداخته شده و تأکید شده که معلم و استاد، نقش بسیار مهمی در تربیت و پرورش نسل آینده دارد.

اسلام آباد پتہ دار احمد سید کے گریجویٹ ڈیپارٹمنٹ کے پروفیسر اور صدر راجس مایڈ کردہ سمفارا رازا

[illegible]

و در این کتاب که در این کتابخانه است

وَلِيَدُ سَجَرًا وَهُمْ أَنْ عِلِيمَ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَكَةِ وَالنَّاسِ بِجَمْعٍ خَلْدًا فِيهَا

چهارده جزای اینهاست بدستیک برایشا باشد مفت خای و فرستگان او و مردان مبرا

این گروه سراسر ایشان است که باشد برایشان توفیق خدا و خوشحالی مردمیان بر ایشان جاودان در آن نعمت

ہر لوگ سزا ان کی ہیج بہتہ را او پر اونے عفت ہے اندکی اور فرستون کی اور کوئی صہکے

یہ لوگوں کے سزا پہنچے کہ اُدھر لعنت اللہ کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی سبکی بڑے رحیم اس میں نہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

کے لئے اس کے غلب اور نہ وہ مسالے جائے گی کہ وہ تو کہ جتنا بے زور ہے مجھ سے

عذاب اور نہ انکے فرستے ہوئے کہ جہنم سے توبہ کر کے اور سزا کا حکم تو اللہ کے

[illegible]

فَقُولُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

زنده مراد است شریعت بدستی آنگاه باید بداند بعد از اتمام آوردن خود پس زیاده کرد اینند کفر را هرگز قبول کرده نشود و تمام اینها در آیه

رژنده پیران است بهاینکه لافزند بعد اسلام خویش از زیاده گرفته در کفر و عجز بگزیند و خود را بپیشانی ایشان دانسته

شیخ والا یہ بیان ہے تحقیق جو لوگ کہ مافرہ جوئی شیخ کے ایمان لے جاتے ہیں ہر زیادہ ہوئے کفر میں برگزیدہ قبول کبھی دینی نہ ان کی اور یہ لوگ

مفتی والا ہر ان ہے جو لوگ شکر چاہی ان کو پر بڑھتے رہے اٹھارہ سو سال قبل ہوئی ایک بار اور

[illegible]

چونکه اینک که در این کتاب آمده است که هرگز قبول کرده اند و از این رو می اندازند که

سازمان امور مالیاتی کشور - اداره کل امور مالیاتی استان تهران - شعبه رسیدگی به تخلفات مالیاتی

[illegible]

*[Decorative border]*

درصد هبوا و افتد به اولئك لهم عند الله الجزاء والنعم من نصير

مرا بیاست مذهب در زمان و نیست مرا بیاست این بر سر

میرزا زور و اگر عرض خود را آنرا آن گروه من زبست عذاب خود در پشته و قیمت ایشانرا بپیم یاری و بند

زمین کے سونا اور اگرچہ بلادی ساتھ بھی بہہ لوگ اسے چھوٹے بڑا بے دردی والا اور زمین پہلی کھلی کوئی بندو بستی والا

مین بہرگز سونا اگرچہ بدلا دیوے یہ پہچنہ ان کو دیکھ کر ادرست اور کوئی نہیں اٹھا مددگار

\_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_

میں اپنے بوسے میں آ کر بیٹھ گیا اور اس وقت غنہ ۱۲

[illegible]

9  
C  
11  
16









مَنْ كَفَرَ بِالْإِيمَانِ الَّذِي وَاللَّهُ بِهِ يَسْتَعِينُ ۖ فَاتَعْمَلْ ۖ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَنِ

سَبِيلَ اللَّهِ مِنْ أَمْرِ تَبَعُوا عَمَلًا ۖ وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ ۚ وَاللَّهُ يَخَافُ عَمَلَكُمْ ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

راہ خدا سے ہر کہ گرومی طلبند بیان کے راہ حالانکہ شاگرد گمانند و نیست خدا سے بجز از پیمایکند نیست اسی  
 راہ خدا کے را کہ ایمان آورد میطلبند بر آن راہ کے مط و دنیا با جزا بد نیست خدا بجز از انجی یکند  
 راہ خدا کے سے اس شخص کو کہ ایمان لاتا ہے چاہے جو داسے اسی کے اور تم گواہ ہو اور بینہ اللہ غافل اور نیست کہ راستہ ہوتی لوگو جو  
 اللہ کے راہ سے ایمان لائے داسے کو ڈھونڈتے ہو انھن عیب اور تم خبر رکھتے ہو اور اللہ بخیر بینہ تم کے کام سے اسی

مَنْ أَزْطِيعُوا فِرْقَانِ الدِّينِ أَوْ تَوَالِ الْكُتُبِ رَدُّوْكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كُفْرَيْنَ وَلَئِنْ تَكْفُرُوا

کرمید اگر فرمان برید گروہ را از انامک دادہ اند باین کتاب باز کردہ شد شمار بعد از ایمان تا کافران و چگونہ بیکدیگر دید  
مسلمانان اگر فرمان برید گروہ را از اہل کتاب کافر کردہ شد شمار بعد از اسلام تا کافران و چگونہ کافر شوین  
ایمان لائے ہو اگر کہا مانگے تم ایک خدمتے کا آئ لوگوں میں سی جود سی گئے ہیں کتاب پر دیکھئے نکو چھے ایمان بھار کی کافر اور کیوں کفر کر دے  
ایمان دایہ اگر دے مانو گئے یعنی اہل کتاب کے مات ترید کر دینگے نکو ایمان لائے بھی شکر دل اور جس طرح شکر ہو

وَأَنذَرْتُكُمْ آتِ اللَّهِ وَفِيهِ رُسُولُهُ وَمَنْ يَعْصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ هَكَذَا الصِّرَاطُ مُسْتَقِيمٌ

و حالانکہ شاخاوندہ بنو در شمانا ایست خدا و در شمانا است بنیبراد چنگ در زند بین خدا پس چرستی راه نمایند و را برادر است  
و خوانده سے شود بر شمانا آیت خدا و در میان شمانا است پشما بر خدا و ہر کہ چنگ سوار کرد بخدا بس ہر آئینہ راہ نموده شد بسوی را و در ہست  
اور حالانکہ چہ جانیست بر او بر شمانا نشان ایست او بر چہ نمنا سے ہی بنیبراد سکا اور جو کوئی حکم کرے سے اللہ کو پس تحقیق راہ دکھایا گیا طریقی سید ہے  
اور کہتے ہیں کہ منور آئینہ اندک ہے او کہ منور سکا راہ سے اور جو کوئی مضطر کرے سے اللہ کو وہ سکا سید ہے راہ پر

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُمْ مُسْلِمُونَ

۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱

واعتصموا بحبل الله جميعاً ولا تفرقوا واذكروا نعمت الله عليكم اذ كنتم اعداء

دجنگ در زند بن خدا ہے ہر شاد و پرانگندہ شویہ و یاد کنید نعمت خدا ہے را اگر بر شاست ما دارند از آرد و شاد  
دجنگ زند بسن خدا ہے جمع آمدہ و پرانگندہ شویہ و یاد کنند نعمت خدا را کہ بر شمار جان بودہ من یاد کند  
اور بگویم حکم رسی اللہ کے اچھے اور مت سقرن ہو اور یاد کرو نعمت اللہ کے اور اپنے جوقوت ہی تم دشمن

فَالْقَبِيلُ قُلُوبُكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَلَنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرٍ مِّنْ

پس الفت داد خدا میان دہائے تاسوس شہید ثناء بجعت ہمداران یک بگردو ایسا سارہ نقائے از  
پس الفت داد میان دلجائے ثناء پس شہید بجعت خدا ہمدار با یکدیگر دلدردیدہ سرائے وفا کے  
پس الفت ذال در میان دون تہار یک پس ہو گئے تہر ساتھ نفعت اسکے کے یہانی اور تہم اوپر کنارے ایک تہرے کے

ہر لفظ دی جہاں دون میں ابہو گئے اُسکے فضل سے بہانی اور تم تجھے کنارے پر ایک

[illegible]















































كُلُّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ التَّجَةِ لَجْمَعِن فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ وَلِيَعْلَمَ

ہر چیز قدامت و آنچه رسید بشما روزی که روزی شد و در روز خدا و تا ظاهر سار و مومن را و تا ظاهر سار و مومن را و تا ظاهر سار و مومن را

الَّذِينَ نَفَقُوا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ ادْعُوا قَاتِلُوا

آنان که منافق اند و گفته اند منافقان را بیاید کفار را بکشید در راه خدا یا دفع کنید کفار از اقلید اگر میدانیم جنگ کردن

لَا تَعْلَمُ لَهُمُ الْكُفْرُ يُؤْمِنُونَ قِيلَ لَهُمْ لَا يَأْمَنُ الْكُفْرُ بِاللَّهِ قَاتِلُوا

بر اینست که بدو میگوید شما اینها را کفر از دین میارید ایمان میگویند بر اینهاست که ایمان را کفر است در دین است و اینها

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ الَّذِينَ قَالُوا الْخَوَافُ وَتَعَدُّوا قَاتِلُوا قَاتِلُوا

و خدا و انانیت با خود می پوشد آنانکه گفتند بیه و در آن خود و حال آنکه آن گویندگان نشسته بودند از آن می برید و از آن می برید

أَنْفُسَكُمْ الْمَوْتُ أَتَمُّ صَدَقْتُمْ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْقَهُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَنْ تَأْتِيَهُمْ

نفسهای خود مرگ اگر مستعد است و ایمان معلوم و خدا را از آنکه نشسته شد در راه خدا مردگان بگذرند گمانند

عِنْدَ رَبِّهِمْ رِزْقُهُمْ يُرْزَقُونَ وَاللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ يُسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ يُلْحِقُوا بِهِمْ

نزد پروردگار رزق روزی داده بودند در جایگاه شاد و اند ما بخواهیم داده است اینها را خدا از فضل خود و مرده میدهند با آنکه هنوز رسیده اند

مِنْ خَلْفِهِمْ الْأَخَوِثُ عَلَيْهِمْ وَلَا تَحْسَبَنَّ نُونٌ كَيْسْتَبْشِرُونَ بِبِغْضَةِ اللَّهِ وَفَضْلِهِ

از پس اینها اگر نیست هیچ ترس نیست بر ایشان و نه ایشان اند و نه آنکه شومند بگفتند بگفتند از فضل او و از فضل او

و آنچه رسید بشما روزی که روزی شد و در روز خدا و تا ظاهر سار و مومن را و تا ظاهر سار و مومن را و تا ظاهر سار و مومن را

و آنچه رسید بشما روزی که روزی شد و در روز خدا و تا ظاهر سار و مومن را و تا ظاهر سار و مومن را و تا ظاهر سار و مومن را

و آنچه رسید بشما روزی که روزی شد و در روز خدا و تا ظاهر سار و مومن را و تا ظاهر سار و مومن را و تا ظاهر سار و مومن را

و آنچه رسید بشما روزی که روزی شد و در روز خدا و تا ظاهر سار و مومن را و تا ظاهر سار و مومن را و تا ظاهر سار و مومن را

و آنچه رسید بشما روزی که روزی شد و در روز خدا و تا ظاهر سار و مومن را و تا ظاهر سار و مومن را و تا ظاهر سار و مومن را

و آنچه رسید بشما روزی که روزی شد و در روز خدا و تا ظاهر سار و مومن را و تا ظاهر سار و مومن را و تا ظاهر سار و مومن را



وَاللّٰهُ لَا يَضِيعُ اَجْرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا صَبَّهُمُ الْقَحْطُ

و بعد از آنکه خداست نفع کند مزد مؤمنان را مگر آنکه قبول کردند فرمان خدا و رسول را بعد از آنکه رسیده بود بکاهش نعم خدا و محقق شد باین نفع از ثواب ایمان و ایمان که من و مومنان را مگر آنکه قبول کردند فرمان خدا و رسول را بعد از آنکه رسیده بود بکاهش نعم خدا

لَّذِينَ احْسَنُوْا فِيْهِمْ وَاُولٰٓئِكَ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ الَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا

برای آنکه از شما نیکو کاران و نفعی کرده اند و نیکو کاران است آنکه گفتند و بپایان مردمان بدستیکه و مان گفتند بجمع شدن و آنکه آن مومنان را که نیکو کاران و نفعی کرده اند و نیکو کاران است آنکه گفتند و بپایان مردمان بدستیکه و مان گفتند بجمع شدن

لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَرَادَهُمْ اِيْمَانًا ۝ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ فَاَنْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ رَبِّهِمْ اِلٰى

برای جنگ پس ترسیدار اینها پس فرادادند ایمان و نیکو کاران است آنکه گفتند و بپایان مردمان بدستیکه و مان گفتند بجمع شدن و آنکه آن مومنان را که نیکو کاران و نفعی کرده اند و نیکو کاران است آنکه گفتند و بپایان مردمان بدستیکه و مان گفتند بجمع شدن

وَفَضَّلْهُمْ فَيَسِّرْهُمْ سُوْرًا ۝ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانُ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝ اِنَّ اَذْكُرَ الشَّيْطٰنَ

و افزودن ترسیدار اینها را که پس و نیکو کاران است آنکه گفتند و بپایان مردمان بدستیکه و مان گفتند بجمع شدن و آنکه آن مومنان را که نیکو کاران و نفعی کرده اند و نیکو کاران است آنکه گفتند و بپایان مردمان بدستیکه و مان گفتند بجمع شدن

يَخْوِفُوْلَهُمْ ۝ فَلَا تَخْوَفُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَلَا يَخْوِفُكُمْ اِنَّ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَلَا يَخْوِفُكُمْ اِنَّ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

و ترسانند و ترسانند خود پس ترسیدار اینها و نیکو کاران است آنکه گفتند و بپایان مردمان بدستیکه و مان گفتند بجمع شدن و آنکه آن مومنان را که نیکو کاران و نفعی کرده اند و نیکو کاران است آنکه گفتند و بپایان مردمان بدستیکه و مان گفتند بجمع شدن

اِنَّهُمْ لَرِیْضُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ شَیْءٌ یَّرِیْدُ اللّٰهُ اَلْیَحْجَلَ لَهُمْ حَظٌّ فِی الْاٰخِرَةِ ۝ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ

بدرستی اینها را که نیکو کاران است آنکه گفتند و بپایان مردمان بدستیکه و مان گفتند بجمع شدن و آنکه آن مومنان را که نیکو کاران و نفعی کرده اند و نیکو کاران است آنکه گفتند و بپایان مردمان بدستیکه و مان گفتند بجمع شدن

لَّذِیْنَ اَشْهَرُوا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ یَرْضٰهُمُ اللّٰهُ وَلَنْ یَرْضٰهُمُ النَّاسُ ۝ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ

آنکه بخوبی کفر ایمان بر گزیدند و نیکو کاران است آنکه گفتند و بپایان مردمان بدستیکه و مان گفتند بجمع شدن و آنکه آن مومنان را که نیکو کاران و نفعی کرده اند و نیکو کاران است آنکه گفتند و بپایان مردمان بدستیکه و مان گفتند بجمع شدن

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ

و نیکو کاران است آنکه گفتند و بپایان مردمان بدستیکه و مان گفتند بجمع شدن و آنکه آن مومنان را که نیکو کاران و نفعی کرده اند و نیکو کاران است آنکه گفتند و بپایان مردمان بدستیکه و مان گفتند بجمع شدن

و نیکو کاران است آنکه گفتند و بپایان مردمان بدستیکه و مان گفتند بجمع شدن و آنکه آن مومنان را که نیکو کاران و نفعی کرده اند و نیکو کاران است آنکه گفتند و بپایان مردمان بدستیکه و مان گفتند بجمع شدن

و نیکو کاران است آنکه گفتند و بپایان مردمان بدستیکه و مان گفتند بجمع شدن و آنکه آن مومنان را که نیکو کاران و نفعی کرده اند و نیکو کاران است آنکه گفتند و بپایان مردمان بدستیکه و مان گفتند بجمع شدن



الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْمُنَافِقِينَ لَهُمْ خِزْيَانٌ غَيْرُ مُبْدِيٍّ إِنَّكُمْ لِيُذَادُوا النَّارَ وَأَنْتُمْ عَلَيْهَا مُهَيَّيُونَ

آنکے غم دیدہ جزا میں نیست کہ اجہلت میدیم اینہا بہرست مردانہای انہما جڑا میں نیست کہ اجہلت میدیم ہزار ہا زیادہ کنندگان و مراہبہا رست خدایا کہ انکے  
کا خزان کہ اجہلت داون مایہا ترا بہرست در حق ایشان جزا میں نیست کہ اجہلت میدیم اینا ترا زیادہ و خود درگ ہر گامی و اینا ترا است عذاب خزان کہ انکے  
رہ لوگ کہ کا فر جو بی بین یہ کہ جو دلیل بی بین ہم انکو بہرست سے جانوں و نیکیہ سوا کی نہیں کہ دلیل بی بین ہم انکو تو کہ زیادہ ہو جاوین گناہوں میں اور اسکی اولیٰ عذاب ہے دلیل  
مستکر کہ ہم جو فرصت دیتی ہیں انکو کچھ پہلائی ہے اور انکی حق میں ہم تو فرصت دیتی ہیں انکو تا جہتے جاوین گناہوں میں اور انکو ذلت کی مار ہے

مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّى يَمِزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ

وچنان نیست که خدای مکرر دمیونان را برآنچه یکم پسند شما بر آن تاو فیکه جدا کند پیدری از پاک وچنان نیست خدای کو خبردار کند شما  
هرگز نگذازد خدا مسلمانان را بر آنچه احوال شما پسند بر آن تا آنکه جدا کند ناپاک را از پاک و برکنار بطلع کند خدا شما را  
ہمیں ہے اللہ کے چہرے ایمان والوں کو اور براوس حالت کی کہ ہم اور براوس کے یہاں تک کہ جدا کر دی ناپاک کو پاک سی اور ہمیں ہی اللہ کو خبردار کرے گی  
اللہ وہ ہمیں کہ چہرے دیگا مسلمانوں کو جس طرح پر ہم ہو جب تک جدا کرے ناپاک کو پاک سے اور اللہ یوں ہمیں کہ مشکو جبر سے

عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ بِحُجَّتِهِ مَزِينٌ مَزِينٌ وَمِنْ أَمْرِ اللَّهِ وَرُسُلُهُ وَأَنْ تَوْفِينَا وَسَقُوا فَلَمْ يَجْرُوا

بر عیوب و لیکن خدا برے گزیدہ از پیاہر ان خود ہرگز اعدا بد پس ایمان آری بد بخدا و پیاہر ان آری بد و گھوٹے لغو و مضار و نامرد  
اور عیوب کے ولیکن اعدا پسند کرنا ہے جو بیزن اپنی مین کسی جسکو چاہے پس ایمان لاؤ اعدا اعدا کے اور رسولوں اور انکی ایمان لاؤ اعدا اور پیر گاری و پس  
غیب کے لیکن اعدا چاہتے ہیں اپنے رسولوں میں جسکو چاہے سو ہم یقین لاؤ اعدا پر اور اسکی رسولوں پر اور اگر ہم یقین پر ہوا اور پیر گاری پر تو انکو

عَظِيمٌ وَالْجَسْبُ الَّذِينَ يَخْلُقُونَ بِمَا أَمَرَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِ هُوَ خَيْرُ الِهِمِّ بَلْ هُوَ شَرُّهُ

بزرگ و پندار آنا کہ مجھے میکندہ باجی دودہ سلت ایہار اخلای از فضل خود او بہتر است را بہار بلکہ ان بجای بہرست را بہار  
بزرگ و پندار کہ گمان نکندہ آنا کہ مجل میکندہ باجی عطا کردہ است خدا ایثار از فضل خود این مجل را بہر را ہی خوش بکارا و بہرست بر گمان  
بڑا اور نہ گمان کریں وہ لوگ کہ مجھے کرتے ہیں ساتھ او بجز کرے کہ دیاجی او کو کواہ نے فضل اپنی ہی بہتر ہے واسطے او کے بلکہ وہ بہار ہی واسطے او کے  
نواب ہے وہ معدنہ عجیب جو لوگ محل کرتے ہیں ایک چیز کہ کواہ نے او کو دئی ہی اپنی فضل سی کہ بہر بہتر ہے او کی خیم بلکہ یہ بڑا ہے او کے واسطے

سَيُطَوَّقُونَ مَا كَانُوا يَمْلِكُونَ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

آگے ملحق ہونا اور اسے جس طرح چاہیں کیا تہا دن قیامت کے اور اللہ وادش ہے آسمان اور زمین کا اور اللہ جو کہتا ہو

خَيْرٌ لِّقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ سَلَكْتُ مَا

و اما تو کہیم صراطِ حرایم نوست ایچہ  
جبرار ہے البتہ محقق سنا اس نے کہا اون لوگوں کا جو کچھ بین محقق اسد فقیر ہے اور ہم دولت مند بین اب لکھنے میں ہم جبر  
سوجاتا ہے و اس نے اسے ایسے بات جنہوں نے کہا کہ اسد فقیر ہے اور ہم مالدار اب لکھ رکھیں گے ہم

وَأَوْقَتَهُمُ الْآيَةُ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلُ عَادٍ تَبِعُوا قَوْمَكُمُ الْمَرْءُ بِمَا غَشَّى عِندَهُ لَبِيقٌ ذَلِكَ يَوْمُ الْوَعْدِ

لقد وجدنا في كتابنا هذا من فوائد هذا الكتاب ما لا يحصى من فوائد كثيرة لا يمكن حصرها في هذا المكان. وقد وجدنا في كتابنا هذا من فوائد هذا الكتاب ما لا يحصى من فوائد كثيرة لا يمكن حصرها في هذا المكان.

[illegible]

۱۸

قلم







الَّذِينَ أَوْثَرُوا كُتُبَ تَبْيِينِ النَّاسِ وَلَا تُلْقِيهِمْ مِنْ دُونِهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَأَشَدُّ رَابِئًا مِمَّنَّا

آج کے دنوں کی حالت

قل يا اقبس ما يشرون الخشب الذي يرفحون بها اتوا ويحبون ان يحمدوا ربهم يفعلوا فلا

اندک پس بد چیز است که می خرد **مقاله** پندار انازا که شد می شوند با نیکو دوست پیدا بدگزینده شوند آنچه کردند پس بد  
 اندک پس بد چیز است که می خرد پندار کس نه را که نادان می شود با نیکو دوست پیدا کند سوده شوند آنچه کردند پندار  
 پندار پس بد چیز است که می خرد پندار کس را که گمان کو جو خوش بویست بین ما با نیکو چیز که گزینست بین او چایست بین که تعریف کسی چایست  
 پندار کس را که پند خرد گزینست تو نه بجه که جو لوگ خوش بویست بین ابی گزینست برادر تعریف چایست من من گزینست

حَسَنَتُهُمْ بِمَفَازَةِ مِزَالِ الْعَذَابِ وَهُمْ عَذَابُ الْيَمِّ وَلِلَّهِ الْمُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

[illegible]

**فَيَذَرُهَا فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَخِلَافِ الْبَيْتِ الْقُدْسِ وَالْأَكْبَادِ وَالْمَزِينِينَ**

تو بہت جلد اپنے آسمانی وطن میں داخل ہو کر وہاں کی تمام نعمات سے محروم نہ رہے۔

لله قیام و تعود او علی جنوهم ویتقلون فی خلق السموات و الارض ربنا ما خلقت هذا باطلا  
نیز را استاده داشته و نگردد و هر چه است خود را بشکست و در پیش آسمانها و زمین و میگوید ای رب زبیدی و این از پیر باطل

تھوڑا بہت دو اشاعت دیر پہلوی خوشہ حصہ ۱۰۱ می کتبہ در آفرینش آسماننا وزمین سیکو بیدای پروردگار ایسا فریدہ میں رہا  
 کہ کو کہے اور بیٹے اور اوپر کروٹوں ہی کے "نیکو کہے تین چوبیدایش آسمانوں کی اور زمین کی ای بروردگار ای نہیں بیدایا توئی نہ تھا  
 کہ کو کہے اور بیٹے اور کر دے پر بیٹے اور دہ بیان کرتے ہیں آسمان اور زمین کے بیدایش میں ای رب بے مکر توئی بہت نہیں  
 ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶

سبحك يا ذا الجلال والإكرام من لدخل النار هذا آخرتية وما لظالمين

بکیت ترازو دار از عذاب دوزخ ای پروردگار که را تو در آری اینش پس هر چند رسوالی اورا دوست نگذارا  
بکیت ترا پس نگذارا از عذاب پیشانی پروردگار را بر خیزند تو هر کار در آری بدین تحقیق رسوا گردی اورا و نیست ستمکاران را  
نی به بیکم پس تا بگو عذاب آن کس که اے رب چه تحقیق تو جود اصل گرفته گدین پس تحقیق رسوا گوئی او نه انکو اور بنین وسط عالموتی

نور پاک ہے عیب سے سو بہو بچا دوزخ کے عذاب سے ای رب باری جیکو تھے دوزخ میں ڈالا سو شکر سوا کیا اور گنہگاروں کا

[illegible][illegible]



























عليه وكان الله عليه حكيمًا. وليست التوبة للذين يعملون السيئات حتى إذا حضر أحدهم

برائیاں دہشت خدا دانا استوار کار شیعہ دینیت قبول تو یہ برا سے آنا لگے میکلند یہاں نادھتیکہ در سود یگی تراہنا	برائیاں دہشت خدا دانا استوار کار دینیت قبول تو یہ آئمان را کہ میکلند معاصی نا اکلہ کہیں آید کسی را از ایشان
اور نہیں تو یہ واسطے اون لوگوں کے کہ کرتے ہیں برائیاں	برائیاں کہیں حاضر ہیں ہی ایک سو لک
اور انکی تو نہیں جو کرتے جانتے ہیں برے کلام	حب تک سانی آئے ایسے کیکو

لَمَوْتٍ قَالَ إِنِّي تُبِّتُ النَّاسَ وَلَا الَّذِينَ يُمُوتُونَ وَهُمْ كَفَارٌ أُولَئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا

مرگ گوید بدستیک من تو به سبکیم اکنون دهن آناکه بیزند و حالانکه اینها  
مرگ گفت هر چند من تو به بگرم احوال دهن آناکه است که کاسه بیزند این در مقام استیم برای ارشاد غلاب  
سوت کتبی صبیح تو به کی من بی اب اور نه واسطه دن لوگون کے جو مرجانی بن ادره کافرین یہ لوگ تبار کیا ہے جسے واسطے اوٹھے غلاب  
موت کہنے لگائیں سے تو به کے اب ادره اوٹھو جو مرے بن کفر بن ہوئے واسطے جسی تبار کی تو کہ کے

بَلَا مَا كُنَّا نَمُنَّ بِكُمْ مِنَ الرَّحْمَةِ رَبِّكُمْ فَاتَّخَذُوا مِنْكُمْ هُمُومًا

در خاک شریف اسی کزده سوسنان رحایت مرثا کہ میراث گیرند ز نان از دوی کہ اسبیت اینا سرکش و مع کیند اور سو مردان ز نانرا کہ پر اسے  
مرد و سیدہ اسے سوسنان حلال نیست علمارا انکہ میراث گیرند ز نان ما و اینا ناخر من باشد و مع کیند اینا ترا عطا نما بدست آرید  
مرد و سیدہ اسے نو کو چایان لائے جو بہن حلال و اصلی متکا یکہ دارف جو با دین عورتین کے زبردستی اور مست منہ گردا و گو تو کہ بیلو  
مرد و سیدہ اسے ایمان فالو حلال نہیں تنگو کہ میراث میں لیا جو تو تنگو زور سے اور نہ تو کو بخدا گرد کہ بیلو او تنے

بَعْضُ مَا اسْتَقْبَلُ مِنْهُنَّ الْاَنْبِيَاءُ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ وَحَاشَ وَهُمْ بِالْعَرُوفَاتِ فَمَقُومٌ

عین ایچہ دادو ایڈا کرامتہ لیکن دھیکہ قبیلہ کارہ انگارا قبیلہ ان ایڈا دادو لکائی کینڈا بزنان بوجہ پیندہ زہرا کہ اگر تائبند کندی ایشا  
لیسے وہ چہرین کہ دی ہے تے اڈو مگر کہ لادین بجایا تھا براور صحت کہو ادکے ساتھ ایچی حرم کے پس اگر تائبند کہو ادکو  
کچہ ایٹا دیا مگر کہ وہ کریں بجایا تے حرم اور کڈمان کردو عورؤن کے ساتھ مفعول پیرا کردہ مگو نہ ہا دین

مُحَمَّدٌ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ۖ وَآزَادَتْكُمْ أَسْتَبْدَانِ وَجْهٌ مُكَافَئَةٌ

آجہ خواہید نماز کرو و مگردند خدا و ران نیکوئے بسیار و اگر خواہید شما بدل کردن زنان بجائے

پس شاید کہ ناپسند کنید چنبر را و بیدار کند و بجای ددان چیز جز بسیار و اگر حرامید بدل کردن زن بجای  
پس شاید که مرد در کپوش بچیز چنبر کو اندک و اندک بیاید بهیبت و اگر چاهوتم بدل لینا ایک جو رو کا چک ایک  
نوشاید مگو نه بیادے ایک چیز اور اورے لے سکے و زمین بیت خوبے و اگر بدلا چاهو ایک حدوت کی چکے دوسرے

زوجه و انتتم احد من فطرا فلا تخذوا منه شيئا اتخذوا من ههنا و من ههنا و انتم مبينون

نہ ملے وہاں باشندے کے راز ان کا بھارہ کھلے ہیں باز کیرے زبان ماں جیہتیہا آیا سیکر یہ انرا سبقت و نقد سے آشکارا  
جور و گے دیا ہے تب انکے کو ادین سے خزانہ پس بت کو ادین سے کچھ کیا لوگ تم اسکو بہتان کر اور گناہ ظاہر  
عورت اور دے جکے ہوا تک کو تو میرا دل نو بہرہ لو ادین سے کچھ کیا یا جاتے ہو ناحق اور مہرچ گناہ سے

وليف تخلصه و قوله لعل بعضهم الى بعض واحد منهم ميتا و اعلينا  
 راجحة مكرهه انما و حاله كذا سيبهت برسته فاما بطلانها فمكرهه انما  
 و حاله كذا سيبهت برسته فاما بطلانها فمكرهه انما

اور کیونکہ میری اپنا حال آنکہ رسیدہ ہے  
 بعض نام بعض مقام در قضا زمان از شاعہ  
 اور کیونکہ ہوئے اور سکوا در جنتی ہے جن  
 بعضی ہمارے حق بعض کے اور یہاں ہے اور ہوں نے سے قول  
 اور کیونکہ اسکو نے سکوا اور بیچ سکے  
 ایک دوسرے تک اور نے جلیں سے عبد  
 حکمرا ۱۱۱۱  
 کارا  
 کارا

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

[illegible]











يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جس قدر تم سے ڈرنا چاہیے تاکہ تم کو کامیابی نصیب ہو۔

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

اللہ چاہتا ہے کہ آپ کے گھر والوں کو رجز سے پاک کر دے اور آپ کو اپنے آپ سے پاک کر دے۔

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کیا آپ کو خبر نہ تھی کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے؟

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ عِندَ الْمَوْتِ وَكَذَلِكَ نُنْزِلُ الْآيَاتِ

اے ایمان والو! موت کے وقت اللہ سے ڈرو اور اسی طرح ہم ان آیات کو بھیجتے ہیں۔

وَمَنْ يَعْمَلْ ظُلُمَاتٍ لَّهُ فَنُفِخَ فِي الصُّورِ هُوَ فِي الْعَذَابِ مُرْتَبِنٌ

اور جو شخص ظلمتوں کے لیے کام کرے گا تو صور پھونکا جائے گا اور وہ عذاب میں مصروف ہوگا۔

وَمَنْ يَعْمَلْ صَالِحَاتٍ لَّهُ فَنُفِخَ فِي الصُّورِ هُوَ فِي الْجَنَّاتِ مُرْتَبِنٌ

اور جو شخص نیک اعمال کے لیے کام کرے گا تو صور پھونکا جائے گا اور وہ جنت میں مصروف ہوگا۔

وَلَا تَتَّبِعُوا مَنَافِعَ الدُّنْيَا وَلَا تَتَّبِعُوا مَنَافِعَ الْآخِرَةِ وَلَا تَتَّبِعُوا مَنَافِعَ النَّاسِ وَلَا تَتَّبِعُوا مَنَافِعَ اللَّهِ

اور نہ دنیا کی منافع کو پیروی کرو اور نہ آخرت کی منافع کو پیروی کرو اور نہ لوگوں کی منافع کو پیروی کرو اور نہ اللہ کی منافع کو پیروی کرو۔

Handwritten marginal notes in Urdu script, providing commentary and additional verses related to the main text.

Handwritten note at the bottom right corner of the page.



وَالنِّسَاءَ نَصِيبًا مِنَ النَّسَاءِ وَسُؤَالَ اللَّهِ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا مَلِكًا جَلِيلًا

مَوْلَى مِمَّا تَرَكُوا الدِّينَ وَالْآقِبَةَ يَوْمَ الَّذِي نَعْقُدُكُمْ إِيمَانَكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيْبَهُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

میراث خوارانہ بجز باز کردار پر دواور خوشحال شہر میں ایک نیکو محمد رستمی تہذیب یافتہ  
 دارکمان پر اسے ہر چیز سے انہی کے لئے دواور خوشحال دیکھا گیا اور وہ اس کے ساتھ بہت غریب تھا  
 دارکمان نے اسے اس کے لئے دواور فرمایا اور اس کے لئے دواور دے گئے  
 دارکمان اس کے لئے دواور دے گئے اور اس کے لئے دواور دے گئے

عَلَى شَيْءٍ شَهِيدًا الرَّجُلُ قَوْمًا مَوْتُهُ عَلَى النِّسَاءِ فَصَلِّ لِلَّهِ بِعَظْمِهِ عَلَى بَعْضِهِمْ وَانْقُضُوا

مردان کار گزارانند بر زنان کاخ فصل داد و خدای بی اعتبار بر مردی و با چو سید سید  
 مردان تدبیر کار کنند و سلطنته اند بر زنان بسبب آنکه عقل بناوه است خدا بعضی آدمیان را بر بعضی خلق و سبب آنکه مردان  
 مرد قایم رہے دے بن اور عورتوں کے سبب اسکی گریز رنگ دی اسدے بعض آدمیوں کے اور بعض اسکی گریز کرتے ہیں  
 مرد عالم ہیں عورتوں بر اسواسے کی گرتے دے اسرتے ایک کو ایک برادر اسواسے کا خرم گئے اور انہوں سے

مِنْ أَمْوَالِهِمْ فَاصْلَحْ قَدْرَكَ خِصْمَكَ لِيُحْفَظَ اللَّهُ وَالْأَنْبِيَاءُ نَسْرَهُمْ فَصَلِّ

[illegible]

والهجرة ومن في المضاجع واضربوهن<sup>٢٢</sup> فاذا طعنكم فلا تبغوا عليهن سبيلا ان الله كان

دشمن برائیاں کیند درخشاں گاہ ۱۰ و نیز دنیا بنیاد اگر فرمان بند شد شاہ پس  
 درک کیند یاشا در خواب گاہ ۱۱ و نیز دنیا یاشا پس اگر فرمان بند شد شاہ پس  
 اور چھوڑ دوا گوئیچ جو بگاہ کے اور مارو گوئی پس اگر کیا بنیاد پس است و جو بگاہ دوا پر دانے راہ تحقیق اسد ہے  
 اور جدا کرد سوئے میں اند مارو دوا گوئی پیر اگر بنیاد سے حکم میں آدن نوست نکاسن کروا نیز راہ الزام کے بیشک اسد ہے سب سے

عَلَيْكَ كَيْدُ الْوَارِثِينَ خَفْنِمُ شَقَايَ بَيْنَهُمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِ بَنِي إِسْرَءِيلَ

ابو ذریرک و اگر بدیند ناسازگار سے میان مرد و زن پس برانگیزد و عادل زنکان شوہر و میان بھی و زنکان زن اگر خامند  
 بلند مرتبہ بزرگ قدر و اگر معلوم کہ عیسیٰ حاکمان خلافت میلان زن و شوہر پس حسین کشید معلوم کاری از خرقان مرد و معلوم کاری از خرقان زن اگر این صلح کاران  
 بلند بڑا و اگر اگر شوہر و عیسیٰ از میان بدون وہ کوئی پس مقرر کرد و ایک نصف مرد کے کو کو شوہر و ایک نصف عورت کے کو کو زن میں سے اگر ارادہ کریں  
 بڑا ہے بعد اگر تم لوگ و روک وہ دونوں پسین قدر و عیسیٰ پس تو کو اگر و ایک نصف مرد و والوں میں ہی اند ایک نصف عورت و والوں میں سے اگر بد و لوگ یا

اصلاحاً في قول الله بينهما ان الله كان عليهما خبيراً ٥ واعبدوا الله ولا تشركوا به

ایضاح کردون کارزار سے کند خدا میمان بدو بدربندیکر خدا هست دانایاگاه  
خجرا ند صلوات اللہ تعالیٰ وقت کند خدا در میان ایشان ہرگز نہ بہت خدا دانایاگاه  
نیستہ دوست صفت صلوات اللہ تعالیٰ در حق دین و دنیوی تحقیق اسیر بی جانی والا خبر دار اور عبادت کرد اللہ کے اور دست شریک اگر ساتھ او کے  
صلوات اللہ تعالیٰ دیکھ او بن اسیر سب جانتا ہے خبر گیتا اور بندے کے کرد اللہ کے اللہ تعالیٰ دست او کے ساتھ کیسکو

12

الموسم في شهر ربيع الثاني سنة ١٢٩٠ هـ



سَيِّئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ

چیز برا دریا در و پدر نیکو کی کند و بختان نزدیک و یتیمان و همسایہ خداوند خوبے  
چیز برا و بر پسر داور نیکو کاری کند و بختان و یتیمان و همسایہ خوب داند  
کے چیز کو اور ساتھ مان باپ کے احسان کرنا اور ساتھ قرابت والو کے اور یتیموں کے اور مسکینوں کے اور ہمسائے قرابت والے کے  
نیکو اور باپ سے نیکے اور قرابت والے سے اور یتیموں سے اور فقروں سے اور ہمسائے قریب سے

وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَانِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنْ لَكُمْ مِنْ اللَّهِ مِثْرَةٌ

وہمساہ بیگانہ و بار ہمنشین و ہر گزریان و ہر ملک بہت بان و ستہای شامہ سیک خدا دوست میندارد  
وہمساہ اجنبی و ہم ہمنشین بر پہلو شستہ و بر سفر دیا پختہ دست شامالک و شعلہ طہر آئینہ خدا دوست ندارد و گنہگار  
اور ہمسائے اجنبی کے اور صحبت رکھنے والے کے کر دت بر اور سفر کے اور چلے ملک ہوتی ہیں دہے ہاتھ ہماری تحقیق اللہ ہمیں دوست کرنا  
اور ہمسائے اجنبی سے اور برابر کے رفیق سے اور راہ کے مسافر سے اور اپنے ہاتھ کے مال سے اللہ کو خوش نہیں آتا جو کون

كَانَتْ خِثْلًا خَفِيًّا أَلَّذِينَ يَخِشُوا وَالَّذِينَ يَخِشُوا وَالَّذِينَ يَخِشُوا وَالَّذِينَ يَخِشُوا

کہ باشد خزانہ مخزن کند و معلوم آتی بخش کنند و امر می کنند مردمان را به بخل و می پوشند آنچه بر اگر دادہ است اینها را خفیه  
باشد عکس خود ستانیدہ دوست ندارد و ناک بخل می کنند و مردمان را به بخل می فرماید و می پوشند آنچه خدا دادہ است ایشان را از  
اوس شخص کہ کہ ہے بیکر کر نوالا یعنی کر نوالا وہ لوگ جو بخیلی کرتے ہیں اور حکم کرتے ہیں لوگوں کو ساتھ بخیلی کے اور چہاٹے ہیں و چیز کر دی ہی او کو اللہ نے  
ہو اترا تا بیانی کر تا وہ جو بخل کرتے ہیں اور سبکدوشی میں لوگوں کو بخل اور چہاٹے ہیں جو او کو دیا اللہ نے اپنے

فَضْلِهِ وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ مُّهِينًا وَالَّذِينَ يَنْفَقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ

فضل خود دادہ کردہ ام ہوسے کا فزان عذابے خوار کنند و نفاق چھ می کنند ماہا سے خود را برای نمودن مردمان  
افضل خود دادہ ساخته ایم ہوسے کا فزان عذاب رسوا کنند و تا تا کہ چھ می کنند اموال خود را برای نمودن مردمان  
افضل نے سے اور تیار کیا ہے بنے واسطے کا فزون کے عذابے کیل کر نوالا اور جو لوگ کچھ کر کے ہیں مال اپنے دیکھا نیکو لوگوں کے  
افضل سے اور رکھے ہے بنے عکسوں کو ذلت کی مار اور وہ جو شہر کر کے ہیں اپنے مال لوگوں کے دیکھنے کو

وَلَا يُوَفُّوهُ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا

وہی کر و نہ بخدا و نہ بروز قیامت و ہر کہ باشد شیطان مراد و ساز پس بد ساز بہت  
وہمقدیمتہ بخدا و روز قیامت و ہر کہ شیطان یار او باشد پس دی بدبار بہت  
اور یقین ایمان لاتے ساتھ اللہ کے اور ساتھ دن پچھلے کے اور جو کوئی کہ ہو کے شیطان واسطے اور کے ہمنشین پس برا ہے ہمنشین  
اور یقین نہیں رکھتے اللہ پر اور نہ پچھلے دن پر اور جکا ساتھ ہوا شیطان تو بہت برا ساتھ ہے و

وَمَا ذَلِكُمْ بِأَمْرٍ أَلِيمٍ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَانْفِقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا هُمْ جَاهِلِينَ

وہ چیز زہان بودی برا نہا اگر گردیدندی بخدا و ہر قیامت و فقہ کر دی از اپنے روزی دادہ است اینها را خدا بہت جہل  
وہ چیز زہان بودی برا نہا اگر ایمان ی اور نہ بخدا و روز آخر و خراج میگردند از اپنے خدا دادہ است ایشان را خدا بہت جہل  
اور کیا ہے او پر اون کے اگر ایمان لا دین ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور خراج کر کے دیا او کو اللہ نے اور ہے اللہ ساتھ او کی خیر  
اور کیا نقصان ہوا انکا اگر یقین لاتے اللہ پر اور پچھلے دن پر اور خراج کر کے دینے میں سے اور اللہ کو انکی خوب خبر ہے

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظُنُّمْ ثِقَالًا ذَرَّةً وَإِنْ تَلَ حَسَنَةً يَضَعَهَا وَتَوْت مِنْ لَدُنْهِ أَجْرًا

بدستی خداستم کند ہر ذرہ و اگر باشد ہم سنگ ذرہ نیکی دو چند گرداند و نہا و بہ اور از نزد خود نر وے  
ہر آیتہ خداستم کند ذرہ ذرہ و اگر آن عمل نیکی باشد دو چندان کندش و بہ از نزدیک خود نر وے  
تحقیق اللہ نہیں ظن کرے ہر ایک نیکی کے اور اگر ہو دے نیکی دو گنا کرے او کو اور دیکھا اپنے پاس سے نواب  
اللہ حق نہیں رکھتا کیسا ایک ذرہ برابر اور اگر نیکی ہو تو او کو دو گنا کرے اور دیوے اپنے پاس سے بہ

وہ چیز زہان بودی برا نہا اگر گردیدندی بخدا و ہر قیامت و فقہ کر دی از اپنے روزی دادہ است اینها را خدا بہت جہل  
وہ چیز زہان بودی برا نہا اگر ایمان ی اور نہ بخدا و روز آخر و خراج میگردند از اپنے خدا دادہ است ایشان را خدا بہت جہل  
اور کیا ہے او پر اون کے اگر ایمان لا دین ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور خراج کر کے دیا او کو اللہ نے اور ہے اللہ ساتھ او کی خیر  
اور کیا نقصان ہوا انکا اگر یقین لاتے اللہ پر اور پچھلے دن پر اور خراج کر کے دینے میں سے اور اللہ کو انکی خوب خبر ہے  
بدستی خداستم کند ہر ذرہ و اگر باشد ہم سنگ ذرہ نیکی دو چند گرداند و نہا و بہ اور از نزد خود نر وے  
ہر آیتہ خداستم کند ذرہ ذرہ و اگر آن عمل نیکی باشد دو چندان کندش و بہ از نزدیک خود نر وے  
تحقیق اللہ نہیں ظن کرے ہر ایک نیکی کے اور اگر ہو دے نیکی دو گنا کرے او کو اور دیکھا اپنے پاس سے نواب  
اللہ حق نہیں رکھتا کیسا ایک ذرہ برابر اور اگر نیکی ہو تو او کو دو گنا کرے اور دیوے اپنے پاس سے بہ



عَظِيمًا فَكَيْفَ إِذَا لَجْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجَعَلْنَاكَ عَلَى الْهَوَاءِ شَهِيدًا يَوْمَئِذٍ

بندگ پس بگویند بود و تپیکه بیاریم از هر اسبی گواه بیاریم ترا بر این است گواه آن روز دوست دارم  
بندگ پس چه حال باشد آنگاه که بیاریم از هر قوم گوسف را و بیاریم ترا گواه برین است آن روز آرزو کنندیم

بہا پس کیونکر ہو گا جو نف لادینگے ہم ہر امت سے ایک گواہ ہے دینے والا اور لادینگے ہم تجھ کو اور ہر امت کے گواہ اوسن آرزو

الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصُوا الرَّسُولَ وَالْوَسْوَى فِي الْأَرْضِ لَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِذِكْرِهِ

انامکے گردیدند و نافرطے کردند رسول ما انکه رست کرده شود باینجا زمین و پوشند از خدا سخنی را **عقل** ای گروه  
انامکے کار شدند و نافرمانی و بغاوت کردند کاش بر این زمین اجماع کرده شود صلی و پوشند از خدا هیچ سخنی را

جو لوگ شکر مانتے تھے اور رسول کے پیچھے کے تھے کیسے وہ اچھے اور نہ جیسا کہیں گے اللہ سے ایک نئی اسی

مَنْ لَا يَقْرَأُ الصَّلَاةَ وَانْتَهَى سَكْرَتُهُ حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُوا وَاجْتَنِبُوا زِينَةَ الْفِتْرِ

مومنان نماز نزدیک مشوید حال آنکہ ثناعت باشد تا آنکہ بعینہ انجمن زبان میگویند و نماز نزدیک مشوید در حال جنابت تا آنکہ ایمان دالے ہو مت نزدیک جاؤ نماز کے اور عیوض مت یہاں تک کہ جانو کیا کہتے ہو اور نہ جنابت سے مگر گزرنے کے راہ کے یہاں تک کہ

ایمان والوں کی ہونے لگے جب تک کہ وہ ایمان نہ لائے کہ محمد کو تم جو کہتے ہو اور نہ جب جنات میں ہو مگر راہ طے ہوئی جب تک

عسل کیند نخل و اگر باشد بیمار آن یا در سفر یا بیابان یکے از تنها از جات نخل یا دست رسانیده باشد زانرا

نہاں اور اگر جو تم باور یا ادب سے کہے یا ان کے لئے تم میں سے جہاں سے درستی یا صحبت کو عورتوں سے

فَلَمْ يَجِدْ اِلاَّ اَعْمَاءً فَتَمَثَّلَ لَهَا بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ سَاجِدًا مُّقْبِلًا

پس بایند آب را پس نیم گنبد بخت آب پس سه گنبد رو به پاسه خود را و دستهای خود را بدستیک خدا و نیاید آب را پس فصد گنبد بر من باک پس سه گنبد بر دست راست و دست چپ خود را

جس خواب و تم پانی جس قصہ کو سنی پاک کا پس پوچھو سو سنا ہے اپنے کے او ماتھوں اپنے کے تحقیق اللہ ہے

كَانَ عَفْوَاعْفُورًا ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ لَيَسْتَفْتُواكَ وَتَصِلُ إِلَيْهِ

بست امر زنده بخت زده آید بدی بسوی تو داده اند اینها را به از کتاب می خرد گمراه  
عفو کننده بخت زنده آید بدی بسوی تو داده شد اند پند از کتاب بیخه بود می ستانند گمراه را

معاف کر دیا ہے والا کیا نہ لیا ہوئے طرف اون روگوئے کر دئے گئے ایک حصہ کتاب سے سول پتے میں گراہ کو  
معاف کر دیا ہے سچنے ہزاروں تو نے نہ کیجے جنکو لایا کہ ایک حصہ کتاب سے خرید کیئے میں گراہ

وَيُرِيدُونَ أَنْ تَتَّخِذُوا السَّبِيلَ ۝ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ ۝ وَكَفَى بِاللَّهِ وَلِيًّا ۝ وَكَفَى

دوستی خوانند که شما گم کنید راه را  
و خدا دانا ترست بهرشان ثواب خدا دوست پس است و  
او بعد از ما نیست و دشمنان را از ما بدتر است و دشمنان را از ما بدتر است

اور جاتے ہیں کہ قہجے جھکو راہ سے اور امد خف جانتا ہے نہادے دشمنوں کو اور اللہ اس ہے حمایتی اور

[illegible]



بِاللّٰهِ نَصِيرًا مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا لِحَيَاتِهِمْ قُلِ الْكَاذِبُ عَنْ مَّوَاضِعِهِ وَيَقُولُ سَمِعْنَا وَحَصِينًا

خدا سے پوری دیکھ کر کہہ دے کہ جو ہادوؤں کی زندگی ہے اور کفار کے کلام کے بارے میں کہہ دے کہ وہ سچے ہیں اور کہہ دے کہ ہم نے سنا اور ہم نے دیکھا

وَسَمِعْ غَيْرَ مَسْمُوعٍ وَارْعَانَالْيَا بِالسِّنَةِ مُمْ وَطَعْنَا فِي الرَّيْنِ وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

اور سنا غیر سنا اور ڈرنا اور سننے کی بات نہ کرنا اور اگر وہ کہتے کہ ہم نے سنا اور ہم نے دیکھا تو کہہ دے کہ ہم نے سنا اور ہم نے دیکھا

وَسَمِعْ وَأَنْظُرْ نَالِكَا خَيْرَ الرِّهْمِ وَأَقَوْمٌ وَلَكِنْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُكَ الْأَقِيلَانِ

اور سنا اور دیکھنا اور دیکھنا اور سننے کی بات نہ کرنا اور اگر وہ کہتے کہ ہم نے سنا اور ہم نے دیکھا تو کہہ دے کہ ہم نے سنا اور ہم نے دیکھا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا أَنْزَلْنَا مَصْدَقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِنْ قَبْلُ أَنْ تَقْرَءُوا فَرْدَهَا

اے ایمان والو! ہم نے تم کو ایک مصدقہ انزل کیا ہے جو تم کو پہلے سے مل رہا تھا تاکہ تم اسے پڑھ سکو

عَلَىٰ أَرْبَاہَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعْنَا أَصْحَابَ السَّبْتِ وَكَانَ اللَّهُ مُفْعُولًا إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ

چار بار یا پھر انہیں لعنت کر دے گا جیسے کہ ہم نے سب کے لعنت کر دیا تھا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نہیں بخشتا

أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا

جو اللہ کے ساتھ شریک کرے وہ اللہ کے خلاف کفر کرے گا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں بخشتا ہوں جو اللہ کے سوا کسی کو شریک نہ کرے

عَظِيمًا أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ دُعُوا نَارًا وَقَدْ جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَهُمْ يَكْفُرُونَ

بڑا عظیم! کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کہتے ہیں کہ ہم کو آگ سے بلا لیا گیا ہے اور ان کو کفر سے روکا گیا ہے

Handwritten marginal notes in Urdu script, providing commentary and additional verses related to the main text.

Handwritten marginal notes in Urdu script, providing commentary and additional verses related to the main text.







إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

بدون شک نه بدست خالص حکم دار و اما نمی گردیدند و کردند کار شایسته زد و با شد که در این عهد را بیست و ناک میزدند

کسی که اینده عداوت غائب استوار کار

اور وہ کوئی نہ اچھا لکھتا اور ہم سے اپنے لیے دیکھ کر کہیں نہیں جاتا

وہاں سے آکر کھڑے ہوئے۔

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

زبان جوئے! جاوید باشند در آن ہمیشہ اینهاست در آن زمان پاکیزه و در او یک اینها در سایه پابند و

زیر آن جو ہا چا دیدن اسجا بمشہ این ازہست اسجا زنان پاک کردوشہ و در آیدم این ازہب یہ نیک یعنی بہت تمام

چھ اور کئے سے چین ایسی ایک دوائے مہجہ اور ایک بستر دوائے اوستے میں بیجاو لکھی یا نیاں ہا کے کوہین اور دوں ریتلے ملک پہاڑوں سایہ دار زمین

وہاں پہنچے تو وہاں حوریں بن سیدی

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ الْمُؤْمِنِينَ أَنْ يَكُونُوا بِرِءْوَافِهِمْ وَأَنْ يَصِلُوا إِلَى الْيَمِّ مِنْ الْبَرِّ فَيُحْلِلُوا عَلَيْهِمْ نَافِلَاتِهِمْ فَيُحْلِلُوا عَلَيْهِمْ نَافِلَاتِهِمْ فَيُحْلِلُوا عَلَيْهِمْ نَافِلَاتِهِمْ

درستی و نستی می فرماید تبار انکه او کسید اما تبار ابوی و ارثان او چون حکم کسید امیان سردان انکه حکم کسید بعد

برایمده خدای فرماید که ادا کنید

[illegible]

١٠٠

اللَّهُ يَعْطِيهِمُ الْوَسِيلَ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا طِيعُوا اللَّهَ وَ

بررسی خدا بگو چیز است که پندیده شماران بدستگاه این اوست ای گروه سونان قران پندیده ایاد

موشان فرمانبردار می کنید فداکار و

[illegible]

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي الْأَيْدِي أَمْوَالُكُمْ فَلْيَسِّرْهَا فَيَصَدَّقَ بِالْحُسْنِ

طاعت کنید رسول را و خداوند و ایمان را از شما پس اگر نزاع کنید در چیزی پس رجوع کنید انرا ابوالحسن خداوند بخیر داد اگر سبب شما

[illegible]

میں نے رسول کا اور جو انتشار والے میں نہیں ہیں۔ ہر جگہ کہہ رہے ہیں کہ جو رسول کا اور جو

وَمَوْعِدًا بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْحَسَنَ تَأْوِيلًا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

در دیدگان بخدا و بروز قیامت این بهترین و نیکو از جهت عاقبت **منزل** ایام بدی بوسی آگاه

بہارِ ہندوستان اور دہلی کے دربار میں

محققین کہتے ہیں کہ اللہ پر اور پچھلے دن پر یہ خوف ہے اور میرے تحقیق کے واسطے وہ

30 31 32 33 34 35 36 37 38 39 40 41 42 43 44 45 46 47 48 49 50 51 52 53 54 55 56 57 58 59 60 61 62 63 64 65 66 67 68 69 70 71 72 73 74 75 76 77 78 79 80 81 82 83 84 85 86 87 88 89 90 91 92 93 94 95 96 97 98 99 100 101 102 103 104 105 106 107 108 109 110 111 112 113 114 115 116 117 118 119 120 121 122 123 124 125 126 127 128 129 130 131 132 133 134 135 136 137 138 139 140 141 142 143 144 145 146 147 148 149 150 151 152 153 154 155 156 157 158 159 160 161 162 163 164 165 166 167 168 169 170 171 172 173 174 175 176 177 178 179 180 181 182 183 184 185 186 187 188 189 190 191 192 193 194 195 196 197 198 199 200 201 202 203 204 205 206 207 208 209 210 211 212 213 214 215 216 217 218 219 220 221 222 223 224 225 226 227 228 229 230 231 232 233 234 235 236 237 238 239 240 241 242 243 244 245 246 247 248 249 250 251 252 253 254 255 256 257 258 259 260 261 262 263 264 265 266 267 268 269 270 271 272 273 274 275 276 277 278 279 280 281 282 283 284 285 286 287 288 289 290 291 292 293 294 295 296 297 298 299 300 301 302 303 304 305 306 307 308 309 310 311 312 313 314 315 316 317 318 319 320 321 322 323 324 325 326 327 328 329 330 331 332 333 334 335 336 337 338 339 340 341 342 343 344 345 346 347 348 349 350 351 352 353 354 355 356 357 358 359 360 361 362 363 364 365 366 367 368 369 370 371 372 373 374 375 376 377 378 379 380 381 382 383 384 385 386 387 388 389 390 391 392 393 394 395 396 397 398 399 400 401 402 403 404 405 406 407 408 409 410 411 412 413 414 415 416 417 418 419 420 421 422 423 424 425 426 427 428 429 430 431 432 433 434 435 436 437 438 439 440 441 442 443 444 445 446 447 448 449 450 451 452 453 454 455 456 457 458 459 460 461 462 463 464 465 466 467 468 469 470 471 472 473 474 475 476 477 478 479 480 481 482 483 484 485 486 487 488 489 490 491 492 493 494 495 496 497 498 499 500 501 502 503 504 505 506 507 508 509 510 511 512 513 514 515 516 517 518 519 520 521 522 523 524 525 526 527 528 529 530 531 532 533 534 535 536 537 538 539 540 541 542 543 544 545 546 547 548 549 550 551 552 553 554 555 556 557 558 559 560 561 562 563 564 565 566 567 568 569 570 571 572 573 574 575 576 577 578 579 580 581 582 583 584 585 586 587 588 589 590 591 592 593 594 595 596 597 598 599 600 601 602 603 604 605 606 607 608 609 610 611 612 613 614 615 616 617 618 619 620 621 622 623 624 625 626 627 628 629 630 631 632 633 634 635 636 637 638 639 640 641 642 643 644 645 646 647 648 649 650 651 652 653 654 655 656 657 658 659 660 661 662 663 664 665 666 667 668 669 670 671 672 673 674 675 676 677 678 679 680 681 682 683 684 685 686 687 688 689 690 691 692 693 694 695 696 697 698 699 700 701 702 703 704 705 706 707 708 709 710 711 712 713 714 715 716 717 718 719 720 721 722 723 724 725 726 727 728 729 730 731 732 733 734 735 736 737 738 739 740 741 742 743 744 745 746 747 748 749 750 751 752 753 754 755 756 757 758 759 760 761 762 763 764 765 766 767 768 769 770 771 772 773 774 775 776 777 778 779 780 781 782 783 784 785 786 787 788 789 790 791 792 793 794 795 796 797 798 799 800 801 802 803 804 805 806 807 808 809 810 811 812 813 814 815 816 817 818 819 820 821 822 823 824 825 826 827 828 829 830 831 832 833 834 835 836 837 838 839 840 841 842 843 844 845 846 847 848 849 850 851 852 853 854 855 856 857 858 859 860 861 862 863 864 865 866 867 868 869 870 871 872 873 874 875 876 877 878 879 880 881 882 883 884 885 886 887 888 889 890 891 892 893 894 895 896 897 898 899 900 901 902 903 904 905 906 907 908 909 910 911 912 913 914 915 916 917 918 919 920 921 922 923 924 925 926 927 928 929 930 931 932 933 934 935 936 937 938 939 940 941 942 943 944 945 946 947 948 949 950 951 952 953 954 955 956 957 958 959 960 961 962 963 964 965 966 967 968 969 970 971 972 973 974 975 976 977 978 979 980 981 982 983 984 985 986 987 988 989 990 991 992 993 994 995 996 997 998 999 1000 1001 1002 1003 1004 1005 1006 1007 1008 1009 1010 1011 1012 1013 1014 1015 1016 1017 1018 1019 1020 1021 1022 1023 1024 1025 1026 1027 1028 1029 1030 1031 1032 1033 1034 1035 1036 1037 1038 1039 1040 1041 1042 1043 1044 1045 1046 1047 1048 1049 1050 1051 1052 1053 1054 1055 1056

مَعَ الْهَمَامِ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يَرِيدُونَ أَنْ يُخَالِفُوا

همگی برسد پرسشی اینجا گردیدد باید در دستاورد شده است بهر چه بود این فرد دستاورد شده است. از تو خواستند که می سازند اگر

دعوت کے میں سکھ رہا ہوں۔ اے میرے بھائی! اگر تم کو بھی یہ سچا ہو تو تم کو بھی یہ سچا ہو۔

عمری کوئے میں کہ خشن لائے ہیں مراد ان کے لاف اسرار اس کے ہندوستان میں

مجلس اول

سابقہ آیات درست دہ

[illegible]







فِي أَنْفُسِهِمْ حَرْجًا مِمَّا قَتَلْتُمْ وَيَسْلُبُوكُمُوهَا وَأَنْتُمْ كَاذِبُونَ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنْ اقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ

درد آہنا ہے کہ وہ گراں آرائی فرمودہ اند۔ در کون تہند فرمان دہا درون شریک و در جہا درون گراں آیدیم۔ رہا اہا کہ ہشت نفسہا ہا  
 ہدوں خوش بے اندامہ نعم و مودے۔ قبول کنند باغیاد و اگر کامی و شیرین برایشان کہ کشیدہ خوشی را  
 بیج چون اپنے کے لئے بجز سے کہ حکم ایسے تو اور مان یوں مان لینے کہ در اگر ہم گنہ دینے اور اوٹے یہ کہ مار دلو جانوں اپنی کہ  
 نہ جے من خطہ تر سے بلوٹے سے اور قبول کہیں مان کہ اور اگر ہم انہر حکم کرتے کہ ہلاک کرد اپنے جان

وَاُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ فَافْعَلُوهُ اَلْقَلِيلَ مِنْهُمْ سَوْفَاَنْتُمْ فَعْلُوهُ مَا يُغْضُوْنَ بِهِ لَكَ اٰخِرُ

بابیرون دیدہ اور خاموشی خود نگرہ کے ان را کر اندر اتر گیا اور پرسی اسیا پیرا نہ سے بچہ اسوار بندہ سنا دیاں ہزار نہ لودی  
بابیرون سربہ اور فاشتا کے خوشی میں اکر دین را کر اندک ازا ایشان واکر سے کردند آئینہ بانی بد داده می شود ہر آئینہ متر کور  
یا نکل جاؤ گہران ایسے سے نہیں کرتے اسکو مگر خوشی آئین سے اور اگر یہ وہ آئین جو کچھ شیعہ ابلی علی میں سناؤ لی اندر نواہر  
یا چوڑ نکلو ایسے گہر نو کوئے نگرہ مگر ہر دے امیں اور ریلے کرین جو اولو نصیحت ہونی ہے تو انکے حق میں ہر

لَهُمْ وَأَشَدَّ تَبَتُّلًا ۖ وَإِذَا ابْتِغَيْنَاهُمْ مِنْ لَدُنَّا جَزَاءً عَظِيمًا ۚ وَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا

اور زیادہ ثابت ہون دین میں **ف** اور سی میں ہم دین ادگو، جے باس سے بڑا خواب اور بلا دین ادگو سبھی راہ

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ

اور جو لوگ حکم میں جلتے ہیں اللہ کے اور رسول کے رواد کے ساتھ ہیں جنگ اللہ کے خوازا ہے اور تصدیق

وَالشُّهْرَاءُ وَالصَّالِحِينَ وَحَسْبُ أُولَئِكَ رَفِيقًا ذَلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ عَلِيمًا

۱۔ شہیدان وہ ہیں جو اللہ کے لیے جان قربان کر دیں۔  
 ۲۔ شہیدان وہ ہیں جو اللہ کے لیے جان قربان کر دیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خذُوا زِينَتَكُمْ وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ وَارْزُقُوا الْجَاهِلِيَّةَ وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ وَارْزُقُوا الْجَاهِلِيَّةَ وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ وَارْزُقُوا الْجَاهِلِيَّةَ

اے مسلمان! تمہاری اصلاح خود اس پر ہے جس پر اس کو دیکھ کر وہ گروہ پیدا نہ ہو جائے اور وہ نہ ہو کہ وہ اس پر اپنے بعض اراکین کو دیکھ کر کہیں کہیں سوئے ہوئے جان لاتی ہو تو یہی وہ ایسا پس منظر یا منظرہ ہے جس پر وہ اپنے اراکین میں اپنے اراکین کو دیکھ کر کہیں کہیں ایمان والو کہو اس پر خود سے جس طرح اس پر اسب کے لئے ہے اور کہیں کہیں اس پر اس ہی کو اللہ نے دیر ملا دیتا ہے

فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْنَا إِذْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ شَهِيدًا ۝ وَإِنْ

پس اگر ہرگز نہ ہو سکتا ہے  
 کہ جو یہ اقامت گزشتہ زمین چون نہ ہرگز نہ ہو سکتا ہے  
 پس اگر ہرگز نہ ہو سکتا ہے  
 کہ جو یہ اقامت گزشتہ زمین چون نہ ہرگز نہ ہو سکتا ہے

[illegible]











عَقْدُ اطَاعَةِ اللَّهِ وَمَنْ قَوْلِي مَا أَرْسَلْتُكَ عَلَيْهِمْ حَفِظُوا وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ قَدْ أَتَتْكُمْ أَمْرًا

کس حقیق اہانت کردہ باشد خدا را در کہ و بگرداند پس نفع ستادیم ترا دنیا گاہیان  
بیس بر اینکه فرمانبردارے خدا کرد و بر کواصن کرد پس نفع ستادیم ترا سر نشین نگاہیان صلہ و سلوک مید و دل ما فرمانبردار است پس چون  
پس حقیق کیا ناما اہل کا اور جو کوئی پیر جاوے پس بنین بھیجئے بھیکو او پادنے نگہیان اور گیتے مین کام بارا فرمانبردار ی بھیس جب بھیکے ہیز  
اوسنے حکم ناما اہل کا اور جو کوئی پیر تو بھنے بھیکو نہیں بھیجا او پیر نگہیان اور کہنے مین کہ قبولی پیر جب باہر گئے تر با ست

عندك بيت طائف منهم غير الذي تقوا والله يكتب ما يبيتون فأعرض عنهم وقل على

روزہ از نزدیک تو گرد ہے از میان بوقت شبہ ای زند عیاری تو ہے فراخی و خدای تو بد ہے دینار اعمال پنج شب سیکو بند ہیں عرفان  
چرخے پس سے مصلحت کرتے ہے ایک حاجت اور بہن سے سودا ہی اور بچہ کے کہ کہنا ہے تو اور اسہ کہنا ہے ہر مصلحت کرتے ہیں پس سے پہلے کہ اسے اور  
شہرت کرتے ہیں بعض بعض اور ہر آنکو سوائے ترے مات کے اور اس کہنا ہے جو پیرا رہے ہیں سو تو تفضل کرو اسے اور پیر و سار اسہ

اللَّهُ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُ الْفُتُورُ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ جُودًا وَاقِيًا

خدا کا ساتھ پس ہے ایمان سے کہند قرآن را اور اگر بودی از تو یک عمر خدا بند یا قندی دران  
اور اللہ کے اور کافیت اللہ کا رہنا یا اللہ کا پس نہیں سمجھنے قرآن کو اور اگر ہو تو خدا کے سے اللہ پائے چا اور کہ  
پس اور اللہ پس ہے کام نمانوں کیا غور نہیں کرتے قرآن میں اور اگر - ہوتا کہے اور کاسوائے اللہ کے تو پائے امن

**اختلاف کثیر و از جاء هم از من امن و منجی فاذا دعا بید و ردو الى الله سوا اوله**

و چون باید مذاقشان میسر که موجب این باشد یا بعینش ظاهر سازد اگر اذن را از خدا نایاب خوانند  
 اختلاف بسیار

اختلاف بسیار	وہ وقت تک بیاید نزدیک ایستان خبر از آمدنی با ترس مشهور سازند و اگر راجع میکرد و نهند از ابوی پیغامد ابوی اندازد
اختلاف بیت	او حجب آق ہے او نگے باس کوئے بات من کے یاد کے پہلائے بین او سکودا را کر تیر ہے او سکودا رسول کی اور طرہ صاحب
بہت تفاوت ہے	و حجب او دن باس بیچے ہے کوئے خبر امن کی یاد کے او سکودا مشہور کرتے بین و اگر او سکودا بیچاے رسول تک و ازانی

الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَ مِنْهُمْ وَلَا يَفْضُلُ اللَّهُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةً لِيَتَعْلَمَ

[illegible]

الشَّيْطَانُ الْأَقْبَلُ فَإِنْ سَبِيلَ اللَّهِ لَا تَكْفُرُ أَنْفُسُكَ وَحَرِّضَ الْمُؤْمِنِينَ عَسَى

شیطان را کہ اندکے سوتلے بس کار و کس در راہ خدا ملک کردہ شد برای کار و کس و در عیان کوشان ابرار و  
شیطان را کہ اندکے پس جنگ کن یا محمد در راہ خدا بر تو سو خندہ نیست گز از جان تو در جنت دہ سلطان را کہ تو کیست  
شیطان کہ گز توڑے پس را سوچ ۱۵ خدا کہ بنین یکجہ بیجائی خجک و گز جان تیری من اور جنیت و ایمان و مال و گز توڑے  
بنجے جاتے گز توڑے و سو توڑے اندکے راہ من خجک و نہ بنین گز ایسے جان سے اور تا کہید کہ سلطان کو قریب ہی کہ

اللَّهُ أَزْكَىٰ بَاسٍ لِّدِينٍ لَفَمُوا وَاللَّهُ أَشَدُّ بَاسًا وَأَشَدُّ تَنكِيدًا ۝ مَنْ يَشْفَعُ

کہ موقوف سازد یا جنگ کا فتنہ دے دینا تو بہت ترست با عیار جنگ و سخت ترست با عیان عقوبت ہرگز شفاعت کند  
 اس لیے کہ بند کرے ڈالے اور لوگوں کی کافر ہوئے اور اللہ بہت بخشنے والا ہے اور بہت سخت ہی بند کر دینے والا جو کوئی سفارش کرے  
 اللہ بند کرے ڈالے کافر دینے والا اور اللہ سخت ہے ڈالنے والا اور سخت مٹا دینے والا جو کوئی سفارش کرے

از ایشان در قتل خان

۱۰۰

ج

[illegible]











رَبِّهِ تَوْصِيَةً وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ فَدْيَةٌ مُسَلَّمةٌ إِلَى الْاهْلِ وَالْحَرَامِ

رَقِيهِ قَوْمِيَّةٌ فَهَذَا مُحَمَّدٌ فَصِيحًا شَهْرٌ يُزْمَنُ بَعْدَ تَوْبَةِ مَنْزِلِهِ وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا

بروزہ سلطان پس ہر کہ بناید بروزہ را پس لازمت روزہ داشتن و دوماہ پے در پے شروزہ و کھارند بجهت قبول توبہ است از جانب خدا و است  
اور از او کرنا ایک گردن سلطان کا پس جو کوئی نہاد سے روزے دو مہینے کے میں پے در پے توبہ خدا کی طرف سے اور جسے اللہ جاننے والا  
گردن ایک سلطان کے یہ حکم بداد ہو تو روزہ دو مہینے کے تار بخشوانے کو اللہ سے اور اللہ جانتا

حکم و مزیقتل مؤمنان متعلین جزا و جهنم خدا و غضب الله علیه و لعنوا

استوار کا منہ دہر کر بکشتہ مسلمانے راقبہ پس جزائی اور دوزخ است جاوید آغا وحشم گرفته است بر او خدا و لعنت کرد اور او را و حاکمیت والا اور جو کوئی مار دے مسلمان کو جان کر پس مزا دے دوزخ ہے ہمیشہ بنے والا پھر ار کے اور عہد ہوا اللہ اور ار کے اور لعنت کرے

اَحَدُكُمْ عَزَابًا عَظِيمًا ۝ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اِلَىٰ اَصْرَابِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَوُّا وَاُولَٰئِكَ هُمُ

آدمه کرده است مراد از غایبی بزرگ فوت است ای که دو سوادان چون سفر کنند در راه خداست پس نیاید پرسید و گویند  
آدمه ساختن برائے او غذا بزرگ است سوادان چون سفر کنند در راه خداست پس نیاید پرسید و گویند

اور یہ کہ اس کا دل بڑا غریب تھا اور اس کے پاس کوئی مال نہ تھا۔ جب اس کا دل اس کے لئے بڑا غریب تھا اور اس کے پاس کوئی مال نہ تھا۔

۱۔ کہیں راہ فرستی کنڈھار اسلام تو بنی مسن علی طلبید مال خانے زندہ گائے دنیا را پس زودست نیست بسیار قند این  
۲۔ کہیں راہر ہوئے ثما سلام انداختہ بہت بنی مسن علی طلبید شمع زندہ گائے دنیا پس زودیکہ خدا نیست ہے بسیار بنجین

دوستوں کے لئے اس طرح کی باتیں کہنا اور دیکھنا کہ دنیا کا بس نر و یکساں کی ہیں غنیمتیں بہت ہیں  
 حضرت تمہارے طرف سلام علیک کہے کہ تو مسلمان بنیں چلتے ہو ماں دنیا کی زندگی کا تو افسہ کہ یہاں بہت غنیمتیں ہیں تم ایسے

بیش ازین پس منت نهاد بر تپا پس به امید تو محسوس کنید بدستی خداست با پنجه میکند آگاه نشوید را بر نیستند

پہلے اس سے پس حسان کیا اللہ نے اوپر تمہارے پس تحقیق کرو تحقیق اللہ ہے سائیدہ و بجز کے کہ کرتے ہو تم خیر دار بنیں برابر ہو گئے  
پھر اللہ نے تمہارے فضل کیا سو اب تحقیق کرو اللہ تمہارے کام سے واقف ہے و

القاعدون من المؤمنين غير أولي الضرر والجاهدون في سبيل الله بأموالهم

تشییدگان غیر معذور مسلمانان و جہاد کنندگان در راہ خدا تجا کے بال خلیفہ  
 بیٹھ رہنے والے مسلمانوں سے سوائے خود والے یعنی اندھے فکر کے یا راجہ جہاد کر نہ والے پھر راہ خدا کے ساتھ والوں اپنی

بیچے والے      سلمان      جگر بن کا نقصان پہن      اور کڑیوالے      الہ کے راہ میں اپنے مال سے

بقصص بعضی گیشتم در اویت بود آید پس زنده شد و روزی بگویند و در حق او آیت نازل شد که من قتل مؤمنانم ۵۵ سبب دیش آن بود که حضرت سید  
طمان امریکا که آمد چایخانه ای بنی بطی بنی کافران آن شهر ۱۰۰ مرتبه بنی سبقت مکرمت نه گفته ۱۱۷۰







وَمِنْ حُجَّتِمْ مَہْجَرُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكُهُ الْوُثْقُ فَقَدْ وُفِّعَ عَلَى اللَّهِ وُ

وہ ایک بیڑن آید ازخانہ خود و حالیکہ جو کتبہ ہستی ہوی خدا و پیغمبر  
وہر دو جوان رود ازخانہ خود و حالیکہ جو کتبہ ہستی ہوی خدا و پیغمبر  
اور جو کوئی غلطی کرے چنانچہ وہ کتبہ ہستی اور رسول کی ہر پاسی ہوی کتبہ ہستی  
اور جو کوئی غلطی کرے وہ کتبہ ہستی کی طرف ہر پاسی ہوی کتبہ ہستی

كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ

ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم  
ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم  
ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم

أَنْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْكَافِرِينَ كَانُوا أَلَكُمُ عَدُوًّا مُبِينًا وَإِذَا كُنْتُمْ فِيهِمْ فَأَمَّا

اگر ہر سیکار کہ ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم  
اگر ہر سیکار کہ ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم  
اگر ہر سیکار کہ ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم

لَهُمُ الصَّلَاةُ فَلْتَقُمْ طَافِقًا مَعَهُمْ مُّعًا وَلِيَاخُذُوا أَسْحَبًا ثُمَّ مَضَا فَاسْجُدُوا فَالْيُكُونَ نَوًا

نہا ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم  
نہا ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم  
نہا ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم

مِنْ وَرَائِكُمْ سَوَّلَاتٍ طَافِقًا آخَرًا يَصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلِيَاخُذُوا حِزْبًا رَّحْمًا

از پس نہا ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم  
از پس نہا ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم  
از پس نہا ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم

أَسْحَبًا ثُمَّ وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْوُثْقُ فَلْيُغْلِقُوا عَنْ أَسْحَبًا ثُمَّ وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

سلا چاہے خدا دست از نہا ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم  
سلا چاہے خدا دست از نہا ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم  
سلا چاہے خدا دست از نہا ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم

وَاحِدًا وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِنْ مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ أَنْتُمْ فِي سَفَرٍ أَوْ أَنْتُمْ فِي نَسْتٍ

ایک دینت از نہا ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم  
ایک دینت از نہا ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم  
ایک دینت از نہا ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم

نہا ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم  
نہا ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم  
نہا ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم ہست خدا غفور رحیم















وَاللَّهُ فَخْصٌ خَيْرٌ لِّمُؤْمِنِيهِمْ وَيَعْلَمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا

[illegible]

غُرُورًا أُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُحَدُّ عَنْهَا مَحِيصًا وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

فرب آنکدہ جاسی ایندا دوزخست و نیاید از ان گریز کای و آنکه گویدند و گردن کارهای ستوده  
 فرب ایناعت جاسے ایندن دوزخ است و نیاید از ان محضے و آنکه ایمنہ و گردن کارهای شالستہ گرد  
 فرب کو یہ لوگ جاگہ اذکی دوزخ ہے اور نہادے اوس کی بہان اور جو لوگ ایمان لائی اور کام کئے ایسے  
 دعا ہے النور کا شکانا ہے دوزخ اور نہ یادینکے وہاں سے بہانے کو جگہ اور جو یقین لائی اور عمل کئے نیک

سَدِّدْ لَهُمْ جَنَّتِيحِي مِنْ سَحْمِهَا أَلَّا تَهْلِكُ خَلْدِيْنَ فِيْهَا أَبَدًا وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا وَمَنْ أَصْدَقُ

نمودند که در آریک اینها بر شاخها که میرود از زیر آن جوینها جاوید باشند در آن همیشه دعدہ کردہ است صدای دعدہ کذا و کیفیت رشت گوتر  
در آریک اینها بر شاخها جاویدان آنجا همیشه دعدہ کردہ است صدای دعدہ کذا و کیفیت رشت گوتر  
لبتہ داخل کرینگے ہم آدوگو ہستو ملین چلتے ہیں بچے اوسکے سے نہن بین رہی والی ہم اوسکی ہمیشہ دعدہ کیا اوسکے سپہ اور گون ہی بہت کجا  
و کہ ہم دلا اوسکے ناخسین خلعے بچہ بہتر ہنرمند رہی دہن ہمیشہ کو دعدہ ہے اوسکا کجا اور اوسکے کچے

مَنْ أَلَّهِ قُلٌّ لَيْسَ أَمَانَةٌ وَلَا أَمَانِي أَهْلُ الْكُتُبِ يَجْعَلُ سَوْءِ عَمَلِهِمْ وَلَا يَجْعَلُ

[illegible]

أَلَمْ يَنْزِلْ بِهِ الْوَحْيَ ۖ وَلَئِنَّ الْإِنشَادَ لَأَشَدُّ لِقَوْمٍ أَكْثَرُ مِنْ أَغْثِ الْغَبِ ۚ وَمَنْ يُعِشْ بِعِلْمٍ مِنَ الصَّلَاةِ مِنْ ذِكْرِ أَوْ أَنْتِ ۖ وَهُوَ

خود از غیر خدا دوستی رند مدد لاری و هر که بکند از کار ناشایسته از مرد و زن  
خود بجز خدا هیچ دوستی و یاری رند و هر که بکند از کارهای شایسته مرد باشد یا زن دارد  
چون سوائے اللہ کے دوست اور نہ مدد دینے والا اور جو کوئی عمل کرے ابھرا مرد کی مٹھ سے ہوا بھرت ہو اور

عَمَّا يَنْتَظِرُكَ

گروہ بس انکارہ درآیند بہ بہشت و سندیہ سوند ہر چیز سے و کسیت نیگو تر از جہت ابن از انچہ خالص  
سند بہت بس اجتماع درآیند بہشت و ستم کردہ لئو نہ مقدار لغیر سے و کسیت نیگو تر با حق دین از کسی کہ انفسا  
ایمان والا ہو بس یہ لوگ داخل بر نیکے بہشت ہزار و نہ قسم کیے جاو نیکے بھوکے نکلا ف برابر اور کون سے بہتر دین میں اس شخص سے نہ ملے

ایمن رہتا ہوگا سودہ لوگ داخل ہونگے جنت میں اور اونکا حق نہریگا تل ہر اور اس سے بہتر کیسی راہ جس سے

وجهه لله وهو تحت واستعمله إبراهيم حفيضا والخذ الله إبراهيم خيلا  
 رت خود ابرای خدا و حال آنکه مثل کند هست و پیر نمی که دلت ابراهیم در خانه نشاند است ز می در این عالم و تو گزشت خدا دوست

دینی خود را چنان خدا و انبیا کو گارست و پیروی کرد ملت ابراہیم را در حالتی کہ صیفت بود و خدا دوست گرفت ایسا کہ ہم را  
 لکھنؤ آبادی واسطے اللہ کی اور وہ بھی کہ بنو لاہو کو پیروی کسی دین بنکیم صیفت کی بعد بکڑا اندھے ابراہیم کو دوست  
 شدہ دہرا اندھے حکم پر انہی میں لکھا ہے اور جلادین ابراہیم پر جو ایک طرف لکھا تھا اندھے نے بکڑا ابراہیم کو یاد















اِنَّكَ اِذَا مَثَلْتُمْ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكَافِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيعًا الَّذِيْنَ يَدْرُسُوْنَ نِيْكَ

بدستی شما آنکام که با اینها نشسته باشید مانند اینها که خدا جمع کند منافقانت و کافران در دوزخ همه ایشانرا تا آنکه انتظار رسد برنده بشما  
برائیتد شما آنکاه که نشینید مانند آن کافران پسید هر آینه خدا بهم آرد و است منافقان و کافران را همه یکجا در دوزخ آن منافقان که انتظار شما میکنند  
حقین تم اوسوف مانند او که جوین اسد جبر کر نیوالا چه منافقون کو اور کافرون کو بیچ دوزخ کے سبکو وہ لوگ کہ انتظار کرتے ہیں ساتھ تمہارے  
نہیں تو تم یہی اونکے برابر ہوئے اسد اکبر کا ریکا منافقون کو اور کافرون کو دوزخ میں ایک جگہ و وہ جو تم کرتے ہیں تمکو

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ قَوْلٌ اَلَمْ تَكُنْ مَعَكُمْ وَاِنْ كَانَ لِلْكَافِرِيْنَ نَصِيبٌ قَوْلًا اَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ

پس اگر باشد مر شما سے از خدا می گفتند گوید آیا بودیم با شما و اگر باشد مر کافران را نصیبے گویند دعا طلب بودیم  
پس اگر باشد شما سے از جاب خدا گویند آیا بودیم با شما و اگر باشد کافران را نصیبے گویند یعنی یہ کافران یا کافران  
پس اگر موی واسطے تمہارے مع خدا کی طرف سے کہتے ہیں کیا نہ ہے ہم ساتھ تمہارے اور اگر موی واسطے کافرون کے کہتے ہیں کیا نہ غالب ان ہی ہم  
وہ اگر تمکو فتح ہے اسد کے طرف سے کہیں کیا ہم نہ ہے تمہارے ساتھ اور اگر ہوئے کافرون کے قسمت کہیں مجھے گھیر نہ لیا تھا

عَلَيْكُمْ وَمَنْعَكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَنْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكَافِرِيْنَ عِلًا

بر شما و باز دشمنی شما از مومنان پس خدا حکم کند میان شما و اینہار و آخرت و عذاب خدا کے مر کافران را بر  
بر شما و آیا باز دشمنی شما از مومنان خدا حکم خدا کر د میان شما روز قیامت و ہرگز نہ دگر داند خدا کافران را بر  
اور تمہارے اور نہ میں کیا تھا میں تمکو مسلمانوں سے پس اسد حکم کر گا در میان تمہارے دن قیامت کے اور ہرگز نہ کر گا اسد واسطے کافرون کی اور  
تمکو اور سجاد تمکو مسلمانوں سے سوا اسد جگہ نہ کر گا تم میں قیامت کے دن اور ہرگز نہ دیکھا اسد کافرون کو

اَلَمْ يَنْتَهِ سَبِيْلُكَ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يَخْلَعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَاِذَا قَامُوا اِلَى الصَّلٰوةِ

مومنان دستے بدستی کہ منافقان تمکو میکند با و دستان خدا و خدا جز اسے مکر دہند و است اینہار و چون بر خیزند اسوے نماز  
مسلمانان را ہے عدا ہر آیتد منافقان فریب میکند با خدا و خدا نیز فریب میکند ایشان و چون منافقان بوسے نماز  
مسلمانوں کے راہ تحقیق منافق فریب دیتے ہیں اسد کو اور وہ فریب دینے والا ہے و تمکو اور جب کہڑے ہوتے ہیں طرف نماز کے  
مسلمانوں پر راہ و منافق جو میں دعا بانسے کرتے ہیں اسد سے اور وہی اوکو دعا دیکھا اور جب کہڑے ہوں نماز کو

اَلَا اِلٰهَ اِلَّا الْاَرۡبَابُ وَالنَّاسُ وَاَدۡبَارُ اللّٰهِ اَقْبَلُ مَا يَشَاءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَنْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكَافِرِيْنَ عِلًا

بر خیزند کافران سے نمایند خود را بردمان و یاد میکند خدا می را گرانند کے چیرند میان کفر ایمان نہ بگروہ مومنان  
بر خیزند کافران بر خیزند سے نمایند بردمان و یاد میکند خدا مگر انند کے مترواند در میان این و ان نہ بوی ایمانند  
کہڑے ہوتے ہیں کافری ہی کہلاتے ہیں لوگو اور نہیں یاد کرتے اسد کو مگر تہو را دیکھ گئے ہیں میں در میان اس کے نہ صرف انکے  
تو کہڑے ہوں جی ہارے دیکھا نیکو لوگوں کے اور یاد نہ کریں اسد کو مگر کم آہر میں لکھتے دو نو کے بیچ نہ انکے طرف

اَلَا اِلٰهَ اِلَّا الْاَرۡبَابُ وَالنَّاسُ وَاَدۡبَارُ اللّٰهِ اَقْبَلُ مَا يَشَاءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَنْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكَافِرِيْنَ عِلًا

و نہ بگروہ کافران و ہر کرا گراہ گرداند خدا پس نیالی مرا و را را ہے سے گروہ مومنان اور اکیسید  
و نہ بوسے آمان و ہر کرا گراہ کند خدا پس نیالیے اور اکیسید را ہے سے مسلمانان دست گیسید  
و نہ طرف اوکے اور جبکو گراہ کرے اسد پس ہرگز نہ یاد دیکھا تو واسطے اسے را ہے لوگو جو ایمان لائے ہر دست پکڑو  
اور نہ انکی طرف اور جبکو ہیکاسوے اسد پہلے پاوے اس کے واسطے کہیں را ہے ایمان والو نہ پکڑو

اَلَمْ تَرَ اَوَّلَ مَا مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ يُزَيِّدَهُنَّ اَنْ يَجْعَلُوا اللّٰهَ عَلَيْهِمْ سُلٰطٰنًا مِّنۡ اَشۡكَارَ

کافران را درستان از غیر مومنان آیا میخواستید آنکہ بدید برائے خدا ہر مذاب خود مجھے آشکارا  
کافران را بجز مومنان آیا میخواستید کہ ثابت کشید برائے خدا بر خویشین الزام طہار  
کافرون کو دوست سوائے مسلمانوں کے کیا چاہتے ہو تم یہ کہ گرد واسطے اسد کے اور تمہارے علیہ طہار  
کافرون کو رفیق مسلمان چوڑ کر کیا لیا جاتے ہو لیجے اور اسد کا الزام صریح

وہ لوگ کہ انتظار کرتے ہیں ساتھ تمہارے  
مسلمانان  
نماز  
دستے  
بر خیزند  
کافران  
نمایند  
خود را  
بر دمان  
و یاد  
میکند  
خدا  
مگر  
انند  
کے  
مترواند  
در  
میان  
این  
و  
ان  
نہ  
بوی  
ایمانند  
کہڑے  
ہوتے  
ہیں  
کافری  
ہی  
کہلاتے  
ہیں  
لوگو  
اور  
نہیں  
یاد  
کرتے  
اسد  
کو  
مگر  
تہو  
را  
دیکھ  
گئے  
ہیں  
میں  
در  
میان  
اس  
کے  
نہ  
صرف  
انکے  
تو  
کہڑے  
ہوں  
جی  
ہارے  
دیکھا  
نیکو  
لوگوں  
کے  
اور  
یاد  
نہ  
کریں  
اسد  
کو  
مگر  
کم  
آہر  
میں  
لکھتے  
دو  
نو  
کے  
بیچ  
نہ  
انکے  
طرف  
اور  
نہ  
انکی  
طرف  
اور  
جبکو  
ہیکاسوے  
اسد  
پہلے  
پاوے  
اس  
کے  
واسطے  
کہیں  
را  
ہے  
ایمان  
والو  
نہ  
پکڑو



الْمُتَّقِينَ فِي الدَّرَجَةِ الْأَعْلَىٰ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرًا أَكْبَرَ ۖ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

واعتصموا بالله وأخلصوا دينهم لله فأوليكم مع المؤمنين وسوف يؤت الله المؤمنين

و جب در زندہ بخدا کے و خالص گردانند دین خود را برای خود پس انکروه با مومنان اند و زود باند که میرد خدا کے مومنان را  
و جب از زندہ بخدا و خالص گردانند دین خود را برای خدایس آن جامعہ سہراہ مومنانند و زود بدید خدا مومنان را  
اور مضبوط پکڑا خدا کو اور خالص کیا دین اپنے کو واسطیٰ اند کے پس یہ لوگ ساتہ مسلمانوں کے ہیں اور شتاب دیو رکھا اند ایمان والوں کو  
اور مضبوط پکڑا اند کو اور نرسے حکم برادر مونس اند کے سو وہ ہیں ایمان والوں کے ساتہ اور آگے دیکھا اند ایمان والوں کو

**اجرا عظمیٰ ما یفعل اللہ بعد الذل ان شکرتم وامنتم وکان اللہ شاکراً علیہ** • لیجرح اللہ  
 مزدے بزرگ چراگند خداست عذاب شما اگر شکر گویند و بگویند اوست خداست ثواب دهنده شاکر ان داناست و دست  
 مزد بزرگ چه کار کند خدا عذاب شما اگر سپاس داری کنید و ایمان آرید و دست خدا قدر شناس و انا دوست نیندارد خدا  
 ثواب بڑا کیا کیسه کا الله عذاب اگر شکر کردی تم اور ایمان لاؤ گے تم اور پی اندھ قدردان جانے والا ہمین دوست رکھتا الله  
 بڑا ثواب کیا کری کا الله شکر عذاب کر کے اگر تم حق مانو اور حق رکھو اور الله قدردان سے سب جانتا الله کو خوشی پہنچاتا

[illegible]

اَوْ تَعْفُوْا عَنْهُمْ فَقَالَ اللهُ كَانَتْ عَفْوًا قَدِيْرًا اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ

وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ مِنْ بَعْضِ وَنَكْفُرُ مِنْ بَعْضٍ

اور چاہتے ہیں کہ کسی کا میں اصرار میں اور ان کے دوستوں میں اور ہے میں ہم نامے پر جسوں کو اور میں نامے

**بَعْضٌ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا آيَاتِنَا ذَلِكَ سَبِيلُ الْكَافِرِينَ ۝** اُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ

بہت سے دیگر دیکھنا چاہتے ہیں کہ وہ اپنے آیتوں کو بدل دیں اور ان کے دوستوں میں اور ہے میں ہم نامے پر جسوں کو اور میں نامے

بعض اور دیکھنا چاہتے ہیں کہ وہ اپنے آیتوں کو بدل دیں اور ان کے دوستوں میں اور ہے میں ہم نامے پر جسوں کو اور میں نامے

ساتھ بعض کے اور چاہتے ہیں کہ وہ اپنے آیتوں کو بدل دیں اور ان کے دوستوں میں اور ہے میں ہم نامے پر جسوں کو اور میں نامے

بعضوں کو اور چاہتے ہیں کہ وہ اپنے آیتوں کو بدل دیں اور ان کے دوستوں میں اور ہے میں ہم نامے پر جسوں کو اور میں نامے

۷۲



















اَنْ يَكُوْنَ عَبْدًا لِلّٰهِ وَلَا لِلْمَلِكِ الْمَقْرُوبِ وَمَنْ يَسْتَنْفِ عَنِ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرُ فَيَسْتَحْشِرُ هُمُ

انکو باشد بندہ خدا یا نہ فرشتگان مقرب و ہر کہ تنگ دارد از پرستش خدای و سرکش کند پس زود باشد کہ برائی زود از آنکہ باشد بندہ خدا نہ فرشتگان مقرب نماند و ہر کہ تنگ کند از بندگی نہ سرکش کند پس خواہد بر ہیئت ایشان را پس کہ ہو بندہ واسطہ است اور نہ فرشتے مقرب اور جو کوئی انکار کر یگا بندگی پہلی سے اور کبر کر یگا پس انکار کر یگا آن کو اس کی کہ بندہ ہو اندک اور نہ فرشتے نزدیک اسلے اور جو کوئی کہنا دے اس کی بندگی سے اور کبر کرے سودہ جمع کرے آن بگو

اَلَيْهِ جَمِيعًا فَاَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ اُجْرَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ

خدا انہا کو خود پہ پس انانکہ گردیدند و کردند کار شایستہ پس تمام بدیدہ انہا را مرد اسلے انہا زود کند انہا را از فضل خود نزدیک پہنچے پس انسا نیک ایمان آوردند و کارانی شایستہ کردند پس تمام دیدہ انہا را مرد ایشان دزدہ دیدہ انہا را از فضل خود طرف اپنے سبکو پس کہ جو لوگ ایمان لائی اور کار شایستہ ایچے پس پورا دیگا آن کو ثواب آن کا اور زود دے کہ انکو فضل اپنے اپنے پاس انہا پہرچ ایمان لائے ہیں اور عمل نیکے سوا انکو پورا دیگا ثواب اور برتر ہے دیگا اپنے فضل سے

وَاَمَّا الَّذِينَ اسْتَنَفَوْا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمُ عَذَابًا اَلِيمًا وَلَا يَجِدُ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلِيًّا

و اما انانکہ تنگ داشتند و سرکش کردند پس عذاب کند انہا را عذابی دردناک و ناپائیدار جز خدا دوستی و اسلے کہ تنگ داشتند و سرکش کردند پس عذاب کند انہا را عذاب دردمندہ و ناپائیدار برای خویش جز خدا هیچ دوستی اور نہ ہو کوئی نگار کیا اور کبر کیا پس عذاب کر یگا آن کو عذاب درد دینی والا درد پاویں کی دے اپنے سوا اس کی دوستی اور جو کہنا لے اور کبر کیا سوا انکو نہ دیگا دیکھ کے ہار اور نہ پاویں پہنچے اس کی سوا کوئی حمایتی

وَلَا نُضِيقُهُمْ اَيَّامًا النَّاسِ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَا اِلَيْكُمْ نُورًا مُبِينًا فَاَمَّا

و نہ مدد کاری ہر کہ ام آدمیان پرستیدہ اندیشا بختے از پروردگار شما و فرد فرستادیم کہ سے نوری ظاہر پس ا و هیچ یابی ہے اسے مردان حقیق اندر نزدیک شما دیکھلے از پروردگار شما و نازل کردیم کہ سے شام روشن آشکارا اور نہ مدد کار اسے رو کہ حقیق اسے تہا سے پس پس پروردگار تہا سے ادا کرے پس طرف تہا سے روشنی ظاہر پس جو نہ مدد کار اسے رو کہ ہم پاس پہنچے تہا سے رب کی طرف سے اور آوری ہے تہا روشنی رنج سوج

الَّذِينَ اٰمَنُوا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةِ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَهِيَ اِلَيْهِ

انانکہ گردیدند بخدا و چنگ زدند باو پس زود باشد کہ در اول تہا را در رحمت خود از خود دیکھلے و راہ ناپید کہ سے خود سنا نیکہ ایمان آوردند بخدا و چنگ زدند باو پس زود در اول تہا را در رحمت و فضل از نزدیک خود و ناپید انہا را باوئی خود رو کہ ایمان لائے ساتھ اس کے اور حکم پورا انکو پس بہتہ و رحمت کر یگا آن کو بیع رحمت کی اپنی طرف سے ان فضل کے اور کہنا دیگا انکو طرف اپنے یقین لائے اس پر اور انکو مضبوط پورا تو ان کو دہل کرے کہ اپنے مہر میں امد فضل میں اور پناہ دیگا انکو اپنی طرف

صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ يَسْتَفْتِيكَ فِي الْكَلَامِ طٰن اَمْرًا هٰلِكَ

راہے بہت طلب حکم میکنند از تو در باب ہر اٹ کہ خدا فتوے میدہد شمارا در باب ہر اٹ یکہ اور و پروردگان غارہ اگر کبر و راہ رہت طلب فتوی میکنند از تو کہ خدا فتوے میدہد شمارا در باب ہر اٹ یکہ والدہ و ولد ندارد اگر کبر و راہ سیدھا فتوی پہنچتے ہیں جگے کہ اللہ فتوے دیتا ہے تگو بیع کلا کے اگر کوئی مرد ہلاک ہو چکا سیدہ راہ بر حکم پہنچتے ہیں جگے تو کہ کہ اسد حکم بتا ہے تگو کلا کا اگر ایک مرد مر گیا

لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ اُخْتُ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا اِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا

نیت مراد فرزند کے و مراد بہت خواہری پس مراد بہت نیتہ از انجہ سیکر ارد و او میراث کرد از خواہر اگر نہ باشد خواہر او را کہ فرزند نہ میت میں نہ والدہ او را خواہری باشد حصہ پس خواہری بہت نہ چہ گذشتہ بہت و اگر این خواہر مردی برابر داشت و نہی اگر نہ باشد آن را ہمیں ہو و ہلی کی اولاد نہ الے و ہلی کی ہر ایک میں ہلی کی آوا انجہ کا کہ چور گیا اور وہ وارث ہوتا ہے تگا اگر نہ ہو واسطے اس کے کہ تگو بیٹا نہیں اور اسکو ایک میں ہے تو تگو پہنچتے ادا جو چور مرا لے وہ ہاے وارث ہے اس میں لاکر نہ ہے اسکو

وہاں سے لکھا ہے کہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیکے کرے گا انکو پورا دیگا ثواب اور برتر ہے دیگا اپنے فضل سے

فصل



وَلَوْ فَازَ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمُ الثَّلَاثُ مِمَّا رَزَقُوا وَأَزْكََا لَوَاحِظَةٌ رَجُلًا وَنِسَاءً فَلِلَّذَاكَ مِثْلُ حَظِّ

سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا إِنَّ رَبَّنَا يُغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ مِنْهُمْ إِنَّ رَبَّنَا عَلِيمٌ خَبِيرٌ

دوزن بیان میکند خدای عز و جل که خدا چه چیز را دانست  
دوزن بیان میکند خدا برای شما که خدا چه چیز را دانست  
دو صورتی که بیان گزافی اسرار علی بناری ایسا بنوی که گواه بود و در کتابچه که جای ولای  
بیان کرنا چه اسرار و اسرار که بنوی که اسرار چه چیز است واقف ہے و

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا الْعُقُوبَةَ حَتَّى تُبْذَرُوا فِي الْإِنْعَامِ

[illegible]

عَلَيْكُمْ غَارِمْ فِي الصَّيْدِ أَنْتُمْ حَرُمٌ إِنَّ اللَّهَ يُحْكُمُ مَا يُرِيدُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْلُوا

برہنہ چنانکہ حلال دانہ شدہ شکار و مالو کہ شکار و ہست باشد یعنی داخل ملک و سرحد و غیرہ  
برہنہ چنانکہ حلال دانہ شدہ شکار و مالو کہ شکار و ہست باشد یعنی داخل ملک و سرحد و غیرہ  
اگر چنانکہ حلال دانہ شدہ شکار و مالو کہ شکار و ہست باشد یعنی داخل ملک و سرحد و غیرہ  
چونکہ شکار و حلال دانہ شدہ شکار و مالو کہ شکار و ہست باشد یعنی داخل ملک و سرحد و غیرہ

شعائر الله ولا أشهر كرم ولا ألقاد ولا أمين البيت كرم يتغون فضلا

نہایت ہی خفا و اذیت اور نہ ہر حرام کو نہ فرماے بلکہ وہ علاوہ اہل و عیال و اولاد کے  
 شائبہ ہی خدا وادارہ نہ ہر حرام کو نہ فرمائی راہ و راہچہ در گزین و علاوہ ہی اہل و عیال و اولاد کے  
 تمام امور کی اور نہ جیسے حرام کو اور نہ ہر حرام کو نہ فرمائی راہ و راہچہ در گزین و علاوہ ہی اہل و عیال و اولاد کے  
 اور نہ ہر حرام کو نہ فرمائی راہ و راہچہ در گزین و علاوہ ہی اہل و عیال و اولاد کے

مِنْ رِزْقِهِمْ وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا وَلَا يَجْرِمُنَّكُمْ شَيْئًا فَوَاحِشًا وَمَنْ

انہ پر درکار جو صندوقی وجوہ ان احرام میں ہوں، انہیں شکار کہتے ہیں اگرچہ وہ جاندار نہ ہو بلکہ کسی گروہی کو بازو اور سنبھارا کرد  
اور درکار خیرین جو صندوق سے آزادی مسئلہ وجوہ احرام نکادیں پس شکار کہتے ہیں۔ دلیل نکتہ شمار دشمنی گروہی بسبب آنکہ بازداشتہ شمار  
پروردگار اپنے کے سے اور رعنا مندی اور جب حلال ہو تو ہمیں شکار کرو اور باعث ہو ملک و دشمنی کے قوم کے اس واسطے کہ بند کیا ملک  
آپنے رب کا اور دشمنی اور جیسا احرام سے ٹکڑا کر شکار کرو اور باعث ہو ملک ایک قوم کے دشمنی کے ملک و دیکھتے ہیں

المسجد الحرام اتعدوا وتعاونوا على البر والتقوى ولا تعاونوا على الاثم والعدوان واقفوا

۱۔ سید محمد علی شاہ صاحب دہلی کے تلامذہ میں سے تھے۔ ان کا شمار سید احمد علی شاہ صاحب دہلی کے تلامذہ میں ہوتا ہے۔ ان کا شمار سید احمد علی شاہ صاحب دہلی کے تلامذہ میں ہوتا ہے۔ ان کا شمار سید احمد علی شاہ صاحب دہلی کے تلامذہ میں ہوتا ہے۔

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰











وَلَا تُدْرِكُهُ الْيَدَانِ وَهُوَ يُدْرِكُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

تو پاک کند نماز و تمام کند لغت خود را بر شایان باشد که نماز شکر گویند و یاد کنند لغت خدا را بر خوش و بجا خدا را که عهد تو پاک کرے ملک اور تو پاک کرے لغت اپنے او پر چهار سے تو کم شکر کرد و یاد کرد لغت اسم کی اجرا اپنے اور عهد و گنا جو کر پاک کرے لا انا احسان پر پاک با ہے چکر شاید تم احسان مانو اور یاد رکھو احسان اسم کا اپنے او یاد رکھو اس کا جو

وَاللَّهُ يَدْعُوهمَ إِلَى صِرَاطِهِ الْحَقِّ وَاللَّهُ يَدْعُوهمَ إِلَى صِرَاطِهِ الْحَقِّ

خدا برانسان دعوں گفتند شنیدیم و فرمان بردیم و تیر سید از خدای برستی خداست با پند و رسینا باشد شک اسے گروه مومنان با سید سیرت با شایان بیان الگاہ کہ غنہ شیدیم و فرمان برداری کردیم مصلحت تیر سید از خدا پر شکر خدا دانست آنچه در سبب با باشد اسے سلمان مومنان قول میا ہے جسے سائید اسکے خد کہا ہے تا ہے اور مانا ہے اور دور و اند سے تحقیق اسد جاتے والا ہے سلون والی بات کو کسی کو جو ایمان لائی ہو مومنان سے مبرا ہے جب جسے کہا کہ ہے سنا اور مانا اور دوسرے رہو اسد سے اسد جاتا ہے جیون کے بات قلدی ایمان والو کو کھرے ہو جا با کرد

وَاللَّهُ يَدْعُوهمَ إِلَى صِرَاطِهِ الْحَقِّ وَاللَّهُ يَدْعُوهمَ إِلَى صِرَاطِهِ الْحَقِّ

استادگان براسے خدای تو ایمان برستی و تیر سید از خدا پر شکر خدا دانست آنچه در سبب با باشد اسے سلمان مومنان قول میا ہے جسے سائید اسکے خد کہا ہے تا ہے اور مانا ہے اور دور و اند سے تحقیق اسد جاتے والا ہے سلون والی بات کو کسی کو جو ایمان لائی ہو مومنان سے مبرا ہے جب جسے کہا کہ ہے سنا اور مانا اور دوسرے رہو اسد سے اسد جاتا ہے جیون کے بات قلدی ایمان والو کو کھرے ہو جا با کرد

وَاللَّهُ يَدْعُوهمَ إِلَى صِرَاطِهِ الْحَقِّ وَاللَّهُ يَدْعُوهمَ إِلَى صِرَاطِهِ الْحَقِّ

وعدہ کردہ است خدای آنا نرا کر وید و کر وید کار اسے ستودہ و انبیا راست آفرین و تیر سید از خدا پر شکر خدا دانست آنچه در سبب با باشد اسے سلمان مومنان قول میا ہے جسے سائید اسکے خد کہا ہے تا ہے اور مانا ہے اور دور و اند سے تحقیق اسد جاتے والا ہے سلون والی بات کو کسی کو جو ایمان لائی ہو مومنان سے مبرا ہے جب جسے کہا کہ ہے سنا اور مانا اور دوسرے رہو اسد سے اسد جاتا ہے جیون کے بات قلدی ایمان والو کو کھرے ہو جا با کرد

وَاللَّهُ يَدْعُوهمَ إِلَى صِرَاطِهِ الْحَقِّ وَاللَّهُ يَدْعُوهمَ إِلَى صِرَاطِهِ الْحَقِّ

خدا برانسان دعوں گفتند شنیدیم و فرمان بردیم و تیر سید از خدای برستی خداست با پند و رسینا باشد شک اسے گروه مومنان با سید سیرت با شایان بیان الگاہ کہ غنہ شیدیم و فرمان برداری کردیم مصلحت تیر سید از خدا پر شکر خدا دانست آنچه در سبب با باشد اسے سلمان مومنان قول میا ہے جسے سائید اسکے خد کہا ہے تا ہے اور مانا ہے اور دور و اند سے تحقیق اسد جاتے والا ہے سلون والی بات کو کسی کو جو ایمان لائی ہو مومنان سے مبرا ہے جب جسے کہا کہ ہے سنا اور مانا اور دوسرے رہو اسد سے اسد جاتا ہے جیون کے بات قلدی ایمان والو کو کھرے ہو جا با کرد

وَاللَّهُ يَدْعُوهمَ إِلَى صِرَاطِهِ الْحَقِّ وَاللَّهُ يَدْعُوهمَ إِلَى صِرَاطِهِ الْحَقِّ

وعدہ کردہ است خدای آنا نرا کر وید و کر وید کار اسے ستودہ و انبیا راست آفرین و تیر سید از خدا پر شکر خدا دانست آنچه در سبب با باشد اسے سلمان مومنان قول میا ہے جسے سائید اسکے خد کہا ہے تا ہے اور مانا ہے اور دور و اند سے تحقیق اسد جاتے والا ہے سلون والی بات کو کسی کو جو ایمان لائی ہو مومنان سے مبرا ہے جب جسے کہا کہ ہے سنا اور مانا اور دوسرے رہو اسد سے اسد جاتا ہے جیون کے بات قلدی ایمان والو کو کھرے ہو جا با کرد

وَاللَّهُ يَدْعُوهمَ إِلَى صِرَاطِهِ الْحَقِّ وَاللَّهُ يَدْعُوهمَ إِلَى صِرَاطِهِ الْحَقِّ

وعدہ کردہ است خدای آنا نرا کر وید و کر وید کار اسے ستودہ و انبیا راست آفرین و تیر سید از خدا پر شکر خدا دانست آنچه در سبب با باشد اسے سلمان مومنان قول میا ہے جسے سائید اسکے خد کہا ہے تا ہے اور مانا ہے اور دور و اند سے تحقیق اسد جاتے والا ہے سلون والی بات کو کسی کو جو ایمان لائی ہو مومنان سے مبرا ہے جب جسے کہا کہ ہے سنا اور مانا اور دوسرے رہو اسد سے اسد جاتا ہے جیون کے بات قلدی ایمان والو کو کھرے ہو جا با کرد

وَاللَّهُ يَدْعُوهمَ إِلَى صِرَاطِهِ الْحَقِّ وَاللَّهُ يَدْعُوهمَ إِلَى صِرَاطِهِ الْحَقِّ















[illegible][illegible]

نصف

ف



مَثَلُ اخِيهِ فَقَتْلَهُ فَاصْبِرْ مِنْ خَيْرٍ ۖ فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ

از کشتن برادر خود، پس بخت آورد پس پشت او بر این زندان پس بر پشت خنده زاعی که میگارد و زمین را بایه او را که بگوید بویخ  
 از پشت برادرش پس بخت آورد است او را زندان و این صندل بر سرش خدا زاعی را که میگارد در زمین تابانیدش بگوید بویخ  
 از دوان بایه پنهان پس او را که بگوید بویخ پس میباید که یک تو را که بگوید بایه پنهان زمین کی تو را که بگوید بویخ که بگوید بویخ  
 خون بر پشت بایه پنهان پس او را که بگوید بویخ پس میباید که یک تو را که بگوید بویخ زمین کی تو را که بگوید بویخ که بگوید بویخ

سَوَاءٌ أَخِيهِ قَالَ يُؤْتِيْنِي أَجْرُهُ لَنْ أَمُوتَ مِثْلَ هَذَا الْغَرَابِ وَأَرَى سَوَاءَ أَخِي فَاصْبِرْ

قن برادر خود را گفت اسے دے بریں آیا عاجز شدم از آنکہ با ستم مانند این <sup>ساز</sup> بس پر ستم من برادر خود را پس گفت  
 قن مراد برادر خود را گفت اسے دے بریں آیا عاجز شدم از آنکہ با ستم مانند این <sup>ساز</sup> بس پوشیدے قن مراد برادر خود را پس گفت  
 لاش جانی بنی کی کہ کہا اسے دے جھنڈ کیا ہو تا جھے <sup>بر</sup> بر ہو بین مانند اس کوئی کہے بس تو آنکہ دو بھین لاش جانی بنی کی بس کہہ  
 حسیب اپنے بھائی کا <sup>بولے</sup> خانی کہ جھٹے اتنا ہو گا <sup>کہ</sup> کہیں <sup>بر</sup> بر <sup>ن</sup> کوئے لے کہیں جیبا دن عیسیٰ جانی کا <sup>پہر</sup> کا

مَنْ الشَّدَائِمْ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَسَبُ الْعِلْمِ أَشْرَ مِنْ قَتْلِ نَفْسٍ بَعِيْهِ نَفْسٍ وَفَسَادٍ

از پشیمان  
 سبب این قتل حکم کردیم بر فرزندان یعقوب آنکه هر که کشتہ کند را  
 از پشیمان تداوان  
 سبب این حادثہ علم کردیم بر بنی اسرائیل کہ ہر کہ کشتہ کند را بیغیر حق کس دہیغیر فساد در  
 پشیمان سے  
 اسباب سے لکھا ہے کہ جو کوئی از اسے جی کو بغیر دیکھے جی یا بغیر فساد کی بیج  
 بچائے و اسی سبب سے لکھا ہے کہ جو کوئی از کوئی یک جان سواے بدل جان بفساد کوئی نہ

الارض فاستجابوا له فاحياهم فكلوا من حيث ارادوا

زمین پس چنانست کہ گشت باشد مردان ہمدرا و ہر کہ سبب حیات کسی بود پس چنانست کہ سبب کائنات مردان ہمدرا یعنی ہر آئینہ اندک بایہا رسولان  
زمین پس قطع حیات را بدو بخش خالق کہ گشت مردان را ہمدیگر و ہر کہ سبب کائنات کسی شد بخالق پس از زندہ گشت مردان را ہمدیگر و ہر آئینہ اندک بایہا رسولان  
زمین کے گویا ہر کہ ہر آئینہ اندک بایہا رسولان  
کے گویا ہر کہ ہر آئینہ اندک بایہا رسولان

بِالْبَيْتِ ثُمَّ أَزْكَرْنَا لَهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ مَسْكَنًا أَنَّهُمْ جَاءُوا إِلَيْنَا يَخْتَارُونَ وَاللَّهُ

اوتن نیا کے غار میں مدتی کر بسیار کھڑا رہا بعد ازیں در زمین ہر اوتار از حد در پستگاہ سے پہلے زمین پست گاہ تھا، اور جب کہ زمین پست گاہی و  
پست گاہ سے روئے از بسیاری از ایشان بعد ازیں در زمین تجاوز کنند گانند و زمین میت کو چرخے کا ایک جگہ بیکند با خدا و  
ساتھ دیون غار کے ہر جہت میں اوتن میں سے چلی گئے پنج زمین کے سے چلیا نوالی میں سوائے ایک زمین کو باقی کو کھجائی کرتے ہیں تاکہ اور  
صاف حکم ہر بیت لوگ اوتن میں اس پر ہی ملک میں بہت درازی کرتے ہیں ملک میں سبزی اونکی جوامدائی کر لی میں تاکہ اور

رَسُولٌ وَلْيَسْعَوْكَ فِي الْأَرْضِ فَسَادَ أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يَصَلُّوا أَوْ يَنْقُضُ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ

پیغمبر اور دہشتاں در زمین از برائے فساد ائمہ کبشتند اینہارا یا برو کشند یا ببرند دستہا کے اینہارا و اینہائی اینہارا  
رسول کو دہشتاں در زمین بقصد فساد بچے قہم از ملکیت است و کہ خود را بزرگد نمود یا بریدہ شود و دستہا و اینہائی اینہا  
رسول کو پہلے اور دورترے من بچ زمین کے فساد کو نہ کہ قتل کے جبارین یا حول نیلے جبارین یا کاسے تبارین است و انکے اور انکے  
انکے رسول سے اور دورترے من ملکین فساد کو نہ کہ قتل کرے یا سولی چڑھا ہے یا کاسے انکے اہلہ اور باؤن

مِنْ خَلْفٍ أَوْ يَنْقُزُوا مِنَ الْأَرْضِ ذَلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي اللَّهِ يُبَاوِلُهُمْ فِي الْأُخْرَىٰ

بر خلاف یا بر مانند اینہارا از زمین این سارگینہار گواہیت در دنیا و مرا بہار است در آخرت  
از جانب مخالف مرگ یاد کردہ شوند از وطن این رسوالی بہت ایشان را در دنیا و ایشان بہت در آخرت  
مخالف طرفے ایکوئی جاوین زمین کے بنی قریب کے جاوین کی دلی رسی رسی ہے بیج - نیاکے اور دایے اوتھے بیج آخرت کے  
مقابلہ کا مادہ کر کے اوس ملک کے بیج اونکی رسوالی ہے دشمن اور لوگوں آخرت میں

عزیز

۱۸۴۸ء میں لکھی گئی ہے۔



عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ اَلَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْرَأُ عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوا اَنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ

عذاب بزرگ گناہگاروں کو کہ جو توبہ کرنے سے پہلے ان کو پڑھنا شروع کیا گیا تھا کہ ان کو معلوم ہوا کہ اللہ بخشنے والا ہے۔

رَحِيمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوا الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

رحیم۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی راہ میں جدوجہد کرو۔

تَقْلِيْدٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنَّهُمْ لَفِيْٓ اَرْجٍ مُّجْتَمِعٍ ۝ وَمَنْ يَّمْنُكُ اللّٰهُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَمْنُكُ ۝

تقلید۔ ان کے لیے ایک ہی جگہ جمع ہونے کا وقت ہے۔ اور جو اللہ کی طرف سے محفوظ ہے، اللہ اس کی طرف سے محفوظ ہے۔

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا تَقْبَلُ مِنْهُمْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۝ وَمَا تَقْبَلُ مِنْهُمْ

روز قیامت میں ان سے قبول کیا جائے گا۔ اور ان کے لیے کوئی اور خدا نہیں تھا۔

مِنْهُمْ ۝ اَلَّذِيْنَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَهْدِيْ مَا يَشَاءُ ۝ اَلَّذِيْنَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَهْدِيْ مَا يَشَاءُ

ان سے ان کے لیے جو اللہ چاہے۔ اور جو اللہ چاہے وہ ہدایت دے گا۔

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ ۝ فَانْ لِّلّٰهِ تَوْبَةٌ عَظِيْمَةٌ ۝

اور اللہ عزیز و حکیم ہے۔ اور جو ظلم کے بعد توبہ کرے، اللہ کے لیے بڑی توبہ ہے۔

مَنْ يَّتُوبْ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يَتُوبُ عَلٰی سَيِّئَاتِهِمْ ۝ اَلَّذِيْنَ يَتُوبُ عَلٰی سَيِّئَاتِهِمْ

جو توبہ کرے۔ اور اللہ ان کی گناہوں کو بخشتا ہے۔

عَذَابٌ

عَذَابٌ

عَذَابٌ

عَذَابٌ

عَذَابٌ

عَذَابٌ

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے اور میں نے یہ سب کچھ سنا ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ فِيكَ مِنَ الْكِتَابِ

برگزار آید و خدا بر همه چیز توانا است ای رسول آنچه را که از کتاب بر تو نازل شد بگو و هر که از کتاب بر تو نازل شد بگو و هر که از کتاب بر تو نازل شد بگو

الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَهِهِمْ وَلَمْ تُعْمَلْ لَهُمْ أَعْمَالٌ وَتَشْتَكُونَ لِلَّهِ لَمَّا قَامُوا

آنکه گفتند ما ایمان آوردیم بر زبانهای ایشان و در کارهای ایشان هیچ عملی نکردند و شما را شکایت است از خداوند عزوجل که ایشان را در روز قیامت پنداری

لَقَوْلِهِمْ خُذُوا ذُرِّيَّتَكُمْ مِنْ بَنَاتِكُمْ لِيَتَزَوَّجُوا مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

برای آنکه بگویند خدایا! از دخترهای خود را بده تا با فرزندان خود ازدواج کنند و شما را خبری نیست از این کار و این کار را که خداوند عزوجل میفرماید

لَمْ تَوْفَوْهُ فَأُولَئِكَ يَبْغُوا الْفِتْنَةَ فَلَنُتِمَّ إِلَيْهِمْ مَا بَدَأُوا

چون آنکه او را ندادند پس آنکه بخواهند فتنه کنند و خداوند عزوجل میفرماید که این کار را که شما بدو بدو کردید و او را ندادید پس خداوند عزوجل میفرماید که این کار را که شما بدو بدو کردید و او را ندادید

اللَّهُ أَنْ يَنْظُرَ قُلُوبَهُمْ ثُمَّ فِي الدِّينِ خَرَجُوا وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ

خداوند عزوجل که بخواهد که در روز قیامت از دلها بپزد و در روز قیامت از دلها بپزد و در روز قیامت از دلها بپزد و در روز قیامت از دلها بپزد

أَكَلُوا لَسْمًا فَانْجَبُوا وَلَمْ يَفْهَمُوا مِنْهُمْ وَأَنْ تَعْرِضَ عَنْهُمْ فَلْيَنْصُرُوا

خوردند لیس را و از میان رفتند و از میان رفتند و از میان رفتند و از میان رفتند و از میان رفتند و از میان رفتند و از میان رفتند و از میان رفتند

سَيِّئًا وَأَنْ حَكَمْتَ فَأَحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ

بدترین کار و اگر حکم کنی پس حکم کن میان ایشان با عدالت و خداوند عزوجل دوست دارد عدالت را و خداوند عزوجل دوست دارد عدالت را و خداوند عزوجل دوست دارد عدالت را

و اگر حکم کنی پس حکم کن میان ایشان با عدالت و خداوند عزوجل دوست دارد عدالت را و خداوند عزوجل دوست دارد عدالت را و خداوند عزوجل دوست دارد عدالت را

و اگر حکم کنی پس حکم کن میان ایشان با عدالت و خداوند عزوجل دوست دارد عدالت را و خداوند عزوجل دوست دارد عدالت را و خداوند عزوجل دوست دارد عدالت را

و اگر حکم کنی پس حکم کن میان ایشان با عدالت و خداوند عزوجل دوست دارد عدالت را و خداوند عزوجل دوست دارد عدالت را و خداوند عزوجل دوست دارد عدالت را

و اگر حکم کنی پس حکم کن میان ایشان با عدالت و خداوند عزوجل دوست دارد عدالت را و خداوند عزوجل دوست دارد عدالت را و خداوند عزوجل دوست دارد عدالت را

و اگر حکم کنی پس حکم کن میان ایشان با عدالت و خداوند عزوجل دوست دارد عدالت را و خداوند عزوجل دوست دارد عدالت را و خداوند عزوجل دوست دارد عدالت را

و اگر حکم کنی پس حکم کن میان ایشان با عدالت و خداوند عزوجل دوست دارد عدالت را و خداوند عزوجل دوست دارد عدالت را و خداوند عزوجل دوست دارد عدالت را







































وَنُطْعَمُ أَنْ يَخْلُصَ شَبَابُ مَعِ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ مَا كَانَتْ لَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا لَجَنَتِ نَجْرِي مِنْ حَقِّهَا الْأَخْرَ

وہاں لاکھ طالع پڑھ کر دیکھو کہ اس پروردگار کا اور کدو کا شایع ہونے کا  
وہاں لاکھ طالع پڑھ کر دیکھو کہ اس پروردگار کا اور کدو کا شایع ہونے کا

خَلَّيْنِ قِيَامًا وَذَلَّ جَزَاءُ الْحُسَيْنَيْنِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَابَيْتُنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْحَجِيمِ

جائید باشند و آن دینیت جزا سے نیکو کاران  
جائید باشند و آن دینیت جزا سے نیکو کاران

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَكُمْ مَوَاصِيَتٌ مَّا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْعَاقِلِينَ

اے مومنان! حرام کہید  
اے مومنان! حرام کہید

وَكُلُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ حَلَالًا طَيِّبًا وَانْقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ لَكُمْ أَجَلٌ مُلْكُ اللَّهِ

اور کھاؤ اور پیو سے کدیا تمکو اللہ نے حلال پاکیزہ اور دوزد اللہ سے وہ جو تم ساتھ اہل ایمان مانی والی ہو  
اور کھاؤ اور پیو سے کدیا تمکو اللہ نے حلال پاکیزہ اور دوزد اللہ سے وہ جو تم ساتھ اہل ایمان مانی والی ہو

وَاللَّهُ فِي آيَاتِهِ لَآيَاتٌ وَلَكِنْ يُؤْخَذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْإِيمَانَ فَكَفَّارَتُهُ أَطْعَمُ

بھکان اور سوگند خان خود لیکن پیگند و شمارا  
بھکان اور سوگند خان خود لیکن پیگند و شمارا

عَشْرَةَ مَسَلِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا نَطْعَمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كَسْوَتَهُمْ أَوْ خَيْرٌ مِنْ رِزْقِكُمْ فَسَنُكْفِي

اے درویش را از میانہ کہ آغز میدہید  
اے درویش را از میانہ کہ آغز میدہید

مَجْدُ فَصِيحًا تَلْثًا تَامًا ذَلِكَ كَفَّارَةُ آيَاتِنَا لَكُمْ أَجَلٌ مُلْكُ اللَّهِ

تایید بندہ پس روزہ دار و غیر روزہ این کفارت سوگند نامی شاست  
تایید بندہ پس روزہ دار و غیر روزہ این کفارت سوگند نامی شاست

وہاں لاکھ طالع پڑھ کر دیکھو کہ اس پروردگار کا اور کدو کا شایع ہونے کا  
وہاں لاکھ طالع پڑھ کر دیکھو کہ اس پروردگار کا اور کدو کا شایع ہونے کا



سُبْحَانَ اللَّهِ لَكَ أَمْتُهُ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ مَا كُنَّا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ وَمَا يُسِرُّ

أَصَابُوا إِذَا رَجَعُوا مِنَ الشَّيْطَانِ وَاجْتَنِبُوا لَعَلَّكُمْ تَقْلِقُونَ

يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۚ يُصَلِّكُمْ عَنْ ذِكْرِ

اللَّهُ وَعَزَّ الصَّلَاةُ فَهَلْ أَنْتُمْ مُتَّقُونَ وَاطِيعُونَ لِلَّهِ وَاطِيعُونَ لِلرَّسُولِ وَاحْذَرُوا فِتْنَةَ

تو بیتم و اعلیٰ ان علی رسولنا الکیف المیزن لیسر علی الذین اقلوا و علوا الصلحی رحنا

**وہی طعم ادا مانگو و امنی و عمو صحت تم انکو و امواتم لقو و احسنوا لله**

در اینجا خورده اند بر اینها حرام چون پر سبز کنند از شرک دگر دیدند و گردن کمرائی ننموده پس هر سبز ند و کار اسے نیک کنند ر خدا

دوست پیدا رو نیکیو کارنا اسکے کردہ موثران برائے بیاد شکارا طے کیجئے۔ از شکار کہ میرسد آن دستہا کے شکار

سوانح عالم دین، ج ۱، حالات بیت سید و خاندان نبوت، زمین باب خداوند عالم، ج ۱، فرستادہ کتب، علی الدین، سنہ ۱۳۸۵

[illegible]



وَرَامَحُ لَعَنَهُ اللَّهُ مِنْ جُنَاحٍ بِالْغَيْبِ فَمَنْ أَعْتَمَلَ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابُ أَلِيمٌ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

ویرائی نما تابید خدا سے لعن کر دوسویں مرتبہ اور بناوید پس ہرگز نہ دگر در بعد ازین پس مرا بہت قابل و ذاک مرئیت کی کردہ  
ویرائی نما تابید خدا سے لعن کر دوسویں مرتبہ اور بناوید پس ہرگز نہ دگر در بعد ازین پس مرا بہت قابل و ذاک مرئیت کی کردہ

مَنْ أَكْتَفَلَ الصَّيْدَ وَاللَّحْمَ وَمَنْ قَتَلَ مَتَعًا لِحَرْبٍ أَوْ قَتَلَ مِنَ النِّعَمِ حِمْلًا

موشان کشید صید را حلالا شایا حرام بت یا شید و گرفتہ از شایا دیدہ و دستہ ہیں یاد ہست چو آنکہ کشتہ ہست از فدا و اولی چو بانی  
سلمان کشید صید را حرام ہست یا شید ہرگز کشتہ و را شایا بعد از آنکہ کشتہ ہست از شایا دیدہ و دستہ ہیں یاد ہست چو آنکہ کشتہ ہست از فدا و اولی چو بانی

بِهِ ذَوَا عِلٍّ صَنَعَهُ هَذَا بِلُغَةِ الْعَمَةِ أَوْ كَفَّارَةً طَعَامَ مُسْلِمِينَ أَوْ عَذَابًا لِلْحَصْبَاءِ الْمَذْمُومَةِ

ان دو خداوند صل بنما را کہ فرمودہ ہست یا شید ہرگز کشتہ و را شایا بعد از آنکہ کشتہ ہست از شایا دیدہ و دستہ ہیں یاد ہست چو آنکہ کشتہ ہست از فدا و اولی چو بانی  
بن دو صاحب حالت بنما ہست ان صاحب کفران صید کہ یا ان جزا کے کفارت طعام فقیہان یا برابر ان از روزہ تا بچند

وَاللَّهُ عَفَا اللَّهُ عَنْ سَلَفٍ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ

وہاں کار خود عفا کردہ ہست از سلف و ہرگز از گرد و پس انتقام کشتہ و را شایا بعد از آنکہ کشتہ ہست از شایا دیدہ و دستہ ہیں یاد ہست چو آنکہ کشتہ ہست از فدا و اولی چو بانی  
خود را از خود عفا کردہ ہست از سلف و ہرگز از گرد و پس انتقام کشتہ و را شایا بعد از آنکہ کشتہ ہست از شایا دیدہ و دستہ ہیں یاد ہست چو آنکہ کشتہ ہست از فدا و اولی چو بانی

صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاءٌ لَكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ وَحَرَّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدَ الْبَرِّ مَا دُمَّ حَرَامًا وَاتَّقُوا اللَّهَ

نکار دریا و خوردن ان از جہت دفع شایا ہست یا شید ہرگز کشتہ و را شایا بعد از آنکہ کشتہ ہست از شایا دیدہ و دستہ ہیں یاد ہست چو آنکہ کشتہ ہست از فدا و اولی چو بانی  
نکار دریا و خوردن ان از جہت دفع شایا ہست یا شید ہرگز کشتہ و را شایا بعد از آنکہ کشتہ ہست از شایا دیدہ و دستہ ہیں یاد ہست چو آنکہ کشتہ ہست از فدا و اولی چو بانی

اللَّهُ أَلَيْسَ بِحَشْرٍ مَنْ جَعَلَ اللَّهُ الْعَمَةَ الْبَيْتَ لَكُمْ أَمْ قِيلَ لِلنَّاسِ الشُّهُرُ كَرَامٌ وَلَمْ يَكُنْ

خداوند کی بوسی او حشر کردہ خوبیدند گردانید غلے کہید را کہ خاند محترم بہت سبب سبب بکار و ان حرام و قربانی را و  
کہ بوسی وے حشر کردہ خوبیدند گردانید غلے کہید را کہ خاند محترم بہت سبب سبب بکار و ان حرام و قربانی را و

الْقَالِدُ ذَاكَ لَعَلَّكُمْ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

خداوند و را نیز از کشتہ ہست یا شید ہرگز کشتہ و را شایا بعد از آنکہ کشتہ ہست از شایا دیدہ و دستہ ہیں یاد ہست چو آنکہ کشتہ ہست از فدا و اولی چو بانی  
خداوند و را نیز از کشتہ ہست یا شید ہرگز کشتہ و را شایا بعد از آنکہ کشتہ ہست از شایا دیدہ و دستہ ہیں یاد ہست چو آنکہ کشتہ ہست از فدا و اولی چو بانی

ویرائی نما تابید خدا سے لعن کر دوسویں مرتبہ اور بناوید پس ہرگز نہ دگر در بعد ازین پس مرا بہت قابل و ذاک مرئیت کی کردہ  
ویرائی نما تابید خدا سے لعن کر دوسویں مرتبہ اور بناوید پس ہرگز نہ دگر در بعد ازین پس مرا بہت قابل و ذاک مرئیت کی کردہ

ویرائی نما تابید خدا سے لعن کر دوسویں مرتبہ اور بناوید پس ہرگز نہ دگر در بعد ازین پس مرا بہت قابل و ذاک مرئیت کی کردہ  
ویرائی نما تابید خدا سے لعن کر دوسویں مرتبہ اور بناوید پس ہرگز نہ دگر در بعد ازین پس مرا بہت قابل و ذاک مرئیت کی کردہ



اعلموا ان الله شديد العقاب ان الله غفور رحيم ما على الرسول الا البلاء والله يعلم ما

Handwritten manuscript page from the "Majma' al-Bihar" (The Collection of Seas), featuring dense Persian calligraphy in Nasta'liq script. The text is arranged in multiple columns, with some sections enclosed in decorative borders. A prominent heading or title is visible at the top center, likely identifying the specific treatise or chapter being discussed. The ink is dark, and the paper shows signs of age and wear.

يُبدون وما تلقون ۝ قل لا يستوي الخبيث والطيب ولو أعجبك كثرة الخبيث فاتقوا الله ۝

ہنس کر ارمیہ کہند: اپنے بھائی سے کہند: جو اسے محمد پرست پلید و پاک اور اگرچہ درگج آردۃ السبھاری پلید پس بترید از خدا  
 نثار کرتے جو م اور جو چاہائے ہو کہ نہیں برابر ہوتا نثار اور پاک اور اگرچہ قرص مکی تجھ کو ہیبت نثار کے پس خود اس سے  
 غلامین کو گئے اور جو چاہا ترکہ برابر نہیں گندا اور پاک اگرچہ تجھ کو خوش ملی گندی کے ہیبت سوز دست رہا نہ گند

یَا اُولَیِّ الْاَلْبَابِ عَلَیْكُمْ تَفْهُمٌ ۚ لَیْسَ خَشَاةُ الْاَلْبَابِ اَشَدَّ شَرًّا ۚ اِنْ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۚ

سے خدا و ملائکہ خدا کا پیغام لے کر آئے ہیں۔ ان کے پیغام میں ہے کہ اگر تم لوگ اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی کرو گے تو میں تم کو دلوں میں جنت عظیم اور اللہ کی رحمت بے پناہ عطا کروں گا۔

وَالنَّبِيُّ إِذَا جَاءَ يُنْزِلُ الْقُرْآنَ فَذُرْنِي وَارْتَدِ عَٰفَا اللَّهُ عَنْهَا وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ قَدْ سَأَلَهَا

اگر مصلحت پیدا آید، وقتان البتہ جاری رہیں گے، مگر ان کے ساتھ ساتھ سوالات و جوابات بھی جاری رہیں گے۔  
 قرآن خاصہ کیا ہے، اور اس کی تعلیم کی ضرورت کیسی ہے، اس کے بارے میں سوچنا چاہیے۔

اگر بوجہ سے ہو کہ قرآن اتر جائے تو کہے باور میں کے  
اسد شہادت سے اور اللہ کی ہے اور اسد شہادت سے کہ لا یرسی بائیں پر ہر جگہ میں

وَمِنْ قَبْلِكَ أَخْطَأَ الْفَرِثَنَ مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَیْنِ يَدَيْهِ أَوَّلَ آيَةٍ وَأَوَّلَ آيَةٍ

تقریباً بیست و نه سال است که این عالم کائنات  
در پیش از ما در گذشتند و اینها همه  
در یک لحظه بر سر سوزن گردیدند

تقریباً بیست و نه سال است که این عالم کائنات  
در پیش از ما در گذشتند و اینها همه  
در یک لحظه بر سر سوزن گردیدند

ان کے لئے پہلے ہر سویرے ان سے منگو کے لئے تین تیرا یا اسی کے بجائے اردن اردن اردن اردن

تسود و لیکن نہا نگر و چند برس بافتد  
بر خدا دروستی دا و بسیار از انہما درستی یافتد  
بر خدا سے بندہ و بسیار از انہما درستی یافتد  
و رفیع

اور لیکن وہ لوگ کلاوی میں اپنے وقت میں ابجد کے چھوٹے اور بہت اچھے ہیں اور  
اسی اور لیکن لافز اپنے ہیں ابجد جو ابجد اور ان میں بہتوں کو عقل نہیں ملتی اور

فایده اینست که بیاشید بوسه این زهره فرستاد. است خدا و بوسه رسول گویند بس است اما این یافته ایم بران

کے لئے تو وہ ہیں ان کے لئے کہ اگر تارقی ہی اللہ سے اور طرف رسول کی کہتی ہیں کہ تارقی ہی ہو جو کہ کہ باقی ہی ہستی اور اس کی

ابو نعیم

بزرگوار بود و می خواست گفتند که باور نیست و از او جدا گشتند و چندی و چندی ساله که از آن پیش ساخته ای که از او جدا گشتند و می گفتند او نیست و می گفتند



اَلَمْ نَاوُلْكُمْ اَنْ يَكُوْنُ شِئًا لَا يُجَادِلُكُمْ فِي دِيْنِكُمْ

پس اگر شما صلح کردید و شراط معرفت بجای آوردید مخالفت می افشانید پس بدان ایها که دانند چیز را و شراط درست می یافتند شریک اسی کرده مومنان بدان خود را و اگر چه بودند بدان ایها که دانند

فَنَفْسُكُمْ اَنْ يَكُوْنُ مِثْلَ دَارِكٍ لَا يَكُوْنُ مِثْلَ دَارِكٍ

نفس شما را ضرر نرسد شما را بپیرایه ای که گواه شد چون شما را بپیرایه ای که گواه شد

تَعْمَلُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْهَبُوا إِلَى الْيَمِينِ

عمل میکردید ای ایمان والو اگر چه در میان انصاف شهادت در میان انصاف شهادت

اَلَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَمْسُكُوا بِالْاَيْمَانِ سَوَاءٌ مِّنْكُمْ

و کس اند که صاحب عدالت باشند از شما و اگر چه در میان انصاف شهادت در میان انصاف شهادت

اَلَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَمْسُكُوا بِالْاَيْمَانِ سَوَاءٌ مِّنْكُمْ

و کس اند که صاحب عدالت باشند از شما و اگر چه در میان انصاف شهادت در میان انصاف شهادت

اَلَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَمْسُكُوا بِالْاَيْمَانِ سَوَاءٌ مِّنْكُمْ

و کس اند که صاحب عدالت باشند از شما و اگر چه در میان انصاف شهادت در میان انصاف شهادت

اَلَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَمْسُكُوا بِالْاَيْمَانِ سَوَاءٌ مِّنْكُمْ

و کس اند که صاحب عدالت باشند از شما و اگر چه در میان انصاف شهادت در میان انصاف شهادت

اَلَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَمْسُكُوا بِالْاَيْمَانِ سَوَاءٌ مِّنْكُمْ

و اگر چه در میان انصاف شهادت در میان انصاف شهادت

و اگر چه در میان انصاف شهادت در میان انصاف شهادت











قَالَ اللَّهُ يَعْسَى ابْنُ قَيْمٍ أَنْتَ قَوْلُ النَّاسِ يَخْلُونِي أُمِّي الْهَيْمَنُ مَزْدُونُ اللَّهِ قَالَ

گفت خداے ایسے پسر مریم آیا تو گفتے مردانرا کہ بگریہ مرا و مادر مرا دو خداے از غیر خداے گفت

گوید خداے اے عیسیٰ پر مرم اُنا تو مفتی بردمان کہ خدا گیرید مرا و مادر مرا بجز الله تعالیٰ و ما گفت

کہا اے ایسے بیٹے مریم کے کیا تو نے کہا تھا لوگوں کو کہ دو جگو اور ان میر کی دو مجبور سے اللہ سے کہے گا

کہا کہ اس سے پہلے تو نے کہا لوگوں کو کہ نواز جھکو اور میرے ماکو دو معبود سوائے اللہ کے کہا

سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقِّكَ أَزُكِّنْتُ فَلَنْتُ فَقَدْ عَلِمْتُ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ

جایگیت بر تاناید مرا آنکه بجوم آنچه میت مرا سزاوار اگر بودم که بفهمی پس در سنجید خود دانسته که از او آید یا بخود در ذات و دنیا

جائے یاد سے کم تر اس قدر مراد کہ مجموعہ پنج لایق من نیست اگر گفتہ باغم این قول پس تو از نادانانہ یہاں لے آجہ در محبت و دل

یہ کہ جسکو میں ہے واسطے میرے یہ کہ ہون میں وہ چیز کہ نہیں واسطے میرے حق اگر میں نے کہا ہو گا یہ انکو پس تحقیق جانتا ہو گا تو اسکو جانتا ہی ہو گا

لوہار ہے جسکو مبین بنانا کہ کیوں وہ جھکے مبین پہنچا اگر میں نے یہ کہا ہوگا تو جھکو معلوم ہوگا تو جانتا ہے جو میرے بے مین ہے اور میں

ما في فسادك انت عام الغيوب ما قلت لهم اما امرتني به ان اعبدوا الله ربكم و

[illegible]

دو گھنٹے پہلے کے یہ خط تھے۔ دوسرے جاننے والے سے غدار کا کہنا تھا کہ وہ ایک گھنٹہ پہلے کے خط لکھ کر آیا ہے۔

ہو سکتے ہیں۔ اس لیے کہ اگرچہ یہ سب کچھ ایک ہی چیز ہے، لیکن اس کی شکل و صورت مختلف ہو سکتی ہے۔

یہ ہیں جو کہ اللہ کے رسول کے ساتھ ہیں اور اللہ کے ساتھ ہیں

کنت علیهم حمیداً ما دمت بهم فلما توفیت کنت نزل فی علیهم وانشاء علی کتبی

بودم بر اینها نگاه ماکه بودم در میان این پس اینکام که دارم می توانم بر اینها نگاه ماکه بودم بر اینها

عالمی ادارہ صحت کی طرف سے جاری کی گئی ہے۔

من ان سے عدم دار بنا جسک ان میں برابر مسدود ہے محمد مراد

وہاں سے ایک اور جگہ پر جا کر دیکھا تو وہاں بھی ایک بڑی سی گلی تھی جس کے دونوں طرف کھیتیں تھیں۔

اگر عذاب کنی اینها پس جستی اینها نه گناه نوازده اگر مایه زنی اینها پس بدستگاه نوزده غایب می کار جوان و مستور شود و گناه

اگر خداوند دینداران را از دنیا بگذرانے تو اندک که سزاوارش از انراست که تو

۱۰ غلاموں کو لگانا انکو سیر بخشنے، وہ بندے ترکے میں اور اگر بخشنے تو ان کو کبیر بخشنے تو سب سے غلام حکم و امان کے ساتھ

اگر نہ ان کو عذاب کسے تو وہ ہند سے فرستے اور اگر مذکورہ معاف کرے تو اسے سے زر و دست مکر - ۱۲۵

١٠٩

وَمِنْ نَفْعِ الصَّدَقَاتِ أَنْ يَصِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ جَنَّتِ الْجَنَّةِ مِنَ الْجَنَّةِ خَلْدٌ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ

دریست که نفع کند در آن ریهست گویند و این را بهیستی ایشان است که نژادش در دستها نمود در آن جویها  
 عادیان آغوشه خرسند و شد خدا

ان ہے کہ فائدہ دیو کا بھون کو سچا ان کا واسطہ ان کے بھتیجین میں چلے میں سچے ان کے سے نہیں ہمیشہ رہیں گے سچا ان کے ہمیشہ اس پر اورد

نہ ہے کہ کام آدے کا سون کو      ان کا چہرہ انکو میں باغ جیکے      بچے بیتے میں      نہیں رہا کہ ان میں ہمیشہ اللہ رائے ہوا

در اینها و اینها خوشتر و خند از او نیست رستمی بزرگ مرقد ارامت باوشای اساجا و زمین او ایچ در اینهاست و او بهر چه چیز تواناست

۲۱ انسان و در مشهور و سید مرتضی ان از خدا اجابت رستگاری بزرگ خداست او شای استعانتها و زمین و آنچه در آنهاست و او سر همه چیز توانا است

نئے اور رخی ہوئے وہ اُس سے یہ ہے مراد پانابڑا واسطے اللہ کے ہے ماضی آسمانوں کے اور زمین کے اور جگہ جگہ کے اور وہ اور سر کے

۷۷ سے ادارہ راضی ہوئے، اس سے پہلے ہے، جسے مراد نے اللہ کو سلطنت سے استعفاء دینے کے اور جو ان کے چاہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

\_\_\_\_\_

مسئلہ سترم کو یہ دعا سے اعلیٰ روز قیامت نعمتیں خود عین علیہ اسلام راہ و ہدایت ان سوال کنندہ خود را بنائے گئے ہیں۔ بہت تاکید و برائیے قطع بندھنے کے باعث وجہ ۱۴۰۳ھ میں اس مسئلہ پر کتاب لکھنے کے لیے براہ راست بروم سے ملنا ۱۱۱۱

مَنْزِلُ

14  
8

۲۹



سُورَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَخَمْسَةَ وِسْتَوَاثِیْنَ

بسم اللہ تعالیٰ جو پندرہ ہزار  
بسم اللہ تعالیٰ جو پندرہ ہزار  
شرح کرتا ہوں میں سب سے نام اللہ تعالیٰ کی شہادت پر  
شرح اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ النُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

ہم سب ستائیں مہربان خداوندی کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
ستائیں اُن خداوندی کہ آفرید آسمان و زمین و پیدا کر دیا  
سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے پیدا کیا آسمان کو اور زمین کو اور پیدا کیا  
سب تعریف اللہ کو جس نے بنائے آسمان و زمین اور پھیرایا اندھیرا اور اوجالا پھر یہ مسک

بِرَبِّهِمْ یَعْلَمُوْنَ هُوَ الَّذِیْ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ وَیَخْتَارُ اِذَا یَقْرَأُ تَرَ النُّوْرَ ثُمَّ اِذَا یَقْرَأُ تَرَ النُّوْرَ ثُمَّ اِذَا یَقْرَأُ تَرَ النُّوْرَ

ان پروردگار خود دینی گردانے کا خداوندی کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
پا پروردگار تو میں برابر کیلئے ہر ایک دوست اللہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
ساتھ پروردگار کیلئے ہر ایک دوست اللہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
پسے رب کی ساتھ کیلئے ہر ایک دوست اللہ باریک بینی سے پیدا کر دیا

تَنۢزِلُ السَّمَاءِ مَآءً فَتُخْرِجُ النَّوۡتَ وَیَخۡلُقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَیَخۡلُقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَیَخۡلُقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

شک سے آفرید و اوست خدا کے در آسمان و زمین پیدا کر دیا  
شک سے آفرید و اوست خدا کے در آسمان و زمین پیدا کر دیا  
شک سے آفرید و اوست خدا کے در آسمان و زمین پیدا کر دیا  
شک سے آفرید و اوست خدا کے در آسمان و زمین پیدا کر دیا

مِّنۡ اٰیٰتِہٖۤ اَنۡ یَّخۡلُقَ مَا یَشَآءُ وَیَخۡلُقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَیَخۡلُقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَیَخۡلُقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

ایک نشانی از آسمان پروردگار خود گردانے کا خداوندی کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
ایک نشانی از آسمان پروردگار خود گردانے کا خداوندی کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
ایک نشانی از آسمان پروردگار خود گردانے کا خداوندی کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
ایک نشانی از آسمان پروردگار خود گردانے کا خداوندی کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا

اَنۡ یَّخۡلُقَ مَا یَشَآءُ وَیَخۡلُقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَیَخۡلُقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَیَخۡلُقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

ایہا خبرائے آسمان و زمین کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
ایہا خبرائے آسمان و زمین کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
ایہا خبرائے آسمان و زمین کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
ایہا خبرائے آسمان و زمین کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا

مَا لَکُمۡ مِّنۡ اَمۡرٍ اِذَاۤ اُرۡسِلَ السَّامِیۡۃُ عَلَیْہِۤ اَنۡ یَّخۡلُقَ مَا یَشَآءُ وَیَخۡلُقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَیَخۡلُقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

ایہا خبرائے آسمان و زمین کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
ایہا خبرائے آسمان و زمین کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
ایہا خبرائے آسمان و زمین کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
ایہا خبرائے آسمان و زمین کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا

وَاذا سمع  
الانعام  
سُورَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَخَمْسَةَ وِسْتَوَاثِیْنَ  
بسم اللہ تعالیٰ جو پندرہ ہزار  
بسم اللہ تعالیٰ جو پندرہ ہزار  
شرح کرتا ہوں میں سب سے نام اللہ تعالیٰ کی شہادت پر  
شرح اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا  
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ النُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا  
ہم سب ستائیں مہربان خداوندی کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
ستائیں اُن خداوندی کہ آفرید آسمان و زمین و پیدا کر دیا  
سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے پیدا کیا آسمان کو اور زمین کو اور پیدا کیا  
سب تعریف اللہ کو جس نے بنائے آسمان و زمین اور پھیرایا اندھیرا اور اوجالا پھر یہ مسک  
بِرَبِّهِمْ یَعْلَمُوْنَ هُوَ الَّذِیْ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ وَیَخْتَارُ اِذَا یَقْرَأُ تَرَ النُّوْرَ ثُمَّ اِذَا یَقْرَأُ تَرَ النُّوْرَ ثُمَّ اِذَا یَقْرَأُ تَرَ النُّوْرَ  
ان پروردگار خود دینی گردانے کا خداوندی کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
پا پروردگار تو میں برابر کیلئے ہر ایک دوست اللہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
ساتھ پروردگار کیلئے ہر ایک دوست اللہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
پسے رب کی ساتھ کیلئے ہر ایک دوست اللہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
تَنۢزِلُ السَّمَاءِ مَآءً فَتُخْرِجُ النَّوۡتَ وَیَخۡلُقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَیَخۡلُقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَیَخۡلُقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ  
شک سے آفرید و اوست خدا کے در آسمان و زمین پیدا کر دیا  
شک سے آفرید و اوست خدا کے در آسمان و زمین پیدا کر دیا  
شک سے آفرید و اوست خدا کے در آسمان و زمین پیدا کر دیا  
شک سے آفرید و اوست خدا کے در آسمان و زمین پیدا کر دیا  
مِّنۡ اٰیٰتِہٖۤ اَنۡ یَّخۡلُقَ مَا یَشَآءُ وَیَخۡلُقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَیَخۡلُقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَیَخۡلُقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ  
ایک نشانی از آسمان پروردگار خود گردانے کا خداوندی کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
ایک نشانی از آسمان پروردگار خود گردانے کا خداوندی کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
ایک نشانی از آسمان پروردگار خود گردانے کا خداوندی کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
ایک نشانی از آسمان پروردگار خود گردانے کا خداوندی کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
اَنۡ یَّخۡلُقَ مَا یَشَآءُ وَیَخۡلُقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَیَخۡلُقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَیَخۡلُقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ  
ایہا خبرائے آسمان و زمین کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
ایہا خبرائے آسمان و زمین کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
ایہا خبرائے آسمان و زمین کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
ایہا خبرائے آسمان و زمین کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
مَا لَکُمۡ مِّنۡ اَمۡرٍ اِذَاۤ اُرۡسِلَ السَّامِیۡۃُ عَلَیْہِۤ اَنۡ یَّخۡلُقَ مَا یَشَآءُ وَیَخۡلُقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَیَخۡلُقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ  
ایہا خبرائے آسمان و زمین کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
ایہا خبرائے آسمان و زمین کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
ایہا خبرائے آسمان و زمین کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا  
ایہا خبرائے آسمان و زمین کہ باریک بینی سے پیدا کر دیا



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا جَاءْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَالْحَقُّ لَا يَأْتِي الْبَاطِلَ وَمَا نَحْنُ بِمُتَحَدِّثِينَ

ایہا ایمان والو! ہم نے تم کو سچ کی بات اور سچ کی بات نہیں ہٹا سکتی اور ہم نے تم کو سچ کی بات سے متنبہ کیا ہے۔

فَلَسَوْا بِاللَّذِينَ كَفَرُوا أَهْلَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ لَكِبَةٌ

پس یہ کفار کے لئے آگ کی آگ ہے اور ان کے لئے آگ کی آگ ہے اور ان کے لئے آگ کی آگ ہے۔

وَأَنزَلْنَا لَكَ الْقُرْآنَ فَتُحَرِّقُونَ بِهِ كَمَا كُنْتُمْ تُحَرِّقُونَ بِالْأَشْجَارِ

اور ہم نے تم کو قرآن اتار دیا ہے تاکہ تم اس سے آگ کی آگ بنو گے جیسے تم پہلے درختوں سے آگ کی آگ بناتے تھے۔

قَالُوا لَئِنْ لَمْ يَنْزِلْ عَلَيْنَا لَحْدٌ مِّنْ سَمَوَاتِنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ

انہوں نے کہا: اگر آگ ہم پر نہ آئے تو ہم ہار جاتے ہیں۔

لَيْسَ شَيْءٌ مِّنْ أَرْضٍ وَلَا رِجْسٍ مِّنْ مَّاءٍ وَلَا نَجَسٍ مِّنْ دَرَجَةٍ

کچھ چیزیں تو زمین سے ہیں اور کچھ چیزیں تو آسمان سے ہیں اور کچھ چیزیں تو آگ سے ہیں اور کچھ چیزیں تو پانی سے ہیں۔

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلْ لِلَّهِ كُتُبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

آسمانوں اور زمین کی کتابیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ اللَّهَ يَجْعَلُ لَهُمْ مَخْرَجًا

ان لوگوں کو جو اللہ سے ڈرتے ہیں، اللہ ان کے لئے نکل دے گا۔

یہاں پر قرآن مجید کی تفسیر ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو سچ کی بات بتائی ہے۔ ان لوگوں کو جو کفر سے باز رہیں، اللہ ان کے لئے نکل دے گا۔

یہاں پر قرآن مجید کی تفسیر ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو سچ کی بات بتائی ہے۔







الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْكَتَابَ يُعْرَفُونَ إِنَّ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

انکے دویم ایہا کتاب سے شناسا اور پہنچانے والے شناسند ہر ان خود انکے در لیاں فکندہ لغتہا سے خود انکے  
ایشان کتاب دادہ ایم سے شناسند حقیقت ان قول دیا چنانکہ سے شناسند ہر ان خود انکے زبانکار شدہ در حق خویشین  
وہ جو دیئے اپنے انکے کتاب پہنچانے میں انکے جو جیسا پہنچانے میں بیٹوں انہوں کو جنہوں نے تو ٹاویا جانوں اپنی کو  
جگو پہنچے دی ہے اوکو پہنچانے میں جیسے اپنے بیٹوں کو جنہوں نے اسے اپنی جان

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ وَمَنْ ظَلَمَ مِمَّنْ فَاتَىٰ عَلَىٰ اللَّهِ كَذِبًا أُولَٰئِكَ يَلِيقُ بِهِمْ

پس ایہا نہ مگر وہ نہ وکیت تمکار پہ اتران کے کہ بریند بر خدا کے دوئے انکے بدوئے نار و آہنی اور بدستی اور سنگار  
پس ایہا ایمان میں آئے وکیت تمکار پہ اتران کے کہ بریند بر خدا کے دوئے انکے بدوئے نار و آہنی اور بدستی اور سنگار  
پس وہی ہمیں ایمان لائے اور کون ہے بیت ظالم اس شخص سے کہ باذہ لیسے اور پھر کہ جوٹ باجینا و سے ان بیٹوں ایک کو حق نہیں تمکار  
وہی نہیں آئے اور اس سے ظالم کون جو جوٹ باذہ لیسے اور پھر کہ جوٹ باجینا و سے ان بیٹوں ایک کو حق نہیں تمکار

الظَّالِمُونَ وَيَوْمَ تُحْشَرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْفَخُونَ الَّذِينَ يَشْرِكُوا بِاللَّهِ شُرَكَاءَ لَهُمْ

ظالمان ما ویا دکن دوزی را کہ جمع ہم ایہا ہمہ پس کویم شرکان را کہ شرک اور نہ گایند شرکایان نما  
شرکاران ویا دکن آزد کہ حشر ہمہ پس ان کا جمع ہمہ پس شرکان را کہ شرک اور نہ گایند شرکایان نما  
ظالم اور جہنم کو آہنا کرینگے ہمہ پس ان کے ہمہ پس ان کو کون کے جو شرک لائے سے کہاں میں شرک نہادی  
کہ گارٹ اور جہنم ہم جمع کرینگے ان کو ہمہ پس ان کے شرک والوں کو کہاں میں شرک نہادی سے چکا

كَذَّبُوا عَنْ أَنْفُسِهِمْ ثُمَّ كَفَرُوا الْآنَ قَالَ اللَّهُ رَبَّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ أَنْتُمْ كَيْفَ

بودیہ کیا یہاں شرک کیا صید پس نہاد خدا یہاں کہ انکے گویند بخدا سے کہ پروردگار ماہت ماہودیم شرک از دکان بنکر کہ چو نہ  
ظن نہایت بکردید بعد از ان بناد خدا لیاں کہ انکے گویند بخدا سے کہ پروردگار ماہت ماہودیم شرک از دکان بنکر کہ چو نہ  
چے تم دعا کرتے ہیں میں جوگا بہا اوکا کریم کہ کہیں کے تم سے اللہ پروردگار ہر گاہی نہ ہے ہم شرک لائے دیکھ کر  
تم دعا کرتے ہیں میں جوگا بہا اوکا کریم کہ کہیں کے تم سے اللہ پروردگار ہر گاہی نہ ہے ہم شرک لائے دیکھ کر

كَذَّبُوا عَنْ أَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ وَهُمْ يُسْمِعُ الْإِلَٰهَ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِم

بدوئے دشمند بر لغتہا سے خود ہم گشت از ہا کہہ بودہ کہ افرا سیکردہ سولہ و از ہا کہ گشت از ہا کہہ بودہ کہ افرا سیکردہ سولہ  
دوئے لغتہ بر خویشین وگم گشت از ہا کہہ بودہ کہ افرا سیکردہ سولہ و از ہا کہ گشت از ہا کہہ بودہ کہ افرا سیکردہ سولہ  
جوٹ بولا اور ہوں نے اور جانوں اپنی کے اور کہو یا کیا دوسری جوٹ باذہ لیسے اور بعض اہمیں سے وہ کہ کان دہرا ہے طرف تیری اور کہی میں ہے  
جوٹ بولا اور ہوں نے اور جانوں اپنی کے اور کہو یا کیا دوسری جوٹ باذہ لیسے اور بعض اہمیں سے وہ کہ کان دہرا ہے طرف تیری اور کہی میں ہے

الْكَلْبَةِ أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقُرْآنُ زَيْرٍ وَكُلِّ آيَةٍ لَا يَوْمِنَا إِلَّا حَتَّىٰ آجَاءُ وَلِيٌّ كَرِيمٌ

پریشانہا تا ہم نہ گند آرا دہنا دیم در گشتہا سے ایہا کہانے و اگر پسند ہر مجزہ کہ از خود ہا ایمان یا زندہ بان تا چون بیاید ہو جنگ بگندہ بانو  
پریشانہا تا ہم نہ گند آرا دہنا دیم در گشتہا سے ایہا کہانے و اگر پسند ہر مجزہ کہ از خود ہا ایمان یا زندہ بان تا چون بیاید ہو جنگ بگندہ بانو  
پریشانہا تا ہم نہ گند آرا دہنا دیم در گشتہا سے ایہا کہانے و اگر پسند ہر مجزہ کہ از خود ہا ایمان یا زندہ بان تا چون بیاید ہو جنگ بگندہ بانو

يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ وَهُمْ يَبْهَتُونَ عَنْهُ وَيَنْوَعُونَ عَنْهُ

گویند انکے کافر شدہ نیست این گرافتہا پیشینان مشرکے و ایہا بازمیدارند مردمان را از خود و دو میثوند از خود  
گویند انکے کافر شدہ نیست این گرافتہا پیشینان مشرکے و ایہا بازمیدارند مردمان را از خود و دو میثوند از خود  
پسے میں وہ لوگ جو کافر ہوئے ہیں یہ کہ کہانیاں پہلوں کے اللہ معنی ہی کرتے ہیں اس سے اور دوسری معنی ہیں اس سے  
کہنے میں وہ لوگ جو کافر ہوئے ہیں یہ کہ کہانیاں پہلوں کے اللہ معنی ہی کرتے ہیں اس سے اور دوسری معنی ہیں اس سے

وقولهم

لنجد

لنجد

وہ کہنے میں وہ لوگ جو کافر ہوئے ہیں یہ کہ کہانیاں پہلوں کے اللہ معنی ہی کرتے ہیں اس سے اور دوسری معنی ہیں اس سے  
وہ کہنے میں وہ لوگ جو کافر ہوئے ہیں یہ کہ کہانیاں پہلوں کے اللہ معنی ہی کرتے ہیں اس سے اور دوسری معنی ہیں اس سے  
وہ کہنے میں وہ لوگ جو کافر ہوئے ہیں یہ کہ کہانیاں پہلوں کے اللہ معنی ہی کرتے ہیں اس سے اور دوسری معنی ہیں اس سے

یہاں

وہ کہنے میں وہ لوگ جو کافر ہوئے ہیں یہ کہ کہانیاں پہلوں کے اللہ معنی ہی کرتے ہیں اس سے اور دوسری معنی ہیں اس سے



يَهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَىٰ النَّارِ فَثَقَلَتِ الْيَمِينُ وَذُكِّرُوا

ہلاک ہوتے ہیں مگر انہیں خود مرنا پڑتا ہے اور وہ نہیں سمجھتا ہوں اگر تیری نظر پڑے کہ وہ لوگ جہنم میں داخل ہوئے تو ان کی ہاتھ بھاری ہو جائے گی اور ان کو یاد دلائے جائے گا کہ ان کے لئے جہنم کی سزا ہے اور ان کو یاد دلائے جائے گا کہ ان کے لئے جہنم کی سزا ہے

وَلَا تَكْذِبْ رَايَ رَبِّكَ إِنَّكَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ سُبُلَ بَدَارِهِمْ مَا كَانُوا يَحْفَظُونَ مِنْ قَبْلُ وَكَلَّمَ

اور نہ کہجھٹلانا کہ تیرا رب کا خیال ہے کہ تیرے رب سے پہلے وہ لوگ جو ایمان لائے تھے ان کو یاد دلائے جائے گا کہ ان کے لئے جہنم کی سزا ہے اور ان کو یاد دلائے جائے گا کہ ان کے لئے جہنم کی سزا ہے

رَدُّوَالْعَادُوَالْمَاهُوَالْعَنَةُ وَاللَّهُمَّ لَكِنْ بُولُوكَ وَقَالُوا إِنَّمَا الْحَيَاتِنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ

وہ لوگ جو ایمان لائے تھے ان کو یاد دلائے جائے گا کہ ان کے لئے جہنم کی سزا ہے اور ان کو یاد دلائے جائے گا کہ ان کے لئے جہنم کی سزا ہے

بِمَجْعُوتَيْنِ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَىٰ الرَّهْمِ قَالَ لَيْسَ هَذَا إِلَّا الْحَقُّ قَالَ أَوَلَيْي وَرَبِّي قَالَ فَوَدُّوا

دو چیزوں کے نام سے کہ ان کے لئے جہنم کی سزا ہے اور ان کو یاد دلائے جائے گا کہ ان کے لئے جہنم کی سزا ہے

الْعَذَابَ مَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَالْحَقِّ أَذْهَبَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا

سزا کا عذاب ہے جو ان کے لئے جہنم کی سزا ہے اور ان کو یاد دلائے جائے گا کہ ان کے لئے جہنم کی سزا ہے

يَحْسَبُ تَنَا عَلَىٰ مَا فُطِنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ أَلَسَاءَ مَا يَنْزِلُونَ وَمَا

ان کو یاد دلائے جائے گا کہ ان کے لئے جہنم کی سزا ہے اور ان کو یاد دلائے جائے گا کہ ان کے لئے جہنم کی سزا ہے

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا الْأَعْرَابُ وَلَكِنَّ الْآخِرَةَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

دنیا کی زندگی ہے جو ان کے لئے جہنم کی سزا ہے اور ان کو یاد دلائے جائے گا کہ ان کے لئے جہنم کی سزا ہے

ملاحضات  
اس آیت میں فرمایا کہ اگر تیری نظر پڑے کہ وہ لوگ جہنم میں داخل ہوئے تو ان کی ہاتھ بھاری ہو جائے گی اور ان کو یاد دلائے جائے گا کہ ان کے لئے جہنم کی سزا ہے اور ان کو یاد دلائے جائے گا کہ ان کے لئے جہنم کی سزا ہے







يُجَنَّبُهَا الْأَتْمَارُ وَالْأَنْهَارُ فِي الْكُنُفِ مِنْ شَيْءٍ نَجَسٍ وَلَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْأَنْبِيَاءُ رَدُ الْقَوْمِ مُصَيَّرَاتٍ إِلَىٰ أَدْنَىٰ حَقٍّ وَلَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْأَنْبِيَاءُ رَدُ الْقَوْمِ مُصَيَّرَاتٍ إِلَىٰ أَدْنَىٰ حَقٍّ وَلَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْأَنْبِيَاءُ

بدو بازوئے خود مگر اینها استند مانند شما فرو نگذاستیم در کتاب از چیزے پس بسوے پروردگار خود شمر کرده خواهند شد بدو بازوئی خود مگر ایشان جاعلند مانند شما فرو گذاشت مگر وہ ایم در کتاب میں لوح محفوظ پنج چیز یا بازوئے پروردگار خود شمر کر دے خواهند شد ساترہ بازوئے کے مگر امتیں ہیں مانند تمہارے نہیں کہ کیا سمجھتے پنج کتاب کے کچھ چیزیں ہر طرف پروردگار اپنے کے کچھ کئے جانے اور دو برسے مگر ایک ایک سمت ہی ہماری طرح جوڑے نہیں ہنچنے لگنے میں کوئے چیز دہرے رب کی طرف اٹھتے ہوئے اور

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا هُمْ وَآبَاؤُهُمْ فِي الظُّلُمَاتِ مِنْ نَشَأِ اللَّهِ يُضِلُّهُمُ وَلَهُمْ أُولَٰئِكَ صِرَاطٌ

آنانکہ بدو سوے داشتند آیتہائے ما کرانند و گنجانند در تاریکیہائے اندہ بر گراخواہ خدا گمراہ گردانند اور بر گراخواہ بر راد سائیکہ بدو سوے نسبت گردانند آیات ما کرانند و گنجانند در تاریکیہائے اندہ بر گراخواہ خدا گمراہ گردانند اور بر گراخواہ بر راد جن لوگوں سے جھٹلا یاں تھیں ہماری کوئیے میں اور گونے میں پنج اندھیروں کے جسکو چاہتا ہے اللہ گمراہ کرتا ہے اور جسکو چاہتا ہے کہ ایمے اور جسکو اور وہ جو جھٹلاتے ہیں ہماری آیتیں پھرتے اور گونے میں اندھیروں میں جسکو چاہتا ہے اللہ گمراہ کرے اور جسکو چاہے والدے سیدے

مُسْتَقِيمٍ قُلْ رَأَيْتُمْ إِنْ أَنْتُمْ عَذَابَ اللَّهِ أَتَيْتُمْ أَوَّلَتْهُ السَّاعَةُ أَغِيرَ اللَّهُ تَدْعُونَ إِنْ

راست کہو کہ چہ سے پیدہ تھا اگر بیاہر شما عذاب خدا بیاہر شما قیامت آیا غیر خدا یا بخوانید اگر راست گردانند من ہو آیا دیدہ اگر بیاہر شما عذاب خدا بیاہر شما قیامت آیا غیر خدا نفع سے لے کنند اگر سیدہ کے کہو کہ دیکھا ہے ہنچے آیتیں اگر آوی تمہارے پاس عذاب اللہ آیا دے تمکو قیامت کیا غیر خدا کے کو بکار دے اگر راہ پر و تو کہہ دیجو تو اگر آوے تم پر عذاب اللہ یا آوے تم قیامت کیا اللہ کے سوا کسیکو بکار دے گا تو

كُنْتُمْ صَادِقِينَ بَلْ آيَاتُهُ تَدْعُو فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشِيرُونَ

مسند شما راست گویان بلکہ اورا بخوانید پس مہر یا بیرون بخوانید اورا اگر خواہد و فراموش کنید بخیر یا ماحد ایلا راست گو ہر شید نہ بلکہ خاص خطاب اور عامی کہند پس دفع میکند آنچه دعا میکنند برای انہوں انہوں فراموش میکنند یا اگر انہوں فراموش ہوئے ہجے بلکہ اوسیکو بکار دے پس کہول دیکھا جو کہہ گئے ہر طرف اوسکے کو چاہے اور ہول جاوے جو کہہ کر کے تم سے ہو بلکہ اوسیکو بکار دے ہر کہول دتا ہے سیر بارتے ہے اگر چاہتا ہے اور ہول جاتے ہو جسکو شہر کہہ کرتے ہی

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ آلِهِمُ مِنْ قَبْلِكَ فَخَذُوا مِنْهُمْ بِالْأَسَاءِ وَالْأَضْرَاءِ لَعْنَهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

و یہ تحقیق کہ دوستادیم رسولان کو آئیں آؤ کہ پس فراموشیہ انہوں سمجھتے و بیاری تا باند کہ اینہا را مسمی کنند پس چو وہ اینہا دوستادیم آوے انسان پیش از تو خدا پس از تو کہیم اینہا را بکل حیثیت و بیاوی تاوارے کنند پس چو انہوں تحقیق پہنچانے طرف مشن کے بلکہ کہتے ہیں ہمیں بلکہ انہوں سنا مفر کے اور مرض کے تو وہ عاجزے کوئی پس یوں نہ اور چنے رسول پہنچتے بہت مشن رہتے ہیں یہ انکو پڑا سمجھتے ہیں اور تکلیف میں شاید وہ گردا وین بہ کیوں نہ

أَذْجَاءَهُمْ بِأَسْنَانٍ تَضَرَّعُوا وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فَلَمَّا

افترقا کہ اینہا عذاب تا رہی کہ نہ بدین سخت نہ ہو دہا کہ اینہا را سنا سنا جان آجہ بودند کہ سے گردانیں انہوں را زادی گردند و قسید آمد بایشان عذاب را لیکن سخت نہ دل انسان درایت اور در نظر ایشان شیطان آجہ سیکردند پس چون جوقت آیا دھے پاس عذاب ہمارا عاجزے کے لیکن سخت ہو گئے دل انکے اندر زینت ہی اٹھے انکے شیطان سے جو کہہ سے کرتے پس جب جب پہنچاوت بر عذاب ہمارا گردا وے ہوتے اور لیکن سخت ہو گئے دل انکے اور انکو بھلے دیکھائے شیطان نے جو کام کر رہے تھے ہر جب

نَسُوا مَاذُكَّرُوا بِهِ فَتَحْنَأْ عَلَيْهِمْ أَبْوَابُ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فُزِعُوا مِنْهَا أُوتُوا

کہ فراموش کر دند کہ پندہ دار و دہان تا دیم بر اینہا در اسے ہمہ چیزیں تا در قید شاد شدند تا کہ اینہا را دہا گردند فراموش کر دند آجہ پندہ دار و دہان تا دیم بر اینہا در اسے ہمہ چیزیں تا در قید شاد شدند تا کہ اینہا را دہا گردند بہوں کے جو نصیحت کی گئی تھی ساتھ اوسکے کہول سے چنے او ہمارے دروازے پر پہنچے ہر ایک کو جب خوش ہوئی ساتھ اس نے کہہ گئے تھے کہ یہول کی جو نصیحت تھی انکو کہول سے چنے ان پر دروازے ہر چیز کے پہنچانک کہ جب خوش ہوئے ہاتھ ہوئے چیز سے

وَلَا تُفْسِدُوا  
الانعام  
165  
يُجَنَّبُهَا الْأَتْمَارُ وَالْأَنْهَارُ فِي الْكُنُفِ مِنْ شَيْءٍ نَجَسٍ وَلَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْأَنْبِيَاءُ رَدُ الْقَوْمِ مُصَيَّرَاتٍ إِلَىٰ أَدْنَىٰ حَقٍّ وَلَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْأَنْبِيَاءُ رَدُ الْقَوْمِ مُصَيَّرَاتٍ إِلَىٰ أَدْنَىٰ حَقٍّ وَلَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْأَنْبِيَاءُ  
بدو بازوئے خود مگر اینها استند مانند شما فرو نگذاستیم در کتاب از چیزے پس بسوے پروردگار خود شمر کرده خواهند شد بدو بازوئی خود مگر ایشان جاعلند مانند شما فرو گذاشت مگر وہ ایم در کتاب میں لوح محفوظ پنج چیز یا بازوئے پروردگار خود شمر کر دے خواهند شد ساترہ بازوئے کے مگر امتیں ہیں مانند تمہارے نہیں کہ کیا سمجھتے پنج کتاب کے کچھ چیزیں ہر طرف پروردگار اپنے کے کچھ کئے جانے اور دو برسے مگر ایک ایک سمت ہی ہماری طرح جوڑے نہیں ہنچنے لگنے میں کوئے چیز دہرے رب کی طرف اٹھتے ہوئے اور  
الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا هُمْ وَآبَاؤُهُمْ فِي الظُّلُمَاتِ مِنْ نَشَأِ اللَّهِ يُضِلُّهُمُ وَلَهُمْ أُولَٰئِكَ صِرَاطٌ  
آنانکہ بدو سوے داشتند آیتہائے ما کرانند و گنجانند در تاریکیہائے اندہ بر گراخواہ خدا گمراہ گردانند اور بر گراخواہ بر راد سائیکہ بدو سوے نسبت گردانند آیات ما کرانند و گنجانند در تاریکیہائے اندہ بر گراخواہ خدا گمراہ گردانند اور بر گراخواہ بر راد جن لوگوں سے جھٹلا یاں تھیں ہماری کوئیے میں اور گونے میں پنج اندھیروں کے جسکو چاہتا ہے اللہ گمراہ کرتا ہے اور جسکو چاہتا ہے کہ ایمے اور جسکو اور وہ جو جھٹلاتے ہیں ہماری آیتیں پھرتے اور گونے میں اندھیروں میں جسکو چاہتا ہے اللہ گمراہ کرے اور جسکو چاہے والدے سیدے  
مُسْتَقِيمٍ قُلْ رَأَيْتُمْ إِنْ أَنْتُمْ عَذَابَ اللَّهِ أَتَيْتُمْ أَوَّلَتْهُ السَّاعَةُ أَغِيرَ اللَّهُ تَدْعُونَ إِنْ  
راست کہو کہ چہ سے پیدہ تھا اگر بیاہر شما عذاب خدا بیاہر شما قیامت آیا غیر خدا یا بخوانید اگر راست گردانند من ہو آیا دیدہ اگر بیاہر شما عذاب خدا بیاہر شما قیامت آیا غیر خدا نفع سے لے کنند اگر سیدہ کے کہو کہ دیکھا ہے ہنچے آیتیں اگر آوی تمہارے پاس عذاب اللہ آیا دے تمکو قیامت کیا غیر خدا کے کو بکار دے اگر راہ پر و تو کہہ دیجو تو اگر آوے تم پر عذاب اللہ یا آوے تم قیامت کیا اللہ کے سوا کسیکو بکار دے گا تو  
كُنْتُمْ صَادِقِينَ بَلْ آيَاتُهُ تَدْعُو فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشِيرُونَ  
مسند شما راست گویان بلکہ اورا بخوانید پس مہر یا بیرون بخوانید اورا اگر خواہد و فراموش کنید بخیر یا ماحد ایلا راست گو ہر شید نہ بلکہ خاص خطاب اور عامی کہند پس دفع میکند آنچه دعا میکنند برای انہوں انہوں فراموش میکنند یا اگر انہوں فراموش ہوئے ہجے بلکہ اوسیکو بکار دے پس کہول دیکھا جو کہہ گئے ہر طرف اوسکے کو چاہے اور ہول جاوے جو کہہ کر کے تم سے ہو بلکہ اوسیکو بکار دے ہر کہول دتا ہے سیر بارتے ہے اگر چاہتا ہے اور ہول جاتے ہو جسکو شہر کہہ کرتے ہی  
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ آلِهِمُ مِنْ قَبْلِكَ فَخَذُوا مِنْهُمْ بِالْأَسَاءِ وَالْأَضْرَاءِ لَعْنَهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ  
و یہ تحقیق کہ دوستادیم رسولان کو آئیں آؤ کہ پس فراموشیہ انہوں سمجھتے و بیاری تا باند کہ اینہا را مسمی کنند پس چو وہ اینہا دوستادیم آوے انسان پیش از تو خدا پس از تو کہیم اینہا را بکل حیثیت و بیاوی تاوارے کنند پس چو انہوں تحقیق پہنچانے طرف مشن کے بلکہ کہتے ہیں ہمیں بلکہ انہوں سنا مفر کے اور مرض کے تو وہ عاجزے کوئی پس یوں نہ اور چنے رسول پہنچتے بہت مشن رہتے ہیں یہ انکو پڑا سمجھتے ہیں اور تکلیف میں شاید وہ گردا وین بہ کیوں نہ  
أَذْجَاءَهُمْ بِأَسْنَانٍ تَضَرَّعُوا وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فَلَمَّا  
افترقا کہ اینہا عذاب تا رہی کہ نہ بدین سخت نہ ہو دہا کہ اینہا را سنا سنا جان آجہ بودند کہ سے گردانیں انہوں را زادی گردند و قسید آمد بایشان عذاب را لیکن سخت نہ دل انسان درایت اور در نظر ایشان شیطان آجہ سیکردند پس چون جوقت آیا دھے پاس عذاب ہمارا عاجزے کے لیکن سخت ہو گئے دل انکے اندر زینت ہی اٹھے انکے شیطان سے جو کہہ سے کرتے پس جب جب پہنچاوت بر عذاب ہمارا گردا وے ہوتے اور لیکن سخت ہو گئے دل انکے اور انکو بھلے دیکھائے شیطان نے جو کام کر رہے تھے ہر جب  
نَسُوا مَاذُكَّرُوا بِهِ فَتَحْنَأْ عَلَيْهِمْ أَبْوَابُ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فُزِعُوا مِنْهَا أُوتُوا  
کہ فراموش کر دند کہ پندہ دار و دہان تا دیم بر اینہا در اسے ہمہ چیزیں تا در قید شاد شدند تا کہ اینہا را دہا گردند فراموش کر دند آجہ پندہ دار و دہان تا دیم بر اینہا در اسے ہمہ چیزیں تا در قید شاد شدند تا کہ اینہا را دہا گردند بہوں کے جو نصیحت کی گئی تھی ساتھ اوسکے کہول سے چنے او ہمارے دروازے پر پہنچے ہر ایک کو جب خوش ہوئی ساتھ اس نے کہہ گئے تھے کہ یہول کی جو نصیحت تھی انکو کہول سے چنے ان پر دروازے ہر چیز کے پہنچانک کہ جب خوش ہوئے ہاتھ ہوئے چیز سے







يَسْتَوِ الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ۚ وَإِنَّ زَيْدَ بْنَ عَنَزَةَ لَفِي قَوْمٍ أَلُفٍّ لَهُمُ النَّارُ

آیا برابرست نابینا و بینا آیا کسی که شعله آتش را در پیش رویش می بیند و کسی که آنرا نمی بیند برابرند؟ و آیا زید بن عنزه در میان کافران و منافقین برابر است؟

لَيْسَ لَهُمْ مَزْدُونٌ ۚ وَمَا اسْتَفِيعَ لَهُمْ يَتَّقُونَ ۚ وَلَا تَنْظُرُ إِلَيْهِمْ عَوْرَتُكَ بِالْعَدْوِ

برای آنها مزدور نیست و آنچه از پشت خود برایشان نگاه می کنی (برای فرار از آنها) نیست و تو را نباید از پشت خود به آنها نگاه کنی.

وَالْعَشِيرَةُ يَدُونَ ۚ وَجْهًا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَقْطَعُ

و قبیله ها را در دست خود داری و از حساب آنها چیزی نیست که تو را قطع کند (از حساب خود).

فَتَكُونُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۚ وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مِمَّنْ آتَاهُمُ اللَّهُ

پس شما از ستمگران خواهید بود و بدین گونه ما بعضی را با بعضی امتحان کردیم تا بگویند آیا اینها از آن کسانی هستند که خداوند به آنها نعمت داده است؟

بَيِّنَاتٍ لِّلنَّبِيِّينَ ۚ وَآذِلْجَاءُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنِ اللَّهُ

برای پیغمبران روشنایان و آسان کن برای تو آن کسانی که ایمان آورده اند ای نبی! بگو برای کیست خداوند؟

كُتِبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ ۚ إِنَّهُم مِّنْ عَمَلٍ مُّسْوٍءٍ يَّجْعَلُونَ تَابًا مِّنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَهُ

بر شما بر خود رحمت نوشته شده است و آنرا بهشتی می سازد که بعد از آن است و اصل آن را

فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ الْقِصَّةَ الْأُولَىٰ وَلَقَدْ نَادَيْنَا نوحًا

پس بدین گونه ما به شما می گوئیم و بدین گونه ما به شما می روایت می دهیم قصه اول و ما نوح را ندا دادیم

و

و

Handwritten marginal notes in Urdu script on the left side of the page.

Handwritten marginal notes in Urdu script on the right side of the page.

Handwritten notes at the bottom of the page.



إِنِّي نَهَيْتُ أَرْعَادَ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ قُلْ لَّاتَتَّبِعُوا هَؤُلَاءِ كَمَا قَدْ ضَلَلْتُمْ إِذْ

وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَكَذَّبْتُم بِهِ مَا عِندَكُمْ مَّا تَسْتَعِجُونَ

و با هم از راه بافتگان  
از پیرو در کار خود و پیرو خود اشتیاق و دل در دست نزدیک من بپوشاید  
و با هم از راه بافتگان  
از پیرو در کار خود و پیرو خود اشتیاق و دل در دست نزدیک من بپوشاید

اور تم نے انکو جلا مایہی پس میں جسکی نشان کرتے

بسم الله الرحمن الرحيم و سجد الفاضلین

سادہ اور سبب نہیں حکم      گرد سہمی اللہ کے بیان کرتا ہی حق کو اور وہ اچھا فیصلہ کرتے والا ہے      کہہ      اگر تحقیق میری پاس ہوں وہ جبر کے کتاب گئے ہو  
 حکم کو سکا نہیں      سوا ہی اللہ کے کوئی ہے حق بات اور وہ ہے بہتر      چکا نے والا      تو کہہ      اگر میری پاس ہو جس مسئلہ قابل کرتے ہو

بِقَضَائِهِ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ وَعِنْدَ مَفَاتِحِ الْغَيْبِ يَعْلَمُ مَا أَهْوَى

بان برهنه کار گزارده شده بودی در میان ما و میان شما و خدای و اناربت دست گران و نزد اوست غیب پیدا انداخته  
برهنه افتاده رسانیده شدی کار بین من و میان شما و خدای و اناربت دست گران و نزد اوست غیب پیدا انداخته

اور وہ خوب معلوم ہے بھائی اور شعیبہ اس شخص سے غیب کی انگوٹھا نقد عیسیٰ کی ہے

ويعلم ما في البر والبحر وما تسقط من ورقه العزيز. والحي في ظلمات الأرض. والبر والبحر  
 وما في البر والبحر وما تسقط من ورقه العزيز. والحي في ظلمات الأرض. والبر والبحر

[illegible][illegible]

و نه عقلی که آنکه نوشته شود در کتاب سکارا و است آنقدر دندی که بخواب می برد تمام شب بیدار می ماند و در فرس بر می آید و دستها را  
و عقلی است در کتاب روشن و است آنکه بقیض روح تمام میکند شب بیدار می ماند بچه کسب کردید بر در باز می آید انگیزد تمام

اور یہ کوی خشک کر بیج کن بے بیان کر خواہے اور وہی ہی جو قبض کرتا ہی نکونچ رات کی اور چائنا ہی جو کہ فی موسم بیج دن کی بہر و شبانہی کو  
نہ سونہ دھنن کیلے کتاب میں وہ اور وہی ہی کو نمک و نہ ہی رات کو اور چائنا ہی جو کہ پکے ہو دن کو بہر نمک و شبانہی

فِيهِ لِقَاءُ أَهْلِ مَدِينَةِ مَكِّيٍّ ثُمَّ لَقِيَ بِرَجُلَيْنِ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ يَتْلُمَانِ ۖ وَهُمَا قَاهِرَانِ

در روز تابانم رسانیده شود بجا دعین باز بسوی او باز گشت شامت باز جزو به شمار ایاچہ حق کردہ دوست غائب

امین کردار و دود و شہادہ بہر اشیائے طرف میرے جاؤ گے بہر قادی لافلو جو کرتے تھے اور اشیاء کا علم غالبی

وہاں پہنچے تھوڑی دیر میں بیت ۱۱ ص ۱۱۱ کے انوارِ علمِ غیب ۱۱ ص ۱۱۱ کے پہلے وقت نوم ۱۱

ملیون  
نوع مختلف  
بین ۱۰۰  
مذکر

11



















وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ

وَنُوحًا را هدایت کردیم پیش ازین و از فرزندان او را داود و سلیمان را ایوب و یوسف و موسی و هارون را  
اورنوح کو هدایت کی بنی پهلے اسی اور اولاد کی من سی داود کو اور سلیمان کو اور ایوب کو اور یوسف کو اور موسی کو اور هارون کو  
اور نوح کو هدایت دی بنی ان سب سی پهلے اور اسی کے اولاد میں داود اور سلیمان کو اور ایوب اور یوسف کو اور موسی اور هارون کو

وَالْحَبْرَةَ إِسْمَاعِيلَ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ وَاسْمَاعِيلَ

وہمچنین اسماعیل بنی اسماعیل کو اور زکریا و یحییٰ و عیسیٰ و ایلیاس ہر ایک انصاف کا بیان بود و ہر ایک کو سبیل  
اور اسماعیل بنی اسماعیل کو اور زکریا و یحییٰ و عیسیٰ و ایلیاس ہر ایک انصاف کا بیان بود و ہر ایک کو سبیل  
اور اسماعیل بنی اسماعیل کو اور زکریا و یحییٰ و عیسیٰ و ایلیاس ہر ایک انصاف کا بیان بود و ہر ایک کو سبیل

وَالْيَسَعَ وَيُوشَعَ وَحُوطَ وَكَانَ فَضْلًا عَلَی الْعَالَمِينَ وَمِزَابَانَہُمْ وَذُرِّيَّتَهُمْ وَأَنوَارَهُمْ

و یسوع و یوشع و حوط و کان فضل کا نام اور ان کے اولاد میں یسوع و یوشع و حوط و کان فضل کا نام اور ان کے اولاد میں  
اور یسوع و یوشع و حوط و کان فضل کا نام اور ان کے اولاد میں یسوع و یوشع و حوط و کان فضل کا نام اور ان کے اولاد میں  
اور یسوع و یوشع و حوط و کان فضل کا نام اور ان کے اولاد میں یسوع و یوشع و حوط و کان فضل کا نام اور ان کے اولاد میں

وَلَجَّئِهِمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ لِقَوْمٍ يُحِبُّونَ

اور ہم کو ہدایت کیا اور ان کو سبیل کو ہدایت دی ہم کو سبیل کو ہدایت دی ہم کو سبیل کو ہدایت دی ہم کو سبیل کو ہدایت دی  
اور ہم کو ہدایت کیا اور ان کو سبیل کو ہدایت دی ہم کو سبیل کو ہدایت دی ہم کو سبیل کو ہدایت دی ہم کو سبیل کو ہدایت دی  
اور ہم کو ہدایت کیا اور ان کو سبیل کو ہدایت دی ہم کو سبیل کو ہدایت دی ہم کو سبیل کو ہدایت دی ہم کو سبیل کو ہدایت دی

وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَزَّلْنَا لَهُمُ الْقُرْآنَ وَالحِکْمَ وَالنُّبُوَّةَ

اور اگر شرک کرتے ہوتے تو ان کے اعمال سے ہٹ جاتے اور ان کے اعمال سے ہٹ جاتے اور ان کے اعمال سے ہٹ جاتے اور ان کے اعمال سے ہٹ جاتے  
اور اگر شرک کرتے ہوتے تو ان کے اعمال سے ہٹ جاتے اور ان کے اعمال سے ہٹ جاتے اور ان کے اعمال سے ہٹ جاتے اور ان کے اعمال سے ہٹ جاتے  
اور اگر شرک کرتے ہوتے تو ان کے اعمال سے ہٹ جاتے اور ان کے اعمال سے ہٹ جاتے اور ان کے اعمال سے ہٹ جاتے اور ان کے اعمال سے ہٹ جاتے

فَازِيكْفُرُوا بِمَا هُمْ أَكْفَرُ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا بِكُفْرِينَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ

پس اگر کفر کریں تو ان کو کفر سے زیادہ کفر ہے اور ان کو کفر سے زیادہ کفر ہے اور ان کو کفر سے زیادہ کفر ہے اور ان کو کفر سے زیادہ کفر ہے  
پس اگر کفر کریں تو ان کو کفر سے زیادہ کفر ہے اور ان کو کفر سے زیادہ کفر ہے اور ان کو کفر سے زیادہ کفر ہے اور ان کو کفر سے زیادہ کفر ہے  
پس اگر کفر کریں تو ان کو کفر سے زیادہ کفر ہے اور ان کو کفر سے زیادہ کفر ہے اور ان کو کفر سے زیادہ کفر ہے اور ان کو کفر سے زیادہ کفر ہے

فِيهِمْ أَقْتَدِ قُلْ لَا اسْتَكْبَرُ عَلَيْهٖ إِجْرَ ۖ إِنَّهُ هُوَ الَّذِي يُعَلِّمُ النَّاسَ مَا قَدَرُوا لِلَّهِ

پس ان میں سے کون سا ہے جو کبر کرتا ہے کہ ان کو کبر ہے اور ان کو کبر ہے اور ان کو کبر ہے اور ان کو کبر ہے اور ان کو کبر ہے  
پس ان میں سے کون سا ہے جو کبر کرتا ہے کہ ان کو کبر ہے اور ان کو کبر ہے اور ان کو کبر ہے اور ان کو کبر ہے اور ان کو کبر ہے  
پس ان میں سے کون سا ہے جو کبر کرتا ہے کہ ان کو کبر ہے اور ان کو کبر ہے اور ان کو کبر ہے اور ان کو کبر ہے اور ان کو کبر ہے

وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ  
وَالْحَبْرَةَ إِسْمَاعِيلَ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ وَاسْمَاعِيلَ  
وَالْيَسَعَ وَيُوشَعَ وَحُوطَ وَكَانَ فَضْلًا عَلَی الْعَالَمِينَ وَمِزَابَانَہُمْ وَذُرِّيَّتَهُمْ وَأَنوَارَهُمْ  
وَلَجَّئِهِمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ لِقَوْمٍ يُحِبُّونَ  
وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَزَّلْنَا لَهُمُ الْقُرْآنَ وَالحِکْمَ وَالنُّبُوَّةَ  
فَازِيكْفُرُوا بِمَا هُمْ أَكْفَرُ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا بِكُفْرِينَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ  
فِيهِمْ أَقْتَدِ قُلْ لَا اسْتَكْبَرُ عَلَيْهٖ إِجْرَ ۖ إِنَّهُ هُوَ الَّذِي يُعَلِّمُ النَّاسَ مَا قَدَرُوا لِلَّهِ

مَنْ







اٰیٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْا اٰدَمَ خَقًا مِّنْ طِيْنٍ ۚ وَتَوَكَّلْكُمْ مَّا خَوَّلٰكُمْ وُرَآءَ

اسہا سے اور گون گئے میکروید و بدترینیک اندھیرا سے حساب ہوئے تانہا جہاں فریدہ بودیم تہا اول بار و بدترینیک عین کردہ بودیم تہا اول بار  
تصدیق آیات اور سرکشے سے کردید و گویم ہر آیت نہ بدترینیک تانہا جہاں کو آفریدہ بودیم تہا اول بار و بدترینیک عین کردہ بودیم تہا اول بار  
تانیوں انکے سے تکبر کرتے اور البتہ تحقیق آئے ہم ہاری پاس ایک جیسا پیدا کیا ہو پیلے بار اور چہرہ دیا تھے جو دیا تھانے کو  
آیتوں سے تکبر کرتے تھے اور ہم ہار سے پاس آئے ایک ایک جیسے تھے بنائے تھے پہلے بار اور چہرہ دیا جو تھے اسباب و باہا ہستہ سے

ظُہُورِكُمْ وَمَا نَرٰی مَعَكُمْ شُفَعَاءُ كُمُ الَّذِيْنَ كَفَرْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكَاءُ ۚ قُلْ لَقَدْ قَطَعْنَا بَيْنَكُمْ وَضَلَّ

تہا سے خود دینی پیغم ہانہا شفاعت کنندگان تہا انکا کہ گمان سے بریدہ ایسا و شریعت تہا شریکان خدا اندھیرا آئینہ بریدہ بعد چہرہ  
پشت خویش دینی پیغم ہانہا شفاعت کنندگان تہا انکا کہ گمان سے بریدہ ایسا و شریعت تہا شریکان خدا اندھیرا آئینہ بریدہ بعد چہرہ  
پیغم ہانے کے اور نہیں دیکھتے تھے تہا شفاعت کنندگان تہا انکا کہ گمان سے بریدہ ایسا و شریعت تہا شریکان خدا اندھیرا آئینہ بریدہ بعد چہرہ  
اور ہم دیکھتے نہیں تہا سے ساتھ شفاعت والی حکومت تہا سے کہ گمان ہم میں سا جہا سے ٹوٹ گئے ہم البین اور جائے رہے

عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَرْجُوْنَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْكُوْبِ ۚ وَاللّٰهُ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ

از تہا اپنے بودید کہ گمان می بودید ہر سیکہ خدا آنگا خدہ دانہ و درختہا ست بیرون می آورد زندہ را از مردہ و بیرون می آورد مردہ را از زندہ  
از تہا اپنے گمان سے کردید ہر آیت خدا آنگا خدہ دانہ و درختہا ست بیرون می آورد زندہ را از مردہ و بیرون می آورد مردہ را از زندہ  
تھے جو کہ تھے ہم دعوے کرتے تھے تحقیق اللہ پہاڑ بنوالا ہے و اوزن کا اور گھٹیلوں کا نکالتا ہی زندگی کو مردیے اور نکالتے والا ہے مرد کو زندہ  
جو دعوے ہم کرتے تھے اللہ ہے کہ پہاڑ نکالتا ہے دانہ اور گھٹیلے نکالتا ہے مرد سے زندہ اور نکالتے والا ہے زندگی کو

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَالِقُ الْكُوْبِ ۚ فَالِقُ الْاَصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا ۚ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حِسَابًا ۚ اَذٰلِكَ

انیت تہا خدا سے پس کجا گردانیدہ میوہ شگافندہ صہماست و گردانیدہ شبہ آرام گاہ و آفتاب و ماہ نشاہا سے این کار  
این است خدا پس از کجا گردانیدہ میوہ شگافندہ صہماست و گردانیدہ شبہ آرام گاہ و گردانیدہ آفتاب و ماہ را معیار حساب انیت  
یکہ ہے اللہ پس کہا تھے پیغم ہانے جو پہاڑ تھے والا ہے صبح کا اور کیا ہے رات کو آرام اور سوچ اور چاند کو گردہ ہر خواہے یہ ہے  
یہ ہے اللہ ہر کہان ہر سے جانتے ہو پہاڑ نکالتے والا صبح کے روشنی اور رات بنائے آرام اور سوچ اور چاند حساب یہہ اندانہ

تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيْمِ ۚ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْيَوْمَ لِقَاءَ الْيَوْمِ ۚ اَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاٰدَمَ الْاَوَّلِ ۚ قُلْ قَدْ فَضَّلْنَا

تقدیر خدا غالب و انا دوست آگہ بیا فریدہ براسہ شاستارگان تہا را یا بدینان دربار کیا ہیایان بیان دور یا ہر آئینہ بیان کردیم  
اندازہ غالب علم دالے کا اور وہ ہے جسے کیا ہے واسطے تہا سے نار و کو تو کہ راہ باؤم ساتھ آگے بیچ ہم بیرون جنگل کے اور دریا کے جھن  
رکھا ہے زور اور خردارنے اور اسی نے بنا دیے تھے تہا سے کہ ان سے راہ باؤم بیرون میں جنگل اور دریا کے کون نشانے

اَلَيْسَ لِقَوْمٍ يُعَذِّبُهُمْ ۚ وَهُوَ الَّذِيْ اَنْشَأَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ ۚ قُلْ

انہا ہر اسے گردہ کہ بداندہ دوست آگہ بیا فریدہ شاستارگان ایک پس تہا قرار کا ہست و جاے امانت تحقیق  
تہا ہا ہر اسے گردہ کہ بداندہ دوست آگہ بیا فریدہ شاستارگان ایک پس تہا قرار کا ہست و جاے امانت تحقیق  
تہا بیان واسطے انہوم کے کہ جانتے ہیں اور دہی ہے جسے پیدا کیا تھو جان ایک سے پس واسطے تہا سے جگہ رہنے کے اور جگہ پونی کی تحقیق  
پتے ان لوگوں کو جو جانتے ہیں اور اسی تھو نکالا ایک جان سے ہر کہیں تھو تہا ہے اور کہیں ہر دریا جھے

فَضَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ۚ وَهُوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَخَرَجْنَا مِنْهُ نَبَاتٍ

کہ بیان کردیم نشا تہا ہا ہر اسے گردہ کہ بداندہ دوست آگہ بیا فریدہ شاستارگان ایک پس بیرون اور دہی بیان رستہا ہا  
بعض بیان کردیم نشا تہا ہا ہر اسے گردہ کہ بداندہ دوست آگہ بیا فریدہ شاستارگان ایک پس بیرون اور دہی بیان رستہا ہا  
بیان کہیں جھے نشا بیان واسطے انہوم کے کہ جانتے ہیں اور دہی ہے جسے پیدا کیا تھو جان ایک سے پس واسطے تہا سے جگہ رہنے کے اور جگہ پونی کی تحقیق  
کہوں نشانے پتے اس قوم کو جو جانتے ہیں اور اسی تھو نکالا آسمان سے پاتے ہر نکالی جھے اس سے آگے دالے

از تہا اپنے بودید کہ گمان می بودید ہر سیکہ خدا آنگا خدہ دانہ و درختہا ست بیرون می آورد زندہ را از مردہ و بیرون می آورد مردہ را از زندہ  
از تہا اپنے گمان سے کردید ہر آیت خدا آنگا خدہ دانہ و درختہا ست بیرون می آورد زندہ را از مردہ و بیرون می آورد مردہ را از زندہ  
تھے جو کہ تھے ہم دعوے کرتے تھے تحقیق اللہ پہاڑ بنوالا ہے و اوزن کا اور گھٹیلوں کا نکالتا ہی زندگی کو مردیے اور نکالتے والا ہے مرد کو زندہ  
جو دعوے ہم کرتے تھے اللہ ہے کہ پہاڑ نکالتا ہے دانہ اور گھٹیلے نکالتا ہے مرد سے زندہ اور نکالتے والا ہے زندگی کو

۱۱  
ع  
۱۶







وَمَنْ عَمِيَ فَعْيَاهَا وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ وَكَذَلِكَ نَصْرَفُ الْأَيُّوْلَةَ لِقَوْلِهَا دَرَسَتْ

وہر کہ نابینا شود پس زبان او بر اوست و چشم من بر شما نگہبان نیست و همچنین خونگون بیان کی کشمیت نہا برای جزا را تا کہ گویند کہ خواندہ  
چو کولی اندام ہوا پس او پر جان انگلیک اور بین من بہر نگہبان اور سہرہ بیان کرتے ہیں کہ زبان اور تو کہ بین وہ کہ پڑہ یا تو نے  
اور جو اندام اسوایہ بری کو اور من نہیں دیکھتا نگہبان اور یوں بہر سہرہ بجا ہے من ہم آہن اور تا کہ من کو تو را ہے

وَلَيْسَ لَكُمْ قَوْلٌ بِعَمَلِكُمْ إِنِّي عَجُزٌ أَلَمْ تَعْلَمُوا

وایمان کی کہ نہا برای کہوی کہ جانند عجز ہے ان رو کہ وی کردہ شدہ بیو تو نہ ہر دگا کو نیست پیچہ بیو کی جی کر او ورو گردان پیشہ کلان  
و تا بیان کشمیت این دین را برای کہوی کہ جانند عجز ہے ان رو کہ وی کردہ شدہ بیو تو نہ ہر دگا کو نیست پیچہ بیو کی جی کر او ورو گردان پیشہ کلان  
اور تو کہ بیان کرین ہم عجز و اسے اعتراف کی کہ جانی من ہر وی کہ پڑنے کہ کہوی کی جی ہے طرف تر سے رب تر ہے نہیں کوئی بیو گزہ اور پیچہ کلان کر تو را ہے  
اور تا و اعتراف کرین ہم عجز و اسے اعتراف کی کہ جانی من ہر وی کہ پڑنے کہ کہوی کی جی ہے طرف تر سے رب تر ہے نہیں کوئی بیو گزہ اور پیچہ کلان کر تو را ہے

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا وَمَجْعَلُكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا وَمَا أَنتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ وَلَا تَسُبُّوا

و اگر خواستی خدا سے ہر آئندہ شرک سے آئندہ نہ گردانیدہ ایم را برا اینہا نگہبان نیست منی تو برانہا او کیل تو کی و کشام ہریدہ  
و اگر خواستی خدا شرک نہ مقرر نہ کردہ و نہ گردانیدہ شرک را برا اینہا نگہبان نیست منی تو برانہا او کیل تو کی و کشام ہریدہ  
اور اگر چاہتا اسدہ شرک کرتے اور نہیں کیا ہے عجز و اسے اعتراف کی کہ جانی من ہر وی کہ پڑنے کہ کہوی کی جی ہے طرف تر سے رب تر ہے نہیں کوئی بیو گزہ اور پیچہ کلان کر تو را ہے  
اور اگر چاہتا شرک کرتے اور نہیں کیا ہے عجز و اسے اعتراف کی کہ جانی من ہر وی کہ پڑنے کہ کہوی کی جی ہے طرف تر سے رب تر ہے نہیں کوئی بیو گزہ اور پیچہ کلان کر تو را ہے

الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ كَذَلِكَ زَيَّلْنَا لِكُلِّ قَوْمٍ مَّثَلٌ

انہا کہ می پرستند از غیر خدا سے کہ اینہا شرک را گردانیدہ خدا را از روی ستم بہ بدیشی و همچنین بیار ستم را برای کہوی کہ عجز ہریدہ  
کے نے کہ شرک را کی پرستند عجز خدا نہ ہر کہ بیان و کشام خدا را از روی عجز و اسے اعتراف کی کہ جانی من ہر وی کہ پڑنے کہ کہوی کی جی ہے طرف تر سے رب تر ہے نہیں کوئی بیو گزہ اور پیچہ کلان کر تو را ہے  
انہا کہ می پرستند عجز خدا نہ ہر کہ بیان و کشام خدا را از روی عجز و اسے اعتراف کی کہ جانی من ہر وی کہ پڑنے کہ کہوی کی جی ہے طرف تر سے رب تر ہے نہیں کوئی بیو گزہ اور پیچہ کلان کر تو را ہے

مَثَلٌ لِّمَنْ يَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَنُزْجَاكُمْ لَهُمْ

ایسی ہر دگا کہ شرک را کی پرستند عجز خدا نہ ہر کہ بیان و کشام خدا را از روی عجز و اسے اعتراف کی کہ جانی من ہر وی کہ پڑنے کہ کہوی کی جی ہے طرف تر سے رب تر ہے نہیں کوئی بیو گزہ اور پیچہ کلان کر تو را ہے  
ایسی ہر دگا کہ شرک را کی پرستند عجز خدا نہ ہر کہ بیان و کشام خدا را از روی عجز و اسے اعتراف کی کہ جانی من ہر وی کہ پڑنے کہ کہوی کی جی ہے طرف تر سے رب تر ہے نہیں کوئی بیو گزہ اور پیچہ کلان کر تو را ہے

لَيَوْمَ نَبْهَتُ أَقْلَامًا أَلَمْ يَأْتِ عِندَ اللَّهِ وَمَا يُشْعُرُكُمْ أَنَّهُ أَزْجَاءُ تَلَوْتُمْ وَمِنْكُمْ

ہر دگا کہ شرک را کی پرستند عجز خدا نہ ہر کہ بیان و کشام خدا را از روی عجز و اسے اعتراف کی کہ جانی من ہر وی کہ پڑنے کہ کہوی کی جی ہے طرف تر سے رب تر ہے نہیں کوئی بیو گزہ اور پیچہ کلان کر تو را ہے  
ہر دگا کہ شرک را کی پرستند عجز خدا نہ ہر کہ بیان و کشام خدا را از روی عجز و اسے اعتراف کی کہ جانی من ہر وی کہ پڑنے کہ کہوی کی جی ہے طرف تر سے رب تر ہے نہیں کوئی بیو گزہ اور پیچہ کلان کر تو را ہے

أَفْدَتَهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ كَالْيَوْمِ مَوَابِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرَهُمْ فُطُغْيَانَهُمْ يَعْمَهُونَ

و ہاں ہی اینہا را و دیدہ ہاں اینہا را پس ایمان نیا نہ چنانچہ نگہ بند بان اول بار و نگہ بند بان اینہا را دیر برای خود سرگشتہ ہر دگا  
دل ایشان را و چشم ایشان را چنانکہ ایمان نیا نہ چنانچہ نگہ بند بان اول بار و نگہ بند بان اینہا را دیر برای خود سرگشتہ ہر دگا  
دون آنکے کو اور نظرون آنکے کو جیسا کہ نہ ایمان لائے تھے ساتھ اسے پہلے بار اور چو زدن کی ہم کو چو کرشی آنکے کے پہلے  
دل اور انہیں جیسے منکر ہوئے ہیں اس ہی پہلے بار اسے چو زدن کہیں گے ان کو اپنی جوش میں پہلے دل

وہاں ہی اینہا را و دیدہ ہاں اینہا را پس ایمان نیا نہ چنانچہ نگہ بند بان اول بار و نگہ بند بان اینہا را دیر برای خود سرگشتہ ہر دگا  
دل ایشان را و چشم ایشان را چنانکہ ایمان نیا نہ چنانچہ نگہ بند بان اول بار و نگہ بند بان اینہا را دیر برای خود سرگشتہ ہر دگا  
دون آنکے کو اور نظرون آنکے کو جیسا کہ نہ ایمان لائے تھے ساتھ اسے پہلے بار اور چو زدن کی ہم کو چو کرشی آنکے کے پہلے  
دل اور انہیں جیسے منکر ہوئے ہیں اس ہی پہلے بار اسے چو زدن کہیں گے ان کو اپنی جوش میں پہلے دل

وہاں ہی اینہا را و دیدہ ہاں اینہا را پس ایمان نیا نہ چنانچہ نگہ بند بان اول بار و نگہ بند بان اینہا را دیر برای خود سرگشتہ ہر دگا  
دل ایشان را و چشم ایشان را چنانکہ ایمان نیا نہ چنانچہ نگہ بند بان اول بار و نگہ بند بان اینہا را دیر برای خود سرگشتہ ہر دگا  
دون آنکے کو اور نظرون آنکے کو جیسا کہ نہ ایمان لائے تھے ساتھ اسے پہلے بار اور چو زدن کی ہم کو چو کرشی آنکے کے پہلے  
دل اور انہیں جیسے منکر ہوئے ہیں اس ہی پہلے بار اسے چو زدن کہیں گے ان کو اپنی جوش میں پہلے دل



بجز ان

وَلَوْ أَنَّا زُلْزَلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَالُكَ وَالْمُلْكُ لَمَّا كَانُوا لِلْبُيُوتِ مُنَادِينَ

اگر چنانچہ اگر سدا ہمیں بسوی اپنا درختگان و سخن سلطنت دنیا و دکان و جمع میزدیم بر اینها ہر چیز را اسرار - بودند کہ ایمان آرند  
اور اگر سے و سدا ہم بسوی ایمان درختگان و سخن سلطنت دنیا و دکان و جمع میزدیم بر اینها ہر چیز را اسرار - بودند کہ ایمان آرند  
اور اگر چنانچہ اگر سدا ہم بسوی اپنا درختگان و سخن سلطنت دنیا و دکان و جمع میزدیم بر اینها ہر چیز را اسرار - بودند کہ ایمان آرند

إِنَّا أَنْشَأْنَاهُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ يَجْمَعُونَ وَلَكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيْطَانِ الْإِنْسِ

مگر انکہ خواہد خدا سے و لیکن بسیاری انہا میداند و مانند این گردانیدیم با سے ہر پیغمبری دشمنی از گردن کشتان مردمان  
مگر واقعی کہ خواستی خدا و لیکن بسیاری از ایشان نادانی می کنند و جمع میکنند پیدا کردیم بر اے ہر پیغمبر سے دشمنان را کہ شیاطین اندازد و  
مگر یہ کہ چاہے اللہ و لیکن اکثر ان کے جابل میں اور اسطرح سے کیے بنے دستہ ہر ایک بنے دشمن شیطان آدمی

وَابْنُ يُوحَىٰ بَعْضُهُمْ أَلْبَعْضٍ خُوفَ الْقَوْلِ غُرُورًا وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلَهُمْ فَذَرْنَهُمْ وَمَا

و دیوان دوسرے بکند بر سے از ہنہا بر سے بر سے سخاں دروغ است از بڑے ذہب اگر خواستی پروردگار تو کہ نیک و بد دشمنی لعل و  
و از جن بطریق دوسرے الفا می کنند بعض ایشان بسوی بعض سخن بظاہر راستہ نازیب و بد اگر خواستی پروردگار تو نیک و بد میں کاپس گزشتہ  
اور جنوں کے جے میں ڈالنے میں بعضے ان کے طرف بعض کے قلع کے ہوئے بت ذہب سے کہ اور اگر چاہتا پروردگار تو تیرا کر کے لکھو ہر چہ بدی  
اور جن سکھاتے میں ایک دوسرے کو قلع باطن ذہب کے اور اگر تیرا رب چاہتا تو یہ کام نہ کرتے سوچو کہ وہ جابل

يَقْلَقُونَ وَلِتَصْغَرِ إِلَيْهِ أَفْدَاةُ الَّذِينَ لَا يَوْمُؤْنَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ

و ان در و عمار بر می بافتند و از بسیاری انکہ نایل کنند بان دہای انکہ نہ ایمان آرند با آخرت و نہ پسندیدند از اے اے انکہ کتب کنند از ان  
با آخرت ایمان و اتفاقا می کنند سخن بظاہر راستہ نایل کنند بسوی او دہای کس نیک ایمان نہ آرند با آخرت و نہ پسندیدند از اے اے انکہ کتب کنند از ان  
باندہ یعنی میں اور تو کہ چکن طرف آئی دل ان لوگوں کے کہ نمایان لائے ساتھ آخرت کے اور تو کہ پسند کرین انکو اور تو کہ کہوین جو چو کر  
انکا جو تیرے اور تا چکین اس طرف دل آئے جو بقین ہمیں رکھتے آخرت کا اور وہ اسکو پسند کرین اور تا کیے جاون جو

مُقْتَرِفُونَ أَفَغَيْرَ اللَّهِ ابْتَغَىٰ حِكْمًا وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا وَالَّذِينَ

کسب کنند اند آیا بغیر خدا سے طلب حکیم کے را کہ علم لکند دوست اگر ذوق سدا و بشما قرآن را بیان کردہ شدہ و ان کسانیک  
کنندہ اند جیچہ اینچہ اینچہ است بگو یا طلب کہ فیصل کنند بجز خدا و دوست انکو ذوق سدا بسوی شما قرآن واضح کردہ شدہ و کسانیک  
رے و اسے میں کپاس خبر خدا کے چاہوں میں حکم کرے والا اور وہ ہے جسے انار سے ہے طرف ہماری کتاب مفصل اور جو لوگ کہ  
علاقہ کام کر رہے میں فل کتاب سوچا اللہ کے کہے اور کو منصف کردن اور اسی نے انار کے لکھو کتاب واضح اور چکو تھے

أَتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنْزَلٌ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ وَتَمَّتْ

و ادیم اینرا کتاب میداند انکو قرآن فرستادہ شدہ است از پروردگار تو راستی پس مباحث از شک آرند کان و تمام شد  
دا و ایم این کتاب یعنی اوریت میداند کہ قرآن ذوق سدا شدہ است از جانب پروردگار تو راستی پس مباحث از شک کان و تمام شد  
رے یعنی گو کتاب جاستہ میں یہ کہ وہ انار سے ہوئے ہے رب تیرے طرف سے ساتھ حق کے پس سب جو شک لایموان سے اصر بسوی حق  
اناب دی ہے وہ پیچھے میں کہ بہ نازل ہوئے ہے تیرے رب کے پاس سے تحقیق سو تو مت ہو شک لائے والا اور تیرے رب کے

كَلِمَاتُ رَبِّكَ صِدْقٌ وَعْدًا لَا مَسْئَلُ لِكَلِمَةٍ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَإِنْ تَضَعُ

حجت پروردگار تو بر روی راستی و عدل نیست بجز بغیر و مند حکمائی اور او دست شوقا دانا و اگر فرمانبرداری کنے  
حق پروردگار تو درستی و راستی و بجز بغیر و مند نیست سخن بے اور او دست شوقا دانا و اگر فرمانبرداری کنے  
بت رب تیرے راستی میں اور انصاف میں ہمیں کو لے بے والا بات آئیے کو اور وہ ہے سننے دان جاننے والا و اگر کہا مایکا تو  
ات جو ہے چاہے انصاف کے کوئی بے دان ہمیں اسے کلام کو اور وہی ہے سننا جانتا اور اگر تو کہا مائے

و ان در و عمار بر می بافتند و از بسیاری انکہ نایل کنند بان دہای انکہ نہ ایمان آرند با آخرت و نہ پسندیدند از اے اے انکہ کتب کنند از ان  
با آخرت ایمان و اتفاقا می کنند سخن بظاہر راستہ نایل کنند بسوی او دہای کس نیک ایمان نہ آرند با آخرت و نہ پسندیدند از اے اے انکہ کتب کنند از ان  
باندہ یعنی میں اور تو کہ چکن طرف آئی دل ان لوگوں کے کہ نمایان لائے ساتھ آخرت کے اور تو کہ پسند کرین انکو اور تو کہ کہوین جو چو کر  
انکا جو تیرے اور تا چکین اس طرف دل آئے جو بقین ہمیں رکھتے آخرت کا اور وہ اسکو پسند کرین اور تا کیے جاون جو

شان زول علی بن ابی طالب















الْقُرْبٰى وَالْغَنٰى وَالْغُلٰمَ وَلِكُلٍّ رَجْعٌ مَّرْعُوٌّ وَمَا رَكَّ يُعَاثِرُ عِمَاةً مُّؤْتًا

وہ ہمارے بستہ و حالانکہ اہل ان غافل نہ ہوں۔ ہر عمل کنندہ مرتبہ ہست از آنچہ کردہ اند و ہست پروردگار تو غافل از آنچہ سے گنبد  
شہر تابانہ بجای ظلم و حالیکہ اہل ان غافل نہ ہوں و ہر شخص امر بہ است از آنچہ کردہ و ہست پروردگار تو بجز از آنچہ بعمل سے آراہ  
بستیوں کا سار ظلم کے اور لوگ غافل ہوں اور واسطے ہر ایک کے درجے میں او بچہ سے کہ کیا ہے او ہوں نے اور ہوں پروردگار بزرگ غافل از بچہ سے کہ کیا ہے  
بستیوں کو ظلم سے اور واسطے لوگ بچہ ہوں اور ہر کسی کو درجے میں اپنے عمل کے اور تیرا رب تجھ سے بہین دیکھے کام سے

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمٰتِ اِنْ يَشَآءْ يَهْدِمْهُمْ وَلَيَسْتَخَفُّ مِنْ بَعْدِكَ مَقَآئِشُ كَمَا اَنْشَاَهُمْ

پروردگار تو بے نیاز است خداوند رحمت اگر چاہد ہر دستار دہائے نشین از پس شما ہر کار خواہد ہینا نہ پیدا کرد شما  
و پروردگار تو بخشنے خداوند رحمت بہت اگر چاہد دور کند شما و جانشین سازد پس از شما ہر کار خواہد چنانکہ پیدا کرد شما  
اور پروردگار تیرا بے پرواہ ہے ہر بانی والا اگر چاہے لیا جاسے ملک و اور چاہے ہر بہاد سے بچے تمہارے جو کہ چاہے جیسا پیدا کیا ملک  
اور تیرا رب بے پرواہ ہے رسم والا اگر چاہے ملک لیا جاسے اور بچے تمہارے قائم کرے جسکو چاہے جیسا ملک لیا کیا

مَنْ ذَرٰیئَةُ قَوْمٍ اٰخِرِيْنَ اِنَّ مَاتُوْا وَعَدُوْلًا وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ قُلْ يَقُوْمُ عَمَلُكُمْ

از اولاد ہر ان شا  
از نسل قومی دیگر ہر ایک آنچہ وعدہ کردہ میشود شمارا البتہ آمد ہست و ہستہ شمارا عاجز گشتگان ہر اسی قوم میں عمل کنندہ  
قوم اور سے تحقیق جو کہ وعدہ دیا جائے قوم انبیا والا ہے اور نہیں تم عاجز بنو گے کہ نہ قوم ہر سے عمل رو  
اور ان کی اولاد سے جو ملک وعدہ دیا سو آئے والا ہے اور تم تمہارا نہ سکو گے تو کہہ لو کہ کام کرتے رہو

عَلٰی مَكَانَتِهِمْ اَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ فِتْنَةٌ تَعْمَلُوْنَ اَمْ تَكُوْنُوْنَ اَعْقَابَ الدَّارِ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

ہر حالت خود ہرستی میں نیز عمل کنندہ ام پس زود باشد کہ برانند آگس کہ باشد مراد عاقبت پسندیدہ در ساری آخرت ہرستی کہ او تیار کنند ظالمان را  
ہر حالت خویش ہر ایک میں نیز عمل کنندہ ام زود باشد کہ برانند گسے را کہ باشد اور عاقبت پسندیدہ در آخرت ہر ایک را تیار کنند ظالمان حدیث  
اور جبکہ ان کے تحقیق میں ہی عمل کریں لا ہوں پس نہ جانو گے تم کون کس کی کہو واسطے ان کے آخر اس کہ تحقیق ہمیں ظالم بائیکے ظالم  
ایسے جگہ میں میں ہی کام کرتا ہوں اب آگے جان لو گے اگر کو مٹا ہے آخر کا گھر معتبر پہلا ہوگا بے انصافوں کا

وَجَعَلُوا لِلّٰهِ مِزَاجًا مِّنْ عِشْرِ اَلْفِ نَصِیْبًا فَقَالُوا اِنَّا لَنُفْلِحُ وَهٰذَا

و مقرر گردانیدند برای خدا می از آنچہ خدا آفریدہ بہت از گشت ناز و چارہ بیان بہرہ پس گفتند اس نصیب مر خدا را است بزرگ اینہا و این دیگر  
و مقرر کردند برای خدا از آنچہ او پیدا کردہ بہت از حبس و راحت و چارہ بیان حصہ گفتند اس حصہ برائے خدا است بمان خویش و این حصہ  
اور کیا او ہوں نے واسطے اللہ کے او بچہ سے کہ کیا ایک ہے کہ بیوں سی اور جانوروں سے ایک حصہ پس کہا او ہوں نے یہ واسطے اللہ کے ہے سا بہرگان اپنی کی اور یہ  
اور تیرا رب میں اللہ کا او کے لئے پیدا کیے کہتے اور موسیٰ میں ایک حصہ ہر کہتے میں یہ حصہ اللہ کا ہے اپنے خیال پر اور یہ

لَشَرِّ مَا یُنْفِقُ کَانَ لَشَرِّ مَا یُرِیْہُمْ فَلَا یَصِلُ اِلَی اللّٰهِ وَمَا کَانَ اِلَی اللّٰهِ فَمَنْ یَصِلُ اِلَی اللّٰهِ کَانَ یُرِیْہُمْ

برائے شر بیکان مایں آن نصیب کہ باشد برای بتان اینہا پس نیز پسند ہوئے خدا سے و ہر حصہ باشد مر خدا را پس آن میرسد بہتان اینہا  
برائے شر بیکان مایں مقرر کردہ ام پس بچہ بود برای شر کا می ایشان میرسد بخدا و آنچہ باشد برائے خدا میرسد بہ شر کا می ایشان  
واسطے شر کیوں ہر ایک پس جو کہ ہو واسطے شر کیوں او کے پس ہمیں نہیں ہوتا طرف اللہ کے اور جو کہ ہو واسطے اللہ کے پس وہ پہنچے طرف شر کیوں او کے  
ہمارے شر کیوں کا سو جو او کے شر کیوں کا ہے سو نہ پہنچے اللہ کے طرف اور جو اللہ کا ہے سو پہنچے او کے شر کیوں کے طرف

سَاءَ مَا یَحْكُمُونَ وَلَکَ اِنَّ لَکَیْنَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَکَآؤُہُمْ

بد حکم بہت آنچہ حکم کنند و مانند این بیاریند برائے شریکان کشتن فرزندان اینہا شر بیکان اینہا  
بد چیز بہت کہ مقرر میکنند و ہمچنین ارستہ کردہ بہت و مقرر شریکان قتل اولاد ایشان را شر کا ہے ایشان حدیث  
برائے جو کہ حکم کرتے ہیں اور ہر طرح تربیت دی ہی واسطے بہر ان کے مشرکوں سے ماروان اولاد او کی کا شر کیوں او کے نے  
کی برا انصاف کرتے ہیں و اور ہر طرح بچے دکھائے ہیں بہت مشرکوں کو اولاد مارنے او کے شر کیوں نے

وہ ہمارے بستہ و حالانکہ اہل ان غافل نہ ہوں۔ ہر عمل کنندہ مرتبہ ہست از آنچہ کردہ اند و ہست پروردگار تو غافل از آنچہ سے گنبد  
شہر تابانہ بجای ظلم و حالیکہ اہل ان غافل نہ ہوں و ہر شخص امر بہ است از آنچہ کردہ و ہست پروردگار تو بجز از آنچہ بعمل سے آراہ  
بستیوں کا سار ظلم کے اور لوگ غافل ہوں اور واسطے ہر ایک کے درجے میں او بچہ سے کہ کیا ہے او ہوں نے اور ہوں پروردگار بزرگ غافل از بچہ سے کہ کیا ہے  
بستیوں کو ظلم سے اور واسطے لوگ بچہ ہوں اور ہر کسی کو درجے میں اپنے عمل کے اور تیرا رب تجھ سے بہین دیکھے کام سے  
و پروردگار تو بے نیاز است خداوند رحمت اگر چاہد ہر دستار دہائے نشین از پس شما ہر کار خواہد ہینا نہ پیدا کرد شما  
و پروردگار تو بخشنے خداوند رحمت بہت اگر چاہد دور کند شما و جانشین سازد پس از شما ہر کار خواہد چنانکہ پیدا کرد شما  
اور پروردگار تیرا بے پرواہ ہے ہر بانی والا اگر چاہے لیا جاسے ملک و اور چاہے ہر بہاد سے بچے تمہارے جو کہ چاہے جیسا پیدا کیا ملک  
اور تیرا رب بے پرواہ ہے رسم والا اگر چاہے ملک لیا جاسے اور بچے تمہارے قائم کرے جسکو چاہے جیسا ملک لیا کیا  
از اولاد ہر ان شا  
از نسل قومی دیگر ہر ایک آنچہ وعدہ کردہ میشود شمارا البتہ آمد ہست و ہستہ شمارا عاجز گشتگان ہر اسی قوم میں عمل کنندہ  
قوم اور سے تحقیق جو کہ وعدہ دیا جائے قوم انبیا والا ہے اور نہیں تم عاجز بنو گے کہ نہ قوم ہر سے عمل رو  
اور ان کی اولاد سے جو ملک وعدہ دیا سو آئے والا ہے اور تم تمہارا نہ سکو گے تو کہہ لو کہ کام کرتے رہو  
ہر حالت خود ہرستی میں نیز عمل کنندہ ام پس زود باشد کہ برانند آگس کہ باشد مراد عاقبت پسندیدہ در ساری آخرت ہرستی کہ او تیار کنند ظالمان را  
ہر حالت خویش ہر ایک میں نیز عمل کنندہ ام زود باشد کہ برانند گسے را کہ باشد اور عاقبت پسندیدہ در آخرت ہر ایک را تیار کنند ظالمان حدیث  
اور جبکہ ان کے تحقیق میں ہی عمل کریں لا ہوں پس نہ جانو گے تم کون کس کی کہو واسطے ان کے آخر اس کہ تحقیق ہمیں ظالم بائیکے ظالم  
ایسے جگہ میں میں ہی کام کرتا ہوں اب آگے جان لو گے اگر کو مٹا ہے آخر کا گھر معتبر پہلا ہوگا بے انصافوں کا  
و مقرر گردانیدند برای خدا می از آنچہ خدا آفریدہ بہت از گشت ناز و چارہ بیان بہرہ پس گفتند اس نصیب مر خدا را است بزرگ اینہا و این دیگر  
و مقرر کردند برای خدا از آنچہ او پیدا کردہ بہت از حبس و راحت و چارہ بیان حصہ گفتند اس حصہ برائے خدا است بمان خویش و این حصہ  
اور کیا او ہوں نے واسطے اللہ کے او بچہ سے کہ کیا ایک ہے کہ بیوں سی اور جانوروں سے ایک حصہ پس کہا او ہوں نے یہ واسطے اللہ کے ہے سا بہرگان اپنی کی اور یہ  
اور تیرا رب میں اللہ کا او کے لئے پیدا کیے کہتے اور موسیٰ میں ایک حصہ ہر کہتے میں یہ حصہ اللہ کا ہے اپنے خیال پر اور یہ  
لَشَرِّ مَا یُنْفِقُ کَانَ لَشَرِّ مَا یُرِیْہُمْ فَلَا یَصِلُ اِلَی اللّٰهِ وَمَا کَانَ اِلَی اللّٰهِ فَمَنْ یَصِلُ اِلَی اللّٰهِ کَانَ یُرِیْہُمْ  
برائے شر بیکان مایں آن نصیب کہ باشد برای بتان اینہا پس نیز پسند ہوئے خدا سے و ہر حصہ باشد مر خدا را پس آن میرسد بہتان اینہا  
برائے شر بیکان مایں مقرر کردہ ام پس بچہ بود برای شر کا می ایشان میرسد بخدا و آنچہ باشد برائے خدا میرسد بہ شر کا می ایشان  
واسطے شر کیوں ہر ایک پس جو کہ ہو واسطے شر کیوں او کے پس ہمیں نہیں ہوتا طرف اللہ کے اور جو کہ ہو واسطے اللہ کے پس وہ پہنچے طرف شر کیوں او کے  
ہمارے شر کیوں کا سو جو او کے شر کیوں کا ہے سو نہ پہنچے اللہ کے طرف اور جو اللہ کا ہے سو پہنچے او کے شر کیوں کے طرف  
سَاءَ مَا یَحْكُمُونَ وَلَکَ اِنَّ لَکَیْنَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَکَآؤُہُمْ  
بد حکم بہت آنچہ حکم کنند و مانند این بیاریند برائے شریکان کشتن فرزندان اینہا شر بیکان اینہا  
بد چیز بہت کہ مقرر میکنند و ہمچنین ارستہ کردہ بہت و مقرر شریکان قتل اولاد ایشان را شر کا ہے ایشان حدیث  
برائے جو کہ حکم کرتے ہیں اور ہر طرح تربیت دی ہی واسطے بہر ان کے مشرکوں سے ماروان اولاد او کی کا شر کیوں او کے نے  
کی برا انصاف کرتے ہیں و اور ہر طرح بچے دکھائے ہیں بہت مشرکوں کو اولاد مارنے او کے شر کیوں نے

وہ ہمارے بستہ و حالانکہ اہل ان غافل نہ ہوں۔ ہر عمل کنندہ مرتبہ ہست از آنچہ کردہ اند و ہست پروردگار تو غافل از آنچہ سے گنبد  
شہر تابانہ بجای ظلم و حالیکہ اہل ان غافل نہ ہوں و ہر شخص امر بہ است از آنچہ کردہ و ہست پروردگار تو بجز از آنچہ بعمل سے آراہ  
بستیوں کا سار ظلم کے اور لوگ غافل ہوں اور واسطے ہر ایک کے درجے میں او بچہ سے کہ کیا ہے او ہوں نے اور ہوں پروردگار بزرگ غافل از بچہ سے کہ کیا ہے  
بستیوں کو ظلم سے اور واسطے لوگ بچہ ہوں اور ہر کسی کو درجے میں اپنے عمل کے اور تیرا رب تجھ سے بہین دیکھے کام سے  
و پروردگار تو بے نیاز است خداوند رحمت اگر چاہد ہر دستار دہائے نشین از پس شما ہر کار خواہد ہینا نہ پیدا کرد شما  
و پروردگار تو بخشنے خداوند رحمت بہت اگر چاہد دور کند شما و جانشین سازد پس از شما ہر کار خواہد چنانکہ پیدا کرد شما  
اور پروردگار تیرا بے پرواہ ہے ہر بانی والا اگر چاہے لیا جاسے ملک و اور چاہے ہر بہاد سے بچے تمہارے جو کہ چاہے جیسا پیدا کیا ملک  
اور تیرا رب بے پرواہ ہے رسم والا اگر چاہے ملک لیا جاسے اور بچے تمہارے قائم کرے جسکو چاہے جیسا ملک لیا کیا  
از اولاد ہر ان شا  
از نسل قومی دیگر ہر ایک آنچہ وعدہ کردہ میشود شمارا البتہ آمد ہست و ہستہ شمارا عاجز گشتگان ہر اسی قوم میں عمل کنندہ  
قوم اور سے تحقیق جو کہ وعدہ دیا جائے قوم انبیا والا ہے اور نہیں تم عاجز بنو گے کہ نہ قوم ہر سے عمل رو  
اور ان کی اولاد سے جو ملک وعدہ دیا سو آئے والا ہے اور تم تمہارا نہ سکو گے تو کہہ لو کہ کام کرتے رہو  
ہر حالت خود ہرستی میں نیز عمل کنندہ ام پس زود باشد کہ برانند آگس کہ باشد مراد عاقبت پسندیدہ در ساری آخرت ہرستی کہ او تیار کنند ظالمان را  
ہر حالت خویش ہر ایک میں نیز عمل کنندہ ام زود باشد کہ برانند گسے را کہ باشد اور عاقبت پسندیدہ در آخرت ہر ایک را تیار کنند ظالمان حدیث  
اور جبکہ ان کے تحقیق میں ہی عمل کریں لا ہوں پس نہ جانو گے تم کون کس کی کہو واسطے ان کے آخر اس کہ تحقیق ہمیں ظالم بائیکے ظالم  
ایسے جگہ میں میں ہی کام کرتا ہوں اب آگے جان لو گے اگر کو مٹا ہے آخر کا گھر معتبر پہلا ہوگا بے انصافوں کا  
و مقرر گردانیدند برای خدا می از آنچہ خدا آفریدہ بہت از گشت ناز و چارہ بیان بہرہ پس گفتند اس نصیب مر خدا را است بزرگ اینہا و این دیگر  
و مقرر کردند برای خدا از آنچہ او پیدا کردہ بہت از حبس و راحت و چارہ بیان حصہ گفتند اس حصہ برائے خدا است بمان خویش و این حصہ  
اور کیا او ہوں نے واسطے اللہ کے او بچہ سے کہ کیا ایک ہے کہ بیوں سی اور جانوروں سے ایک حصہ پس کہا او ہوں نے یہ واسطے اللہ کے ہے سا بہرگان اپنی کی اور یہ  
اور تیرا رب میں اللہ کا او کے لئے پیدا کیے کہتے اور موسیٰ میں ایک حصہ ہر کہتے میں یہ حصہ اللہ کا ہے اپنے خیال پر اور یہ  
لَشَرِّ مَا یُنْفِقُ کَانَ لَشَرِّ مَا یُرِیْہُمْ فَلَا یَصِلُ اِلَی اللّٰهِ وَمَا کَانَ اِلَی اللّٰهِ فَمَنْ یَصِلُ اِلَی اللّٰهِ کَانَ یُرِیْہُمْ  
برائے شر بیکان مایں آن نصیب کہ باشد برای بتان اینہا پس نیز پسند ہوئے خدا سے و ہر حصہ باشد مر خدا را پس آن میرسد بہتان اینہا  
برائے شر بیکان مایں مقرر کردہ ام پس بچہ بود برای شر کا می ایشان میرسد بخدا و آنچہ باشد برائے خدا میرسد بہ شر کا می ایشان  
واسطے شر کیوں ہر ایک پس جو کہ ہو واسطے شر کیوں او کے پس ہمیں نہیں ہوتا طرف اللہ کے اور جو کہ ہو واسطے اللہ کے پس وہ پہنچے طرف شر کیوں او کے  
ہمارے شر کیوں کا سو جو او کے شر کیوں کا ہے سو نہ پہنچے اللہ کے طرف اور جو اللہ کا ہے سو پہنچے او کے شر کیوں کے طرف  
سَاءَ مَا یَحْكُمُونَ وَلَکَ اِنَّ لَکَیْنَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَکَآؤُہُمْ  
بد حکم بہت آنچہ حکم کنند و مانند این بیاریند برائے شریکان کشتن فرزندان اینہا شر بیکان اینہا  
بد چیز بہت کہ مقرر میکنند و ہمچنین ارستہ کردہ بہت و مقرر شریکان قتل اولاد ایشان را شر کا ہے ایشان حدیث  
برائے جو کہ حکم کرتے ہیں اور ہر طرح تربیت دی ہی واسطے بہر ان کے مشرکوں سے ماروان اولاد او کی کا شر کیوں او کے نے  
کی برا انصاف کرتے ہیں و اور ہر طرح بچے دکھائے ہیں بہت مشرکوں کو اولاد مارنے او کے شر کیوں نے















لَنَا أَنْ تَتَّبِعُونَا إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا خُرُوصٌ ۖ قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ

شَاءَ لَكُمْ أَجْعِلْ قُلُوبَهُمْ شَهِدَاءَ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

[illegible]

فَلَا تَشْهَدُ مَعَهُمْ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَفَرُوا الَّذِينَ يَبْتَغُونَ بَأْسَكُمْ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ يَرْتَابُونَ

تو تو کہ او نیلے سہیلے اور نہ جل اذکی خوشی پر جنوں نے پھیلائے ہمارے علم اور جو یقین پہنچ کہتے آخرت کا اور وہ جی سبکی بہر پہنچ کر

قُلْ تَعَالَوْا أَنِ اعْبُدُوا لِرَبِّكُمْ عَلَيْهِمُ الْأَشْرَافُ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ بِهِمْ يَأْتَخِذُ الْحِسَابَ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ بِهِمْ يَأْتَخِذُ الْحِسَابَ ۚ

مگر یہ سیدہؑ جو تمام آئندہ عوام کو رہے ہست بعد کا نشانہ اور ہدایت کا شریک اور مقرر کنندہ چیز ہے اور ابوالدین نیکو کاری کی سند دیکھ سیدہؑ

یہ ہون جن اوپر قہر ہے جو عوام کی ہے۔ یہ تو کھانے اور پہننے کی چیز ہے اور سیدہؑ کو بھی کچھ اور ساتھ ان کی زبان کی آسان کرنا اور سرت مار ڈال کر

تو کیا اور میں سہارا دین جو عوام کی ہے۔ مگر شریک اور اس کے ساتھ کسی چیز کو اور ان کا پاس نہیں اور مار ڈال کر

اولاد کومر املق سخن نرز قلم و ایا هم ولا تقربوا الفواحش ما ظهر منهنها وما یصل ولا

اور اولاد دودا      ان قرین فقر و غریبی میں غم گسار و دیندار کا      و نزدیک مسکین      بیجا کی اس حد تک غلامیہ انداز کی دیکھ کر پلیدہ ہلکا ہوا

اور اولاد اپنی کو      ڈرا خلاص کے سے ہم رشتہ ایسے بن نکلا اور ادگو      اور مت نزدیک جاؤ یہاں سون کی جو کچھ ظاہر ہے سب سے      جو کہ کچھ کہتے اور مت

اپنے اولاد      غلط سے ہم      رشتہ بنے ہیں نکلا اور ادگو      اور نزدیک جو      بیجان کے کام کے یہ کہلا کر او میں اور وہ بیسپا      اور

تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ الْإِبْرَاقِي ذَوِكُمْ وَصَلَامٌ بِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ وَلَا

[illegible]

تَقَرُّبُ مَالِ الْيَتِيمِ إِلَى الْقِيَمِ أَحْسَنُ حَتَّى يَبْلُغَ أَشَدَّ مَوَاقِفِ الْكَيْلِ وَالْمِيزَانِ الْقِسْطِ

پس غماؤں کی شہیم کمال کی مگر جمع بہتر ہو جنگ شہید بہتے قوت کو اور پوری کر دیا اور قتل انصاف کی

۵۰۰

مکتبہ اسلامیہ

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰



الْحَكَمُ فَنَفْسًا أَلْوَسَ مَا إِذَا أَقْلَمْتُمْ فَأَعِدُوا أَوْ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَيَعْبُدِ اللَّهَ أَوْ فَوَازِلَهُ

[illegible]

وَعَلَّامٌ تَذَكُّرُونَ ۚ وَإِنَّ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ

و مودت مارا خدا کے ان ناما بشکے تپا چند پذیر شوید و بدستی این راه ملت راه راست پس پیروی نماید اورا و پیروی کند را بسیار کند را  
 فرموده است شمارا تا یابد پذیر شوید و خیر دلوہ بہت کہ درینچہ مذکور شدہ را من بہت رحمت آمدہ پس پیروی او کند و سیر کند را بسیار  
 نصیحت کرتا ہے مگو ساتھ او کے تو کرم نصیحت پر مگو اور یہ کہ یہ راہ میری سیدھا ہے یعنی نہ تباہی نہ جبر و قتل پس پیروی کر دو اسکی دست پر کرو اور تو اگر  
 یہ مگو کہد یا ہے خلدیم دیبان رکھو اور کہا کہ یہ راہ ہے میرے سیدھے سوا اچھ علی اور مت چلو کئے راہ میں

فَقَرَّ قَبْلَهُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٠﴾ ثُمَّ اتَّخَذُوا آلَ كِهَانَ تَهَاوُلًا

کس جدا کنند شمار از راه حق این چند و مودہ است نگاہ داشتن ان تا باشد کہ یہ پیر پیرید جس ادا ہوئے را اورست برای کسی  
کہ این را بجا جدا کنند شمار از راه خدا باین حکم فرمودہ است تا پیر پیر گاری کنند باز بیگو کہ کردادہ بودیم موسی را حق تباخت نام کہ  
جس تغرف کردینگے نکو راہ او کسی سی یہ بات ہے کہ نفیحت کرتا ہے نکو ساتھ او کے نو کہ تم بچو یہ ہر دی ہنئی جنے موسی کو کہ ب پورا گرفت کا ادھر  
پہر نکو پشادین گے او کسی راہ سے یہ کہد یا ہے نکو شاید تم بچتے رہو یہ ہر دی جنے موسی کو کتاب پورا فضل

الَّذِي أَحْسَنَ وَتَقْصِدُ إِلَى كُلِّ شَيْءٍ وَهَدَىٰ رَحْمَةً لِّعَلَّاهُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ وَهَذَا كَثِيرٌ

یہ دالے پڑا بیان ہر چیز اور ہدایت اور مہر شاید وہ لوگ اپنے رب کا مابین کریں اور ایک کتاب ہے کہ

انزلناه مبارك فاتبعوه واتقوا لعلمهم ترجعون ان تقولوا انما انزل الكتب على

نزدیک سترگ دیکھیں بابرکت پس بیروی و کھنڈ و پیر میز گاری کھنڈا مہربانی کردہ شود درینا فرستادینش انگویند بخیر این است کرد و آرد و خنڈ کنا بلینی تویر  
اواناری ہے بھنے اوسکور بکت واسے پس بیروی کرد اوسکی اور پیر میز گاری کردو کہ تم رحم کیے جاو ایسا ہونو کہ پوچھو سو اسی کے بنین کر اوسرا گئی تھی کتاب پر  
ہینے اوانارے بیکت کے سوا سیر جیو اور بھنے رحو شایہ فقیر رحم ہو اوسرا کے کہہ کیے کو کتاب جو اوترے سنے سو

طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا وَأَرْكَنَا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لِعُفْلَانٍ ۖ أَوْ تَقْوَىٰ لَمَّا لَوْ أَنَّا نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ

جوہر ترسانہ میں ازما و پرستی ہمیتیں از محمدان اینہا ہجیران و برای انکہ تا گوید اگر فرستادہ مفید بر آستانہ  
 دیگر وہ نہیں ازما و جنتین بودیم از سخاوت ایشان ہجیر یا گوئند اگر خود آورده شدی برما کتاب  
 دو جماعت کے پہلے مجھے اور تحقیق تجھے ہم پر پہنچے انکے سے البتہ غافل یا کہو حق اگر اتاری جانی او بر ہماری کتاب  
 دو سے فرق نہ کر مجھے پہلے اور کہہ انکے رخنے رخسانے کے خزانے پہلے یا کہہ اگر میرے اونٹنے کتاب

لَكِنَّا أَهْدَيْنَاهُمْ فَتَدْبِرْ أَعْيُنَكُمْ بِسْمَةِ رَبِّكُمْ وَهَدَىٰ وَرَحْمَةً فَمَنْ أَظْلَمُ

پہلے ہی بدیدہ اور پائنتہ راہیں ہیں بد رستی کہ اندھ بھانجے اشکارا ز پروردگار تا وراہ نمودے درخت پس گیت سنگار تر  
پہلے ہی بدیدہ اور پائنتہ راہیں ہیں آمدہ است بلحاظی از پروردگار تا ویدایت و جغالیہ پس گیت سنگار تر  
البتہ جوئے ہمیت راہ پائندہ اور پائنتہ پس سختی افی چه مبارے پاس دلیل پروردگار مبارے اور وایت اور رہ بانی پس گندیست ظالم

لوہم راہ چلے اگلے بیترواچے ٹکو ہمارے رب سے شاہدی اور دہانت اور جہانی اب اوس سے بے انصاف کون

[illegible]



مَنْ كَذَبَ بَايَاتِ اللَّهِ وَصَدَّقَ مَا سَمِعَ مِنَ الذِّبْرِ يَصُدُّ عَنْ آيَاتِنَا الْعَذَابِ

اگر کسی کہو کہ خدا در آیت ہائی خدا در دعوئی گرداند انسان کہو کہ خدا در دعوئی گرداند اگر کسی کہو کہ خدا در دعوئی گرداند اگر کسی کہو کہ خدا در دعوئی گرداند

مَا كَانُوا يَصُدُّونَ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ

باجہ برود روی گردانندگان آیا منتظر نیستند مگر آنکہ باجہ باجہ انہی لنگان یا باجہ برود روی گردانندگان یا باجہ برود روی گردانندگان یا باجہ برود روی گردانندگان

أَيُّ يَوْمٍ يَرَى بَعْضُ آيَاتِكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِنْ هِيَ إِلَّا نَكْثٌ

آیت ہائی پروردگار تو روزی کہ باجہ برکتی آیت ہائی پروردگار تو روزی کہ باجہ برکتی آیت ہائی پروردگار تو روزی کہ باجہ برکتی آیت ہائی پروردگار تو روزی کہ باجہ برکتی

كَسَبَتْ فِي آثَانِهَا خَيْرًا قُلِ اسْتَظِرُّونَ أَزَالِمُتَّظِرُونَ أَلَمْ يَكُنْ

کسب کردہ از ایمان خود بخیر تر است بخیر از ایمان خود بخیر تر است بخیر از ایمان خود بخیر تر است بخیر از ایمان خود بخیر تر است بخیر از ایمان خود بخیر تر است

لَسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَنْتَ اللَّهُ مُبِينٌ هُمْ يَكْفُرُونَ مَرْجَاءُ

تو نیستی تو از ایمان خود بخیر تر است بخیر از ایمان خود بخیر تر است بخیر از ایمان خود بخیر تر است بخیر از ایمان خود بخیر تر است بخیر از ایمان خود بخیر تر است

عَشْرًا مَثَلًا هُوَ مَرْجَاءُ أَلَمْ يَكُنْ اللَّهُ مُبِينٌ هُمْ يَكْفُرُونَ

دہ مانند آن دہر کہ باجہ برکتی آیت ہائی پروردگار تو روزی کہ باجہ برکتی آیت ہائی پروردگار تو روزی کہ باجہ برکتی آیت ہائی پروردگار تو روزی کہ باجہ برکتی

رَبِّ الْوَالِدِ الْمُسْتَقِيمِ دِينًا قِيَمًا لَّهِ آيَاتُهُ خَفِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُسْلِكِينَ

پروردگار من پروردگار من پروردگار من پروردگار من پروردگار من پروردگار من پروردگار من پروردگار من پروردگار من پروردگار من پروردگار من پروردگار من پروردگار من

وَلَوْلَا نَفْعُ الْوَالِدِ الْمُسْتَقِيمِ دِينًا قِيَمًا لَّهِ آيَاتُهُ خَفِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُسْلِكِينَ

وَلَوْلَا نَفْعُ الْوَالِدِ الْمُسْتَقِيمِ دِينًا قِيَمًا لَّهِ آيَاتُهُ خَفِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُسْلِكِينَ



قُلْ أَصْلَابِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ

مَرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ قَالَ غَيْرَ اللَّهِ ابْنِي رِبَا وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ وَلَا تَسْكُرُوا

فرموده شد و امیرن اول از گروه گنم من علی گویا بغیر خدا سے طلب گنم پروردگار برادرانکراوست پروردگار مجھ پر و سب کند بچس  
فرموده شد و امیرن حسین سدا نام جو ان طلب گنم پروردگار ی غفر خدا و اوست پروردگار مجھ پر و دمل نیکند  
حکم کیا گیا چون میت اور من اول سدا نو کا بون کہ کیا سوا سی خدا کے دہن و ن من پروردگار اور پروردگار مجھ پر و امیرن کاتا کوئی  
کہ گنم امیرن سوا سے اللہ کے نامش کرون کوئی رب اور ہی سب چیز کا اور کوئی کا و گنم سو

نفسِ اکبر و وزراءِ آخری تم الی یام مرجعہم فیہم بآئتم

[illegible]

اور جو جہیز اوٹھا وہ ایک شخص و سرے کا پرہیزگاری۔ پاس ہی رجب علیہ السلام۔ سو وہ جنا و جنا جس بات

وَمَا أَفْلَحَ مَن زَكَّاهُ ۖ وَمَا أَفْلَحَ مَن بَدَّلَهُ ۚ  
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا ۖ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَوَاءً ۖ وَلَنُقَبِّلَنَّهُمْ لَنُجْزِيََنَّهُمْ سَوَاءً ۚ  
 وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۖ لَنُدْخِلَنَّهُمْ مُّجْتَمَعِينَ ۚ

[illegible]

مینہ جیکر لے تے اور اوی لے نکو کیا ہے نانہ زمین سن اور جلد گئے زمین درجہ اکسی ہر اکسی

در جنت لبو لوم فی ما اتلم از ربك سریع العقاب و انه لغفور رحیم  
یا بیاکی بلند تا بیا از دستار و رانچ دارد است شمارا بدستگیر و در دگر تو و کند حساب است و بدستی او مرزنده مهر بان است

درجہ ۱ : "ایمان ماید خدا و اس پر دادہ ہے شہر میں یہ وردگار خوشناب کند کہ حکومت است و بر سینه او آرمز ندہ ہریان بہت درجہ ۲ : تو کہ آزمادی نکو سوچ ایچ کر کے کہ دیاسے ملک تحقیق رب ترا مید عذاب ایچو الاسبے اور تحقیق وہ البتہ بخشنے والا ہریان ہے

اگر آزاد کے نام کو اپنے دل میں پھیرا ہے

بنام خداست عطا شده به این  
بنام خداست بخش شده به این

شہزاد کا نام یقیناً بہتر نام اللہ بخشش کرے گی یہاں تک  
 شہزاد اللہ کے نام سے جو پڑا ہے وہاں بہانہ نہ ہو گا

صَدَّقَ مِنْهُ لِنَذْرِهِ وَذَكَرَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٠﴾ اَتَّبِعُوا مَا اَنْزَلَ الْبَاقِمُ مِنْ رُكُودِ

سختن و تنگی از سیدان تا بنام کسی بان دیدوی مرز و دکانا بیروی کینه یا غیر از خود دستار اند شعا از بدو کار  
مسبب تو سپهر تنگی از تبلیغ او فرود آورده شد تا بنام کسی بان دیدوی مرز و دکانا بیروی کینه یا غیر از خود دستار اند شعا از بدو کار

سب سے بڑے کے تعلق اوس سے فوج کو روانہ نہ کیا۔ ایک اور شخص دوست ایمان والوں کی برہمنی کر دیا۔ چھری کی کہ اندامی گنہگار ہی پروردگار سے  
 ہی تعلق کے کہ جزدار کہ دست تو اس سے اور نصیب یہ ایمان والوں کو چلو اوس پر چڑھا۔ تمکو ہتھارے رب سے

י

\_\_\_\_\_























يَحْيُونَ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بآيَاتِنَا وَأَسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

انہوں کو زندہ رکھتا ہے اور ان کے لئے جہنم کی آگ میں رہنے کی جگہ ہے۔ اور جو لوگوں نے ہمارے دلائل کو کفر قرار دیا اور ان سے تمکبر کیا تو ان کے لئے جہنم کی آگ میں رہنے کی جگہ ہے۔ اور جو لوگوں نے ہمارے دلائل کو کفر قرار دیا اور ان سے تمکبر کیا تو ان کے لئے جہنم کی آگ میں رہنے کی جگہ ہے۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمُ نَصِيبُهُم مِّنَ النَّارِ لَمَّا كَانُوا فِيهَا

پس کس سے زیادہ ظالم ہے وہ جس نے اللہ پر کذب کیا یا اس کے دلائل کو کفر قرار دیا۔ ان کے لئے جہنم کی آگ میں رہنے کی جگہ ہے۔ اور جو لوگوں نے ہمارے دلائل کو کفر قرار دیا اور ان سے تمکبر کیا تو ان کے لئے جہنم کی آگ میں رہنے کی جگہ ہے۔

خَيْرًا إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتُوبُونَ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ نَدْعُوا مَن دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا

اور ان کے لئے جہنم کی آگ میں رہنے کی جگہ ہے۔ اور جو لوگوں نے ہمارے دلائل کو کفر قرار دیا اور ان سے تمکبر کیا تو ان کے لئے جہنم کی آگ میں رہنے کی جگہ ہے۔ اور جو لوگوں نے ہمارے دلائل کو کفر قرار دیا اور ان سے تمکبر کیا تو ان کے لئے جہنم کی آگ میں رہنے کی جگہ ہے۔

عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَىٰ نَفْسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ۚ قَالَ دَخَلُوا فِي آيَةٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم

اور ان کے لئے جہنم کی آگ میں رہنے کی جگہ ہے۔ اور جو لوگوں نے ہمارے دلائل کو کفر قرار دیا اور ان سے تمکبر کیا تو ان کے لئے جہنم کی آگ میں رہنے کی جگہ ہے۔ اور جو لوگوں نے ہمارے دلائل کو کفر قرار دیا اور ان سے تمکبر کیا تو ان کے لئے جہنم کی آگ میں رہنے کی جگہ ہے۔

مِّنَ الْجِبِّ وَالْأَرْضِ فِي النَّارِ كَمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ آخَرَهُمْ حَتَّىٰ إِذَا رَوَوْهَا حُبَّهَا قَالَتْ

اور ان کے لئے جہنم کی آگ میں رہنے کی جگہ ہے۔ اور جو لوگوں نے ہمارے دلائل کو کفر قرار دیا اور ان سے تمکبر کیا تو ان کے لئے جہنم کی آگ میں رہنے کی جگہ ہے۔ اور جو لوگوں نے ہمارے دلائل کو کفر قرار دیا اور ان سے تمکبر کیا تو ان کے لئے جہنم کی آگ میں رہنے کی جگہ ہے۔

أَخْرَجَهُمْ لَوْلَهُمْ رَبِّنَا هَؤُلَاءِ أَصْلُ مَا أَصْنَعُوا مِنَ النَّارِ ۚ قَالَ لِكُلِّ

پس ان کے لئے جہنم کی آگ میں رہنے کی جگہ ہے۔ اور جو لوگوں نے ہمارے دلائل کو کفر قرار دیا اور ان سے تمکبر کیا تو ان کے لئے جہنم کی آگ میں رہنے کی جگہ ہے۔ اور جو لوگوں نے ہمارے دلائل کو کفر قرار دیا اور ان سے تمکبر کیا تو ان کے لئے جہنم کی آگ میں رہنے کی جگہ ہے۔

ضَعْفٌ وَلَكِنْ لَا تَعْلَمُونَ ۚ وَقَالَتْ أُولَٰئِكَ لَآخِرُهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْكَ مِنْ فَضْلٍ

اور ان کے لئے جہنم کی آگ میں رہنے کی جگہ ہے۔ اور جو لوگوں نے ہمارے دلائل کو کفر قرار دیا اور ان سے تمکبر کیا تو ان کے لئے جہنم کی آگ میں رہنے کی جگہ ہے۔ اور جو لوگوں نے ہمارے دلائل کو کفر قرار دیا اور ان سے تمکبر کیا تو ان کے لئے جہنم کی آگ میں رہنے کی جگہ ہے۔

عَذَابٍ ۚ وَلَكِنْ تَتَّبِعُونَ ۚ وَلَكِنْ تَتَّبِعُونَ ۚ وَلَكِنْ تَتَّبِعُونَ ۚ وَلَكِنْ تَتَّبِعُونَ ۚ

وہ لوگوں نے ہمارے دلائل کو کفر قرار دیا اور ان سے تمکبر کیا تو ان کے لئے جہنم کی آگ میں رہنے کی جگہ ہے۔ اور جو لوگوں نے ہمارے دلائل کو کفر قرار دیا اور ان سے تمکبر کیا تو ان کے لئے جہنم کی آگ میں رہنے کی جگہ ہے۔ اور جو لوگوں نے ہمارے دلائل کو کفر قرار دیا اور ان سے تمکبر کیا تو ان کے لئے جہنم کی آگ میں رہنے کی جگہ ہے۔



























اللَّهُ وَلَكُمْ مِنَ الْغُيُوبِ فَذَرُوا مَا بَدَأَ اللَّهُ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا

خدا اگر غیب سے تمہارا کچھ معلوم ہو تو اسے چھوڑ دو اور جو کچھ اللہ نے تمہارے لیے آیت بنا دی ہے اسے چھوڑ دو۔  
خدا اگر غیب سے تمہارا کچھ معلوم ہو تو اسے چھوڑ دو اور جو کچھ اللہ نے تمہارے لیے آیت بنا دی ہے اسے چھوڑ دو۔  
اللہ کے لیے غیب سے تمہارا کچھ معلوم ہو تو اسے چھوڑ دو اور جو کچھ اللہ نے تمہارے لیے آیت بنا دی ہے اسے چھوڑ دو۔

تَاْكُلْ فِي اَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمْسُوْهُا بِسُوءٍ فَيَاْخُذَ بِكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۰

تاکل فی ارض اللہ ولا تمسوها بسوء فیاخذ بکم عذاب الیم  
تاکل فی ارض اللہ ولا تمسوها بسوء فیاخذ بکم عذاب الیم  
تاکل فی ارض اللہ ولا تمسوها بسوء فیاخذ بکم عذاب الیم

مِنْ بَعْدِ مَا دَبَّرُوْا كَيْدًا فِيْ اَرْضِ الْحَيِّ الَّذِيْ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۝۱۱

من بعد ما دبروا کیدا فی ارض الحی الذی یخلق ما یشاء  
من بعد ما دبروا کیدا فی ارض الحی الذی یخلق ما یشاء  
من بعد ما دبروا کیدا فی ارض الحی الذی یخلق ما یشاء

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ الَّذِيْ لَا تَعْتَوْنَ فِيْ اَرْضٍ مُّفْسِدِيْنَ ۝۱۲

فاذکروا اللہ الذی لا تعتون فی ارض مفسدین  
فاذکروا اللہ الذی لا تعتون فی ارض مفسدین  
فاذکروا اللہ الذی لا تعتون فی ارض مفسدین

لَّذِيْنَ اسْتَخَفُّوْا مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنْ اَصْلَحَ مِنْهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۝۱۳

لذین استخفوا منهم اتعلمون ان اصلح منهم من ربهم  
لذین استخفوا منهم اتعلمون ان اصلح منهم من ربهم  
لذین استخفوا منهم اتعلمون ان اصلح منهم من ربهم

مُؤْمِنُوْكَ ۝۱۴

مؤمنو  
مؤمنو  
مؤمنو

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا اَصْلَحْ اَتَيْنَا بِهٖ مَا تَعْدُوْنَ اَنْ كُنْتُمْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۱۵

عن امر ربهم وقالوا اصلح اتينا به ما تعدون ان كنتم من المرسلين  
عن امر ربهم وقالوا اصلح اتينا به ما تعدون ان كنتم من المرسلين  
عن امر ربهم وقالوا اصلح اتينا به ما تعدون ان كنتم من المرسلين

منزل

مؤمنو  
مؤمنو  
مؤمنو















وَالسَّامِرَ فَاحْزَنُوا لَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ لَمَتُوا وَأَتَقُوا النَّفْحَةَ

و شادی پس کرستم ایسا را با گمان و اینها میدانند  
درخت و سلسله اگر فتنه ایشان را با گمان و ایشان خبر نمیشدند  
در درخت پس بگویند ای کاش گمان آورده نمیشدند  
در خوشی پس بگویند ای کاش گمان آورده خبر نمیشدند

عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٌ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِنْ كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ أَفَأَمِّنَ

بر اینها برکت از آسمان و زمین  
بر ایشان برکت از جانب آسمان و زمین  
در زمین و آسمان  
آسمان و زمین

أَهْلَ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ وَأَمِّنَ أَهْلَ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا

ای کاش از آنکه بیاید اینها را در شب و اینها احققت  
ای کاش بیاید از آنکه بیاید  
ای کاش بیاید از آنکه بیاید  
ای کاش بیاید از آنکه بیاید

خَفِيٍّ وَهُمْ لَا يَعْشُرُونَ أَفَأَمِّنُوا مَكَرَ اللَّهِ فَلَا يَكُنْ مِنَ الْقَوْمِ الْخَاسِرِينَ أَوَلَمْ

پنهان و اینها را نمی بینند  
و اینها را نمی بینند  
و اینها را نمی بینند  
و اینها را نمی بینند

يَهْدِي الَّذِينَ يَرْتَوُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَنَنْصُرَهُمْ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَنُطْبِعُ

راهنما و اینها را می بینند  
راهنما و اینها را می بینند  
راهنما و اینها را می بینند  
راهنما و اینها را می بینند

عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ تِلْكَ الْفَرَىٰ نَقَصَ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِهَا وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولُهُمْ

بر اینها پس اینها را می بینند  
بر اینها پس اینها را می بینند  
بر اینها پس اینها را می بینند  
بر اینها پس اینها را می بینند

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ

با بینه های روشن پس خودند  
با بینه های روشن پس خودند  
با بینه های روشن پس خودند  
با بینه های روشن پس خودند

و اینها را می بینند  
و اینها را می بینند  
و اینها را می بینند  
و اینها را می بینند











اجمعين قالوا اننا الى ربنا منقلبون وما تقوم منا الا انما نيايت ربنا لما جاءتنا

بہرہ ہا کہتے ہیں ہر ایک کو خود بخود ہمارے پاس لوٹنا ہے اور ہم اپنے رب کے پاس لوٹنے کے لیے تیار ہیں۔

ربنا افرغ علينا صبرا و لو فئنا مسلمين وقال الملائكة من قوم فرعون انن موسى

اے ہمارے رب! ہم پر صبر سے بھرا دے اور اگر ہم مسلمان نہ بنیں تو فرعون کے قوم کے لیے کہہ دو کہ موسیٰ

وقومہ لفسدوا فی الارض ویدرک والہک قال سنقتل بنائہم ونستبسناءھم

اور ان کا قوم زمین میں فساد مچا رہا ہے اور ان کے بچے مار دیے جائیں گے اور ان کے گھر آگ لگا دیے جائیں گے۔

وانا فو قہم قاهر ون قال موسیٰ لقومہ استعینوا باللہ واصبروا ان الارض لله

اور میں ان کے اوپر قہر والا ہوں۔ موسیٰ نے اپنے قوم کو کہا کہ اللہ سے مدد لیں اور صبر کریں، زمین اللہ کی ہے۔

یورھام من نساء من عبادہ والعاقبہ للستفین قالوا اودینا من قبل ان نأتینا ومن

ہم ان کے عورتوں کو اور ان کے بچوں کو دے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سے پہلے تو ان سے دینا ہی ہے۔

بعدا جئنا قال عسی بکم ان یھل عدوکم ویستذلکم فی الارض فینظر کیف تعملون

پھر ان کے بعد آجائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تمہارا دشمن تم کو ہلکا کرے گا اور تم کو ذلیل کرے گا، زمین دیکھو کہ تم کیا کرتے ہو۔

ولقد اخذنا ال فرعون بالسنین ونقص من العمرات لعلہ یدرکون فلما

اور ہم نے فرعون کو سالوں تک بیمار کیا اور اس کے عمر کے دن گنتے کیے تاکہ وہ مر جائے۔

اور ہم نے فرعون کو بیمار کیا اور اس کے عمر کے دن گنتے کیے تاکہ وہ مر جائے۔

عاشیہ

۵۵۵

وہاں تک کہ وہ اپنے رب کے پاس پہنچے۔ اور ان کے بچے مار دیے جائیں گے اور ان کے گھر آگ لگا دیے جائیں گے۔ اور ان کے عورتوں کو اور ان کے بچوں کو دے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سے پہلے تو ان سے دینا ہی ہے۔ پھر ان کے بعد آجائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تمہارا دشمن تم کو ہلکا کرے گا اور تم کو ذلیل کرے گا، زمین دیکھو کہ تم کیا کرتے ہو۔ اور ہم نے فرعون کو سالوں تک بیمار کیا اور اس کے عمر کے دن گنتے کیے تاکہ وہ مر جائے۔ اور ہم نے فرعون کو بیمار کیا اور اس کے عمر کے دن گنتے کیے تاکہ وہ مر جائے۔











وَوَعَدْنَا مُوسَى ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتَمَمْنَاهَا بِعَشْرِ أَمْثَلِكُمْ لَهُ أَرْبَعُونَ نَبِيًّا وَقَالَ مُوسَى

[illegible]

خَلْفَهُ وَرَثَتُهُ وَأَصْلُهُ أَشْعَثُ الْمَسْكِينِ وَمَوْلَاهُ مُوسَى مِقَاتًا

مرزا محمد اردون را کہ تو خلیفہ بن باشی در قوم من و بسلامت ز کامیابی کن راہ تباہ کاران را در چن آمد موسی چمدہ گاہ ما  
برادر خود اردون را جانشین بن باشی در قوم من و بسلامت کار کن و بر وی شتارہ تباہ کاران را در چن آمد موسی چمدہ گاہ ما  
واسطہ بہائی اپنے اردون کے خلیفہ موسی را بیچ قوم بری کے اور سنوارو کام کو اور ست بیرونی کو راہ مسند دہی در حبیب ابا موسی اسطہ مدقہ  
اپنے پیارے اردون کو بھرا خلیفہ در مری قوم بن اور ستار اور نہ صل بکار نوا اول گاہ اول اور حبیب بیجا موسی ہارے وقت بر

وَكَلَّمَ رَبِّي قَالَ سُبْحَانَ إِلَهِكَ قَالَ لَنْ تَزِيَنِي وَلَكِنْ أَنْظِرْ إِلَى الْجِبَالِ فَانْهَارَتْ

و سن گفت بوی پودر دگلاو گفت بوی ماسے پودر دگلانے جاسے ماسے انانکام سبوتو گفت فرستے ہر سو بھی دیدم او لیکن نظر کن یہاں کوہ بے ازان کوہ دھارہ  
و سن گفت باا پودر دگلاو گفت اسی پودر دگلانے میں انانکام سبوتو گفت خدا سوا ہی دیدہ او لیکن نظر کن سبوتو کو ایں گھر دھارہ گہر د  
اور کلام کیا اوس سے رب اے اے ربیری دھارہ کو تو چھو دیکھو میں طرف بیہوش کیا اسی سے ہرگز نہ دیکھ سکا تو چھو دیکھ لیکن نظر کر طرف ماسے  
اور کلام کیا اوس سے اے رب بے تولا اے رب تو چھو دیکھ کہ میں چھو دیکھ لیا تو چھو سکا نہ دیکھ سکا دیکھ نہ رہا اے طرف خود نہ رہا

مَكَانَهُ قَسَمَ فَوْتَرَنِي فَلَمَّا جَلَسْتُ لِلْحَمْدِ دُكْتُ وَخَمَمْتُ صَعْقًا فَلَمَّا أَفَاقَ

بجائے خود پس نہ وہاں کہ بہتین مہاپس چون چلے کہ و پروردگار دیوہ گردانید اور ریزہ ریزہ و سقا و موسی سپوش پس آہنگام کہ پیش آمد  
بجائے خود ہی امیرا پس و فسیک و نور گردید و راجا و ایران کو گردانید ان کو راہ زمین بمو اساختہ و افتاد سے بہوش شد پس زمین پریش آمد  
ناگہ اپنی پریش آیت و کبر سیک گانہ چو بس جب علی سکے رو گارائے کے طرف بہا کے کیا اسکو ریزہ ریزہ و گردا موسی سوش پس جب زمین این  
سے تھکے تھے دیکھ کے گامک نہ جب خود موارب کا ساڑھے خوف کیا اسکو ڈاکر سر اور زنا موسی سپوش پرست چو

قَالَ سَمِعْتُكَ تَلْتُمُ الْبِرَّ وَأَنَا أَعْلَمُ بِالْبُرْءَانِ ۖ قَالَ ائْتِنِي بِصَدَقَةٍ

گفت یاکی است مرزا باذلتم بسوی تو دین اول گردید گاتم گفت خدائے اے سوے بدستی من بر گزیدم تو بر  
گفت یا کے یاد سکنرت باذلتم بسوی تو دین اول مسلمانم گفت اے سوے ہر آئینہ من برگزیدم تو بر  
کہا یا کے ہے جبکہ نوہ کی من مٹا طرف نبرے اور میں اول ایمان را بخولا ہوں کہا اے سوے تحقیق میں نے برگزید کیا چکو اوپر  
لولا اے ذات پاک ہے میں تو یہ کہے تیرے پاس اور میں سب سے پہلے لعن لاؤں لا یا اے سوے میں نے چکو استا زوما لوگوں

الناس برسالة. وبكلامي فخذ ما شئت ولن من الشك في وكتبناك في الآخرة

مردان : بیٹا ہمارے و بھن خدو پس گیر اپنے عطا کردہ ترازو باطن از شکر گویندگان و نوشیم بیکونسی در سوہا  
- دان : بیٹا ہمارے خدو و شوقیند من خدو پس گیر سبز عطا کردہ ترازو باطن از شکر گویندگان و نوشیم بیکونسی در سوہا  
و گون کے ساتھ بھانوں اپنے کے اور ساتھ کلام اپنے کے پس کر و جو کچھ دایم نے تجھ کو اور جو فکر کرنا و نئے اور کیا بنے و اسے کہے چرختون کے  
ست اپنے بچام : بیٹا اور اپنے کلام کر نیکا سو کے جو من نے تجھ کو دیا اور شاگرد اور کبھی بنے اسکو سخون پر

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلاً لِّكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا

انہر جیسے پند دہائی مہر جیسے کیا اچھٹا کردہ بقوت تمام و بھڑائے قوم خود کہ فرکی نہ  
 از ہر جس بڑے پند و بھڑائے بیان ہر جیسے پس لغت کیر آنا بقوت و بھڑا قوم خود تا عمل کنند  
 نصبت اور تفصیل واسطے ہر جیسے کے پس پڑا اسکو ساتھ فوت کے اور حکم کہ قوم اپنی کو کہ عمل کریں  
 ہر جیسے میں سے بھڑائی ہر جیسے کا سو پڑا انکو ذریعے اور کہا ہے قوم کو کہ یکے دین







































طَغْيَا لَهُمْ هُمُ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مَسْهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي لَا

داجے انہا تا سرگردان گردان کر دیکھ رہے ہیں کہ کب سے آئے گا اور دن کو جو میں نہیں کہ علم میں نہ ہو کہ کب آئے گا

يَحْيَا لَوْ قَتَلُوا قَوْمًا فَكُنْتُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَأَنبِئَهُمُ لَاسْأَلُونَكَ عَنْهَا

تو کہہ دو اگر وہ قتل کر دیں تو میں آسمانوں اور زمین میں ہوں کہ میں ان کو خبر دے دوں گا کہ کب آئے گا

خَفِيَ عَنْهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرِ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ قُلْ لَا مَلِكٌ لَّنْفُسِ

ان کا علم اس سے مخفی ہے کہ میں اس کی خبر دے دوں گا کہ کب آئے گا اور لوگوں میں سے اکثر نہیں جانتے ہیں کہ کب آئے گا

نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَشَاءَ اللَّهِ وَلَوْ كُنْتَ أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَسُكِّرَتْ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِي

نفع نہ ہو نہ ضرر مگر خدا کا مشاء اور اگر تو جانتا تو یہ سچا غیب کی بات نہ ہوتی اور میں نے اس سے کوئی نقص نہیں پایا

السُّوءِ إِنَّ أَنَا الْكَذِبُ وَلَيْسَ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ

میں نے تم کو اپنے نفس سے پیدا کیا ہے اور میں جانتا ہوں کہ تم لوگ سچے ہو اور تم کو اپنے نفس سے پیدا کیا ہے

وَاجِدٌ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيًّا فَمَرَّتْ بِهِ

میں نے اس سے ایک اور کو پیدا کیا تاکہ وہ اس کے پاس رہ سکے اور جب وہ اس سے ملے تو وہ حمل حمل خفیہ سے حمل کیا

فَلَمَّا أَتَتْهُمُ دَعَا اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا لَنُكَفِّرَنَّ عَنْ ذُنُوبِنَا وَلَنُشْكِرَ لَكَ الشُّكْرَ

پھر جب وہ اس سے ملے تو وہ دعا کی کہ اگر تو ہم کو صالح چیز دے گا تو ہم اپنی گناہوں کو بخش دے گا اور تیرے شکر کریں گے

Handwritten marginal notes in Urdu script, including phrases like 'دیکھو کہ یہ کس نے کہا ہے' and 'یہ کس کی طرف سے ہے'.



















يُحَرِّمُ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمَرْبُوعَ فَمَنْ فُتِنَ مِنْهُ فَلْيُكْفِرْ بِالْإِسْلَامِ

وہی ہے فرستادہ پروردگار ربی و فرشتگان بدست من با تمام پس استوار سازید مسلمانان را و بپندارید که در اسلام دو دلیلی است که در اسلام پس  
وہی ہے فرستادہ پروردگار ربی و فرشتگان بدست من با تمام پس استوار سازید مسلمانان را و بپندارید که در اسلام دو دلیلی است که در اسلام پس  
حکم بیجا تیرے رب نے فرشتوں کو کہ میں ساتھ ہوں تنہا سے سوئم دل ثابت کرو مسلمانوں کی بین و آل و دولا دلیلیں کا فرزند کی و بشت

فَاضِرُوا فِي الْاَعْنَاقِ وَاضِرُوا فِيهِمْ كَلِمَاتٍ ذَلِكُمْ شَاقٌّ لِّكُمْ وَرَسُولُكُمْ

فرستادہ پروردگار ربی و فرشتگان بدست من با تمام پس استوار سازید مسلمانان را و بپندارید که در اسلام دو دلیلی است که در اسلام پس  
پس بنیدارے مسلمانان بالائے گردنهای ایشان و بنیدار ایشان ہر حرف دست دہائی را این سبب نیست کہ ایشان خلاف کرد یا بنیدار رسول او و ہر کہ  
پس بار او پر گردنوں کے اور بار او دین سے ہر پورے پر یہ اس واسطے ہے کہ انہوں غلط کیا اسکا اور رسول اسکا اور ہر کہ  
سوار او پر گردنوں کے اور بار او دین سے ہر پورے پر یہ اس واسطے ہے کہ انہوں غلط کیا اسکا اور رسول اسکا اور ہر کہ

لِيُشَاقُّوا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا فِي الْأَعْنَاقِ وَاضِرًا

خلاف کنندہ خداے و بنیدار او پس بدست خداے سخت کنندہ عذاب است ای کافران پس بنیدار او و بدست خداے سخت کنندہ عذاب  
خلاف کنندہ خداے و بنیدار او پس بدست خداے سخت کنندہ عذاب است ای کافران پس بنیدار او و بدست خداے سخت کنندہ عذاب  
خلاف کنندہ خداے و بنیدار او پس بدست خداے سخت کنندہ عذاب است ای کافران پس بنیدار او و بدست خداے سخت کنندہ عذاب  
خلاف کنندہ خداے و بنیدار او پس بدست خداے سخت کنندہ عذاب است ای کافران پس بنیدار او و بدست خداے سخت کنندہ عذاب

الَّذِينَ ظَلَمُوا فِي الْأَعْنَاقِ وَاضِرًا فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا فِي الْأَعْنَاقِ وَاضِرًا

خلاف کنندہ خداے و بنیدار او پس بدست خداے سخت کنندہ عذاب است ای کافران پس بنیدار او و بدست خداے سخت کنندہ عذاب  
خلاف کنندہ خداے و بنیدار او پس بدست خداے سخت کنندہ عذاب است ای کافران پس بنیدار او و بدست خداے سخت کنندہ عذاب  
خلاف کنندہ خداے و بنیدار او پس بدست خداے سخت کنندہ عذاب است ای کافران پس بنیدار او و بدست خداے سخت کنندہ عذاب  
خلاف کنندہ خداے و بنیدار او پس بدست خداے سخت کنندہ عذاب است ای کافران پس بنیدار او و بدست خداے سخت کنندہ عذاب

يَوْمَ يُؤْمِنُ الَّذِينَ بَايَعُوا النَّبِيَّ بِالْعَمَةِ وَالَّذِينَ بَايَعُوا بِالْحَمَةِ

وہی ہے فرستادہ پروردگار ربی و فرشتگان بدست من با تمام پس استوار سازید مسلمانان را و بپندارید که در اسلام دو دلیلی است که در اسلام پس  
وہی ہے فرستادہ پروردگار ربی و فرشتگان بدست من با تمام پس استوار سازید مسلمانان را و بپندارید که در اسلام دو دلیلی است که در اسلام پس  
وہی ہے فرستادہ پروردگار ربی و فرشتگان بدست من با تمام پس استوار سازید مسلمانان را و بپندارید که در اسلام دو دلیلی است که در اسلام پس  
وہی ہے فرستادہ پروردگار ربی و فرشتگان بدست من با تمام پس استوار سازید مسلمانان را و بپندارید که در اسلام دو دلیلی است که در اسلام پس

وَالَّذِينَ بَايَعُوا بِالْحَمَةِ وَالَّذِينَ بَايَعُوا بِالْعَمَةِ

وہی ہے فرستادہ پروردگار ربی و فرشتگان بدست من با تمام پس استوار سازید مسلمانان را و بپندارید که در اسلام دو دلیلی است که در اسلام پس  
وہی ہے فرستادہ پروردگار ربی و فرشتگان بدست من با تمام پس استوار سازید مسلمانان را و بپندارید که در اسلام دو دلیلی است که در اسلام پس  
وہی ہے فرستادہ پروردگار ربی و فرشتگان بدست من با تمام پس استوار سازید مسلمانان را و بپندارید که در اسلام دو دلیلی است که در اسلام پس  
وہی ہے فرستادہ پروردگار ربی و فرشتگان بدست من با تمام پس استوار سازید مسلمانان را و بپندارید که در اسلام دو دلیلی است که در اسلام پس

وَالَّذِينَ بَايَعُوا بِالْعَمَةِ وَالَّذِينَ بَايَعُوا بِالْحَمَةِ

وہی ہے فرستادہ پروردگار ربی و فرشتگان بدست من با تمام پس استوار سازید مسلمانان را و بپندارید که در اسلام دو دلیلی است که در اسلام پس  
وہی ہے فرستادہ پروردگار ربی و فرشتگان بدست من با تمام پس استوار سازید مسلمانان را و بپندارید که در اسلام دو دلیلی است که در اسلام پس  
وہی ہے فرستادہ پروردگار ربی و فرشتگان بدست من با تمام پس استوار سازید مسلمانان را و بپندارید که در اسلام دو دلیلی است که در اسلام پس  
وہی ہے فرستادہ پروردگار ربی و فرشتگان بدست من با تمام پس استوار سازید مسلمانان را و بپندارید که در اسلام دو دلیلی است که در اسلام پس

وہی ہے فرستادہ پروردگار ربی و فرشتگان بدست من با تمام پس استوار سازید مسلمانان را و بپندارید که در اسلام دو دلیلی است که در اسلام پس  
وہی ہے فرستادہ پروردگار ربی و فرشتگان بدست من با تمام پس استوار سازید مسلمانان را و بپندارید که در اسلام دو دلیلی است که در اسلام پس  
وہی ہے فرستادہ پروردگار ربی و فرشتگان بدست من با تمام پس استوار سازید مسلمانان را و بپندارید که در اسلام دو دلیلی است که در اسلام پس  
وہی ہے فرستادہ پروردگار ربی و فرشتگان بدست من با تمام پس استوار سازید مسلمانان را و بپندارید که در اسلام دو دلیلی است که در اسلام پس











**الَّذِينَ مَوَّذُوا قَالَ اللَّهُ اِنَّ كَانَ هَٰذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِ رَبِّكَ فَلْيُفْعَلْ وَاصْبِرْ صَبْرًا جَدِيدًا**

پیشینیاں قرآن و یاد کن اگر چون گفتند بار خدا اگر هست این قرآن رحمت و دوست از نزدیک تو پس بپاربان برما  
پیشینیاں و آگاہ کر گفتند بار خدا اگر هست این قرآن رحمت از نزدیک تو پس بپاربان برما سنگ را  
پہلوں کی اور جب کیا اونہوں نے یا اللہ اگر ہے یہ حق نزدیک ہے پس برسا اور پوری پھر  
پہلوں کے صل اور جب کہنے کے کہ یا اللہ اگر ہے حق ہے تو میرے پاس ہے تو میرے پاس پھر

**مَنْ أَسْلَمَ مِنْكُمْ فَاتَّبِعْهُ وَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ**

از آسمان یا بپار برما عذاب دے دروگاہ و ناشد عذاب کند اگر تو در میان ایشان باشد خدا عذاب کند  
از آسمان یا بپار برما عذاب دے دروگاہ و ناشد عذاب کند اگر تو در میان ایشان باشد خدا عذاب کند  
آسمان سے یا بپار برما عذاب دے دروگاہ و ناشد عذاب کند اگر تو در میان ایشان باشد خدا عذاب کند  
آسمان سے یا بپار برما عذاب دے دروگاہ و ناشد عذاب کند اگر تو در میان ایشان باشد خدا عذاب کند

**وَمَنْ يَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَيْسَ عَلَيْهِ عَلَيْهِمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ**

و ایشان استغفار میکند مگر و چیت مزیں ہوا اگر عذاب کند یا اللہ و پناہ دے خدا را از مسجد محترم و مسجد اہلنا  
و ایشان استغفار میکند مگر و چیت مزیں ہوا اگر عذاب کند یا اللہ و پناہ دے خدا را از مسجد محترم و مسجد اہلنا  
اور وہ جو بخشش کیجئے اور کیلے واسطے ان کے یہ کہ عذاب کرے اور کیلے اور وہ بند کرتے ہیں مسجد حرام سے اور نہیں  
جب تک کہ جو اے زمین صل اور زمین کیا ہے یہ کہ عذاب کرے اور کیلے اور وہ بند کرتے ہیں مسجد حرام سے اور نہیں

**كَانُوا أَوْلِيَاءَ لِمَنَ أُولِيَ اللَّهُ الْأَمْثَلُ وَلَكِن لَّيْسَ لَهُمُ الْعِلْمُ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ**

مزیں دینستند سزاوار تو لیت او مگر پر پیر گاران و لیکن بسیارے ایسا ایضا اندھوں دینستند سزاوار  
سزاوار آسمان نیستند سزاوار آسمان مگر شیطان و لیکن بیشترین ایشان پیدا اندھوں دینستند سزاوار  
وہ لایق و لیسے ہوئے اور کیلے بین لایق دلسے ہوئے اور کیلے مگر پر پیر گاران و لیکن بیشترین ایشان پیدا اندھوں  
اختیار دلسے بین ان کے اختیار دلسے دلسے بین جو پر پیر گاران و لیکن بیشترین ایشان پیدا اندھوں

**عِنْدَ الْبَيْتِ الْأَمْكَنِ وَتَصَدَّقُوا فِيهِ قَوْلُ الْعَذَابِ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ إِنَّ الَّذِينَ**

نزدیک خانہ کعبہ مگر صبر کردن و دستگیر کردن پس چیتند اسے کا فرائ عذاب را با خود کر کے و در یہ بیت امان  
نزدیک خانہ کعبہ مگر صبر کردن و دستگیر کردن پس چیتند اسے کا فرائ عذاب را با خود کر کے و در یہ بیت امان  
نزدیک کہے کے مگر سبب بجانے اور تا بیان پس چیتند اسے کا فرائ عذاب را با خود کر کے و در یہ بیت امان  
کیے کے پس مگر سبب بجانے اور تا بیان پس چیتند اسے کا فرائ عذاب را با خود کر کے و در یہ بیت امان

**كَفَرُوا وَيَنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصِلُ إِلَى سَبِيلِ اللَّهِ فَسَيَفْقَهُوهُمُ اللَّهُ تَكُونُ عَلَيْهِمْ**

مگر دیند نفقہ میکند ماہانے خود را تا باز داند مردان را از راه خدا پس خود باشد کہ خرج کند از باز باشند ان  
کا فرائ صبر میکند اموال خود را تا باز داند مردان را از راه خدا پس خود باشد کہ خرج کند از باز باشند ان  
کا فرائ صبر کرتے ہیں ال اپنے کو تو کہ بند کریں راہ خدا کے پس الہتہ صبر کر کے اور کیلے اور سزاوار  
کا فرائ صبر کرتے ہیں ال اپنے مال کو روگین اللہ کے راہ سے سوا ہے اور صبر کر کے پھر از جوگا اور پھر

**حَسْرَةً تُمْ يَغْلِبُونَ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ يُخْتَارُونَ لِيَهْلِكَ ذَلِيلٌ مِنَ**

بھلنے پس مغلوب گردند و انکو مگر دیند بوسے و ذبح را نہ شوند تا جہاد کر داند خدا کے تا پاک را از  
برایان برایشان باز مغلوب شوند و کا فرائ بوسی ذبح را نہ شوند تا جہاد کر داند خدا کے تا پاک را از  
انوس پس مغلوب کیے جاوین گے اور وہ لوگ جو کا فرائ طرف و ذبح کے ایچے کے جہاد کر داند خدا کے تا پاک کو  
پھر از مغلوب ہونگے اور جو کا فرائ ذبح کو انکے جہاد کر داند خدا کے تا پاک کو

میں نے سنا ہے کہ اگر کسی نے قرآن پڑھا تو اس کے لیے عذاب ہے اور اگر کسی نے قرآن نہ پڑھا تو اس کے لیے عذاب ہے  
میں نے سنا ہے کہ اگر کسی نے قرآن پڑھا تو اس کے لیے عذاب ہے اور اگر کسی نے قرآن نہ پڑھا تو اس کے لیے عذاب ہے  
میں نے سنا ہے کہ اگر کسی نے قرآن پڑھا تو اس کے لیے عذاب ہے اور اگر کسی نے قرآن نہ پڑھا تو اس کے لیے عذاب ہے  
میں نے سنا ہے کہ اگر کسی نے قرآن پڑھا تو اس کے لیے عذاب ہے اور اگر کسی نے قرآن نہ پڑھا تو اس کے لیے عذاب ہے  
میں نے سنا ہے کہ اگر کسی نے قرآن پڑھا تو اس کے لیے عذاب ہے اور اگر کسی نے قرآن نہ پڑھا تو اس کے لیے عذاب ہے  
میں نے سنا ہے کہ اگر کسی نے قرآن پڑھا تو اس کے لیے عذاب ہے اور اگر کسی نے قرآن نہ پڑھا تو اس کے لیے عذاب ہے  
میں نے سنا ہے کہ اگر کسی نے قرآن پڑھا تو اس کے لیے عذاب ہے اور اگر کسی نے قرآن نہ پڑھا تو اس کے لیے عذاب ہے  
میں نے سنا ہے کہ اگر کسی نے قرآن پڑھا تو اس کے لیے عذاب ہے اور اگر کسی نے قرآن نہ پڑھا تو اس کے لیے عذاب ہے  
میں نے سنا ہے کہ اگر کسی نے قرآن پڑھا تو اس کے لیے عذاب ہے اور اگر کسی نے قرآن نہ پڑھا تو اس کے لیے عذاب ہے  
میں نے سنا ہے کہ اگر کسی نے قرآن پڑھا تو اس کے لیے عذاب ہے اور اگر کسی نے قرآن نہ پڑھا تو اس کے لیے عذاب ہے

الطبرانی



الطَّيِّبُ يَجْعَلُ الْخَبِيثَ بَعْضُهُ عَلَى بَعْضٍ فَيَرْكَبُ جَمْعًا فَيَجْعَلُ فِي جَهَنَّمَ أُولَئِكَ هُمُ

الظَّالِمُونَ  
پاک و طیب کہ کافران را بر بعضی پاک و بعضی کس تو دہ سازد و انہما یکجا پس در دوزخ ایجا حد است تا خدا  
پاک سے اور کسے ناپاک کو بعض اوسکا اور بعض کے پس تو دہ کرے اوسکو انہما پس کرے اوسکو پچ دوزخ کے بر لوگ ہیں  
پاک سے اور کسے ناپاک کو ایک پر اوسکو دہرے سے سارا پر ڈالے اوسکو دوزخ میں وہی لوگ ہیں

يَحْسِرُونَ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا أَزِيزٌ لَّهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ وَأَنْ يَعُودُوا فَعَدُوٌّ

لَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَكْفُرُونَ  
نہایت خارند کہ بر تانرا کہ کافران اگر باز ایستند از کفر بیا مرزیدہ شود مرا نہایت حقین تر شدہ است و اگر باز گردند پس حقین  
نہایت خارند کہ بر تانرا کہ کافران اگر باز ایستند از کفر بیا مرزیدہ شود مرا نہایت حقین تر شدہ است و اگر باز گردند پس حقین  
نہایت خارند کہ بر تانرا کہ کافران اگر باز ایستند از کفر بیا مرزیدہ شود مرا نہایت حقین تر شدہ است و اگر باز گردند پس حقین  
نہایت خارند کہ بر تانرا کہ کافران اگر باز ایستند از کفر بیا مرزیدہ شود مرا نہایت حقین تر شدہ است و اگر باز گردند پس حقین

مَضَتْ سَنَةٌ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا فَتَقَرَّرَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا اللَّهُ فَأَنذَرْتَهُمْ

فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِيهِمْ بَعْدَ ذَلِكَ سَنَةٌ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا فَتَقَرَّرَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا اللَّهُ فَأَنذَرْتَهُمْ  
گذشتہ سہت رشتہ پیشینان و کار سازند یا نہا تا وقتیکہ نباشد شرک و باشد این ہمدان مرخدا ی زبیر اگر باز ایستند  
گذشتہ سہت رشتہ پیشینان و کار سازند یا نہا تا وقتیکہ نباشد شرک و باشد این ہمدان مرخدا ی زبیر اگر باز ایستند  
گذشتہ سہت رشتہ پیشینان و کار سازند یا نہا تا وقتیکہ نباشد شرک و باشد این ہمدان مرخدا ی زبیر اگر باز ایستند  
گذشتہ سہت رشتہ پیشینان و کار سازند یا نہا تا وقتیکہ نباشد شرک و باشد این ہمدان مرخدا ی زبیر اگر باز ایستند

فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِيهِمْ بَعْدَ ذَلِكَ سَنَةٌ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا فَتَقَرَّرَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا اللَّهُ فَأَنذَرْتَهُمْ

فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِيهِمْ بَعْدَ ذَلِكَ سَنَةٌ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا فَتَقَرَّرَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا اللَّهُ فَأَنذَرْتَهُمْ  
پس بستی خدای بچہ سیکند بیست و اگر برگردند پس بدانیہ انکہ خدا سے بارشاست نیک یا رست و نیک باری کندہ مشرک  
برانیہ خدا بچہ سیکند بیست و اگر برگردند پس بدانیہ انکہ خدا سے بارشاست نیک یا رست و نیک باری کندہ مشرک  
برانیہ خدا بچہ سیکند بیست و اگر برگردند پس بدانیہ انکہ خدا سے بارشاست نیک یا رست و نیک باری کندہ مشرک  
برانیہ خدا بچہ سیکند بیست و اگر برگردند پس بدانیہ انکہ خدا سے بارشاست نیک یا رست و نیک باری کندہ مشرک

فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِيهِمْ بَعْدَ ذَلِكَ سَنَةٌ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا فَتَقَرَّرَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا اللَّهُ فَأَنذَرْتَهُمْ

فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِيهِمْ بَعْدَ ذَلِكَ سَنَةٌ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا فَتَقَرَّرَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا اللَّهُ فَأَنذَرْتَهُمْ  
پس تحقیق ہمدانہ و بچہ کے کرتے ہیں دیکھتے ہا ای اور اگر ہر جا میں جانو یہ کہ ہمدانہ دوست ہی تھا ہا اچھا دوست ہے اور اچھا دوست ہے والا  
تو ہمدانہ کام دیکھتا ہے اور اگر وہ نہ مانیں تو جان لو کہ ہمدانہ سے حاجت تمہارا کیا خوب عایت ہے اور کیا خوب و دگر و  
و اعلموا انہ اعلمتم من نوح فان الله حمس الرسول لذي القربى واليهم المسكين

و اعلموا انہ اعلمتم من نوح فان الله حمس الرسول لذي القربى واليهم المسكين  
و بعد نوح اچہ غنیمت از کافران از ہر جہ باشد پس بر حق مرخدا رست بہر کے ازان میں ہر راست و ہر خیران نزدیک تہا و درویشان  
و بعد نوح اچہ غنیمت از کافران از ہر جہ باشد پس بر حق مرخدا رست بہر کے ازان میں ہر راست و ہر خیران نزدیک تہا و درویشان  
و بعد نوح اچہ غنیمت از کافران از ہر جہ باشد پس بر حق مرخدا رست بہر کے ازان میں ہر راست و ہر خیران نزدیک تہا و درویشان  
و بعد نوح اچہ غنیمت از کافران از ہر جہ باشد پس بر حق مرخدا رست بہر کے ازان میں ہر راست و ہر خیران نزدیک تہا و درویشان

و اعلموا انہ اعلمتم من نوح فان الله حمس الرسول لذي القربى واليهم المسكين

و اعلموا انہ اعلمتم من نوح فان الله حمس الرسول لذي القربى واليهم المسكين  
اور ہمدانہ کے اگر تم میں سے ہمدانہ اور اوچیز جو ہمیں او تار ہی اپنے بندہ سے رحمان فیصلہ ہوا جسد ہرین دو نو حین  
و اعلموا انہ اعلمتم من نوح فان الله حمس الرسول لذي القربى واليهم المسكين  
و اعلموا انہ اعلمتم من نوح فان الله حمس الرسول لذي القربى واليهم المسكين  
و اعلموا انہ اعلمتم من نوح فان الله حمس الرسول لذي القربى واليهم المسكين  
و اعلموا انہ اعلمتم من نوح فان الله حمس الرسول لذي القربى واليهم المسكين

Handwritten marginal notes in Urdu script, including phrases like "باز ایستند", "پس تحقیق", and "اور ہمدانہ کے".









خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِطَرَاوِرِئِ النَّاسِ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ

بیرون آمدند از سرانائے خواہ از روئے سرکشے وغالیش خلق	و باز میدارند مردمان را از راه	خدائے و خدا سے بانچہ میکشد
بیرون آمدند از غایتانائے خدا از روئے سرکشے و خود تلای بردان	و باز میدارند از راه	خدا و خدا بانچہ میکشد
گہرون اپنے سے	اترا کر اور دکھائیگو نوگون کے اور بند کرتے تھے	سارے خدا کے سے اور اندر سے تہہ پہنچ کے کرتے تھے
اپنے گہرون سے	اترائے اور نوگون کو دکھائے اور روکے	اندکے سارے اور اندکے قابو میں ہے

مُحِبُّوا۟ وَادَّزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمٰلَهُمْ وَقَالَ اِخْلَابُكُمْ يَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَلِجَاوِ

[illegible]

لَكُمْ فَلَمَّا تَرَأَتِ الْفُتَيْنِ نَكَصَ عَلَى عَقَبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيٌّ مِنْكُمْ إِنِّي أَرَى مَا لَا

مرتا پس انوقت کہ دیدہ ہر دو سرگرد گردو باز گشت بر با شہنائے خود و گفت من بزارم ارتقا بدستی من می بینم آنچه شائے  
فلما پس چون روبرو شدند ہر دو گردو باز گشت لیلطان بر با شہنائے خود و گفت ہر ایک نے من بے تعلق از شعا ہر ایک نے من می بینم آنچه شائے  
متبارا پس جب نمودار ہوئیں دو دو جماعتیں پھر گیا اوپر دو نو ایشیوں اپنے کے اور کہا تحقیق میں ہزار ہوں تم سے تحقیق میں دیکھتا ہوں جو کہ نہیں  
متبارا اب سامنے ہوئیں دو دو جماعتیں اولیٰ پھر اپنے ایشیوں پر اور بول میں متبارے ساتھ نہیں میں دیکھتا ہوں جو کہ نہیں

تَرْوُنَ إِلَىٰ خَافِ اللَّهِ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ إِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم

۱۔ بینید	بدترستن میں ہر قسم از خدا و خدا سخت	عقوبت بہت	آنگاہ کہے گفتند منافقان	و انہما کہ وردل ایشان
دیکھتے تھے	حقیق میں دستانوں اللہ سے اور اللہ سخت	عذاب کرتے والا ہے جو وقت کہ کہتے تھے منافق	اور وہ لوگ کہ بچہ دونوں کیلئے	
دیکھتے	میں دُرُتاجوں اللہ سے اور اللہ کا عذاب	سخت ہے ق ج کہنے کے	خانی لوگ اور حُکے دون	میں

مرض عموماً ہوتا ہے دینہم ومن یتوکل علی اللہ فان اللہ عز وجل یمسک ویوفی ذیہم

بسیار سست فریفتہ ہست این کردہ مریضان دین ایستادہ کہ توکل علی اللہ خدا کے پس بد رستی خدا کے غالب حکم کار بست و اگر مہمیدی چون بقدر کہ مذکور

[illegible]

الَّذِينَ لَفُتُوا مِنَ الْمَلِكِ يُضْطَرُّونَ وَجُوهُهُمْ وَأَذْيَارُهُمْ وَذُرُوعُهُمْ وَأُخْرَاهُمْ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ عَذَابَ النَّارِ

چون ارضے کان قبض اروح کا فرائض کئے گئے میزنگہ  
بروئے ایشان و برپشت ایشان دیگویند بچید  
عذاب سوزان این  
پیشے روحین آن و چون کی کہ کا فزہوئے فزطی مارے میں محمد ان کے اور مہین ان کے  
عذاب جلنے کا یہہ  
کا فزوان کے فزطی مارے میں ان کے سندہ پر اور چچے اور چچہ  
عذاب جلنے کا یہہ

بما قد مت ايديكم وان الله ليس بظالم للعبيد

سبب ان کہ اس وقت کہ بیش دست تمام سبب بہت کہ خدا ظلم کنندہ نیست برندگان مانند عادت قوم فرعون و انانیت  
سبب اس چیز کے ہے کہ اس کے بیجا ہے انہوں نے ہمارے لئے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ظلم کرنا لانا اس کے بندوں کے مانند عادت قوم فرعون کے اور وہ لوگ  
بدلا ہے اسے کا جو کئے بیجا اپنے انہوں اور اس واسطے کہ اللہ ظلم نہیں کرنا بندوں پر جیسے دستور فرعون و انانیت اور جو

بدلا ہے اسے کا جوٹنے بیجا اپنے ہاتھوں اور اسوا کے کہ اللہ ظلم نہیں کرتا نیندوں پر جیسے دستور فرعون والو کا اور جو











واعلموا



الانفال

الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ أَنْ يَكُ مِّنْكُمْ عَشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ وَإِنْ يَكُ مِّنْكُمْ

سومانی بر جنگ اگر باشند از شما بیست تن صبر کنندگان غالب شوند بر دویست دیگر باشند از شما  
سومانی بر جنگ اگر باشند از شما بیست تن صبر کنندگان غالب شوند بر دویست دیگر باشند از شما  
سومانی بر جنگ اگر باشند از شما بیست تن صبر کنندگان غالب شوند بر دویست دیگر باشند از شما  
سومانی بر جنگ اگر باشند از شما بیست تن صبر کنندگان غالب شوند بر دویست دیگر باشند از شما

وَأَنْ يَغْلِبُوا الْقَائِمِينَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَإِنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ أَلَنْ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلَّمَ

صد تن غالب آیند بر هزار از آنکه کفر و بدعت بسبب آنکه اینها گروه اند که نمی دانند و نمی دانند و نمی دانند  
صد تن غالب آیند بر هزار از آنکه کفر و بدعت بسبب آنکه اینها گروه اند که نمی دانند و نمی دانند و نمی دانند  
صد تن غالب آیند بر هزار از آنکه کفر و بدعت بسبب آنکه اینها گروه اند که نمی دانند و نمی دانند و نمی دانند  
صد تن غالب آیند بر هزار از آنکه کفر و بدعت بسبب آنکه اینها گروه اند که نمی دانند و نمی دانند و نمی دانند

أَنْفِ كَضَعْفًا فَإِنْ يَكُ مِّنْكُمْ صَابِرٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُ مِّنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا

یک در صد ضعف است پس اگر باشند از شما صد صبر کنندگان غالب آیند بر دویست دیگر باشند از شما  
یک در صد ضعف است پس اگر باشند از شما صد صبر کنندگان غالب آیند بر دویست دیگر باشند از شما  
یک در صد ضعف است پس اگر باشند از شما صد صبر کنندگان غالب آیند بر دویست دیگر باشند از شما  
یک در صد ضعف است پس اگر باشند از شما صد صبر کنندگان غالب آیند بر دویست دیگر باشند از شما

بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ مَا كَانَ لَنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَىٰ خَوْفٌ يَخْشَىٰ فِي الْأَرْضِ

بفرمان خدا و خدا با صابران است پس اگر باشند از شما صد صبر کنندگان غالب آیند بر دویست دیگر باشند از شما  
بفرمان خدا و خدا با صابران است پس اگر باشند از شما صد صبر کنندگان غالب آیند بر دویست دیگر باشند از شما  
بفرمان خدا و خدا با صابران است پس اگر باشند از شما صد صبر کنندگان غالب آیند بر دویست دیگر باشند از شما  
بفرمان خدا و خدا با صابران است پس اگر باشند از شما صد صبر کنندگان غالب آیند بر دویست دیگر باشند از شما

تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

آیا می خواهید عارض دنیا را و خداوند بخواهد آخرت را و خداوند بزرگوار و حکیم است اگر می دانستید  
آیا می خواهید عارض دنیا را و خداوند بخواهد آخرت را و خداوند بزرگوار و حکیم است اگر می دانستید  
آیا می خواهید عارض دنیا را و خداوند بخواهد آخرت را و خداوند بزرگوار و حکیم است اگر می دانستید  
آیا می خواهید عارض دنیا را و خداوند بخواهد آخرت را و خداوند بزرگوار و حکیم است اگر می دانستید

لَسَكُمْ فِيهَا خِزْيٌ كَبِيرٌ فَكُلُوا مَا غَنَمْتُمْ حُلَالًا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ

در آنجا برای شما خوار کننده بزرگی است پس بخورید از آنچه غنیمت گرفتید حلالا و بترسید از خداوند که خداوند  
در آنجا برای شما خوار کننده بزرگی است پس بخورید از آنچه غنیمت گرفتید حلالا و بترسید از خداوند که خداوند  
در آنجا برای شما خوار کننده بزرگی است پس بخورید از آنچه غنیمت گرفتید حلالا و بترسید از خداوند که خداوند  
در آنجا برای شما خوار کننده بزرگی است پس بخورید از آنچه غنیمت گرفتید حلالا و بترسید از خداوند که خداوند

عَفُورٌ رَّحِيمٌ كَأَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَسْرَىٰ إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي

بخشنده و مهربان است پس ای پیامبر بگو برای آنکه در دست شماست از اسیران اگر داند خداوند در  
بخشنده و مهربان است پس ای پیامبر بگو برای آنکه در دست شماست از اسیران اگر داند خداوند در  
بخشنده و مهربان است پس ای پیامبر بگو برای آنکه در دست شماست از اسیران اگر داند خداوند در  
بخشنده و مهربان است پس ای پیامبر بگو برای آنکه در دست شماست از اسیران اگر داند خداوند در

خَفِيَ عَلَيْهِمْ كَمَا يَكُونُ لَكُمْ أَنْ تُبَدِّلُوا دِيَارَكُمْ وَتُسَبِّحُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذْ تَقِفُونَ

پنهان شده بر شماست پس ای پیامبر بگو برای آنکه در دست شماست از اسیران اگر داند خداوند در  
پنهان شده بر شماست پس ای پیامبر بگو برای آنکه در دست شماست از اسیران اگر داند خداوند در  
پنهان شده بر شماست پس ای پیامبر بگو برای آنکه در دست شماست از اسیران اگر داند خداوند در  
پنهان شده بر شماست پس ای پیامبر بگو برای آنکه در دست شماست از اسیران اگر داند خداوند در

در بیان سوره محمد بن فرمایند تا بعد از آنکه خداوند تعالی را حمد و ثناء فرماید  
در بیان سوره محمد بن فرمایند تا بعد از آنکه خداوند تعالی را حمد و ثناء فرماید  
در بیان سوره محمد بن فرمایند تا بعد از آنکه خداوند تعالی را حمد و ثناء فرماید  
در بیان سوره محمد بن فرمایند تا بعد از آنکه خداوند تعالی را حمد و ثناء فرماید

در بیان سوره محمد بن فرمایند تا بعد از آنکه خداوند تعالی را حمد و ثناء فرماید  
در بیان سوره محمد بن فرمایند تا بعد از آنکه خداوند تعالی را حمد و ثناء فرماید  
در بیان سوره محمد بن فرمایند تا بعد از آنکه خداوند تعالی را حمد و ثناء فرماید  
در بیان سوره محمد بن فرمایند تا بعد از آنکه خداوند تعالی را حمد و ثناء فرماید







وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَلْزَمْنَاهُم مِّنْهُم مَّا أَكْرَهْنَا

اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کے پیچھے اپنی اولاد بھی ایمان لائی تو ہم نے ان کی اولاد کو ان کے ساتھ ملا دیا اور ان سے ان سے جو ہم نے ناپسند کیا

مِنْ بَعْضِ مَا كَسَبُوا وَكَانُوا بِمَا كَسَبُوا مُهْمِلِينَ

اور ان میں سے کچھ چیزوں سے انہیں غافل کر دیا اور ان کے کئے ہوئے کاموں سے انہیں غافل کر دیا اور ان کے کئے ہوئے کاموں سے انہیں غافل کر دیا

وَكُتِبَ عَلَيْهِم مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

اور ان پر ان کے کئے ہوئے کاموں کی تحریر کی گئی تھی اور ان پر ان کے کئے ہوئے کاموں کی تحریر کی گئی تھی اور ان پر ان کے کئے ہوئے کاموں کی تحریر کی گئی تھی

بِرَأْيِهِمْ مِّنْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُم مِّنَ الْمُشْرِكِينَ فَيَسِّرْ لَهُم

اپنی رائے سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ان کے لئے آسان کر دے اور ان کے لئے آسان کر دے اور ان کے لئے آسان کر دے اور ان کے لئے آسان کر دے

فَإِلَّا فَرَّارُ بَعْضِهِمْ إِلَى بَعْضٍ يَخْتَلِفُ أَعْيُنُ النَّاسِ عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِهِمْ

وَأَن لَّيْسَ لَهُمْ صَبْرٌ وَلَا عَاقِبَةٌ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

وَأَن لَّيْسَ لَهُمْ صَبْرٌ وَلَا عَاقِبَةٌ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

وَأَن لَّيْسَ لَهُمْ صَبْرٌ وَلَا عَاقِبَةٌ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

وَأَن لَّيْسَ لَهُمْ صَبْرٌ وَلَا عَاقِبَةٌ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

وَأَن لَّيْسَ لَهُمْ صَبْرٌ وَلَا عَاقِبَةٌ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

وَأَن لَّيْسَ لَهُمْ صَبْرٌ وَلَا عَاقِبَةٌ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَلْزَمْنَاهُم مِّنْهُم مَّا أَكْرَهْنَا مِنْ بَعْضِ مَا كَسَبُوا وَكَانُوا بِمَا كَسَبُوا مُهْمِلِينَ



























مطالعہ زکوٰۃ مندرجہ ذیل دیکھو و میدہ شود و مہر مجرم گوید و درین حضرت براسم عز و جود و جب و دمی تقدیر دزدے اچھ با یکدیگر جنگ نہ کنند و اہل جاہلیت

واعلموا



التقوا

**كَلِمَةٌ لِّلَّذِينَ يَشْرُونَ** يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْحِمَارِ وَالْإِبِلِ لَأَكْمَلُ

بہر دگرچہ ناخوش و از شرکاء ان سے گروہ  
سلمان ہر آئینہ بسیاری از دانیان و گروہ نشینان ہر آئینہ میخورد  
ہم آن دگرچہ ناخوش شوند شرکاء ان سے  
سلمان ہر آئینہ بسیاری از دانیان و گروہ نشینان ہر آئینہ میخورد  
سب کے اور اگرچہ ناخوش رہیں شرک ان سے گروہ جو ایمان لائے ہو تحقیق بہت  
عالمون میں سے اور حق و ان میں سے ایسا کیا جائے  
اور پڑے برائین شرک ان سے ایمان والو بہت عالم اور درویش اہل کجی کے کہ تین

**أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْباطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ يَكْنُزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ**

اہلے مردان را بر شوق و باز میدارند مردان را از راه خدا و انکار  
اہلے مردان را باطل و باز میدارند از راه خدا و انکار ذخیرہ میکنند زر و نقرہ را  
اہلے مردان کے ساتھ جوٹ کے اور سد کرتے ہیں  
اہلے مردان کے ساتھ جوٹ کے اور سد کرتے ہیں  
اہلے مردان کے ساتھ جوٹ کے اور سد کرتے ہیں  
اہلے مردان کے ساتھ جوٹ کے اور سد کرتے ہیں

**وَلَا يَفْقَهُوْنَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلْيَشْرِكْهُم بِعَدَالَتِهِ يَوْمَ نَحْجِي عَلَيْهِمْ فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيَكُونُوا**

و نہ زکوٰۃ میدہند و نہ راہ خدا پس مردہ وہ اپنا بعد و راہ گروہ و نہ برہنہاں و نہ پس راہ گروہ  
و نہ راہ گروہ و نہ راہ خدا پس بشارت دہانچہ و راہ عذاب و نہ راہ گروہ و نہ راہ خدا پس بشارت دہانچہ  
و نہ راہ گروہ و نہ راہ خدا پس بشارت دہانچہ و راہ عذاب و نہ راہ گروہ و نہ راہ خدا پس بشارت دہانچہ  
و نہ راہ گروہ و نہ راہ خدا پس بشارت دہانچہ و راہ عذاب و نہ راہ گروہ و نہ راہ خدا پس بشارت دہانچہ

**يَا أَيُّهَا هُمُ وَجُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَذَا مَا كُنْتُمْ لَا تَفْقَهُوْنَ فَنُفِخُ فِي سَافِرَةٍ تَلْزُمُونَ**

ہاں جتا بیہائی بہنا و پہلوئے ایہا و جتا بیہائی بہنا و پہلوئے ایہا و جتا بیہائی بہنا و پہلوئے ایہا  
ہاں جتا بیہائی بہنا و پہلوئے ایہا و جتا بیہائی بہنا و پہلوئے ایہا و جتا بیہائی بہنا و پہلوئے ایہا  
ہاں جتا بیہائی بہنا و پہلوئے ایہا و جتا بیہائی بہنا و پہلوئے ایہا و جتا بیہائی بہنا و پہلوئے ایہا  
ہاں جتا بیہائی بہنا و پہلوئے ایہا و جتا بیہائی بہنا و پہلوئے ایہا و جتا بیہائی بہنا و پہلوئے ایہا

**إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ**

برستیکہ شمار اہلے مردیکہ خدا کے دوازده  
برستیکہ شمار اہلے مردیکہ خدا کے دوازده  
برستیکہ شمار اہلے مردیکہ خدا کے دوازده  
برستیکہ شمار اہلے مردیکہ خدا کے دوازده

**مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرْمٌ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا**

انہیں دوازده چارہ حرام بہت است دین درست پس ستم کنید دین چارہ حرام بہت است  
انہیں دوازده چارہ حرام بہت است دین درست پس ستم کنید دین چارہ حرام بہت است  
انہیں دوازده چارہ حرام بہت است دین درست پس ستم کنید دین چارہ حرام بہت است  
انہیں دوازده چارہ حرام بہت است دین درست پس ستم کنید دین چارہ حرام بہت است

**الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يَقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ**

مشرکوں کا فہرہ جتا کہ گروہ میکنند باہر شتا و بداند برستی خدا سے باہر گروہ است  
مشرکوں کا فہرہ جتا کہ گروہ میکنند باہر شتا و بداند برستی خدا سے باہر گروہ است  
مشرکوں کا فہرہ جتا کہ گروہ میکنند باہر شتا و بداند برستی خدا سے باہر گروہ است  
مشرکوں کا فہرہ جتا کہ گروہ میکنند باہر شتا و بداند برستی خدا سے باہر گروہ است

المنی

انہیں دوازده چارہ حرام بہت است دین درست پس ستم کنید دین چارہ حرام بہت است  
انہیں دوازده چارہ حرام بہت است دین درست پس ستم کنید دین چارہ حرام بہت است  
انہیں دوازده چارہ حرام بہت است دین درست پس ستم کنید دین چارہ حرام بہت است  
انہیں دوازده چارہ حرام بہت است دین درست پس ستم کنید دین چارہ حرام بہت است







وَأَيُّ مَجْنُونٍ ذَمُّ نَزْوَاهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَى وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا

دھوت داد اورا بشکر کہ تہا ندیدہ پندار اور گدائیدہ سخن اپنا کہ تہر دیندہ فروتر  
دھوت دادش بہشکر ہیکہ ندیدہ انرا د فروتر ساخت سخن کا زبان را د سخن خدا بھونست بندہ  
اور قوت دی اسکو ساتھ لشکروں کی کہ نہیں دیکھا تھے انکو اور کی بات ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے پیچھے اور بات اللہ کے وہی ہی بلند اور  
اور مدد کو اسکے ہمیں وہ فوجیں کہ تھے نہیں دیکھیں اور نیچے والے بات کافروں کے اور اللہ کے بات ہمیشہ اوپر ہے اور

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْفٍ وَخُفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

مسند غالب حضرت میرزا کاظم علی خان دکنی صاحب تہذیب و ادب کے بانی ہیں۔ ان کی تصانیف میں "تاریخ ہندوستان"، "معارف عامہ"، "نور اللغات" وغیرہ شامل ہیں۔

ذَلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ لَوْ كُنْتُمْ ضَآئِقِ رِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَّتَبِعْتُمْ وَلَٰكِن

یہ بہتر ہے تمہارے حق میں اگر کوئی سجدہ ہے اگر کچھ مال ہوتا نزدیک اور سفر ہلکا تو تیرے ساتھ چلتے سیکھیں

بعدت عليهم الشقة وسيوفون بالله واستطعن في جنابهم على هيلون أنفسهم والله يعلم

دور نمود ایشان را مسافت راہ دو گونہ خوانند خرد و بخدا را بے واسطہ چہرہ می نامیم باشا بلاک میکند و تیرج ایک و خدا میداند دور گئی نیز راہ دراز اور بہتہ تم کہا دین گے ساتھ اعد کے اگر سکتے ہم بہتہ تھیں ہم ساتھ تھاری بلاک کرتے جائز نہیں کو اور طریقہ بنا دور سفر آئے ان کو طوف اور اب معین کہا دین گے اعد کے کہ سبب مقدور کہتے تو کھٹے تبارے ساتھ مال میں انہی میں

فَهُمْ لَكَاذِبُونَ عَفَا اللَّهُ عَنْكَ إِذْ نَبَذَهُمْ فِي بَنِينَ كَذِبٍ وَأُولَئِكَ الَّذِينَ

کہ ایشان دروغ گویند خوفنا و خدا از تو چرا دستور می دادی ایشان را منع اذن تا آنوقت بود که میرزا شکر است گویان و دیدای در دماغ ایشان  
حقین ده بسته چو بنی بن معاون کرے اللہ چہے کیوں پروا دینے می توئے انکو بہانہ کہ ظاہر ہو جانے دم سطریری وہ لوگ کہ چر بوئے دلی میں  
وہ چو بنی بن اللہ چہے چنگو کیوں رخصت دی توئے انکو چنگ معلوم ہوتے چہ چہ چہ بنی بن چہ کہا اور جاننا تو چو بنی بن کو

اَلَيْسَتْ اَذُنُكَ الذِّي يَوْضَعُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اَنْ يَّجَاهِدُوا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ

دوسری ہی طلبہ از انکار ایمان آکر وہ اندھا دوزخ آکر در شعلہ از انکہ چہ گفتند با سوال خلیفہ دجانی کہ  
 بنین پروانگے گشتے تھے وہ لوگ کہ ایمان لائے ہیں ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے یہ کہ جہاد کین ساتھ انون ایسی کے اور جانوں ایسی  
 بنین حضرت ماننے تھے جو لوگ یقین رکھتے ہیں اللہ پر اور پچھلے دن پر اس سے کہ زمین اپنے مال اور جان سے

والله اعلم بالثقلين ۝ انما يستاذنك الذين لا يؤمنون بالله واليوم الآخر

و خدا دناست مستقیان جز این نیست کہ دستوری می طلعبہ از تو آنکہ ایمان خے آزند بخدا و فرزند آخر  
اور امد جاننا ہے پرہیز گاروں کو سوائی اسکی نہیں کہ پروردگار نے ایمانے میں تجھے وہ لوگ کہ بہین ایمان لائے ساتھ اصر کے اور دن پہلے کے  
اور امد خوب باننا ہے دوزخوالوں کو رخصت وہی ایمانے میں تجھے جو بہین یقین رکھتے اصر پر اور پہلے دن پر

دارمايز







[illegible]







卷一百一十五

10

...

17

三

خطین

[illegible]



خَلْدَيْنِ فِيهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلِعَنَهُمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا

[illegible]

اَسَدٌ مِنْكُمْ قُوَّةٌ وَالْثَرَامُ الْاَوْلَادُ اَفَسَمِعْتُمْ اِجْلَاقَهُمْ فَاسْمِعْتُمْ بِجِلَاقِهِمْ

خست از انار حیت قوت بسیاری از روی آنها و فرزندان پس پیرہ گرفتہ بہ ہر ہائے خود پس دفع گرفتہ شام ہم پیرہ خود چھانک  
 زیادہ تر از انار حیت قوت و بیشتر در امور دلاور پس پیرہ خد خد بہ نصیبہ خویش و سلیس تا نیز پیرہ مند شد بہ نصیبہ و کوشش  
 اندام میں سے قوت میں اور زیادہ مال میں اور دلاور میں پس فائدہ ادب یا انہوں نے سہنے کے اپنے کے پس فائدہ ادب یا انہوں نے سہنے کے  
 نور میں سے اور بہت رکھتے مال اور دلاور بہت بہت رکھتے بہت بہت رکھتے بہت بہت رکھتے بہت بہت رکھتے بہت بہت رکھتے

اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ بِخَلْقِهِمْ وَخُضَّتْ كَالَّذِينَ خَاضُوا اُولَئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي

بہرہ گزشتہ آنا کہ پیش از ستا بودند بہرہ خویش و شروع در کار نمودید مانند آنکہ شروع نمودند باطلان کردہ با بودہ عمل ہای بہنا در  
بہرہ متدشدند آنا کہ پیش از ستا بودند بتخصیہ خویش و شروع در کار کردید چنانکہ ایشان شروع در کار کردند چنانکہ با بودہ متد عملی ایشان  
فائدہ اوہما یا دونوں کے لئے جو پہلے تھے بے ساندہ تھے اپنے کے اور بحث کے لئے جسے بحث کے لئے انہوں نے پہلوئی کو ساندے عمل آئے۔ سچ  
برست گئے تم سے اگلے ایسا قصہ اور سنی قدم ڈالے میں جیسے اوہوں نے قدم ڈالے تھے وہ لوگ میں گئے آگے کیا

الدنيا والآخرة أولئك هم الخسرون ألم يأتهم نبأ الذين قبلهم فممن نوح وعاد

دنيا و آخرت و انجماء ایشانند زیرا کاران آیانیده هست بایشان خبر آنکه پیش ایشان بودند قوم لوح و عباد  
دنیا کے اور یہ لوگ وہ ہیں تو آپا نوالے کیا نہیں آئے انکو خبر ان دنوں کے کہ پہلے اوسے تھے قوم لوح کے اور عباد کے  
نامیں اور آخرت میں اور وہی لوگ جسے میں زبان میں کیا چہنچا نہیں انکو احوال اکابر کا قوم لوح کا اور عباد کا

وَعُودُهُمْ اَبْهِيْمٌ وَاصْحٰبُ مَدِيْنَةٍ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَالَ اللّٰهُ لِيُظْلِمَهُمْ

مقدمہ و قوم ابراہیم دامل مدین دامل موقوفات امدادیات بیاضالان ایتان پیش نہای روشن پس ہرگز نہ مطلق  
ورمود کے اور قوم ابراہیم کے اور بنی داملون مدین کے اور بیستون اوسے گون سے نمود ہوا کے اسی ونکی پاس پیچہ اوکی سانہ دلیلوکی پس ہناسا  
اور نمود کا اور قوم ابراہیم کا اور مدین داملون کا اور ائے لبیزون کا بیچہ ون پاس او کے سوال صاف حکم مکر امدادیات نہ ہا کا نہ ہا کا

ولذلك كانوا أنفسهم يظلمون<sup>٥</sup> والمؤمنون والمؤمنات بعضهم أولياء بعض

لیکن یمن یہ خواہش ظلم میگردند و مردمان مسلمان و زنان مسلمان بعض پنهان کار ساز  
 رہیں ہے جاؤں اپنی کو ظلم کرتے اور ایمان والے اور ایمان والیان بھیجے اونکے دوست میں بعض کے  
 لیکن ۵۰ اپنے اور سب ظلم کرتے تھے اور ایمان والے مرد اور عورتیں ایک دوسرے کے مددگار میں

بَارُونَ الْمَعْرُوفَ بِهِمْ عَمَّا يُنْفِقُونَ الصَّوَاهِرُ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ

سفر ایچہ    بکار پسندیدہ    وسیع میکنند    از کبریا پسندید، و بریا میدارند نماز را    و میدهند    زکوٰۃ را  
نیکو کرتے ہیں    سادہ بیادے کے    اور وسیع کرتے ہیں بڑے سے    اور قایم رکھتے ہیں نماز کو    اور دیتے ہیں    زکوٰۃ کو  
سکھاتے ہیں    نکبات    اور وسیع کرتے ہیں بڑے سے    اور کبر سے رکھتے ہیں نماز    اور دیتے ہیں    زکوٰۃ

منزل

مفتی

دعوتیوں



وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ

و زمان برادر خدا کے پیغمبر اور ان گروہ زود باشد که رحمت بند بر اینها خدا بدوستی خدا غالب محکم کار بست و عده کرده است خدا و ان زمان  
و زمان برادر سی سیکند خدا و رسول اور ابن جواد رحمت خواہد کرد و نبیان خدا ہر شیعہ خدا غالب رحمت کار بست و عده کردہ است خدا و ان زمان  
اور زمان برادر سی کہے بن امین اور رسول او سیکے یہ لوگ شتاب رحم کر گیا از کو اسد تحقیق اسد غالب ہے حکمت والا و عده کیا ہے اسد کے ایمان و ان کو  
اور حکم میں بیستہ بن امین اور اس کے رسول کے وہ لوگ انبر رحم کر گاسد البتہ اسد زبردست ہے حکمت والا و عده دیا اللہ ایمان پر خدا

وَاللَّهُ مِنْ جَنَّتِ كَيْفَ مِنْ جَنَّتِهَا إِلَّا اللَّهُ خَلَّدَ بَيْنَ قِيَمًا وَمُسْلِمِينَ طَبِيعَةً فِي جَنَّتِ عَدَدٍ

وہاں کوٹہ راہو سہا ہنگامہ سرود از زبان جوینا جاوید باشند دران دہ ہائے پاکیزہ در ہستائیاں ہشت و  
وہاں مسلمان را ہستائیاں کہ سرود از زبان جوینا ہمیشہ باشند گان اچا دہائے پاکیزہ در ہشتائے ہمیشہ مانند و  
اور اہل ان دیوان کو پیشین چلے من بھی اونکے سے بہرین ہمیش رہنے واسے بجا آئے اور مگر پاکیزہ پنج ہشتون عدل کے  
اور عورتوں کو باغ پتے من بھی اونکے بہرین را کہ من ان میں اور مکان سترے رہنے کے باغون میں اور

رِضْوَانُ مَوْلَى اللَّهِ الْبَرُّ ذَاكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ

خوشنودی از خداے بزرگ درست این خوشنودی است فیروزی بزرگ اسے پیغمبر کا زور کن اکادان و منافقان  
خوشنودی خدا بزرگ تر است از یہ بن است فیروزے بزرگ اسے پیغامبر جہاد کن یا کافرون مشر بہاد کن یا منافقان  
رضا مندی طرف اس کے سے بہت بڑی ہے۔ وہ ہے مراد پانا بڑا اسے بے جہاد کر کافرون سے اور منافقوں سے  
رضا مندی اس کے سب سے بڑے ۴۰ مراد ملے بڑے اسے والی کر کافرون سے اور منافقوں سے

وَاغْظَ عَلَيْهِمْ وَمَا أَهْلَهُمْ بِهِمْ مِنْ جُنْدٍ عَلَيْهِمْ يُجَاهِدُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ يَخْلَفُونَ بِهِ لَبًا ۚ إِنَّ اللَّهَ فَاعِلُ الْأَعْمَالِ ۝

دورِ حُث بائیں ہر ایسا دوجا ہے ایسا دوزخ است دید باز گشت بہت مرشد <sup>۱</sup> نہ بخورند بخاں نہ گفتند اور دہراہینہ گفتہ اند کلہ  
۱۰ یعنی کن بر ایشان ۱۰ جاسے ایشان دوزخ است دوسے بد جالیست سو کہتے سے خورند بخورند کہ گفتہ اند دہراہینہ گفتہ اند سخن  
اور سے کہ اور بد او کے اور جگہ کہنے اور دوزخ ہے اور برحق جگہ یہ جاپیکے منہ کہنے میں سادہ اس کے کہنیں کہا اور نہ یہ تحقیق کہا ہی نہیں کہ  
اور مذہبی کہ اور دوزخ ہے اور پکے جگہ پہنچے سخن کہتے ہیں کہ کے منہ نہیں کہا اور شمس کہا ہے لفظ

كُفِّرُوا كُفْرًا وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَهَمُّوا بِالْمَعِينَةِ وَمَا تَقْصُرُوا الْآنَ عَنْهُمْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

کفر کا ذریعہ ہے بعد اسلام اپنا دفعہ کر دینا چاہتا تھا۔ دکنیہ در زید ملک اگر تو اسے ساختہ بنا دے، پھر  
کفر کا ذریعہ ہے بعد اسلام خلیفہ دفعہ کر دینا چاہتا تھا۔ دکنیہ در زید ملک اگر تو اسے ساختہ بنا دے، پھر  
کفر کا ذریعہ ہے بعد اسلام اپنے کے اور قصد کیا اسے سب سے کا کہ نہ پہنچے اس کو اور نہ عیب کی گہر بات کو کہ دو تہ کیا گو بہت اور  
کفر کا ذریعہ ہے بعد اسلام اپنے کے اور نہ کیا تھا جو نہ لا اور یہ سب کرنے میں بدلا اس کا کہ دو تہ کر دیا اس کو کہ نہ دے اور یہ سب

مِنْ فَضْلِهِ فَإِنْ يَتُوبُ إِلَىٰ خَدِّكَ اللَّهُمَّ وَإِنْ يَتُوبُ أَيْعِزَّهُمُ اللَّهُ عَلَيَّ فِي

از فضل خود پس اگر توبہ نکند باشد آن بہتر را چہاں دگر برگزید عذاب کند اینہا خداے عذابے دردناک در  
افضل خود مگر پس اگر توبہ نکند بہتر باشد این را دگر برگزید از توبہ عذاب کند ایشان را خدا بجزاب درد دہند و  
فضل اپنے سے پس اگر توبہ کریں جوگا بہتر سے اونکے اور اگر پھر جاوین عذاب کریگا اونکو اسد عذاب درد دہند و الایچ  
اپنے فضل سے سو اگر توبہ کریں تو بھلا سے اونکے حق میں اور اگر نمانیں گے تو درد کریگا اونکو اسد و کبہ کے مار

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ قَوْلٍ وَلَا نَصِيرٍ وَمِنْهُمْ مَن عَاهَدَ اللَّهَ

دنیا	و آخرت	و نسبت مرابطہ زمین	بیچ دوستی	و نہ مددگاری	دنیا کے ساتھ	دنیا کے ساتھ
دنیا	و آخرت	و طبیعت ایشان را در زمین	بیچ	کار ساز و بیچارہ دیندار	و از ایشان کسی که عیب و کوتاہی	و از ایشان کسی که عیب و کوتاہی
دنیا کے	اور آخرت کے	اور زمین واسطے اونکے بیچ زمین کے	کوئی دوست اور نہ مددگار	اور بعض ان میں سے وہ ہیں کہ عیب و کوتاہی	اور بعض ان میں سے وہ ہیں کہ عیب و کوتاہی	اور بعض ان میں سے وہ ہیں کہ عیب و کوتاہی
دنیا	اور آخرت میں	اور زمین اور کار و سے زمین میں	کوئی حاجت نہ مددگار و	اور بعض ان میں سے وہ ہیں کہ عیب و کوتاہی	اور بعض ان میں سے وہ ہیں کہ عیب و کوتاہی	اور بعض ان میں سے وہ ہیں کہ عیب و کوتاہی

五



یامزدادینا خدا ابن سبب است کرایان کافریند بخدا رسول او خدا راه نئے نمایا گروہ  
نہ جیگا اللہ واسطے الٰہی ہر واسطے ہے کہ کافر ہوئے ساتھ اللہ کے اور رسول اللہ کے اور اللہ بنین ہدایت کرنا  
نہ نئے ان کو اسہ ہر اسہ کہ وہ شکر ہے اللہ سے اور انکی رسول سے اور اللہ راہ بنین دینا

۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



الْفَاسِقِينَ فَرِحَ الْخَلْفَاءُ أَنْ يَقْعِدَ مِنْ خَلْفِ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرَهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ

فادانہ شدہ واپس کھینچ کر خلیفہ بنے اور رسول اللہ کے خلاف نہ لڑے۔ ان کے پیچھے رہ گئے اور ان کے مال سے لڑنے سے انکار کیا۔

وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا

اور ان کے جان و مال کے لیے اللہ کی راہ میں اور کہتے تھے کہ آگ جہنم کی آگ سے زیادہ گرم ہے۔ اگر ان کو پتہ ہو تو ان کو پتہ چلتا کہ آگ جہنم کی آگ سے زیادہ گرم ہے۔

يَفْقَهُونَ فَلَمْ يَكْفُرْ بِلِقَاءِ اللَّهِ الْكَافِرُ أَكْفَرُ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ فَإِنْ رَجَعُوا إِلَى

ان کو سمجھ آ گیا مگر ان کو ایمان نہ آیا۔ ان کے کفر میں اضافہ ہوا۔ اگر وہ لوٹ آتے تو ان کا حال بدتر ہو جاتا۔

الطَّائِفَةِ قَتَلَهُمْ فَاسْتَأْذَنُوا لِلْمُؤْمِنِينَ قُلْ لَنْ يَسْتَأْذِنُوا مَعِيَ عَدُوًّا

جو لوگ گھومتے رہے ان کو قتل کر دیا۔ ان کے لیے درخواست کی کہ ان کو قتل نہ کیا جائے۔ میں ان کے دشمنوں کے ساتھ ہوں۔

إِنَّهُمْ رَضِيَتْهُمُ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْضُوا مَعَ الْخَالِفِينَ وَلَا تَصِلُوا عَلَى حَدِّهِمْ مَقَامَ ابْنِ

انہوں نے ان کو قیدیوں کے ساتھ پہلی بار قتل کر دیا۔ ان کے خلاف فیصلہ نہ کیا جائے۔ ان کے ساتھ ان کے مخالفین کے ساتھ نہ جاتا۔

وَلَا تَقْرَعُوا قُبُورَهُمْ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ وَلَا تَعْجَلْ

اور ان کی قبروں پر نہ مارو۔ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کو کفر کیا تھا۔ ان کی موت ہو چکی تھی اور وہ فاسق تھے۔ عجل نہ کرو۔

أَمْوَالَهُمْ وَأَوْلَادَهُمْ إِنْ يُرِيدِ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ يَكُنْ فِي الدُّنْيَا وَتَرْهَوْا أَنْفُسَهُمْ وَ

ان کے مال و اولاد کو نہ ڈرو۔ اگر اللہ چاہے ان کو عذاب دے تو دنیا ہی میں ہو گا۔ ان کے جان و مال سے ان کو ڈرو۔

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْكُمْ فَالَّذِينَ كَفَرُوا مِنْكُمْ فَهُمْ أَوْلَىٰ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

اور جو تم میں سے ایمان لائے اور جو تم میں سے کفر کیا ان کے لیے ان کا کیا کما تھا۔ ان کے لیے ان کا کیا کما تھا۔

میں نے ان کو قتل کر دیا۔ ان کے لیے درخواست کی کہ ان کو قتل نہ کیا جائے۔ میں ان کے دشمنوں کے ساتھ ہوں۔















وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلُمٍ لَّيْسَ لَهَا مَقَرٌّ لَّوَالَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُمْ فِي شَرِّ مَقَرٍّ ۚ

باب اول  
والغرض انکھ پیروی گردند اینهارا از روی ایمان عشق و شد خدای از اینها و اینها را می شد و از او آلوده گرد و در سر اینها  
ماجران و انکھ پیروی ایشان گردند - بنیکوکاری خشوع و شد طاعت و اینجامه و ایشان خوش شوند و شد نماز و ای و در سر ایشان  
و جبریکه بر الوسی او - بر دینی و الوسی او و لو که بگوید که گنہگار است و از دین بیرون است و از دین بیرون است و از دین بیرون است  
و در سر ایشان او - بر دینی و الوسی او و لو که بگوید که گنہگار است و از دین بیرون است و از دین بیرون است و از دین بیرون است

جَدَّتْ بِحُجَّتِهَا الْآخِرَ خُلْدِينَ فِيهَا أَبْدَاكَ الْفَوْزَ الْعَظِيمَ ۝ وَمِنْ حُجَّتِهَا لَكُمْ مَزِيدٌ

در شہنا کہ میرود از زیر آن جریہاے چا وید باشد در آن جہتہ اینست دستکاری بزرگ  
 بر تہاہاے کہ میرود در زیر کن جریہا جادیکن آجہا جہتہ اینست فروزی بزرگ  
 بشین جطنہ میں چچے اوٹکے بہتہ ہمیش رہیں کی سچ اوٹکی جہتہ یہ نہ مراد یا نا بڑا  
 برع چچے بہتہ بہرین اکران اوٹکین جہتہ یہ نہ برعے راوٹکی ف اور بعضی مہارے اکران

مُتَّفِقُونَ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَشْرُدُوا إِلَىٰ الرِّفَاقِ لَا يَعْلَمُونَ خُزُنًا لِّعَلَّاهُمْ لَا يَشْعُرُونَ

شاہنشاہ	دائر اہل مدینہ	قوی اند کہ غوی کردہ اند بر نفاق	میدان اینہا را امید اینم اینہا را دو باشد عذاب کفر اینہا را
شاہت اند	و بعض اہل مدینہ	خوگر شدہ اند بر نفاق	بر تہ اس اس نا امید این اہل شاہت اند کفر کو اینہا را
ساقی ہیں	اور بعضے لوگ	سرسختی کرتے ہیں اور بر نفاق کے	تو نہیں جاننا انکو ہم جانتے ہیں اور شاہت بشاہت کفر کی ہم انکو
ساقی ہیں	مدینے والے	اگر ہے میں نفاق پر	تو انکو نہیں جانتا بلکہ معلوم میں انکو عذاب کفر کی

تر لایین تحریر دون المعداد عظیم و اخرون اعلا فوا بدنو بهم خضوعا و احسانا  
 دربارش بزرگوارینده شود بیوی فدا بزرگ شود و دیگر افوار گردند گمانان خود نیایستند علمی نیک  
 و وارصا از گرداننده شود بسوخته غلاب بزرگ و گمان سپند که افوار گردند گمانان خود ایستند اند عمل نیک را اعلیٰ اند

[illegible][illegible]

دوم: شایہ اللہ صاف کرے اور گوشتک اند بخشنے والا بہیمان ہے لے اور نکلے ان میں کسی زکوٰۃ

تضرعہم و تزکیہم بھا و صل علیہم ان صلوٰۃ کسکن و رحمہم واللہ سميع و علیم

تاکر و اندیشہ ساز و داور و ان کو مریہ و تضرع و دعا گوئی برائینا بدستی کہ دعائی تو قرآن است و اگر کہانہا و دخلی شنوا و دانست

[illegible]

**يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ**

میدانند	بدستی خدای دوست که قبول میکند توبه را	از بندگان خود و قبول میکند صدقها و بدستی خدای دوست
مذاکره اند که خدا	همون توبه قبول میکند	از بندگان خود و میگیرد صدقات را دانکه خدا هر دوست

بہن چاما اور ہون لی پر کہ اللہ وہی ہے کہ قبول کرتا ہے تو یہ بھڑوں اپنے سے اور لیتا ہے چرائین اور یہ کہ اللہ وہی ہے جان نہیں چلے کہ اللہ آپ قبول کرتا ہے اور اپنے بھڑوں کے اور لیتا ہے وگوین اور اللہ ہے

[illegible]

فردی که در این کتاب آمده است، در مورد شیوه تحقیق در این زمینه، اصولاً اشاره‌ای نداشته و فقط در آخر کتاب به آن اشاره کرده است.



التَّوَابُ الرَّحِيمُ وَقُلْ اَعْمَلُوا فَاَسِيرَ اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَتُرَدُّونَ اِلَىٰ اَعْلَمُ

توبه پذیرنده مهران و بگو عمل کنید پس زود باشد که به جید خدا طلبهای شما را بپذیرد و دوشمنان و زود باشد که گردانیده شود پس گرداننده  
توبه پذیرنده مهران و بگو عمل کنید پس خواهد دید خدا در رسول او و دوشمنان عمل شما را گرداننده خواهد شد پس بوسی گرداننده

پہرا انوالا مہربان اور کہہ کہ عمل کرو پس البتہ دیکھو گا اللہ عمل بہتاری اور رسول اسکا اور ایمان والے اور ائمہ پیہری جاؤ گے تم طرف جاتے دے  
ترتیباً اگر نو اللہ ایمان سے دل اور کہہ کہ عمل کئے جاؤ اگر آگے دیکھو گا اللہ کام بہتارا اور رسول اسکا اور سلسلہ ان اور عمل بہت سے جاؤ گے ۳۰۰

وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ لَهُ أَسْمَاءُ مَا دُونِهَا مَا يَلْفُظُ مِنْ قِبَلِهِ جُنٌ ۚ إِنَّهُمْ لَهُ كُفَّارٌ ۚ

نشان و آشکارا پس خبر بد شما را باخبر بودید که میکردید و دیگر از خلافات گذشته گان ما خبر کرده شد گانه بر فراز خدا ماعدت که اینها را و

پس خبر دی تاکو ساتھ او سچیز کے کہ تھے تم کہنے مار کے شخص میں کہ وہیں دیل گئے ہیں واسطے حکم کہ باغداد کے لگاؤ کو یہ

اور بیلے کے اداقت پاس پیرودہ جنادیاں لکھو جو کچھ تم کو رہے ہے ۲۰ اور بیٹے اور لوگ میں کہ ادا کا کام وہیں میں ہے حکم پر لکھو یا انکو معاف کری

برائے خدا و دانایان عالم کرامت فرستد و انما کو ذرا گرفتند مسجدی بر سر زبان و کفر و تقویٰ انگزد میان سوسنان و

برائیان و عداوت ان کے درست کار بہت صلوات ایشان یافتہ کہ ساختہ اند سچہ برائی زبان رسانیدن و محبت کفر و بدی تفرقہ افکنان میان مسلمانان  
 اور ادنیٰ اور اعلیٰ جاننے والا حکمت والا ہے اور جن لوگوں نے بکڑی بے مسجد مریض خانے کو اور کفر کر نکلو اور عداوت کے کو در میان ایمان و انون کے اور

اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا ہے اور جنہوں نے بتائے ایک مسجد خدیجہ اور کفریہ اور پھوٹ ڈالنے کو مسلمانوں میں اور

رِصَادُ الْبَيْنِ حَارِبِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ مِنْ قِبَلِ وَلِيٍّ خَائِفٍ إِنْ أَرَادْنَا الْحَسَنَ وَاللَّهُ يَشْهَدُ أَنَّهُ

کینکا و ساقین برائے انکا کی جنگ کردہ اندبا خدا و رسول او پیش انین و البتہ سو گند خورند کہ خواستہ ایم کہ حضرت نیک اودھ اگروای سید ہند

بنا تک اوس شخص کے جو اُڑا ہے اللہ سے اور رسول سے اُگے کا اور زمین کہا دیکھ کہ چنے تو پہلا لئے ہے چاہے تجھ اور اللہ گواہی کہ وہ

لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا لِمَنِ الْأُسُسُ عَلَى الثَّقَاتِ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَرَّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ

برائینه دروغ گو یاند **ع** مایست دین مسجد هرگز برائینه مسجد که بنیاد نهاده هت بر بر سر گای ماز اول روز شرا و است بانگو با یستی و لان مزان سحره  
 و روع گو یاند مایست انجا هرگز برائینه مسجدی که بنیاد نهاده هت بر بیت تقوس از اول روز بهتر است که ایستاده شوی انجا انجا

البتہ جو بیٹے میں سٹکڑا جو توجہ اس کے کہ سی البتہ وہ مسجد کے مینا در کے گئے ہے اوپر پرینز گاری کے پہلے دن سے بہت لائق ہے یہ کہ کٹر اہو تو چاہیے کہ جو اس  
 جو بیٹے میں نو نہ کٹر اہو اس میں کے جس مسجد کے مینا در کے گئے ہے اوپر پرینز گاری کے پہلے دن سے وہ لائق ہے کہ تو کٹر اہو اس میں نو نہ کٹر

حَالِ حَيْثُ كَانَ يَنْظُرُ وَأَوَّلَهُ مُحَمَّدٌ الْمُطَهَّرُ أَفْهَرُ اسْمٍ يَبْنَاهُ عَلَى تَقْوَى مِنَ اللَّهِ

مردانند کہ دوست مہمانند، اگر باکے و زبند و خدا کے دوست میدان دبا کے و زبند گناہا پر کسی کہ بنا بنا و بناد خود را بر پرہیزکاری از خدا  
مردانند کہ دوست مہمانند کہ باک شونہ و خدا دوست میدان دبا کے و زبند گناہا پر کسی کہ بنا بنا و بناد خود را بر پرہیزکاری از خدا

مردبین کہ دوست رکھتے ہیں یہ کہ پاکہ کرین اور اس اند دوست رکھتا ہے پاکہ کرینا ان کو کہا پس جو شخص کہ مینا در کہ عمارت اپنے کے اوپر تقویٰ اسد

وہ مکر میں جلو کو جسے چاہاں رہے اور اللہ جاننا ہے سہرا کے واسطے بہاں میں سے یہاں کی مکر میں پھر پھر کی

و خوشنودی او بهتر است آیا کسی که نهاد بنیاد خود را بر کناره رود و کسی که زیرش شگافه شده پس در افتاد بان در تزلزل و فریب و خوار

اور رضاشاہ کے بہترے باجو شخص کہ بنیاد رکھے عمارت اپنے کے اوپر گناہ سے کہاٹے گزنیوالے کے پس لے کرے اوکو سوچ الگ دوزخ کے اور اسد

اور رضا مندی پر وہ بہتر جاننے نور کھے اپنے عمارت کے کنارے پر ایک کہاٹے کے جو ڈھینچا ہے پیرانکو لکھ دہے چٹا دوج کی گھنٹہ

\_\_\_\_\_

و در حب اجد از جانب پسرکان بر شکل اسلام بزم داشت و بعد از آن که پس هر قل میفرمودم گفت و از اجانب علی بن محمد بن عبد بن ماحب بن جابر بن عمارت و دو



لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ لِكُنُوزِ بَنِي آدَمَ الَّذِي يُنَوِّرُ فِي قُلُوبِهِمْ ۝ لَا تَقْطَعُ

راہ کے ناپید گروہ ظالمان را ہمیشہ ہست بنائے اینہا انگو مینا دینا دہ شدہ است بیست سگی کہ در دہائے اینہا است مگر نیکو بار و بارہ  
 راہ کے ناپید گروہ ستمکاران ماحط ہمیشہ باشد عمارت ایشان کہ مینا دہ کردہ اند مٹے سبب سک بردل ایشان مگر انگو بار و بارہ کہ خود  
 نہیں ہدایت کرتا قوم ظالمون کو ہمیشہ رہیگے عمارت اؤکی جو بنائے ہے ادھون کے شک جج دون اؤکیکے مگر کہ کوئے مگر کسی بیان  
 راہ نہیں بتاتا بلکہ الفاظ کو کوٹھول ہمیشہ رہیگا اس عمارت سے جو بنائے ہے شبہ اؤکیکے دلین کو جسٹہ شہ برمان

قُلُوبُهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِآلِهِمْ

دہائے اینہا و خدا و انا حکم کا صحت شرعیہ بدستی خداے بخیر از مومنان نفسیاتی اینہا او ماہائے اینہا باگوہ اینہا بہت  
دل ایشانرا و خدا و انامی درست کار بہت ہر آئینہ خدا حمید کردہ بہت از مسلمانان جان ایشان را و مال ایشان ابوعلی کو اینہا از جہ  
دل اونکے اور اللہ جانتے والا حکم والا ہے تحقیق اللہ نے سولین بن مسلمانوں سے جاہن اونکے اور مال اونکے بدلے سکے کو وسط اونکے  
اونکے دل اور اللہ سب جانتا ہے حکم و ملاقات اللہ نے خریدیے مسلمانوں سے اونکی جان اور مال اس قیمت پر کہ انکے بچے

الْجَنَّةُ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعَدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَةِ

[illegible]

وَالْأَنْجِيَاءُ الْقُرْآنَ وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبِشِرُوا بِهِ إِنَّ اللَّهَ الَّذِي يَبِيعُ

داخیل	و قرآن	و کیت و فاکسندہ تر بعد خود از خداے پس شادمان باشند بفر و حقن تا آنکہ بفر و حقن خود را
داخیل	و نشر آن	و کیت و فاکسندہ تر بعد خویش از خدا پس شادمان باشند باین فروشن خود که معلوم گردید
اور اخیل کے	اور قرآن مجید کے	اور کون شخص بہت پورا کر نیا لایا ہے کہ اپنے کو اس سے جس وقت ہو کہ ساتھ سوداگری اپنے کے جو سوداگری کی
اور اخیل اور قرآن میں	اور کون ہے	قول کا پورا اللہ سے زیادہ سو خوشان کرو اس معاملہ پر جو کئے کی ہے

بِهِ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ التَّائِبُونَ الْعَمِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ

توبہ کنندگان پرستندگان ستابندگان روزه دارندگان	بآں دین الفت رستگاری بزرگ
ایشان توبہ کنندگانہ عبادت کنندگانہ محمد گویندگانہ سغردارہ خدا کنندگانہ	بآں دایخت فیروزی بزرگ
توبہ کر نیوالے مین عبادت کر نیوالے مین اللہ کے شریف کر نیوالے مین خدا کی راہ میں بزرگوں میں	ساتھ اور بیکے اور یہی ہے مراد پانا بڑا
توبہ کر نیوالے بزرگ کر نیوالے شکر کر نیوالے بے تعلق رہنے والے	اوس سے اور یہی ہے بڑی مراد سنے

الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهِي عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَفَظُ لِحُدُودِ

راکمان ساجدان فرایندگان بہنپوئی و بازدارندگان از جسے دنگا ہارندگان مہکھائے  
 رکوع و مجیدہ کسہ گائند فرایندگان بکاسہ سندیدہ و متع کنگد گائند از ناپسندیدہ دنگا ہارندگان احکام  
 رکوع کرنوالے مین سجدہ کرنوالے مین حکم کرنوالے مین ساہتہ ہیلے کے اور متع کرنوالے مین اسحق سے اور تگاہ رینگنے والے حدود  
 رکوع کرنوالے سجدہ کرنوالے حکم کرنوالے یکساہات کو اور متع کرنوالے جسے بات سے اور تھانے والے حدین بانی جو

اللَّهُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ

فداوار و مژدہ دہ مسلمانان را روانہد پشامبرا و تہ مسلمانان را کہ طلب آمرزش کنند برائے مشرکان  
 اندکیکو اور بشارت دہی ایمان والو کو نہیں بتا لایق واسطہ نبی کے اور واسطہ اون لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں نہ کہ بخشش مانگیں واسطہ مشرکوں کے  
 السکلی اور خوشخبری سننا ایمان والو کو ہفت نہیں پہنچتا نبی کو اور مسلمانوں کو کہ بخشش مانگیں مشرکوں کی

۵۲



وَمَا كَانَ لِأُولَىٰ قَوْلِي مَعْرُوفًا لَّئِنْ أَتَيْتُكُمْ بِبُرْهَانٍ بَيِّنٍ وَ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تَقُولُوا لَوْلَا مَا كُنَّا فِيهِ كَاذِبِينَ

اور اگر خداوندان فرستاد پس اگر روشن شود و برهان باریق آید و اگر ایستادگان دروغ گویند و اگر چه خداوندان فرستاد پس اگر روشن شود و برهان باریق آید و اگر ایستادگان دروغ گویند

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَهُوَ الْغَنِيُّ الرَّحْمَنُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ ذَكِيٌّ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ ذَكِيٌّ

اور ایستادگان فرستاد پس اگر روشن شود و برهان باریق آید و اگر ایستادگان دروغ گویند و اگر چه خداوندان فرستاد پس اگر روشن شود و برهان باریق آید و اگر ایستادگان دروغ گویند

وَمَا كَانَ لِأُولَىٰ قَوْلِي مَعْرُوفًا لَّئِنْ أَتَيْتُكُمْ بِبُرْهَانٍ بَيِّنٍ وَ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تَقُولُوا لَوْلَا مَا كُنَّا فِيهِ كَاذِبِينَ

اور اگر خداوندان فرستاد پس اگر روشن شود و برهان باریق آید و اگر ایستادگان دروغ گویند و اگر چه خداوندان فرستاد پس اگر روشن شود و برهان باریق آید و اگر ایستادگان دروغ گویند

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَهُوَ الْغَنِيُّ الرَّحْمَنُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ ذَكِيٌّ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ ذَكِيٌّ

اور ایستادگان فرستاد پس اگر روشن شود و برهان باریق آید و اگر ایستادگان دروغ گویند و اگر چه خداوندان فرستاد پس اگر روشن شود و برهان باریق آید و اگر ایستادگان دروغ گویند

وَمَا كَانَ لِأُولَىٰ قَوْلِي مَعْرُوفًا لَّئِنْ أَتَيْتُكُمْ بِبُرْهَانٍ بَيِّنٍ وَ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تَقُولُوا لَوْلَا مَا كُنَّا فِيهِ كَاذِبِينَ

اور اگر خداوندان فرستاد پس اگر روشن شود و برهان باریق آید و اگر ایستادگان دروغ گویند و اگر چه خداوندان فرستاد پس اگر روشن شود و برهان باریق آید و اگر ایستادگان دروغ گویند

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَهُوَ الْغَنِيُّ الرَّحْمَنُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ ذَكِيٌّ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ ذَكِيٌّ

اور ایستادگان فرستاد پس اگر روشن شود و برهان باریق آید و اگر ایستادگان دروغ گویند و اگر چه خداوندان فرستاد پس اگر روشن شود و برهان باریق آید و اگر ایستادگان دروغ گویند

وَمَا كَانَ لِأُولَىٰ قَوْلِي مَعْرُوفًا لَّئِنْ أَتَيْتُكُمْ بِبُرْهَانٍ بَيِّنٍ وَ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تَقُولُوا لَوْلَا مَا كُنَّا فِيهِ كَاذِبِينَ

اور اگر خداوندان فرستاد پس اگر روشن شود و برهان باریق آید و اگر ایستادگان دروغ گویند و اگر چه خداوندان فرستاد پس اگر روشن شود و برهان باریق آید و اگر ایستادگان دروغ گویند

Handwritten marginal notes in Urdu script, including phrases like 'اور اگر خداوندان فرستاد' and 'اور ایستادگان دروغ گویند'.



عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظُلُومًا لَا يَكْفِيهِمْ إِلَّا إِلَهُهُمُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِمُ السَّلَامُ إِنَّ اللَّهَ هُوَ

برایشان جان ایشان و داشتند که بنا به حجت از خدا مگر سبوی او باز خدا بر رحمت متوجه بر ایشان تا ایشان جمع کنند و بر ایشان  
او بر او که جانین او می اور جان او نهون فی کربین بنه الله سے مگر طرف او کے پیر آیا او بر او کے تو کہ پیر اوین و تحقیق الله وہی  
اون پر لیج جان اور اچھے کو کوئی بنه نہیں الله سے مگر او کے طرف پیر مہربان ہوا او نہ کہ وہ پیر اوین الله ہے ہے

الْقَوْمِ الرَّحِيمِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ مَا كَانَ لِأَهْلِ

تو پر بندہ و ریاست سے مسلمانان بن رسید از خدا و باشد با راست گویان باشد اہل  
پیرائے والا مہربان سے لوگو جو ایمان لائے ہو و و الله سے اور ہو جاو ساتھ چون کے مہین ہا لائق و سلی ہی دان  
مہربان رحم والا ف سے ایمان والو دے رہو الله سے اور رہو ساتھ چون کے و سنا ہے

الدِّينِ وَمَنْ حَوْكُهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ لَنْ يَخْشَوْا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا يَخْبُوا أَنْفُسَهُمْ عَرَفْتُمْ

مدینہ و انانہ کرد اگر داننا مد از حوا سیدان آنکہ تا باز پس روزہ از حکم رسول خدا و انانہ رحمت کہ نفس ہی خود اودان اور  
مدینہ و انانہ از حوا سیدان از اعواب کہ باز پس ماند از پیرائے رسول خدا و انانہ رحمت کہ نفس ہی خود اودان اور  
مدینہ کے اور وہ لوگ کہ گرد او کے میں کوارو میں ہی یہ کہ پیر رجادیں رسول خدا کے سے اودان یہ کہ رحمت کرین چارام جاو ہی کی چوڑ کر پیر  
سے والو کو اور جو او کے گرد گنار میں کہ رجادیں رسول الله کے ساتھ سے اور نہ یہ کہ ابی جان لو جاوین زیادہ

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظُؤْلٌ وَلَا قَنُوءٌ وَلَا خَصَصَةٌ وَلَا سَبِيلٌ لِلَّهِ وَلَا يَطُوعٌ وَلَا تَغْضُ

این بسبب است کہ نمی رسد ایشان شیشه و نه ریح و نه گر سستے در راه خدا و نه سیرند جای کہ بخشم آرد  
یہ اسواسطے یہ کہ نہیں پہنچتے او کو بیاس اور نہ محنت اور نہ ہوک بیچ راه خدا کے اور میں چلتے ایسے جادے پلنے کی کہ عین  
یہ اسواسطے کہ نہیں بیاس کہ نہیں بین اور نہ محنت اور نہ ہوک الله کے راه میں اور نہ باون میرے ہیں کہ بیج جس ہی صفات

الْكَفَّارِ وَلَا كَيْفَ لَوْ مَزَعْدٌ وَبَلَّغُوا الْكِتَابَ بِرَعْلٍ صَلَاحُ اللَّهِ لَا يُضْعِفُ أَجْرَ الْحَسَنِينَ

کافران و بدست نمی آرد از دشمن سپر دست پیرے مگر دشت شد و برای ایشان سبب ان عل صاحب بایست خدا کا جے سنگند مزد جاو کاران  
کافرون کو اور نہیں لینے دشمنوں کی کچھ لینا مگر کھانا جائے دایستے انکے سبب ان عل یک تحقیق الله بیج ذالک کہ تا ثواب بیکے کہ الی  
کافر اور نہ چیتے بین دشمن سے کچھ چیز مگر کھانا جائے سپر انکو نیک عمل تحقیق الله نہیں کہوتا حق شے داون کا

وَلَا يَفْقَهُونَ تَفَقُّصَ صَغِيرَةٍ وَلَا كِبَرَةَ وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا الْكِتَابَ لِيَكُنْ لَهُمُ اللَّهُ

وخرج ملے کنند خرچے اندک و نہ بربندہ دینے کہ فوضف شود ملای انہا تا جوا ادا انہا اصدا  
وخرج ملے کنند خرچے اندک و نہ بربندہ دینے کہ فوضف شود ملای انہا تا جوا ادا انہا اصدا  
اور نہیں خرچ کرتے خرچ کرنا چوٹا اور نہ بڑا اور نہیں کاٹتے کسے چٹل کو مگر کھانا جائے دایستے او کے تو کہ جواد یوں و لو الله  
اور نہ خرچ کرتے بین خرچ کرنا چوٹا یا بڑا اور نہ کاٹتے بین کوئی میدان مگر لکھتے بین او کے واسطے کہ بدلاو سے انکو الله

أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ

لیکو ترین آجہ ہونڈ کہ بیکر دشت و نہ سناہ مومنان را اہل بران دند ہمہ پس جوا بران نیاید از ہر گروہ  
در مقابلہ بگوترین آجہ سے گرد و ملے نیست مومنان را کہ بر بندہ ہمہ کجا پس جوا بیرون نیاندند از ہر جیسے  
بہتر او چیز کے جو پتے کرتے اور نہ ہے مسلمان کہ عجمادین سارے پس کیوں نہ چلے ہر فرقے سے  
بہتر کام کا جو کرتے تھے اور لیے تو نہیں مسلمان کہ ساری کوچ میں بھٹین سو کیوں نہ چلے ہر فرقے میں سے

شان نزول  
تو پر بندہ و ریاست سے مسلمانان بن رسید از خدا و باشد با راست گویان باشد اہل  
پیرائے والا مہربان سے لوگو جو ایمان لائے ہو و و الله سے اور ہو جاو ساتھ چون کے مہین ہا لائق و سلی ہی دان  
مہربان رحم والا ف سے ایمان والو دے رہو الله سے اور رہو ساتھ چون کے و سنا ہے  
مدینہ و انانہ کرد اگر داننا مد از حوا سیدان آنکہ تا باز پس روزہ از حکم رسول خدا و انانہ رحمت کہ نفس ہی خود اودان اور  
مدینہ و انانہ از حوا سیدان از اعواب کہ باز پس ماند از پیرائے رسول خدا و انانہ رحمت کہ نفس ہی خود اودان اور  
مدینہ کے اور وہ لوگ کہ گرد او کے میں کوارو میں ہی یہ کہ پیر رجادیں رسول خدا کے ساتھ سے اور نہ یہ کہ ابی جان لو جاوین زیادہ  
این بسبب است کہ نمی رسد ایشان شیشه و نه ریح و نه گر سستے در راه خدا و نه سیرند جای کہ بخشم آرد  
یہ اسواسطے یہ کہ نہیں پہنچتے او کو بیاس اور نہ محنت اور نہ ہوک بیچ راه خدا کے اور میں چلتے ایسے جادے پلنے کی کہ عین  
یہ اسواسطے کہ نہیں بیاس کہ نہیں بین اور نہ محنت اور نہ ہوک الله کے راه میں اور نہ باون میرے ہیں کہ بیج جس ہی صفات  
کافران و بدست نمی آرد از دشمن سپر دست پیرے مگر دشت شد و برای ایشان سبب ان عل صاحب بایست خدا کا جے سنگند مزد جاو کاران  
کافرون کو اور نہیں لینے دشمنوں کی کچھ لینا مگر کھانا جائے دایستے انکے سبب ان عل یک تحقیق الله بیج ذالک کہ تا ثواب بیکے کہ الی  
کافر اور نہ چیتے بین دشمن سے کچھ چیز مگر کھانا جائے سپر انکو نیک عمل تحقیق الله نہیں کہوتا حق شے داون کا  
وخرج ملے کنند خرچے اندک و نہ بربندہ دینے کہ فوضف شود ملای انہا تا جوا ادا انہا اصدا  
وخرج ملے کنند خرچے اندک و نہ بربندہ دینے کہ فوضف شود ملای انہا تا جوا ادا انہا اصدا  
اور نہیں خرچ کرتے خرچ کرنا چوٹا اور نہ بڑا اور نہیں کاٹتے کسے چٹل کو مگر کھانا جائے دایستے او کے تو کہ جواد یوں و لو الله  
اور نہ خرچ کرتے بین خرچ کرنا چوٹا یا بڑا اور نہ کاٹتے بین کوئی میدان مگر لکھتے بین او کے واسطے کہ بدلاو سے انکو الله  
لیکو ترین آجہ ہونڈ کہ بیکر دشت و نہ سناہ مومنان را اہل بران دند ہمہ پس جوا بران نیاید از ہر گروہ  
در مقابلہ بگوترین آجہ سے گرد و ملے نیست مومنان را کہ بر بندہ ہمہ کجا پس جوا بیرون نیاندند از ہر جیسے  
بہتر او چیز کے جو پتے کرتے اور نہ ہے مسلمان کہ عجمادین سارے پس کیوں نہ چلے ہر فرقے سے  
بہتر کام کا جو کرتے تھے اور لیے تو نہیں مسلمان کہ ساری کوچ میں بھٹین سو کیوں نہ چلے ہر فرقے میں سے



وہ اپنے گنہگاروں کو اللہ کی طرف سے نذر دے گا۔ جو اللہ کی طرف سے نذر دے گا۔

یہ نذر ہے جو اللہ کی طرف سے نذر دے گا۔ جو اللہ کی طرف سے نذر دے گا۔

یہ نذر ہے جو اللہ کی طرف سے نذر دے گا۔ جو اللہ کی طرف سے نذر دے گا۔

یہ نذر ہے جو اللہ کی طرف سے نذر دے گا۔ جو اللہ کی طرف سے نذر دے گا۔

مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لَّيْتَفَقُوا فِي الدِّينِ وَلَئِنْ لَّمْ يَرَوْا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْزَنُونَ

اور ان میں سے ایک گروہ ایسا ہے کہ اگر وہ اپنے دین میں اتفاق نہ کر سکیں تو ان کے دل ہل جائیں گے۔ اور اگر وہ اپنے قومیوں کو دیکھیں تو ان کے دل ہل جائیں گے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا الَّذِينَ يَبُولُونَ كَذِبًا أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

اے ایمان والو! کہو کہ بولنے والے کفار ہیں۔ انہیں اللہ کی سزا دی جائے گی۔ انہیں اللہ کی سزا دی جائے گی۔

مَعَ الْمُتَّقِينَ وَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ مِنْهُمْ قُلْ هَذِهِ آيَاتُ اللَّهِ وَآيَاتُ الرَّسُولِ أَلَا أَنْتُمْ مُوقِنُونَ

متقین کے ساتھ۔ اور جب سورہ انزل ہو تو ان سے کہو کہ یہ اللہ کی آیتیں ہیں اور رسول کی آیتیں۔ کیا تم یقین نہیں کرتے؟

أَمْ لَا تَرَى أَنَّ الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَلَاقُوا كَافِرًا بَاقٍ فِيهَا أُولَٰئِكَ مَنَعَتْ آلَتُهُمْ أَنْ يُفِيضُوا إِلَيْهِمْ رِجَالَهُمْ بِالْجُنَّةِ فَهُمْ فِيهَا كَاظِمُونَ

کیا تم نہیں دیکھتے کہ جو لوگ اپنی دیار سے نکلے اور کافر کے ساتھ ملے۔ ان کے گھرانے نے انہیں اپنے پاس نہ لے جانے دیا۔ انہیں وہاں ہی دبا دیا۔

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا كُنْ فِيهِمْ غَافِلًا ۚ

ان پر غم نہ کرو اور ان میں غافل نہ بنو۔

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا كُنْ فِيهِمْ غَافِلًا ۚ

ان پر غم نہ کرو اور ان میں غافل نہ بنو۔

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا كُنْ فِيهِمْ غَافِلًا ۚ

ان پر غم نہ کرو اور ان میں غافل نہ بنو۔

عنہ







































بیش کی کہند      بگو خبر دیدم مرا اگر بیاید شمع عذاب اور در شب یاد روز چہ چیز اشتاب میطلعت از  
 سبقت کنند      بگو خبر دیدم مرا اگر بیاید شمع عذاب آتش نگاه یا برو ہر حال چہ چیز اشتاب میطلعت از  
 آگے بڑھتے ہیں      کہ کیا دیکھا ہے اگر اوسے ملو عذاب و سکا رات کو یا دن کو جس چیز کے جلدی کر لی ہیں اوس  
 جلدی      تو کہہ بہلا دیکھو تو اگر آہنچہ نیر عذاب اور سکا راتوں رات یا دن کو کہا کریں گے اس سے پہلے

من اهل البيت عليهم السلام











وَلَا يَخْزِيكَ فَعُولُهُمْ إِنَّ اللَّهَ جَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ أَلَا إِنَّ اللَّهَ مِنْ فِي

داند و کلین نکلند تراغبار اینها بدرستی که ذات مر خدا برست همه اوست شنوا دانا بداند بدستی خدا برست هرگز  
و کلین نکلند ترا سخن ایشان هر آینه غلبه خدا برست همه اوست شنوا دانا آگاه باش برست خدا برست هرگز  
اورند کلین کرے چگو بات ان کے تحقیق و است و است کے بے سارے وہی سننے والے جاتے دانا جزا از تحقیق و است و است کے بے سارے وہی سننے والے جاتے  
اورند علم کیا انکی بات سے اصل سبب در اند کو ہے وہی بے سننا جاتا سننا سبب اس کے کہ جو کو ہے

السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ مَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءُ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا

آسمان و دہر کہ در زمین است دہر چه پیروے میگردانند از غیر خدا سے شرکاء پیروے می کنند مگر  
آسمان است دہر کہ در زمین است دہر چه پیروے می کنند مگر دہر چه پیروے می کنند مگر خدا شرکاء را بھقت پیروے می کنند مگر  
آسمانوں کے ہے اور جو کچھ زمین کے سے اور زمین پر دے کرتے وہ لوگ کجارتے ہیں سوائے اللہ کے شرکاء کو نہیں بروے کرتے مگر  
آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں اور زمین پر دے کرتے وہ لوگ کجارتے ہیں سوائے اللہ کے شرکاء کو نہیں بروے کرتے مگر

الظَّنِّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخِرُّونَ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْآيَاتِ لَتَسْلُكُوا فِيهِ ۝ وَالنَّهَارُ مُبْصِرٌ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ

گمان را و نیستند انہما کہ دروغ گویند اوست آخدا اندھی کہ گرداند برای شما نشانی تا بارائید و در روز را روشن بدرستی دین  
و ہم را و نیستند مگر دروغ گو اوست آخدا ساخت بنا سے شائبہ تا امارام گیرید و دران ساخت روز را روشن ہر آئینہ درین  
گمان کے اور نہیں وہ مگر اچھل کرے وہی ہے جھن کا واسطے اشارے و احوال کو آرام و آسائش انکے اور ان کو دکھانا خواہ تحقیق و سچانکے آیت  
خیال کے اور کچھ نہیں مگر اکلین و دروغ گو وہی ہے سبب مادی مگوہات کہ چین بگڑو آئینہ اور دن دیا دکھائے دانا اس میں

لَا يَتَّقُونَ يُفْعَلُونَ ۝ قَالُوا لَنْ نَبْهتَهُ ۝ هُوَ الْغَنِيُّ ۝ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

ہر آئینہ شایستگی ہر کردی کہ بوند گشتند نہ گرفت خدا سے فرزند سے پاکست اور او بے نیاز است و اوست انچہ در انما بنا و انچہ در زمین است  
نشانی است کہ وہ را کی شوند گفتند و ان فرزند گزشت خدا پاک اوست اوست بے نیاز است و اوست انچہ در انما بنا و انچہ در زمین است  
نشانیان میں واسطے انھوں کے کہ سننے میں کہیں کوئے سے اللہ نے ولادہ کے بے اسکو ہے بے احتیاج واسطے انکے ہے جو کچھ آسمانوں کی و جو کچھ زمین  
نشانیان میں ان لوگوں کو جو سننے میں کہیں میں اس نے کوئی بنیاد نہیں دیا وہ پاک ہے وہ بے نیاز ہے ہر کچھ کہ آسمانوں میں اور زمین میں

أَعِندَ كُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ ۝ هَذَا اتَّقُوا ۝ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ

نہست نزدیک شمار بچے ایمان کیا میگویند بر خدا سے چہرہ کہ نیدانید بگو بدرستی آنا کہ انھما می کنند  
نہست نزدیک شمار بچے ایمان کیا میگویند بر خدا سے چہرہ کہ نیدانید بگو بر احمد آنا کہ برمی بندند  
نہین تبار سے باس کوئے دانا سائبہ لکے نیا کلمے ہو اوپر اللہ کے جو کچھ کہ جانتے کہہ تحقیق وہ لوگ کہ آئندہ بستی میں  
نہین تم باس کوئے خدا کی کون چوہہ کہنے ہو اللہ پر جو بات نہیں جاتے کہہ جو لوگ باہر تہ میں

عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ لَا يُفْلِحُونَ ۝ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ۝ إِنَّا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نَذِقُهُمُ الْعَذَابَ

بر خدا سے دروغ را رستگار نہ نیابند نہ انہما بر خود را در دنیا باشد پس بسوی راست بازگشت انہما باس بچہ انہما را عذاب  
بر خدا دروغ را رستگار نہ نیابند نہ انہما بر خود را در دنیا باشد پس بسوی راست بازگشت انہما باس بچہ انہما را عذاب  
اوپر اللہ کے جھوٹ نہیں چھکا را پاک فائدہ ہے بیج دنیا کے بہر طرف بار سے ہے بہر ان کن کا پر چکا و یکے ہم انکو عذاب  
اللہ پر جھوٹ بھلائے نہیں جاتے تو را ساربت دنیا و دنیا میں بہر بار سے طرف ہے آئندہ پیرانا بہر چکا وین کے ہم انکو سخت

الشَّدِيدِ ۝ كَأَنَّهُمْ نَبَا نُوْحٍ ۝ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يٰقَوْمِ انْكَبُوا

سخت با انچہ بودند کہ کافر می شدند و بخوان بر اینها خبر نوح چون گفت مرقوم خود را ای کردہ من اگر است  
سخت بسبب انکے کفر سے کردند و بخوان بر ایشان خبر نوح را چون گفت بقوم خود ای قوم من اگر  
سخت بسبب انکے کہ تھے کفر کرتے اور پڑہ اوپر انکے خبر نوح کے جھوٹ کہ واسطے قوم ای کے ای قوم میری اگر ہے  
عذاب چھکر وہ منکر ہوتے تھے اور سننا انکو احوال نوح کا جب کہا پنے قوم کو اسے قوم اگر

نزل

وَقَالَ لِقَوْمِهِ



















آنکه گزشتند پیش ازینها بود پس انتظار برید درسی من باشا از منتظر ایم  
آنکه گزشتند پیش از ایشان بود انتظار بکشید هر چند من نیز باشا از منتظر ایم  
از آن که گذشت من بجهت آن می گفتم پس منتظر بودم که من باشا از منتظر ایم  
از آن که گذشت من بجهت آن می گفتم پس منتظر بودم که من باشا از منتظر ایم

والدين















مَعَهُ الصَّلَاحُ وَلِلَّهِ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ

وَصَاحِبٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ يَقُولَ الْوَلَا أَتَزَلُ عَلَيْهِ كُنْزٌ أَوْ جَاءَ مَعَكَ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ

و شکست یان سینه تو از ترس انگو گونند چنان فرد و رسداده خنده است بر او که یا چنانچه یاد فرستد بزمین نیست که تو بدو  
دشمن میخورد یان سینه تو را زجست انگو بگویند چنان فرد آورده شد بر دو گنج  
او شکست بر جانهای ساقه ای که سینه از او است یک کبیر و ده کیون نه از آراگیا او در اسک خزان  
او زخما و کاسه ترا سه اسیر کرده گفته من کون نه آترا اسیر خزان

والله اعلم بالصواب

من استطعت من دوز الله ان كنت صدقین فالله یستحبکم فاعلموا انما انزل  
 برائے مدد ہر کار تو آید از غیر خدا ہے اگر ہستند ذات گوین پس اگر چاہند ہدایت و شفاء پس بدیدہ اند اگر فرستادند  
 ہر کار تو آید بجز خدا اگر ہست گو ہستند پس اگر قبول کنند ان کا دوزان سخن شمارا بدینکہ ان کا دوزان قبول  
 جبکہ پکار سکومت سوائے اللہ کے اگر ہستم پس اگر نہ قبول کریں واسطہ ہست کہ پس با تو تم یہ کہ وہ انار گاہی  
 اگر نہ قبول کریں اگر نہ قبول کریں شمارا کہ تو جان لو کہ یہ او تر ہے

بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَنَّ الْأَلْهَامَ هُوَ قَوْلُكُمْ قَدْ لَبِئْتَ لِرَبِّكَ ذَا جِدَارٍ  
 بِعِلْمِ خَدِشْت دانه غیت مبدوی بقی کر خد که پس آیا شایر اسلام است یا یید مشرک هر که باشد که بخواهد زندگانی دنیا را و زینت آنرا  
 بعلم خدا و بداند که چه میگوید که دمی پس آیا شایر سلمان است یا کفر برخواست باشد زندگانی دنیا و بجهل ان تمام رانی  
 ساتھ علم خد کے اور یہ کہ نبین کو فی مبدو گر وہ پس آیا جو غم خدا میردانی کر نیوے جو کوئی ہے ارادہ کرانندگانی دنیا کا اور آدیش کی کا  
 اور اگر خد سے رو کر فی حاکر شدہ سوا اس کے کہ اس کے استخوار جو کوئی سو حاکر دنیا کا جیسا اور اس کے روف

[illegible]

۱۔ التَّارُوحُ مَا صَنَعُوهُمَا وَلِيطْلُ نَاكَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ اَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ سَبِيلِ مَسْئَلَةٍ  
 ۲۔ اگر آتش و تباہ گشت آنچه کردند در دنیا و آنچه است آنچه بودند که میزدند و تار و پود بر کتابی روشن از  
 ۳۔ و باطل شد و از عزت آنچه کرده بودند و تاج و تاج آنچه بعلی آوردند آیا کسی که باشد بر حجت از جانب  
 ۴۔ اگر آتش و تباہ گشت آنچه کردند در دنیا و آنچه است آنچه بودند که میزدند و تار و پود بر کتابی روشن از  
 ۵۔ اگر آتش و تباہ گشت آنچه کردند در دنیا و آنچه است آنچه بودند که میزدند و تار و پود بر کتابی روشن از

[illegible]

منزل



رَبِّهِ وَبَيِّنَاتٍ مِنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كَتَبَتْهُ سُبْحًا وَمَاءً وَحَمْدًا أُولَئِكَ يُؤْمِنُونَ







رَحِمَ مَرْعُودٌ فَصَبَّ عَلَيْهِمُ انْزَامُهُمَا وَأَنْتُمْ هَاكِ هُونٌ وَيَقُومُ اسْأَلُهُ

عَلَيْهِ مَا لَدَانِ اجْرَى اَعْلَى اللّٰهِ وَمَا اَنَابَارِدِ الَّذِينَ اَمَنُوا اَنْهُمْ مُّقْقَرُونَ لَهُمْ وَلَكِنَّ

عَلَيْهِ مَا لَدَانِ اجْرَى اَعْلَى اللّٰهِ وَمَا اَنَابَارِدِ الَّذِينَ اَمَنُوا اَنْهُمْ مُّقْقَرُونَ لَهُمْ وَلَكِنَّ

أَلَمْ تَقُولُوا لَمَن يَتَّبِعُنِي أَن يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ طَرَفَهُمْ أَفَّا كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ

أَلَمْ تَقُولُوا لَمَن يَتَّبِعُنِي أَن يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ طَرَفَهُمْ أَفَّا كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ

أَقُولُ لَكُمْ عِنْدَ خَزَائِنِ اللَّهِ وَلَا أَعْلِمُ الْغَيْبُ وَلَا أَقُولُ الْمَلِكُ صَوْلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ

أَقُولُ لَكُمْ عِنْدَ خَزَائِنِ اللَّهِ وَلَا أَعْلِمُ الْغَيْبُ وَلَا أَقُولُ الْمَلِكُ صَوْلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ

تَزِدْ رِاعِيَهُمْ لَنِيَّتِهِمُ اللَّهُ خَيْرُ اللَّهِ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ أَلَا إِذَا مِنَ الظَّالِمِينَ قَالُوا

تَزِدْ رِاعِيَهُمْ لَنِيَّتِهِمُ اللَّهُ خَيْرُ اللَّهِ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ أَلَا إِذَا مِنَ الظَّالِمِينَ قَالُوا

يُنْفِرُ قَدْ جَادَلْتَنَا فَكُنتَ جِدَالِنَا فَأْتِنَا بِمُتَعَدِّنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ

يُنْفِرُ قَدْ جَادَلْتَنَا فَكُنتَ جِدَالِنَا فَأْتِنَا بِمُتَعَدِّنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ

قَالَ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ وَلَا يَنْفَعُهُمْ نَصْرِي

قَالَ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ وَلَا يَنْفَعُهُمْ نَصْرِي

ان

ان



اِنْ اَرَدْتُمْ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيدُ اَنْ يُغْوِيَكُمْ هُوَ السَّامِعُ الْعَلِيمُ ۝

三

مَرْيُومَ وَنَافِثَةَ قُلْ إِنَّا نَسِيْتُ مَعَكَ الْجُرُمَ وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ وَأَوْحَىٰ

یک مصلحت فرج پرست یا خدایا  
 چه اگر بپایان آید این کس  
 بهشت کنان دین و من بپایان  
 از دست شما که بپایان  
 یا محراب یا بگویند برایت هست قرآن  
 پس بر من گاه دین و من ای شافع  
 از گن کردن شما عیب و دهن فرستاده  
 یا اگر بپایان آید این کس  
 بهشت کنان دین و من بپایان  
 از دست شما که بپایان  
 یا محراب یا بگویند برایت هست قرآن  
 پس بر من گاه دین و من ای شافع  
 از گن کردن شما عیب و دهن فرستاده

قوله ان الله لن يؤمن من مزقوا لك الامن قدامنا من فلا تبئسوا كانوا يفعلون واصه

نوع کی یہ کردہ ہرگز ایمان لادیکے قوم پریشی کو جو حقیق ایمان لادیکے ہیں مستمم نامائتہ و غیرت کی کہیں کرتے اور شا

فَلَا رَاعِيْنَا وَوَجَّهْنَا لَلْخَاصَّةِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمُكَرَّمُونَ وَيَصْنَعُ

بھنڈو، دھڑا، دھن گوبان  
ساختہ انجمن ہمارے اور دوسری ہمارے دوست گفتگو کر

دریاب آباد ستم کردند مرا کہند ازین غرق ز گلاند و می ساختند  
بیچ اوان کوون کی بر ظلم کرتی میں تحقیق ہو جائیں جادیتے۔ ربا کا شکار

الْفَاكِهَةُ كُلُّهَا عَلَيْهِ مَا مَزَّوْهُ سَيِّئٌ وَأَمِنَهُ قَالَ زَيْنُ بْنُ وَاسِلٍ وَأَمِنَا قَانَا سَيِّئٌ مِمَّا

دہر گاہ کہ گذشتی بران گشتی جماعت از قوم او شکر می کردند باو سے گفت اگر شکر میندیند با ما پس رائے بدستور می رود با ما  
گشتی کو اور یہ گزشتی دہر او کی سردار قوم او کی شہنشاہی او سے کہا اگر تہ شہنشاہی جو ہے پس ہم بھی شہنشاہی گشتی

کَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ عَنِ عَذَابٍ يُدْعَى بِهِ وَجَلَّ عَذَابُ مُقِيمٍ

[illegible]

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنْفِيرُ ۖ فَلَقْنَا إِبْرَاهِيمَ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَازِيًّا

فرمان اید : دیکھو شید توڑ دے کعبہ پر دروازہ کھول دے اور جوش ادا پانی تہذیب سے مانگے جڑاں سے اس سے پتہ سے جوڑا دو عدد

یہاں تک کہ جب پہنچا حکم ہمارا اور جوئی مارا توڑنے کہا ہے اے اسین جس کے چوڑا دوہرا

[illegible]







**الْحَكِيمِينَ قَالَ يٰنُوحُ اِنَّكَ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ اِنَّكَ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ**

حکم کنند گانے گفت خدائے ای نوح بدرستی کہ تو نیست از کسان تو بدرستی که او خداوند گل ناشایسته است پس سوال کن از من آنچه نیست منزلت  
حکم کنند گانے گفت اسے نوح ہر آئینہ دے بیعت از کسان تو ہر آئینہ دے خداوند کارنا شایسته است پس سوال کن تو را از چیز کہ نیست ترا  
سب حکم کہ نبیوں سے کیا اسے نوح تحقیق وہ نہیں ہے اہل تیرے تحقیق اسکا عمل ہے ناشایسته پس مت سوال کہ جسے بجز کار کا نہیں اسکا عمل  
برا حاکم کہ فرمایا اسے نوح وہ نہیں تیرے گہر والوں میں اس کے کام میں ناکار سے سو مت پوچھ جسے جو بھگو

**بِهَعْلِهِ اِنِّيْ اعْطٰكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنْ اٰلِهٰدِيْنَ قَالَ يٰ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ**

بآں دانش بدرستی من ہند میدہم ترا کہ ہائے از نادانان گفت نوح اسے چودہ گارن بدرستی من پناہ میگرم تو را کہ بجز از تو خود نیست  
دانش آن ہر آئینہ من ہند میدہم ترا اسے احتراز از آنکہ باشی از جہلان گفت اسے چودہ گارن ہر آئینہ من پناہ میگرم تو را کہ بجز از تو خود نیست  
ساتھ اس کے علم تحقیق من نصیحت کرنا ہوں جھگو یہ کہ ہو جاوے تو جہلون سے کہا اسے چودہ گارن ہر آئینہ من پناہ میگرم تو را کہ بجز از تو خود نیست  
علوم نہیں من نصیحت کرنا ہوں جھگو کہ ہو جاوے تو جہلون میں و پورا اسے رب میں پناہ لیستہا ہوں تیرے اس کی کہ پوچھوں جسے جو

**بِهَعْلِهِ وَالْاَتَغْفِرْ لِيْ وَرَحْمَةً اَنْ مِّنْ اَخْسَرِيْنَ قِيلَ يٰنُوحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكَ**

آں دانش و اگر نیامری ما و رحمت نہ کنے بر من باشم از زبان کاران گفت خدائے نوح فرود آئی از کشتی بسلامتی از ما و برکت  
دانش آن و اگر نیامری ما و رحمت نہ کنے بر من باشم از زبان کاران گفت خدائے نوح فرود آئی از کشتی بسلامتی از ما و برکت  
ساتھ اس کے علم اور اگر نہ جھگو اور نہ رحم کرے تو جھگو ہو جاوے جہلان تو پناہ پائے اوستے کہا اسے نوح اور ساتھ سلاستے کے ہار پڑھنے اور برکت  
علوم ہو جھگو اور اگر نہ جھگو اور نہ رحم کرے تو جھگو ہو جاوے جہلان تو پناہ پائے اوستے کہا اسے نوح اور ساتھ سلاستے کے ہار پڑھنے اور برکت

**عَلَيْكَ وَعَلَى اُمَمٍ مِّنْ مَّعَكَ وَاُمَمٌ سَفِيْحَةٌ مِّنْهُمْ مِّنْ اَعْدَابِ الْيَوْمِ تِلْكَ مِنْ اٰلِ الْغَيْبِ**

بر تو و بر کہ و چہ چند از ہنگام از ہر ایمان تو اند و گردے چند فرود آئے کہ بر خود اگر دہم پناہ پائے اوستے کہا اسے نوح اور ساتھ سلاستے کے ہار پڑھنے اور برکت  
فرود آمدہ بر تو و بر کہ و چہ چند از ہنگام از ہر ایمان تو اند و گردے چند فرود آئے کہ بر خود اگر دہم پناہ پائے اوستے کہا اسے نوح اور ساتھ سلاستے کے ہار پڑھنے اور برکت  
اور بر تیرے اور اوپر امتوں کے آن لوگو میں سے کہ ساتھ تیرے ہیں اور نہیں ہونگے کہ البتہ فائدہ دیکھیں کہ کوہر کی گاہ کو جھگو طرفت کے خدا و درو دیے والے  
جھگو اور تیرے فرقوں پر تیرے ساتھ والوں میں اور تیرے فرقوں کو فائدہ دین گے پھر پہلے گے انکو ہمارے طرف سے کہہ کی طرف سے بعضے جہلان میں

**نُوحِيْهَا اِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْمَلُ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا فَاَصْبِرْ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ**

کہوے کہ وہم از ابوی تو ہو کہ بڑے آواز تو و نہ قوم تو پیش ازین پس صبر کن بدرستی کہ عاقبت نیکو مرید ہر کائنات  
وہی ہے تو سقیم از ابوی تو نہ بد ہستی آواز تو و نہ قوم تو میدہم نصیحت ازین پس صبر کن ہر آئینہ عاقبت مر متقبان بہت  
کہ وہی کرتے ہیں ہم انکو طرف تیرے نہ تھا تو جانتا انکو تو اور نہ قوم تیرے پہلا اس سے پس صبر کر تحقیق آخر کار و اسطے بریز گاہ دلی ہے  
کہ ہم نصیحتے ہیں تیری طرف انکو جانتا نہ تھا تو نہ تیرے قوم اس سے پہلے سو تو صبر ارادہ البتہ آخر پہلا ہے درو والوں کا

**وَالْوَالِدَاُ خَاْفُهُمْ هُوْدًا قَالَ يَقُوْمُ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اٰلِهَةٍ غَيْرُهُ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ**

و فرستادیم ہوسے عادی را پناہا ہو در گفت اسے کہ وہ من ہر سستید خدا را نیست مر شمارا ہیچ معبودی بحق غیر او نیستید شمارا فرستادیم  
و فرستادیم ہوسے عادی را پناہا ہو در گفت اسے کہ وہ من ہر سستید خدا را نیست مر شمارا ہیچ معبودی بحق غیر او نیستید شمارا فرستادیم  
اور طرف عادی کے پہلے انکو ہو کہو کہا اسے قوم تیرے عبادت کہ والد کو نہیں واسطے تھا اسے کوئے معبود سوا اسے انکے نہیں تم کہ جھوت باندہ ہو  
اور عادی کے طرف تیرے سچا انکا پہانی ہو دہوا اسے قوم بندے کہ والد کے کوئے تھا حاکم نہیں سوا اسے انکے تم سب جھوت کہتے ہو

**يَقُوْمُ لَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ**

اسے کہ وہ من لیخواہم شمارا بر این پیغام مزد می قیمت مزد من گریبان کسیک بیافزید مرا آیا ہم نہیں  
اسے کہ وہ من نے عظیم از شمار برین پیغام مزد سے را نیست مزد من مگر بر کسیک آفریدہ بہت مرا آیا درے یا سید  
اسے کہ وہ من نے نہیں سوال کرتا میں سے او پر اس کے مزدوری کا نہیں مزدوری میرے مگر او پر اس شخص کے کہ پیدا کیا جھگو کہ اس نہیں سمجھتے  
اسے کہ وہ من نے نہیں مانگا اس پر مزدوری میرے مزدور سے اسے پر ہے جسے جھگو پیدا کیا یہ کیا تم نہیں پوچھتے

یہ کہ خدائے ای نوح بدرستی کہ تو نیست از کسان تو بدرستی کہ او خداوند گل ناشایسته است پس سوال کن از من آنچه نیست منزلت  
حکم کنند گانے گفت اسے نوح ہر آئینہ دے بیعت از کسان تو ہر آئینہ دے خداوند کارنا شایسته است پس سوال کن تو را از چیز کہ نیست ترا  
سب حکم کہ نبیوں سے کیا اسے نوح تحقیق وہ نہیں ہے اہل تیرے تحقیق اسکا عمل ہے ناشایسته پس مت سوال کہ جسے بجز کار کا نہیں اسکا عمل  
برا حاکم کہ فرمایا اسے نوح وہ نہیں تیرے گہر والوں میں اس کے کام میں ناکار سے سو مت پوچھ جسے جو بھگو  
بآں دانش بدرستی من ہند میدہم ترا کہ ہائے از نادانان گفت نوح اسے چودہ گارن بدرستی من پناہ میگرم تو را کہ بجز از تو خود نیست  
دانش آن ہر آئینہ من ہند میدہم ترا اسے احتراز از آنکہ باشی از جہلان گفت اسے چودہ گارن ہر آئینہ من پناہ میگرم تو را کہ بجز از تو خود نیست  
ساتھ اس کے علم تحقیق من نصیحت کرنا ہوں جھگو یہ کہ ہو جاوے تو جہلون سے کہا اسے چودہ گارن ہر آئینہ من پناہ میگرم تو را کہ بجز از تو خود نیست  
علوم نہیں من نصیحت کرنا ہوں جھگو کہ ہو جاوے تو جہلون میں و پورا اسے رب میں پناہ لیستہا ہوں تیرے اس کی کہ پوچھوں جسے جو  
آں دانش و اگر نیامری ما و رحمت نہ کنے بر من باشم از زبان کاران گفت خدائے نوح فرود آئی از کشتی بسلامتی از ما و برکت  
دانش آن و اگر نیامری ما و رحمت نہ کنے بر من باشم از زبان کاران گفت خدائے نوح فرود آئی از کشتی بسلامتی از ما و برکت  
ساتھ اس کے علم اور اگر نہ جھگو اور نہ رحم کرے تو جھگو ہو جاوے جہلان تو پناہ پائے اوستے کہا اسے نوح اور ساتھ سلاستے کے ہار پڑھنے اور برکت  
علوم ہو جھگو اور اگر نہ جھگو اور نہ رحم کرے تو جھگو ہو جاوے جہلان تو پناہ پائے اوستے کہا اسے نوح اور ساتھ سلاستے کے ہار پڑھنے اور برکت  
بر تو و بر کہ و چہ چند از ہنگام از ہر ایمان تو اند و گردے چند فرود آئے کہ بر خود اگر دہم پناہ پائے اوستے کہا اسے نوح اور ساتھ سلاستے کے ہار پڑھنے اور برکت  
فرود آمدہ بر تو و بر کہ و چہ چند از ہنگام از ہر ایمان تو اند و گردے چند فرود آئے کہ بر خود اگر دہم پناہ پائے اوستے کہا اسے نوح اور ساتھ سلاستے کے ہار پڑھنے اور برکت  
اور بر تیرے اور اوپر امتوں کے آن لوگو میں سے کہ ساتھ تیرے ہیں اور نہیں ہونگے کہ البتہ فائدہ دیکھیں کہ کوہر کی گاہ کو جھگو طرفت کے خدا و درو دیے والے  
جھگو اور تیرے فرقوں پر تیرے ساتھ والوں میں اور تیرے فرقوں کو فائدہ دین گے پھر پہلے گے انکو ہمارے طرف سے کہہ کی طرف سے بعضے جہلان میں  
کہوے کہ وہم از ابوی تو ہو کہ بڑے آواز تو و نہ قوم تو پیش ازین پس صبر کن بدرستی کہ عاقبت نیکو مرید ہر کائنات  
وہی ہے تو سقیم از ابوی تو نہ بد ہستی آواز تو و نہ قوم تو میدہم نصیحت ازین پس صبر کن ہر آئینہ عاقبت مر متقبان بہت  
کہ وہی کرتے ہیں ہم انکو طرف تیرے نہ تھا تو جانتا انکو تو اور نہ قوم تیرے پہلا اس سے پس صبر کر تحقیق آخر کار و اسطے بریز گاہ دلی ہے  
کہ ہم نصیحتے ہیں تیری طرف انکو جانتا نہ تھا تو نہ تیرے قوم اس سے پہلے سو تو صبر ارادہ البتہ آخر پہلا ہے درو والوں کا  
و فرستادیم ہوسے عادی را پناہا ہو در گفت اسے کہ وہ من ہر سستید خدا را نیست مر شمارا ہیچ معبودی بحق غیر او نیستید شمارا فرستادیم  
و فرستادیم ہوسے عادی را پناہا ہو در گفت اسے کہ وہ من ہر سستید خدا را نیست مر شمارا ہیچ معبودی بحق غیر او نیستید شمارا فرستادیم  
اور طرف عادی کے پہلے انکو ہو کہو کہا اسے قوم تیرے عبادت کہ والد کو نہیں واسطے تھا اسے کوئے معبود سوا اسے انکے نہیں تم کہ جھوت باندہ ہو  
اور عادی کے طرف تیرے سچا انکا پہانی ہو دہوا اسے قوم بندے کہ والد کے کوئے تھا حاکم نہیں سوا اسے انکے تم سب جھوت کہتے ہو  
اسے کہ وہ من لیخواہم شمارا بر این پیغام مزد می قیمت مزد من گریبان کسیک بیافزید مرا آیا ہم نہیں  
اسے کہ وہ من نے عظیم از شمار برین پیغام مزد سے را نیست مزد من مگر بر کسیک آفریدہ بہت مرا آیا درے یا سید  
اسے کہ وہ من نے نہیں سوال کرتا میں سے او پر اس کے مزدوری کا نہیں مزدوری میرے مگر او پر اس شخص کے کہ پیدا کیا جھگو کہ اس نہیں سمجھتے  
اسے کہ وہ من نے نہیں مانگا اس پر مزدوری میرے مزدور سے اسے پر ہے جسے جھگو پیدا کیا یہ کیا تم نہیں پوچھتے

معنی











فَمَا تَزِيدُ وَإِنِّي غَيْرُ خَشِيدٍ وَيَقُولُ هَذَا نَاقُ اللَّهِ لَكُمُ آيَةٌ فَذَرُوا هَاتَاكُلْ فِي الْأَرْضِ

پس شمار یادہ میں لکھیں کہ میرزا یارکاری اورای گروہ میں این سترت ہدای برای شہانزادہ پس بلذریہ آن تا جہود در زمین  
پس در یادہ حق کنند در حق من کمزرا یا کمکاری را وای قوم من اینست ماہ سترتہ از خدا فرستادہ است برای شہانزادہ پس بلذریہ آن جہود در زمین  
پس نہ زیادہ کرد کہ تم جہو سوائے تو ما دینے کے اورای قوم میری یہ ہے او نے اللہ کے واسطے تہا رستائی پس جہود و اولو کہ انہائی پہنچ میں  
سورجہ میں نہائی ہر سوائے نقصان اورای قوم بہادرینے ہے اللہ کے ملکوتانی سورجہ و اولو کہہاتے ہر اللہ کی زمین

اللَّهُ وَلَا تَسْأَلْهَا لِيُؤْخَذَ بِكَ عَذَابٌ قَرِيبٌ ۖ فَذَرْنَهَا فَمَا يَتَّبِعُوكَ فِي

خدا نے دھرتی پر جو کچھ پیدا کیا ہے اس میں ہر شے کا ایک خاص مقام ہے۔ ہر شے کو اپنا خاص کام ہے۔ ہر شے کو اپنا خاص وقت ہے۔ ہر شے کو اپنا خاص جگہ ہے۔ ہر شے کو اپنا خاص رنگ ہے۔ ہر شے کو اپنا خاص ذائقہ ہے۔ ہر شے کو اپنا خاص آواز ہے۔ ہر شے کو اپنا خاص سوا ہے۔ ہر شے کو اپنا خاص چمک ہے۔ ہر شے کو اپنا خاص سونہار ہے۔ ہر شے کو اپنا خاص چمک ہے۔ ہر شے کو اپنا خاص سونہار ہے۔ ہر شے کو اپنا خاص چمک ہے۔ ہر شے کو اپنا خاص سونہار ہے۔

داركم ثلثة ايام ذلك وعد غير ملذوف فلما جاء امرنا نجينا صلحا والذين امنوا

سراپاکی خود شہر دور این دعدہ بہت نہ دور  
سراپاکی خود شہر دور این دعدہ بہت غیر دور  
کھراپا کے بین دن پھر دعدہ ہے نہیں چھوٹ کیا گیا  
کس چون بیاہ مران غدا یہاں عدا می وادی صام و دان نہ کر دینا  
جس قشکہ آہ و ان ماطلاہ ہاں فیتہ صام و دان مارا جان اور دینا  
حکمر ہاں اجماں دس جیج کو اور ان کو کو کوا جان لانی

معد بر حمتنا و مخرجنا یومئذ ان ربك هو القوی العزیز واخذ الذین ظلموا

یاد رہے کہ ادا داور رسوائے آب رودر ہر سیکہ میورد ہمار تو دوست توانا غالب درخت آبان و کستم گردند  
ہرزد سے جھٹائی از جانب خود و ایلیم اردوانی آن در بر آید میورد ہمار تو دوست توانا غالب و در گرفت ستم کاران را  
ساند اسکے ساتھ نہت کی اپنی طرف ہی اور ہر سوائی اسدند کے سے تحقیق بود فارسی او ہے ہے زور اور غالب اعدیاد اوں کو تو کو ظلم کرتے تھے  
اوپر کے ساتھ اپنے ہر کر اور اسدند کے رسوائے سے تحقیق تیرا رب وہی ہے زور اور زور دست اور یکڑا دن ظالموں کو

الصَّلَاةَ فَأَصْلَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَنَّاتٍ ۖ كَانَ لَهُمْ فِيهَا مِنْ أَلْفٍ مِائَةٍ دَارٌ مَقْرُورَةٌ ۚ

آواز میریں پس گشت در چاہنای خود مردگان گویا بر گزیدہ بودند در آن بدینید بدستش کہ قوم شود انکار کردند  
آواز سے گفت میں شیخ گردیدہ در سہ اسمے حق مرده شدہ گویا ہرگز نہ ہوندا آجی آگاہ باطل برینہ شود بخار کردند  
آواز تنہ نے پس بجزا ہے شیخ گردن اپنے کے ناقور سے ہوئے یا لہ نہی ہے قہاجی اوسے خبردار ہر تحقیق کر دئے کفر کیا تھا  
تکبار نے پھر صبح کو روئے اپنے کہ وہ دن میں اوند سے بڑے جسے کسی رسد نہ تھی اور میں سلسلہ مشورہ مشورہ ہوئے

رَبِّهِمُ الْأَعْلَى الْقُدُّوسُ وَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا لَا تَلْبِسْ

برادر دکار خود را بر آخته و در می باز نمود و ۱۰ هزار آهنة احمد فرستادگان انجمن ايرانيين بابت رت سلام گفتند امير ايرانيين جواب داد که اين همه خبر را در مجلس خود خوانده و در آستانه محسن الكافي ميگويد و در آن مجلس خبري که اين نكته را در اسلام ميگويد

سَلَامٌ قَالَتْ اَرْجَا بَعْجَلْ حِينَئِذَا ۝ فَلَمَّا رَاَ اَيُّدِيَهُمْ اَتَّصَلَ لَيْفُكَ مِمَّا

سلام ہے یہاں ہیں وہ تک گھر آئے اور گھر سے گھر آئے  
سلام داد پس توقف نہ کرو وہ آگے آئے دھوکا نہ لے لیا  
سلام ہے پس نہ دیر نہ کی کہ آیا گائے کا بچا تھلا ہوا  
سلام ہے یہاں ہیں وہ تک گھر آئے اور گھر سے گھر آئے

اجس



اَوْحَسْنُ مِنْ خِفَّةٍ قَالُوا لَا خَفَ اَنَا اَرْسَلْنَا اِلَى قَوْمِ لُوطٍ وَامْرَاَتُهُ قَائِمَةً فَصَلَّحَتْ

در دل آورد از ہناتر سے گفتند اسے ابراہیم ترس بدرستی ما فرستادہ شدہ ایم بسوی قوم لوط و زن او کستادہ بود پس بخندیدہ  
بجای آورد از ایشان ترسے گفتند منس ہر اینستہ ما فرستادہ شدہ ایم بسوی قوم لوط و زن ابراہیم کستادہ بود پس بخندیدہ  
جمین جہا یا آئے در کہا او ہون لے ست در تحقیق ہم بھیجے گئے ہیں طرف قوم لوط کے اور بی بی آئیکے کڑے ہے پس ہنسے  
دل میں اولنے دیا وہ بولے مٹ ڈہم بھیجے آئے ہیں طرف قوم لوط کے ول اور اسکی عورت کہہ دی ہے ہنسے

فَلَمَّا رَأَى اسْحٰقُ وَيزوراء اسْحٰقَ يَعْقُوبَ قَالَتْ يَوْلَيٰقِيْ مَا لَكَ وَاَنَا عَجُوزٌ وَهٰذَا بَعْلِيْ

پس مژدہ دادیم اور ابغزندی اسحاق نامہ وار پس اسحاق یعقوب گفت اسے عجبا ایمن یہ زایم و عا لک من پیرایم و این شوہر من  
پس مژدہ دادیمش تولد اسحاق و بعد اسحاق یو جو یعقوب گفت ای دای من آیا خا ہم زاد و من پیریم و این شوہر من است  
پس بشارت دی ہنسے او کو سا بندہ اسحاق کے او دیکھے ہے اسحاق کے یعقوب کی کہا ای دای منی بھوکو کیا جنون کے من اور میں بڑیا ہوں اور یہ خاوند میرا  
پیر منہ تو تجھے دی او کو اسحاق کی اور اسحاق کے پیچھے یعقوب کے ول بولے اسے خا بے کیا من جنون کے اور میں بڑیا ہوں اور یہ خاوند میرا

سَيِّئًا اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ قَالُوا اَلْبَحْمِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ

پس است بدرستیکہ این چیز عجیب است گفتند فرشتگان ایا عجیبید اسے از کار خدا کے رحمت خدا کے و برکتہ خدا کے اور بشارت اس مردم  
کلان سال شدہ ہر آیت ابن پیریم عجیب است فرشتگان گفتند ایا عجیب میکنے از قدرت خدا بشارت خدا و برکت اس اہل  
بورگ ہے تحقیق یہ بات ہے عجیب کے کہا او ہون لے کیا عجیب کرتے ہے تو حکم خدا کے ہے رحمت ہی اللہ کی اور برکتیں او کے اور بشارت  
بورگ یہ تو ایک عجیب چیز ہے وہ بولے کیا عجیب کرتے ہے اللہ کے حکم سے اللہ کے ہر ہے اور برکتیں اسے لکے لکے و او

الْبَيْتِ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرُّوعُ وَجَاءَتْهُ الْبَشْرٰى نَجَادَ لَنَا فِيْ قَوْمِ

خانہ بدرستیکہ خدا کے ستودہ بندہ است پس چون رفت از ابراہیم ترسے داند بولے مژدہ آغاز گفتگو کرد با دایا بولیم  
این خانہ ہر آئینہ خدا ستودہ بندہ گوار است پس چون رفت از ابراہیم خوف و آمدش بشارت شروع نمود جدال کردن با دایا بولیم  
اس گہر داو تحقیق وہ تقریب کیا گیا بزرگ ہے پس جب گیا ابراہیم سے در اور آئے او کو خوشخبری جگولے لگا ہنسے بیچ قوم  
وہ ہے سرا بڑا یون والا بہر جب گیا ابراہیم سے در اور آئے او کو خوشخبری جگولے لگا ہنسے قوم

لُوطٍ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كٰحِيْمٌ وَاَوٰهٌ مُّنِيْبٌ يَّا اِبْرٰهِيْمُ اَعْمَضُ عَنْ هٰذَا اِنَّهٗ قَدْ جَاءَ اَمْرٌ رَبِّكَ

لوط بدرستیکہ ابراہیم ہر آئینہ بردبار بود فوسخ زندہ رجوع گفتہ اے ابراہیم روی گردان از این بدرستی او تحقیق آمدہ است و ان در کار تو  
لوط ہر آئینہ ابراہیم بردبار تر سگار رجوع گفتہ اے ابراہیم بگند ازین جدال ہر آئینہ حال رحمت آمد یعقوب بڑا کالی  
لوط کے تحقیق ابراہیم البتہ محل والا در دند رجوع کرنا لایا ہے اسے ابراہیم منہ پیر لے اس بات سے تحقیق اب آیا ہے حکم پروردگار تیرے  
لوط کے حق میں البتہ ابراہیم محل والا نرم دل ہے رجوع کرنے والا ہے اسے ابراہیم چہو یہ خیال وہ تو آچکا حکم ترسے رب کا

وَاَنَّهُمْ اَتَوْهُ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِئِيْهُمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا

و بدرستی بایہا آئندہ است خدا کی کہ نہ باز گردد و چون آمدند فرشتگان بسوسے لوط اند و یکن شدا بان و شگل گشت بچت ایہا  
و ہر آئینہ ایچا آئندہ است باشان عو می کہ باز گردانیدہ نشود و چون آمدند فرستادگان ہا پیش لوط اند و یکن شدا بچت ایہا  
اور تحقیق وہ لوگ آئیو لایا ہے انکو عذاب نہ پیرا جا دینگا اور جب آئے بھیجے ہوئے ہارے لوط کے پاس ناخوش ہوا سا بندہ او کے اور تنگ ہوا سات  
اور اوں بر آتا ہے عذاب جو پیرا نہیں جاتا اور جب پہنچے ہارے بھیجے لوط پاس خفا ہوا او کے آنے سے اور رک گیا جی من

وَقَالَ هٰذَا يَوْمُ عَصِيْبٍ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يَمَّحُوْنَ اِلَيْهٖ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

و گفت این روز سخت است بر من و آمدند بلوط گرہ او بشتاب دوان با او و پیش ازین بودند کہ میکردند محل  
و گفت این روز سخت سخت ہے و آمدند پیش لوط و قوم ہشتا بان بسوی او و پیش ازین میکردند کارے  
اور کہا یہ دن ہے سخت اور آئی او کے پاس قوم او کے دوڑتے ہوئے طرف آئیکے اور پہلے اس کرتے  
اور بولا آج دن بڑا سخت ہے ول اور آئی اوں پاس قوم او کے دوڑتے بے اختیار اور آگے سے کر رہے تھے

وہاب دانت نے یہ لفظ غرض سے از ابراہیم قوم لوط "مک شرم گزیدہ ایہا ان" لکھا ہے اور غرض سے قوم لوط پر اس کی طرف سے توبہ و استغفار لکھا ہے

لوط علیہ السلام

یہاں لکھا ہے کہ لوط علیہ السلام نے اپنے گناہوں سے توبہ کی اور اللہ تعالیٰ نے اس کی توبہ قبول فرمائی اور اس کی قوم کو بھی توبہ کی تلقین فرمائی۔

یہاں لکھا ہے کہ لوط علیہ السلام نے اپنے گناہوں سے توبہ کی اور اللہ تعالیٰ نے اس کی توبہ قبول فرمائی اور اس کی قوم کو بھی توبہ کی تلقین فرمائی۔











وَاللّٰهُ اَبْنٰى وَيَقُوْمُ اَكْرَمًا مِّنْكُمْ سَقَاىَ اَنْ يَّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَا صَابَ قَوْمُكُمْ ۚ

قَوْمٌ هُودٍ خَلَقْنَاهُمْ مِنْ قَبْلُ وَهُمْ أَكْثَرُ ۚ وَمَا كُنَّا بِبَارِئِينَ مِنَ الْيَهُودِ ۚ

وَدَعُوا الشَّعْبَ فَاتَّقُوا كَثِيرًا مِّنْ قَوْلِ وَإِنَّ لَكَ فِيهَا ضِعْفًا وَلَاحِقًا لِّلْغَنَاءِ

وَمَا أَنْتَ عَلَيْنَا بَعِزٌّ قَالَ لَقَدْ مَرَّ بِكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اللَّهِ وَاتَّخَذْتُمْ وَرَاءَهُ ظُهُورًا

ان رخصت العملو لنفحط وبقوم اعلموا على ما كنتم اني ما لم سوف يعصون من لانيه  
 در رسيدگی بر درود که من آنچه ميکنم در نهان است و اسی از ده من عمل کنيد بر جان خود بد رستي من عمل کنده اخذ و داشته که بد انيد انکس که بايد باو

عذاب یحییٰ و من هو کاذب و اریقوا انی معکم رقیب و ما جاءکم من النبی

شعیرا و آناهانگر گردیدند باو رحمت ازنا و بگرفت آناهانگر ستم کردند آواز جهریل پس گفتند  
فحشها و آناهانگر ایمان آوردند باو و ستم از خود دور گرفت فحشها و آناهانگر ستم کردند آواز جهریل پس گفتند

شعب کو اور جو یقین لائے تھے ان کے ساتھ اپنے مہرے اور کپڑا اور ادن خاں کو ہنگامہ نے بہر مہرہ لگے

[illegible]





۱۰۰

فِي دِيَارِهِمْ جَبْرَيْنَ ۖ كَانَ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا الْاَبْعَدُ الْمَدِينِ كَمَا بَعْدَتْ ثَمُودُ وَلَقَدْ ارْسَلْنَا مُوسٰى

دو سردار کے خود مردگان گویا ہرگز نہ ہو نہ دران یہ اندیکہ ہلاکت بہت قوم مدین اچھا کہ ہلاکت نہ ہو نہ قوم ثمود تحقیق کہ فرستادیم موسیٰ را  
در سرابا سے خولین مردہ اٹلاہ گویا ہرگز نہ ہو نہ دران یہ اندیکہ ہلاکت بہت قوم مدین اچھا کہ ہلاکت نہ ہو نہ قوم ثمود تحقیق کہ فرستادیم موسیٰ را  
بج گہرون اپنے کے زانو پر کرے جو سے کو ہلاکت نہ ہو نہ دران یہ اندیکہ ہلاکت بہت قوم مدین اچھا کہ ہلاکت نہ ہو نہ قوم ثمود تحقیق کہ فرستادیم موسیٰ را

بِاٰیٰتِنَا وَسُلٰطِنٍ مُّبِيْنٍ ۚ الْفِرْعَوْنُ وَمَلٰٓئِكُهُ فَاتَّبِعُوْا اَمْرَ فِرْعَوْنَ وَمَا اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ

ہر شانائے خود بچہ آشکارا ہوں فرعون و گروہ او ایس پر دس کردہ زبان فرعون را و نہ ہو نہ دران یہ اندیکہ ہلاکت بہت قوم مدین اچھا کہ ہلاکت نہ ہو نہ قوم ثمود تحقیق کہ فرستادیم موسیٰ را  
ہر شانائے خود بچہ آشکارا ہوں فرعون و گروہ او ایس پر دس کردہ زبان فرعون را و نہ ہو نہ دران یہ اندیکہ ہلاکت بہت قوم مدین اچھا کہ ہلاکت نہ ہو نہ قوم ثمود تحقیق کہ فرستادیم موسیٰ را

يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۚ وَبِئْسَ الْاَوْرَدُ الْمُوْرَدُ ۚ وَاتَّبِعُوا فِيْ هٰذَا لَعْنَةً وَيَوْمَ

پیش از خود مردگان فرعون کردہ خود را و زنیاسے ایس در دس کردہ زبان فرعون را و نہ ہو نہ دران یہ اندیکہ ہلاکت بہت قوم مدین اچھا کہ ہلاکت نہ ہو نہ قوم ثمود تحقیق کہ فرستادیم موسیٰ را  
پیش از خود مردگان فرعون کردہ خود را و زنیاسے ایس در دس کردہ زبان فرعون را و نہ ہو نہ دران یہ اندیکہ ہلاکت بہت قوم مدین اچھا کہ ہلاکت نہ ہو نہ قوم ثمود تحقیق کہ فرستادیم موسیٰ را

الْقِيٰمَةِ يَلْسُ الرِّقْلُ الْمُرْتُوْدُ ۚ ذٰلِكَ مِزَانُنَا ۚ اَلْقُرْءٰنُ نَقُصُّهُ عَلَيْكَ مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيْدٌ وَمَا ظَلَمْنٰ

قیامت بعد عطا نیست وادہ شدہ باینها این خبر از خبر ناسے و ہر امت کہ قصہ سخاوتیم از آبر تو بہت از ان باقیست و برے مایاب دستم نہ کردیم  
قیامت نیز عطا نیست کہ وادہ شدہ ان لغت امن از اخبار و ہر امت کہ قصہ سخاوتیم از آبر تو بہت از ان باقیست و برے مایاب دستم نہ کردیم

وَلٰكِنْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ فَمَا اَغْنٰتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الْتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ لَّا جَآءَ اَمْرَ

و لیکن ایہا ستم کردہ پر ذاتیہای خود پس ہر ستم کردہ در ہر ہذا ایمان ایہا کہ ستم کردہ از خبر خدا اسے  
و لیکن ظلم کیا تھا وہوں نے جانوں اپنے کو پس نہ کفایت کیا اولے عبودون او نے گئے جو باریتے ہے سوائے اللہ کے کچھ جب آیا ستم

رَبِّكَ ۚ وَاَزَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتٰبٍ ۚ وَكَذٰلِكَ اَخَذْنٰ رِبِّكَ اِذَا خَذَ الْقُرْءٰنُ وَهِيَ ظَالِمَةٌ اَنْ تَاْخُذَهُ

پروردگار تو و یغز و نہ ایہا را جزایان دہمیں بہت گرفت پروردگار تو چون کرد و ہزارا . ان ظالم ہندہ دستم نہ کردیم  
پروردگار تو و یغز و نہ ایہا را جزایان دہمیں بہت گرفت پروردگار تو چون کرد و ہزارا . ان ظالم ہندہ دستم نہ کردیم

اَلَيْسَ شَدِيْدًا ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ۚ ذٰلِكَ يَوْمُ مَجْمُوعٍ لِّلنَّاسِ

اودانک بہت بہت بدستنی و یغز و نہ ایہا را جزایان دہمیں بہت گرفت پروردگار تو چون کرد و ہزارا . ان ظالم ہندہ دستم نہ کردیم  
اودانک بہت بہت بدستنی و یغز و نہ ایہا را جزایان دہمیں بہت گرفت پروردگار تو چون کرد و ہزارا . ان ظالم ہندہ دستم نہ کردیم

ملکہ  
نیز  
دفعہ















مَرْقِيًا مِنَ الْغَفْلِينَ ○ اِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ اِنِّى رَاَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسُ

پیش ازین برآئید از نام کاوان با دکن و قیقا گفت یوسف پدر خود را که پدر من بدستی من دیدم یازده ستارگان و آفتاب

بیش از آن از یحیی بن یوسف پدر خود را است بعد من هر آنچه من خواب دیدم بازده ستاره را در آفتاب

یہ اس سے البتہ غافلوں سے جھوٹ کہا یوسف نے داسے باب اپنے کے اے باب میرے تحقیق دیکھ من نے خواب میں کیا رہا مارے اور سورج

اس سے پہلے البتہ بے خبری و بن جھوٹ کہا یوسف نے اپنے باب کا ہی باپ چمن نے دیکھ کر بارہ گارے اور سورج

وَالْقَمَرِ لَيْتَهُمْ لِي سَجْدِينَ قَالَ يَبْنَؤُ لِنَقْصُصُ عَنْكَ عَلَى خَوْنِكَ فَيَكِيدُ وَالْكَفِيدُ

دعا دیدہ ام اینبارا کہ مرا سجدہ کنند گانند گفت ای پسر من گو قصہ خواب خود را بر برادران خود پس چید کنند برائے تو خد

و ما را دیدم ایها ما بر سر سجده کننده گفت ای پسر من بیا کن خواب خدا بر پیش پا دران خود که محمد انبیا کند در حق تو حدیث

اور چاند دیکھا جن نے اوکو داسے اپنے سجدہ کرنے والے کہا اسے چوتھے بچے کیسے مت بیان کیجو فراب اپنے کو اوپر بیا بیون اپنے کے پس ٹکر کرین داسے پڑا

اور جانے نہ دیجے میرے تین سجدہ کرتے کہا اس بچے سے مت بیان کہ خواب اپنا اپنے مہمانوں پاس بہرہ بنا دینگے تیرے واسطے کہ تیرے

إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ وَلَكَ فِي السَّجْدَةِ رَبُّكَ وَيَعْلَمُ مَنْ تَأْوِيلُ

و ما ندین بر گزیده ترا پرد و گارو ویا نوزد ترا از قفس

جنور شہان داسے اوسے کے دشمن نظر آئے اور سب کو زندہ کر کے حکم سے روک دیا اور سب کو اسی حکم سے زندہ کر دیا

۱۔ لکھنؤ شہر کے ان کا  
 ۲۔ مرید دہلی اور کسٹھ نواز کا  
 ۳۔ تھک نہاٹ اور کسٹھ کا  
 ۴۔ شاہی

[illegible]

و تمام کند لغت خود بر تو و بر فرزندان یعقوب چنانچه تمام کرد و آنرا بر پدر تو پیش از من ایما هم

۱۱) حدیث یعنی تعبیر و یا تمام کند گفت خود را بر سر تو و بر من از زمان یعقوب چنانکه تمام گردان بر دو حد تو بیش ازین ابراهیم

باتون کے اور پوری کیمیا لغت میں اوپر ترسہ اور اوپر اولاد یعقوب کے جیسا یوں لکھا ہوتا اسکو اردو دیا پتہ تیرے پہلے اس سے ابرہیم

باتوں کے اور یوں اگر کچھ اپنا انعام مجھ پر اور یعقوب کے گھر پر جیسا پورا کیا ہے میرے دو باپ دادوں پر پہلے سے ابراہیم

والمحقق از ربك عليم لقد كان يوسف اخوة ايت السائلين ادق اقا  
و اسحاق بدجستی که پروردگار تو او را محکومت بدجستی که هست در فقهه یوسف در برادر او را در شاه که مرید سید گانز یاد کن چون گفتند

در کساف هر یکشنبه پیر و دگر نو، اما اسوار کار است بر زمین است در فصل ایست و بهادران او را تا سال کنندگان تا چون گفتند که

اور اسحاق کے بیٹے دودواؤن تہیکے جن پروردگار نے تراجمانے والا حکمت والہ ہے البتہ تحقیق حسین مہر یوسف کے اور ہائیون، وکیکے نشانمان واسطے جوچے والدین جسوقت کہ

اور اس حق پر البتہ تیرا رب جبردار ہے مکتوں والا ہے البتہ میں رستہ کے دیگر میں اور اس کی بیانیوں کی نشان دہانی ہو چکے والو کو فہم حاصل ہو گئے

یوسفؑ احوۃ احب کے اہلیا میں اس کے صاحبزادے ابوبکرؓ کی بیوی افسانہ نویس

یوسف در برادر صبیح اودوست ترا به نزد یک پسر از خط و ما جاش مییم هر کس بداند در خطی خطا کرده است بکشید یوسف را

البتہ یوسف اور یحییٰ کو سکاویت پر بار سے من طرف باپ جاری کیے جسے اور ہم من جماعت زبردست تھیں باپ ہمارا البتہ کا علی علیہ السلام ہے ہمارا ابو یوسف کو

ادبیت یوسف اور اسکے باجی زیادہ پیار ہی جاسی باپ کو پہنچے اور ہم فوت کے لوگ میں رہتے ہمارا باپ عظیمین ہے سریع فرستے ہمارا دایو یوسف کو

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

پا بیکندید اورا بزمن دور تا خالی کرد بائے شمار وے پیر خدا و بشیدا از پس او کرد وے قایمگان گفت گوینده  
تا با بیکندید بزمن دور تا خالی کرد در اے شمار وے پیر خدا و تا باشد بعد از من گوید وے قایمگان گفت گوینده

یہاں ایک عظیم درس ہے کہ جو کچھ خدا کے سامنے آتا ہے وہ سب اس کی نظر میں آتا ہے۔ اور اگرچہ ہم نے یہ نہیں دیکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو کیا دکھایا ہے، لیکن ہم جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو کیا دکھایا ہے۔

۱۔ ہنگ دو کہ چک من کہ اگلے رے تیر نوہ ہنگارے ماس کے اور جو سو اگلے رے  
نک لوگ بولا ایک ہونے والا

۱۰۰















یہاں پر حضرت یونسؑ کی کہانی ہے جس نے اپنی قوم کے ساتھ ساتھ اپنے آپ کو بھی بھروسہ کیا تھا کہ وہ اس کی قوم کے ساتھ ساتھ ہی رہے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کی قوم کو سزا دی اور اس کو بھروسہ نہ کیا۔

**وَقَالَ اللَّهُ مَرْيَمُ إِنَّكِ عَلَىٰ غَفْوَةٍ ۚ اِزْكِيكِ لَنْ عَظِيمٍ ۚ يُوسُفُ اَعْرَضَ عَنْ هَٰذَا سَتَهَ ۚ وَاسْتَغْفِرُ**

پس گفت بدستی کو این از غفلت زانست در سبک جلد کشا بزرگ گشت یوسف در گز ازین ماجرا و اسے زن طلبہ ازین کن بیچے سے کہا تحقیق یہ کہ تمہارے سے ہے تحقیق کہ تمہارا بڑے ہے اسے یوسف مڑ پیڑے اسبات سے اور غش مالک اس عورت بچے سے کہا بیشک یہ ایک قریب ہے تم غور تو کیا البتہ تمہارا قریب ہے یوسف جانے دے یہ مذکور اور عورت تو بھٹھا

**لَا تُنَبِّئِي اَنَّكَ كُنْتِ مِنْ اَخْطَاۤءِ وَاَقَالَ سُوۡرَةُ فِی الْمَدِیْنَةِ اَمْرًا تِ الْعَزِیْزُ اَوْدَقَهَا**

از بولے کن خود بدستی کو تو بولے از خطا کاران و گفتند زمان در شہر کہ زن عزیز در خواستہ شد بر اسے کن خود ہر آئندہ تو بولے از خطا کنندگان و گفتند زمان چند در شہر کہ زن عزیز گفت و شنید یوسف از جو ان خود غافل و اسے گناہ اپنے کے تحقیق کہ ہے تو خطا کاروں سے اور کہا کہ ہے بین کے شہر کے عورت عزیز کے بھلائے ہے جو ان اپنے غلام بنے اپنا گناہ نہیں ہے کہ تو ہے کہ گار ہے اور کہنے جو میں اوس شہر میں عزیز کے عورت خواہش کرتے ہے اپنے غلام ہے

**عَنْ نَفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا اَنَا لَظَّهًا فِی ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ۚ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ**

از ذات او بدستی کو بدرون دل او در آمد بہت از چند کوئی بدستی مے بنیم اور اگر کوئی آشکارا پس بہن بشنید خطا کہ انہارا دستا دے را از خطا نفس خود ہر آئندہ در دلس جا کہ وہ بہت اندوہنا دوست ہر آئندہ مے بنیم اور اگر کہے ظاہر پس چون شنید زن عزیز غیبت بش از آدم راستا جان او کے سے تحقیق بیشک گمان دل او کیلکے یوسف از روی بہت تحقیق ہم البتہ دیکھنے میں اسکو یہ گراہی ظاہر کے پس جب سنا اوس عورت نے کہ انکا آدمی بھا اور سبے فریضہ ہو گیا اس کے محبت میں ہم تو دیکھتے ہیں وہ بچے ہے مرج دل پر جب سنا اسے انکا قریب بلو اپہا

**اِلَیْھِنَّ وَاَعْتَدَتْ لھُنَّ مِثْکًا وَّاَتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْھُنَّ سَكِیۡنًا وَّ قَالَتْ اَخْرِجْ عَلَیْھِنَّ**

ہوئے اپنا و دادہ ساخت بر اسے اپنا کہیے گا ہے و داد او پر کے را از انہا کار دے و گفت اسے یوسف ہر دن فی ان زمان ہوئے ایشان و ہیکر دبر اسے ایشان بجھے و داد ہر کے را از انہا کار دے و گفت اسے یوسف ہر دن از ان زمان طرف او کے اور تیار کن واسطے او کے سندن اور دیکھتے ہر ایک کو او میں سے جاو اور کہا علی اسے یوسف او ہر او کے او کو اور تیار کے او کے واسطے ایک مجلس اور دے او کو ہر ایک کے ہاتھ میں ایک چہرہ اور بولے یوسف نکل آو کے سامنے

**فَلَمَّا رَاَیْنَهُ الْکَرۡهَ وَ قَطَعْنَ اَیۡدِیْھُنَّ زَوَقْنَ حَاشَ لِلّٰہِ مَا هَٰذَا بَشَرًا اِنْ هَٰذَا اِلَّا**

پس چون بدیدند اور بزرگ یافتند اور دبر ہند دستہا سے اپنا و گفتند پاکست ہر خدا یا نیست این غلام آدمے نیست این کہ پس چون دیدند شہر بزرگ یافتند دبر ہند دستہا سے و گفتند پاکست خدا نیست این جو ان آدمے قیست این شخص مگر پس جب دیکھا او تھون نے اسکو بڑا جانا و تھون نے اسکو اور کاٹ ڈالے اتھہ پہنچے اور کہا پاکے ہے واسطے اللہ کے نہیں یہ آدمے نہیں یہ مگر بہر جب دیکھا اسکو دہشت میں آئین او کے و کاٹ ڈالے اپنے اتھہ اور کہنے گیان حاشا سد نہیں یہ شخص آدمے یہ تو کوئے

**مَلٰٓئِکَۃٍ رِّیۡمٍ ۚ قَالَتْ قَدْ لَبِۡنَ الَّذِیۡ لَمۡسۡتُنِ فِیۡہِ وَاَوَدَّتْہِ عَنْ نَفْسِہٖ**

فرشتہ گراے گفت زبیا پس این آنکس بہت کہ طاعت میکہ دیر اور دوستے دے و تحقیق من در خواستہ از و مر اور از ذات فرشتہ گراے زن عزیز گفت نیست انکا طاعت کرد و بودید مراد عشق دے و ہر آئندہ گفت و شنید کہ دم باو سے غافل کہ مر اور از حلقہ فرشتہ بزرگ کہا اوس عورت نے پس یہ شخص ہے جو لاس کرتے ہوں بھوکو بیچ او کے اور البتہ تحقیق بھلا یا میں نے اسکو جان او کے سے فرشتہ بے بزرگ بولے سو یہ دے ہے کہ ہند دیا تھے بھوکو بیچے واسطے اور میں نے جانا اوس سے اسکا ہے

**فَاسْتَعَصِمَ وَلٰکِنْ لَّمۡ یَفْعَلْ مَا اَمَرُوۡہُ لِیَسۡجَنَ ۚ وَلِیَکُوۡنَا مِنَ الصَّغِیۡرِیۡنَ ۚ قَالَ**

پس نگاہ بہت خود را کر نکلند از ہم اور ہر آئندہ زندان کردہ شود و ہر آئندہ باشد از خود را کر نکلند یوسف گفت یوسف گفت پس نگاہ بہت خود را کر نکلند از ہم اور ہر آئندہ زندان کردہ شود و البتہ باشد از خود را کر نکلند یوسف گفت پس ہمام رکھا او کے اپنے متین اور البتہ اگر نہیں کر گیا جو کہتے ہوں میں اسکو البتہ قید کیا جاو گیا اور البتہ ہو گا ذلیلون سے کہا بہر اسے ہمام رکھا اور سحر را کر تہ کر گیا جو میں اسکو کہتے ہوں البتہ قید کر گیا اور ہو گا سیفرت و یوسف بولا











اِنَّكَ لَمِنْ مِّنْهُمْ اذْ كُنِيَ عِنْدَ رَبِّكَ فَانْسَبَهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ

انگہرائی پابند رہت انان مرد و پادشہی مارتد مرے خود پس و اموش گردانید اور شیطان یادزدن بوسہ نزد مرے خود پس درنگ کرد و درنگ کر خلاص پابند رہت انان دوس پادشہی مارتد مرے خود پس شیطان فراموش گردانید ز خاطر دی کیادند پیش جلالی خود پس مایہ بخت درنگ کرد و نجات پادشہی انان سی یاد بجز جھکو نزد یک خاوندانے کے پس پہلا دیا او کو شیطان نے یاد کرنا خاوندانی کی پس پس راج قید خانے کے کر بچے گا اور دونوں میں میرا ذکر کر رہے خاوند یاس سو پہلا دیا او کو شیطان نے ذکر کرنا بے خاوند سے ہر رکھا قید میں

يَضَعُ سِنِينَ وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّي اَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سَاهِيَاتٍ يَأْكُلْنَ سَبْعَ عَجَائِفٍ وَسَبْعَ سَنِينَ

چند سالہا دگفت پادشاہ چہ کسی سن در جواب دیم بخت گاؤ فریب کہ بخورند آنا بخت گاؤ لاغر و بخت خوشہ چند سال دگفت پادشاہ ہر ایک سن بخواب می بینم کہ بخت گاؤ فریب میخورند آنا بخت گاؤ لاغر و می بینم بخت خوشہ کتنے برس اور کہا پادشاہ نے تحقیق میں دیکھتا ہوں سات بیل سوٹے کھاتے جاتے ہیں او کو سات دہلے اور سات بالین کے برس و اور کہا پادشاہ نے میں خواب میں دیکھتا ہوں سات گاؤں سوٹے او کو کھاتی ہیں سات دہلی اور سات بالین

خَيْرٌ لِّمَنْ يَأْكُلُ خُبْرًا يَّامُ الْيَوْمِ اِنَّكَ لَرَبُّكَ يَأْكُلُ خُبْرًا يَّامُ الْيَوْمِ اِنَّكَ لَرَبُّكَ يَأْكُلُ خُبْرًا

سبز و بخت خوشہ خٹک ای کردہ دانا یان جواب دیم درامیر جواب میں اگر سہید از روی دانش مر خواب را تعبیر گویان لغتدین خوابنا سبز و بخت خوشہ دیگر خٹک لے جاوہ جواب میں دیم درباب خواب میں اگر خواب را تعبیر میگوئید گفتدین خوابنا سبز از سات سوٹے لے سر دار و جواب درجھکو بیج خواب میر کیے اگر ہوم واسطے خواب کے تعبیر کرے کہا او ہوں نے یہ میں ہری اور دوسری سوٹے لے دربار و الو تعبیر کو جیسے میرے خواب کے اگر ہوم خواب کے تعبیر کرے بولے یہ اوڑ لے

لَا تَزِدْ لَهُ مَلَأَتْ وَبَلَاحُ كَرَمٍ بَعْلَيْنِ وَقَالَ الَّذِي بِنَا مَرَاوَاكُم بَعْدَ اَمْرِ اَنْ تَسْكُنُوا

شوریہ بہت و سیم کا تعبیر خواب شوریدہ دانا یان دگفت آنس کرانی پابند بود از ان و پادشہ بعد از انیکہ میں خبر دیم شمار خواب دہست و مایستیم یہ تعبیر خوابنا شوریدہ دانا دگفت آنک نجات یافتہ بود از ان دوسر پادشہ بعد دہستہ میں خبر دیم شمار پریشان خواب اور نہیں ہم سات تعبیر خوابون پریشانے حاجی والی دگفت اس شخص ان کلمات بالی ہی دن دونوں میں ہی اور پادشہ بعد دہستہ میں خبر دیم شمار خواب میں اور جھکو تعبیر خوابون کے معلوم نہیں اور بولا وہ جو بجاتا اون دونوں میں اور پادشہ بعد دہستہ میں خبر دیم شمار

يَتَأْوِيلُهُ فَاَرْسَلُوهُ يُوَسِّفُ لَهَا الصِّدْقَ فَانْتَابَتْ فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سَاهِيَاتٍ يَأْكُلْنَ سَبْعَ عَجَائِفٍ

تعبیر این پس بفرستید از زمان دگفت ای یوسف اسے راست گوئد جواب دہ مار دہ بخت گاؤ فریب کہ بخورند آنا بخت گاؤ لاغر یہ تعبیر این خواب پس بفرستید مرا دگفت ای یوسف اسے راست گو جواب دہ مار دہ بخت گاؤ فریب میخورند آنا بخت گاؤ لاغر سات تعبیر او کیلے پس بیجھکو لے بخت لے بختے بیجھ جواب دہستہ تین بیج سات بیل موٹوں کے کھاتے ہیں او کو سات دہلے اسکے تعبیر سوٹے جھکو بیجھ حاکر کھاتے یوسف لے بختے حکم لے جھکواس خواب میں سات گاؤں سوٹے او کو کھاتوں سات دہلے

وَسَبْعَ سَنِينَ خَيْرٌ لِّمَنْ يَأْكُلُ خُبْرًا يَّامُ الْيَوْمِ اِنَّكَ لَرَبُّكَ يَأْكُلُ خُبْرًا يَّامُ الْيَوْمِ اِنَّكَ لَرَبُّكَ يَأْكُلُ خُبْرًا

دہشت خوشہ سبز و بخت دیگر خٹک تا باشد کہ باز کردم بوسے مردمان تا باشد کہ اینہا بداند دگفت یوسف گفت کہ سہید دہشت خوشہ سبز دہشت خوشہ دیگر خٹک بود کمن باز کردم بوسے مردمان تا ایشان بداند دگفت زراعت کنند اور سات بالین سبز اور سات خٹک تھکہ ہر جاؤں میں طرف لوگوں کے لوگو وہ جا میں کہا کہ کہیتے کر دگے تم اور سات بالین ہرے اور دوسرے سوٹے کمن لے جاؤں لوگوں یاس شاید او کو معلوم ہووے کہاتم کہیتے کر دگے

سَبْعَ سَنِينَ دَابَّةً فَمَا حَصَدَتْ فَذَرُوهُ فِي سَبِيلِهِ اَلَا قَلِيلًا مَّا تَاْكُلُونَ ثُمَّ

بخت سال زراعت پس بدوید پس بزارید اورا در خوشہ او مگر اندک از انجہ بخورند پس بہت سال بے ارپے برعات خود پس انجہ بدوید بزارید پس در خوشہ ان مگر اندک کے از انجہ بخورید باز سات برس سخت سے پس جو بچہ کاوتم پس جوڑ دو او کو بیج باون او کے کے مگر تھوڑا او میں سی جھکاؤتم بہر سات برس لگس سو جو کاو او کو جوڑ دو او کے بال میں مگر تھوڑا جھکاتے ہو بہر

یوسف کا یہ خواب تھا کہ سات بیل سوٹے کھاتے جاتے ہیں اور سات دہلی اور سات بالین کے برس و اور کہا پادشاہ نے میں خواب میں دیکھتا ہوں سات گاؤں سوٹے او کو کھاتی ہیں سات دہلی اور سات بالین















مُتَّقِينَ وَمَا غَنَىٰ عَنْكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَاسْتَوَكَّلْتُ

پر اکتفا نہ کرو اور غنی نہ ہو کہ تم کو اللہ سے کوئی چیز کم نہ ہو۔ اے ایمان والو! اللہ کی تعریف ہی تم کو کافی ہے۔ اے یوسف! تم نے اللہ سے تکیہ کیا اور وہ تم کو کافی ہے۔ اے یوسف! تم نے اللہ سے تکیہ کیا اور وہ تم کو کافی ہے۔ اے یوسف! تم نے اللہ سے تکیہ کیا اور وہ تم کو کافی ہے۔

وَمَا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ لَمَّا كَانَتْ أَفْئِدَتُهُمْ مِّنْ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ

اور وہ نہ داخل ہوئے جہاں سے ان کو کہا گیا تھا کہ وہ داخل ہوں۔ اے یوسف! تم نے اللہ سے تکیہ کیا اور وہ تم کو کافی ہے۔ اے یوسف! تم نے اللہ سے تکیہ کیا اور وہ تم کو کافی ہے۔ اے یوسف! تم نے اللہ سے تکیہ کیا اور وہ تم کو کافی ہے۔

الْحَاجَّةُ فِي نَفْسِهِ يَتَّقُوهُ فَذُوقُوا نَصْرَ اللَّهِ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ

اللہ کی حاجت اس کی نفس میں ہے۔ اے یوسف! تم نے اللہ سے تکیہ کیا اور وہ تم کو کافی ہے۔ اے یوسف! تم نے اللہ سے تکیہ کیا اور وہ تم کو کافی ہے۔ اے یوسف! تم نے اللہ سے تکیہ کیا اور وہ تم کو کافی ہے۔

وَمَا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ أَوْ يَبْنَؤُا فِي مَكْرِهِمْ فَاسْتَخْلَفْنَاهُ أَكْبَرَهُمْ

اور وہ نہ داخل ہوئے اور نہ برباد ہوئے۔ اے یوسف! تم نے اللہ سے تکیہ کیا اور وہ تم کو کافی ہے۔ اے یوسف! تم نے اللہ سے تکیہ کیا اور وہ تم کو کافی ہے۔ اے یوسف! تم نے اللہ سے تکیہ کیا اور وہ تم کو کافی ہے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِهَازِهِمْ جَعَلَ السَّقَايَةَ فِي رَحْلِ خَيْبَةٍ ثُمَّ أَذِنَ لَأَن يَخْرُجُوا

پس جب ان کو ہازہ پہنچا تو وہ بے اختیار ہو گئے۔ اے یوسف! تم نے اللہ سے تکیہ کیا اور وہ تم کو کافی ہے۔ اے یوسف! تم نے اللہ سے تکیہ کیا اور وہ تم کو کافی ہے۔ اے یوسف! تم نے اللہ سے تکیہ کیا اور وہ تم کو کافی ہے۔

لَسَارِقُونَ ۚ قَالُوا وَقَبُولُ عَلَيْهِمْ مَاذَا انْفَقَدُونَ ۚ قَالُوا انْفَقَدُ صُورُ الْمَلِكِ

وہ سارقین ہیں۔ اے یوسف! تم نے اللہ سے تکیہ کیا اور وہ تم کو کافی ہے۔ اے یوسف! تم نے اللہ سے تکیہ کیا اور وہ تم کو کافی ہے۔ اے یوسف! تم نے اللہ سے تکیہ کیا اور وہ تم کو کافی ہے۔

وَلَمَّا جَاءَهُمْ بِهَازِهِمْ جَعَلَ السَّقَايَةَ فِي رَحْلِ خَيْبَةٍ ثُمَّ أَذِنَ لَأَن يَخْرُجُوا

پس جب ان کو ہازہ پہنچا تو وہ بے اختیار ہو گئے۔ اے یوسف! تم نے اللہ سے تکیہ کیا اور وہ تم کو کافی ہے۔ اے یوسف! تم نے اللہ سے تکیہ کیا اور وہ تم کو کافی ہے۔ اے یوسف! تم نے اللہ سے تکیہ کیا اور وہ تم کو کافی ہے۔

وَلَمَّا جَاءَهُمْ بِهَازِهِمْ جَعَلَ السَّقَايَةَ فِي رَحْلِ خَيْبَةٍ ثُمَّ أَذِنَ لَأَن يَخْرُجُوا

یوسفؑ کی تعریف ہے کہ وہ اللہ سے تکیہ کیا اور وہ اللہ سے کافی ہے۔ اے یوسف! تم نے اللہ سے تکیہ کیا اور وہ تم کو کافی ہے۔ اے یوسف! تم نے اللہ سے تکیہ کیا اور وہ تم کو کافی ہے۔ اے یوسف! تم نے اللہ سے تکیہ کیا اور وہ تم کو کافی ہے۔















قَالَ لَا تَزِرُ بِكَ وَالْيَوْمَ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ وَهُوَ رَجَمَ الرَّحْمَنُ اِذْ هُوَ بِقَبْرِ

گفت سرزنش نیست بر شما امروز بیاور دو حدیث از حدیث کائنات بیاورید این پیران را  
کہا کہین سرزنش او پر تبارے آجکل دن بخشید گاہے اور وہ بہتر رحم کرنا لایہ سب کم کرنا ہوں گی لے گا و کرتا میرا  
کہا کہ الزام نہیں میرا آج بخشنے اللہ تمکو اور وہ ہے سب مہربانوں سے مہربان لے جاؤ یہ کرتا میرا

هَذَا فَالْقُوَّةُ عَلَى وَجْهِهِ اِلٰى يَابِصِيْرًا وَاَوْفَرًا بِاهْلِكَ اَجْمَعِينَ فَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ

ایسا پس یقیناً آواز بروے پدرین تان باز کردید سینا و بیاید من کسان خود ہمہ و انتظام کہ ہر دن آمد کار و  
پس با فائدہش بر روستے پدرین تان شد سینا و بیاید پیش من اہل خویش را چہ بچا و چون جدا شد کاروان یعنی از شہر  
یہہ پس والدہ و اسکو اور موہد باپ میرے آویگا بیتا ہوگا اور لے آؤ میرے پاس اہل اپنی کو سبکو اور جب جدا ہوا و قافلہ  
اور ڈالو موہد پر میرے باپ کے کہ علاوے مہون ہی دیکھتا اور لے آؤ میرے پاس کہ ایسا مارا و اور جب جدا ہوا قافلہ

قَالَ يَوْهَنَّا اِلٰى اِجْدَرِيْحُوْسُفُ كَوَلَا اَنْ تَقْدُوْنَ قَالَ وَاَتَا اللّٰهَ اِنَّكَ لَفِي ضَلٰكٍ قَدِيْمٍ

گفت پیرا بیتا برستی من یام یوسف را اگر تمیر بدستہ بقصان عقل مرا لکھتہ بخدای کہ پر سکیم کوئی نہایتہ و حیرت قدیمی  
گفت یوہنا شان ہر آیتہ من می یام ہوئی یوسف را اگر نقصان عقل نسبت لکھتہ مرا لکھتہ بخدا ہر آیتہ تو در خطائے قدیم خود ہے  
کہا باپ او نے لے تحقیق من اہل ہوں بر یوسف کے اگر نہ پہنچا ہوا کہا جھگو کہنے لے کہ ہے اللہ کے تحقیق تو البتہ بچہ ہوں  
کہا انکے باب نے میں پتا ہوں بر یوسف کے اگر نہ کہو کہ بوڑھا بہت گیا لوگ بوڑھے ہم اللہ کے تو ہے اپنی اسی خطے میں قدیم کے

فَلَمَّا اَنْجَا الْبَشِيْرُ الْقُلْعَ عَلَى وَجْهِهِ فَاَرْتَدَّ بِصِيْرًا قَالَ لَمْ اَقُلْ لَكُمْ اِلَّا اَعْمَ مِنْ اَللّٰهِ

پس چون بیاہ خود دہندہ و بختہ یزہن بر روی پدر او پس باز گشت بیتا گفت آیا تمی لکھتہ بر شما را برستی من میدا اہم از خدای  
پس چون بیاہ پس دے خود دہندہ و اناختہ پیش را بروے میرے پس بیتا گشت گفت آیا لکھتہ بودم بشما کہ را منہ من میدا اہم از خدای  
پس جب آیا حوچہ سے لایا واداس کہنے کو اور پر موہد ہوئے کے پس بیتا گشت گفت آیا لکھتہ تھا کہ تحقیق میں جاتا ہوں اللہ کے طرف  
پر حسب پہنچا حوچہ سے والا و الا وہ کرتا ادا کے موہد بر تو آتا ہوا کہ ہوں سی دیکھتا ہوا میں نے نہ کہا تھا تمکو میں جاتا ہوں اللہ کے طرف

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ قَالَا يَا بَا نَا اَسْتَغْفِرُ لَنَا ذُنُوْبَنَا اِنَّا كُنَّا خٰطِئِيْنَ قَالَ سَوْ اَسْتَغْفِرُ

آجہ تانہ شما گھنٹہ لے پورنا آمرزش طلب دہاں کن ان را درستی یارو ہم را چہا کلان گفت زود باشد کہ آمرزش خود ہم  
آجہ تانہ شما گھنٹہ لے پورا آمرزش طلب دہاں برائی ما حق گناہان ہر آیتہ تانہ شما بودیم عفت طلب آمرزش خواہم کرد  
جو چوچہ نہیں جاننے کہا انہوں نے اے باپ جانی بخشش انکے اسی جانی تانہ شما جانی کے تحقیق میں جانی خطا کرنا ہوا البتہ بخشش مانگو لگا ہوا  
دوم نہیں جاننے و لے لے باپ بخشا ہمارے گناہوں کو بیشک ہم تھے جو کئے والے کہا رہو بخندہ اؤن کا

لَكُمْ رَبِّيْ اِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُّوسُفَ اَوٰى اِلَيْهِ اَبُوْ يٰسَ وَ

بیتا تانہ پور و گلازن برستی کہ اور از دہ مہربان بہت پس چون وہ آمدند بر یوسف جانی داد لے لے او پدر خود را و  
برائی تانہ پور و گلازن ہر آیتہ از دہ مہربان بہت پس چون وہ آمدند بر یوسف پیر یوسف پیرے درجہ شہر دار برای استقبال بر دہ بودگا کہ  
واسطہ میں رہا جانی تحقیق وہ بخشنے والا مہربان بہت پس جب داخل ہوئے اور یوسف کے جگہ دی حوت جانی ماہ باپ اپنی کو اور  
تمکو اپنے رہا ہے جہے بخشنے والا مہربان بہت پس جب داخل ہوئے یوسف پاس جگہ دی اپنی اس اپنی ماہ باپ کو اور

قَالَ ادْخُلُوْا مَصْرًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اٰمِيْنَ وَرَفَعَ اَبُوْ يٰسَ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ

گفت در آمدند مصر اگر خواہد خدای آمین خدا کان و برداشت اور خود را بر تخت و بر روی وادقا اندازد  
گفت در آمدند مصر آمین شدہ اگر خواہد بہت و برداشت پدر و مادر خود را بر تخت خود وایتان فادہ لے لے  
کہا کہ داخل ہو مصر میں اگر تانہ شہر اس کی اور چڑھا ماہ باپ اپنی کو اور بر تخت کے اور گری جانی اہل میں  
کہا داخل ہو مصر میں اللہ نے جانا تو خاطر جمع ہے و اور او چڑھا ہوا اپنی ان باپ کو تخت پر اور سب کے اس کی لے

عزیز

الربع

خود و مادر خود را و

یوسف علیہ السلام کی زندگی کا بیان ہے۔ یہاں پر لکھا ہے کہ یوسف علیہ السلام نے اپنے باپ کو بتایا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں اپنے باپ کو اپنے گلوں کے ساتھ اپنے گھر لے جاؤں گا۔ اور اس کے بعد لکھا ہے کہ یوسف علیہ السلام نے اپنے باپ کو بتایا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں اپنے باپ کو اپنے گلوں کے ساتھ اپنے گھر لے جاؤں گا۔































وَمِنْ أَفْوَسَقِ الْحِسَابِ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا

دلی ترسند از سخن حساب و آنگاه میرگردند از برای طلب نای پروردگار خود و پیاپی بکشند نازرا و هیچ کردند  
دلی ترسند از سخن حساب و آنگاه بپایان کردند بطلب روی پروردگار خویش و پیاپی بکشند نازرا و عظیم کردند

اور وہ لوگ جو ہرگز نہیں جانتے تھے کہ ان کی زندگی میں کیا ہوگا اور وہ لوگ جو ہرگز نہیں جانتے تھے کہ ان کی زندگی میں کیا ہوگا

سنة ١٠٩٤ هـ

۱۲۰۴ - دوسری ادوم اینبار چہان و کشمار و مغل کو درجہ : نیگولے بدی را آن کردہ ہا اینبار است عاقبت نیگولی در شہر پوستان

انچیز سے کہ دی ہے، انکو پوشیدہ اور غایب اور دھنچ کرتے ہیں ساتھ نیچے کے پڑائی کو بہہ وگ دھارہ میں لے کر کے بیچین میں

ہمارے دلے میں سے بیجے اور نکلے اور کرتے میں بڑا لے کے مقابل بیٹا لے

با نیلوار که در آئینه دران و هر که نشاید باشد از چهران اینها فرزندان اینها و فرزندان اینها و فرشتگان در آئینه بر اینها

[illegible]

رہنے کے داخل ہونے کے، تعین وہ اور جو نیک ہونے ان کے باپ اور دین اور جو دون میں اور دین اور فرشتے آئے ہیں ان کے

كل يا رسول الله واصبرتم فنعمة الله عليكم والذين ينقضون عهد الله من بعد

هر دروازه گویند ساخته برشته است بیب هم که درون قنات پس نیکو است جز اگر آن سر راه را کسی شکند عمد خدا را بعد

مرد درازیت کہتے ہیں سلفے پھر بدلتے اسکے کو تم ثابت ہے سو خوب ملایہ پھیل گھر ۔۔۔ جو دامن غورے میں فزاۃ اللہ کا اسکو

مِيثَاقٍ وَيَقْطَعُونَ مَا آمَنَّا اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوَصَّلَ وَيُفْسَدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَهُمْ الْعَذَابُ

استوار کردن آن دی بنده آنچه فرو رفته است خداست آن چون در گردن دانا بگشاید در زمین  
استوار کردن آن قطع می کنند آنچه فرو رفته است خدا چون در گردن آن دانا می کشند در زمین

مفسرہ ایک ایک اور ساتیہ بن انجیل کو کہ حکم نبی ہے اس نے ہم انکی برکاتی جادی اور فادر سکیمین ایچ زمین کے چھوڑ دی واسطہ انکی ہی لغت  
کا کر اور لائن من جوڑ کا اس نے انکی جوڑا اور شادنا تانے من لک من اس واسطہ انکی ہی لغت

وَلَهُمْ فِي الدَّارِ الْآخِرَةِ نِزْلٌ مِّنْ ثَمَرَةٍ وَفِي الدَّارِ الْأُولَىٰ نِزْلٌ مِّنْ ثَمَرَةٍ وَفِي الدَّارِ الْأُولَىٰ نِزْلٌ مِّنْ ثَمَرَةٍ وَفِي الدَّارِ الْأُولَىٰ نِزْلٌ مِّنْ ثَمَرَةٍ

و مرا پنهان است بدی بپنهان خدا کے کشف وہ میگرداند روزی ساری غریزای خواجه و شگهی سازد و دلش در تو پیدا بنزدگان دنیا

اور داسے انکے بڑے گہرے اندکشاہ کرنا ہے۔ نرق کو داسے چکا ہے اور ننگ کر تھپے اور خوش ہونی پیر سابقہ زندگانے دنیا کے

اوراد ملوے برابر اللہ کا دہ کرنا روزے جبکہ چاہے اللہ تک اندر پہن دنیا کے نہ کہ پر اور دنیا کے

دست زندگانی دنیا در آخرت مگر مثل و میگویند و نامی اگر بپذیرد چنانچه فرستاده شد دست پرورش

دوست زندگانی دنیا یہ نسبت عزت مگر شعلہ اندک دیکھو گند کوفران چراغ نازد و آلودہ شدہ چہاں پر شام  
اور نہین چہ زندگانی دنیا کے بچ عزت کے مگر اسباب تھوڑا اور کچھ بہن وہ لوگ کہ کافر سوئے چون نہ اناری گندہ اور کھلی کھلا

زندگی بکھینچیں آفت کے حاکمین کو تہمتا تہمتا اور کہتے ہیں نگر کیوں دھڑکی اُسپر کوئی شہ نے

منزل





مَنْ رَّاهُ قَالَ اِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

از پروردگار او بگو بدرستی خدا سے گمراہ میل داند ہر کس کو چاہے اور راہ می نماید ہر کس کو باز سے کہ وہ بوی انا کہ گرویدند و از جانب پروردگار راہ می جوہر بینہ خدا گمراہ میکند ہر کس کو چاہد و راہ سے نماید ہر کس کو چاہے کہ راجع کر دینے راہ می نماید ہر کس کو خود انا را کہ ایمان رب آئیں سے کہ حقیق اے گمراہ کرتا ہے جسکو چاہتا ہے اور راہ دیکھتا ہے طرف اپنے آس قن کو کہ رجوع کرتا ہے جو کہ ایمان لائے اور آئے رب سے کہ اے بھلا تا ہے جسکو چاہے اور راہ دیتا ہے اپنے طرف اسکو رجوع ہوا قل وہ یقین لائے اور

تَطْمِئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ اَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمِئِنُّ الْقُلُوبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا

آرام دہا سے اینہا یاد خدا سے بداند کہ بکر خدا سے آرام سے یا بند دہا سے انا کہ گرویدند و خدا سے انا را کہ آرام سکند دہا سے ایشان بیاد خدا اگاہ شو بیاد خدا آرام سکند دہا انا کہ ایمان آوردند و خدا سے آرام پورے بین دل آئے سائب یاد اے کے جز در ہو سائب یاد اے کے آرام پورے بین دل جو کہ ایمان لائے اور کام کیے بین پورے بین اے دل اے کے باو سے سنا ہے اے کے باو سے بین باوے بین دل جو یقین لائے اور بین

الصَّلٰوةِ طَوْبًا لَّهِمْ وَحَسَنُ مَا يَرْكَبُ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنَا فِيْ اٰمَةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهٖا

شایستہ خوش است زندگانی اے انا را و نیکوے بازگشت طریقیچین دستا دیم ترا خدا متی کہ حقیق گشت ازین پیش نیک کردند حالت خوش باشد ایشا را و خوبے جایگا باشد چنچین دستا دیم ترا در آئیں کہ گشتند پیش از دے اچے خوشاے ہے واسطے آئے اور اچے ہے جگہ پر جانے کے اسطرچ بچا جانے جسکو بیج است کے حقیق کہ گزرتے بین پہلے اے سے نیکان خوبے ہے انا اور اچھا نیکان اسطرچ جسکو بچا جانے ایک امت میں کہ ہو چکے بین اے سے پہلے

اَمْ لَمْ تَلَوْا عَلَیْهِمُ الَّذِیْنَ اَوْحٰیْنَا اِلَیْكَ وَهُمْ یَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ قُلْ هُوَ رَبُّكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا

استہا تا بھولنے برائینا اچیز پر کہ وحی کر دیم ہوسے تو را اینہا اے گمراہ استہاے بسیار تا بھولنے برائینا اچیز وحی دستا دیم ہوسے تو را ایشان کا فہند بھلا بگو اور پروردگار میں است نسبت یہم جو کہ بہت امتیں تو کہ ہے تو او پر ان کے وہ چیز کہ وحی کے پنے طرف ترے اور وہ کفر کرتے بین سائب رحمان کی کہ وحی ہے پروردگار میں است یہم جو کہ امتیں تا سنا دے تو انا کو جو حکم بچا جانے ترے طرف اور وہ شکر ہوسے بین رحمن سے تو کہ وہ رہے رہا ہی ایک نیک بین

هُوَ عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ وَاللّٰهُ مَتَابٌ وَّلَٰوْ اَنْ قُرْاٰ نَاسِیْرَتٌ بِہِ الْجِبَالِ اَوْ قَطَّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ

اور جہاد توکل کروم و ہوسے اوست بازگشت طریقی و اگر بدستی کہ ہے ہوسے کہ را فہ شدہ تو کہ بوی کہ ہا یا شکافہ شدی بان زمین او ہوسے توکل کروم و ہوسے اوست رجوع من اگر ہوسے قرائے کہ روان کردہ پیشہ سبب کوہ یا شکافہ شدہ سبب ان زمین وہ او پر اے کے توکل کیا ہے اور طرف آئیں ہے تو پر کرنا ہوا و اگر چہ کوئے قرآن ہو نا کہ چلائے چلائے ساتھ آئیں ہوا یا کلائے چلائے ساتھ آئیں زمین اے بر میں نے ہر دہا ہے را سے کے طرف انا ہوں چکر و اور اگر کوئے قرآن ہوا ہونا کہ چلائے اے ہی ہوا یا چکر و ہوسے اے سے زمین

اَوْ كَرَّمْ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِلّٰهِ الْاَمْنُ جَمِیْعًا اَلَمْ یَاۤئِسْ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اَنْ لَّوْ یَشَآءَ اللّٰهُ هٰذَا النَّاسُ

یا بسحق آوردند ہی بان تر گنا جگہ خدا ترست کار سے ہر آیا پس خدا شستہ انا کہ گرویدند انا کہ اگر خدا ہوسے برائینہ راہ نماید مردان را یا بسحق آوردہ پیشہ سبب ان مرد کا ترانہ ایمان ہی آوردند جگہ خدا ترست کار ہر بھی آیا ہوسے ہر انسان کہ اگر خواستی خدا راہ نمودی ترانہ را یا بلائے جاتے ساتھ اے کے مردے تو بچے ز ایمان لائے جگہ واسطے خدا کے کام سارا کیا پس بین جانکہ تا امید ہوسے وہ لوگ کہ ایمان لائے بین ہر کہ اگر یا بولے اے سے مردے جگہ اے کے اچہ بین بین سبب کام سو کیا خاطر جمع بین ایمان داون کو اسپر کہ اگر چاہے اے راہ ہر لاوے سبب

جَمِیْعًا وَاَلَا یُرٰی الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَتَصٰوَفُوْا قَارِعَةً اَوْ ضَحٰلًا فَرِیًّا مِنْ

ہمرا و بیفہ انا کہ گرویدند برسد اینہا را سبب اچہ کہ دند خدا ہے یا فردا یہ نزدیک ہمرا و بیفہ کافران باین صفت باشند کہ برسد با ایشان سبب اچہ کہ دند حقوبت سخت یا فردی آپرا ان حقوبت نزدیک سب کو اور پیش برین کے وہ لوگ جو کاز ہوسے بین پیچے جاوے اے کو سبب اے کے جو کرتے بین مصیبت یا ترے کی نزدیک لوگ اور پیچھا رہے گا شکر دون کو اے کے پچے پر کرا یا ترے گا نزدیک

Handwritten marginal notes in Urdu script, likely providing commentary or additional verses related to the main text.















وَبَصَلُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ وَيَبْتَغُوا جَاءَ أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ

وہاں میں اور نہ فرماتا در راہ خدا سے واپس ملے طلبند انرا ہے ان کو وہ در گرا ہے دور و فرستادیم بھیج  
وہاں میں اور نہ فرماتا در راہ خدا سے واپس ملے طلبند در گرا ہے دور و فرستادیم بھیج  
اور نہ کرتے ہیں راہ خدا کے سے اور چاہتے ہیں واسطے انکے کچھ بہرہ لوگ بھیج گرا ہے دور کے میں اور نہیں بھیجا ہے کوئے  
اور نہ کرتے ہیں راہ خدا کے سے اور نہ چاہتے ہیں واسطے انکے کچھ بہرہ لوگ بھیج گرا ہے دور کے میں اور نہیں بھیجا ہے کوئے

رَسُولِ الْبَلْسَانَ قَوْمَهُ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلَّ اللَّهُ مَنِ ارْتَضَىٰ وَهَدَّ اللَّهُ مَنِ ارْتَضَىٰ وَهُوَ

بیچے کے مگر زبان قوم او تا بیان کند برائے اینہا پس گمراہ کر داند خدا سے ہر کرا بخواد و راہ سے ناید ہر کرا بخواد و دوست  
ہر کرا بخواد و راہ سے ناید ہر کرا بخواد و دوست  
ہر کرا بخواد و راہ سے ناید ہر کرا بخواد و دوست  
ہر کرا بخواد و راہ سے ناید ہر کرا بخواد و دوست

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَ

غالب محکم کار ویدرستے کہ فرستادیم موسیٰ را با آیت ہمارے خود انکے بیرون کر دے خود را از تاریکیاں بے روشنئی و  
غالب با حکمت و ہر آئینہ فرستادیم موسیٰ را با آیت ہمارے خود انکے بیرون کر دے خود را از تاریکیاں بے روشنئی و  
غالب حکمت والا اور ہمتہ تحقیق بھیجئے موسیٰ کو ساتھ آیتوں اپنے کے کہ کمال قوم اپنے کو اند بیرون سے طرف او چالے کے اور  
رہدوست طلبوں والا اور بھیجا تھا جسے موسیٰ اپنے نشان و دیگر کمال اپنے قوم کو اند بیرون سے طرف او چالے کے اور

ذَكَرَهُمْ بِآيَةِ اللَّهِ أَنْ فُذِّكَ لَيْتَ لَكُمْ صَبْرًا شُكْرًا وَادْعُوا مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا

چند وہ اینہا را بر خدا سے عذاب خدا سے بدست درین ہر آئینہ نشان است ہر صبر کند و شکر گویند و را دیا و کن چون گفت موسیٰ کہ خود را کہ یاد  
چند وہ اینہا را بر خدا سے عذاب خدا سے بدست درین ہر آئینہ نشان است ہر صبر کند و شکر گویند و را دیا و کن چون گفت موسیٰ کہ خود را کہ یاد  
صحت دے او کو ساتھ دوزخ بھ کاموں خدا کے تحقیق بھیجئے انکے اللہ نشان میں واسطے ہر صبر کنی و شکر گویند اور جب کہا موسیٰ کہ دھلی قوم تم یاد  
یاد دوزخ و کنون اللہ کے اللہ اس میں نشان میں اس کو جو ثابت رہے و آقا حق ماننے والا و او جب کہا موسیٰ کہ دھلی قوم کو یاد کر

نِعْمَةً اللَّهُ عَلَيْكُمْ إِذْ أَجْلَمَكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيَدْعُونَ

نعمت خدا را کہ بر شماست چون برانیدیم شما را از آل فرعون کہ بر شما سخت عذاب دے و میگویند  
نعمت خدا را کہ بر شماست چون برانیدیم شما را از آل فرعون کہ بر شما سخت عذاب دے و میگویند  
نعمت خدا را کہ بر شماست چون برانیدیم شما را از آل فرعون کہ بر شما سخت عذاب دے و میگویند  
نعمت خدا را کہ بر شماست چون برانیدیم شما را از آل فرعون کہ بر شما سخت عذاب دے و میگویند

أَسْمَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ لَكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ وَادْعُوا زُرَّارًا

پس ان شمارا و زندہ میکنم و خزان شمارا و عدای شمارا بلا بود و پروردگار شما بزرگ و چون آگاه گردانید پروردگار شمارا  
پس ان شمارا و زندہ میکنم و خزان شمارا و عدای شمارا بلا بود و پروردگار شما بزرگ و چون آگاه گردانید پروردگار شمارا  
بیون شمارا و زندہ میکنم و خزان شمارا و عدای شمارا بلا بود و پروردگار شما بزرگ و چون آگاه گردانید پروردگار شمارا  
بیون شمارا و زندہ میکنم و خزان شمارا و عدای شمارا بلا بود و پروردگار شما بزرگ و چون آگاه گردانید پروردگار شمارا

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ وَقَالَ مُوسَىٰ

اگر شکر کنید زیادہ دہم شمارا و اگر ناسپاسی کنید بدستیکہ عذاب من بہ آئینہ سخت است و گفت موسیٰ  
اگر شکر کنید زیادہ دہم شمارا و اگر ناسپاسی کنید بدستیکہ عذاب من بہ آئینہ سخت است و گفت موسیٰ  
اگر شکر کنید زیادہ دہم شمارا و اگر ناسپاسی کنید بدستیکہ عذاب من بہ آئینہ سخت است و گفت موسیٰ  
اگر شکر کنید زیادہ دہم شمارا و اگر ناسپاسی کنید بدستیکہ عذاب من بہ آئینہ سخت است و گفت موسیٰ

موسیٰ کہ خود را کہ یاد  
موسیٰ کہ خود را کہ یاد  
موسیٰ کہ خود را کہ یاد  
موسیٰ کہ خود را کہ یاد







لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْ

انگو یاریم برائے خدا ہے مگر بیزمان خدا ہے دیر خدا ہے پس باید کہ توکل کنند مومنان و چیت ارا انگو  
خدا کہ یاریم چیت مگر یہ حکم خدا دیر خدا باید کہ توکل کنند مسلمانان و چیت ارا کہ  
و اسطے ہمارے یہ کہلے آدین تمہاری پاس کوئی دلیل گرساقتہ حکم اسدے اور اوپر اسدے پس ہمارے کہ توکل کریں اللہ ال اور کیا ہے دیکھنا  
کہ لیا دین تم پاس سند مگر اللہ کے حکم سے اور اسدے پر ہر وسایا جائے ایمان والوں کو وہ اللہ کو کیا ہوا کہ  
توکل علی اللہ وقد هدانا سبیلاً ونصیرنا علی ما اذینقونا علی اللہ فلیتوکل

توکل کنیم بر خدا ہے و جہتیکہ ماہ نوہ ماہ را ہر اہرست و بخدا کے اگر میر کہیم برا پند آرا میر ساتھ مارا ویر خدا کے پس باید کہ توکل کنند  
توکل کریں اور ہر اسدے اور جہتیکہ دیکھنا میں اور جہتیکہ ہمارے میر کہیم برا پند آرا میر ساتھ مارا ویر خدا کے پس باید کہ توکل کنند  
ہر وسایا کریں اسدے پر امداد و عیاد چکا ہو ہمارے راہین اور ہم میر کہیم برا پند آرا میر ساتھ مارا ویر خدا کے پس باید کہ توکل کنند  
توکل کریں اور ہر اسدے اور جہتیکہ دیکھنا میں اور جہتیکہ ہمارے میر کہیم برا پند آرا میر ساتھ مارا ویر خدا کے پس باید کہ توکل کنند

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْ

سنہ کلان و گفتہ انگو مگر دیندہ رسولان خود را ہر اہرستہ ہر دین سنہ کلان از زمین خود یا باز گریہ در  
توکل کنند کلان و گفتہ کافران ہنجا میں خویش ما ابنتہ اضلع کنیم کلان از زمین خود یا باز آئند در  
توکل کریں اور ہر اسدے اور جہتیکہ دیکھنا میں اور جہتیکہ ہمارے میر کہیم برا پند آرا میر ساتھ مارا ویر خدا کے پس باید کہ توکل کنند  
توکل کریں اور ہر اسدے اور جہتیکہ دیکھنا میں اور جہتیکہ ہمارے میر کہیم برا پند آرا میر ساتھ مارا ویر خدا کے پس باید کہ توکل کنند

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْ

دین ما پس دی کرد یا ہنجا ہر دور و کار یا ہنجا ہر اہرستہ ہر دین سنہ کلان از زمین خود یا باز گریہ در  
دین ما پس دی کرد یا ہنجا ہر دور و کار یا ہنجا ہر اہرستہ ہر دین سنہ کلان از زمین خود یا باز گریہ در  
دین ما پس دی کرد یا ہنجا ہر دور و کار یا ہنجا ہر اہرستہ ہر دین سنہ کلان از زمین خود یا باز گریہ در  
دین ما پس دی کرد یا ہنجا ہر دور و کار یا ہنجا ہر اہرستہ ہر دین سنہ کلان از زمین خود یا باز گریہ در

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْ

برائے کہ ہست کہ تر سے از مقام حکم من و ہر سے از ترسانیدن ایشان و طلب ہو کہ در رسولان و ایداد ہر گردن نمی سیزندہ از ہر اور در سخت  
برائے کہ ہست کہ تر سے از مقام حکم من و ہر سے از ترسانیدن ایشان و طلب ہو کہ در رسولان و ایداد ہر گردن نمی سیزندہ از ہر اور در سخت  
برائے کہ ہست کہ تر سے از مقام حکم من و ہر سے از ترسانیدن ایشان و طلب ہو کہ در رسولان و ایداد ہر گردن نمی سیزندہ از ہر اور در سخت  
برائے کہ ہست کہ تر سے از مقام حکم من و ہر سے از ترسانیدن ایشان و طلب ہو کہ در رسولان و ایداد ہر گردن نمی سیزندہ از ہر اور در سخت

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْ

دین ما پس دی کرد یا ہنجا ہر دور و کار یا ہنجا ہر اہرستہ ہر دین سنہ کلان از زمین خود یا باز گریہ در  
دین ما پس دی کرد یا ہنجا ہر دور و کار یا ہنجا ہر اہرستہ ہر دین سنہ کلان از زمین خود یا باز گریہ در  
دین ما پس دی کرد یا ہنجا ہر دور و کار یا ہنجا ہر اہرستہ ہر دین سنہ کلان از زمین خود یا باز گریہ در  
دین ما پس دی کرد یا ہنجا ہر دور و کار یا ہنجا ہر اہرستہ ہر دین سنہ کلان از زمین خود یا باز گریہ در

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْ

دین ما پس دی کرد یا ہنجا ہر دور و کار یا ہنجا ہر اہرستہ ہر دین سنہ کلان از زمین خود یا باز گریہ در  
دین ما پس دی کرد یا ہنجا ہر دور و کار یا ہنجا ہر اہرستہ ہر دین سنہ کلان از زمین خود یا باز گریہ در  
دین ما پس دی کرد یا ہنجا ہر دور و کار یا ہنجا ہر اہرستہ ہر دین سنہ کلان از زمین خود یا باز گریہ در  
دین ما پس دی کرد یا ہنجا ہر دور و کار یا ہنجا ہر اہرستہ ہر دین سنہ کلان از زمین خود یا باز گریہ در

۲۴

سیدنا محمد بن عبد اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم  
خدا کے رسول  
ہو



یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَقْدِرُ عَلَیْکُمْ شَیْءٌ ذٰلِکَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِیْدُ ۝۱۰۷

ایمان والو! وہ چیز جو تم پر نہیں چڑھ سکتی وہ کچھ نہیں ہے۔ یہ وہ ہے کہ اس دور میں کچھ نہیں ہو سکتا۔

اِنَّ اللّٰهَ خَالِقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَیْسَ اَنْ یَّشَآءْ یُّزِیْلَہُمْ وَاِنَّہٗ لَیَّخْلُقُ جَدِیْدًا ۝۱۰۸

اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا خالق ہے۔ اگر وہ چاہے تو انہیں ہٹا دے گا اور نیا مخلوق پیدا کرے گا۔

اللّٰهُ یَعِزُّ ذٰلِکَ ۝۱۰۹

اللہ تعالیٰ اس کو عزت دے گا۔

اِنَّہٗ مَغْفُوْلٌ عَنَّا مَرْحَمًا ۝۱۱۰

وہ ہم سے بخشنے والا مہربان ہے۔

اَمْ صَبَرْنَا مَا لَمْ یَحْجِیْہِمْ ۝۱۱۱

یا صبر کیا کرتے تھے کہ ان کی ضرورت نہ تھی۔

وَوَعَدْنَاہُمْ فَاخْلَفْنَاہُمْ ۝۱۱۲

اور ہم نے وعدہ کیا تھا مگر ہم نے اس سے پیچھے ہٹا دیا۔

لَیْسَ فَاٰتِیَہُمْ ۝۱۱۳

نہ اس کے آگے۔

وہاں لکھا ہے کہ یہ وہ چیز ہے جو تم پر نہیں چڑھ سکتی۔

مذہب

۱۵











وَاذْ قَالِ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ جْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْعَلْنِيْ وَفِيْ اَنْعَمِ الْاَصْنَامِ

و یاد کن چون گفت ابراہیم اسے پروردگار من گردان این شہر را امن و دور دار مرا و فرزند من مرا از انکہ پرستیم بتا را  
و یاد کن چون گفت ابراہیم اسے پروردگار من کن این شہر را جایی امن و دور دار مرا و فرزند من مرا از انکہ عبادت بتان کنیم  
اور جب کہ ابراہیم نے اسے رب میرے کر اس شہر کو امن والا اور ایک شہر کہ چھوڑ اور شیون میرو کو اس ہی عبادت کریں ہم بتوں کو  
اور جو بت کہ ابراہیم نے اسے رب کر اس شہر کو امن کا اور چھوڑ چھوڑ اور میری اولاد کو اس

رَبِّ اَنْتَ اَصْلٰکَ کَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ مَنِ یَعْبُدُکَ فَاَنْتَ مَعْنٰی فَاَنْتَ اَعْفُو

اسے پروردگار من میں بتان کو راہ کردہ اندیسا را از مردمان پس ہر کہ پروردی کند مرا پس بدستی اور نہشت و ہر کہ نافرمانی کند پس بدست کہ تو را زندہ  
لے پروردگار من میں بتان کو راہ کردہ اندیسا را از مردمان پس ہر کہ پروردی کند مرا پس بدستی اور نہشت و ہر کہ نافرمانی کند پس بدست کہ تو را زندہ  
اسے پروردگار میرے متیقن اور ہونے کو راہ کیا ہے بہتوں کو کہ میں پس جو کوئی پروردی کریں پس متیقن دو بجھے ہے اور جس نے نافرمانی کی ہے پروردی کرے  
لے رب انہوں نے پہلا بہتوں کو جو کوئی میری راہ چلا سوزہ تو میرا ہے اور جس نے میرا کہا نا سوزہ غنی والا

رَبِّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ وَاذْ ذُرِّیَّتِیْ رِزْقًا عِنْدَکَ اَلْحَمْدُ لِرَبِّکَ اَلْقَیُّمِ

میرا ہی اسے پروردگار را بدستی اسان گردانیدم پس از فرزندان خود را بدی کہ دامن کا شکار نتوان کرد و نہ خانہ نو کہ محرم ہے اسے پروردگار را یا را زندہ  
میرا ہی اسے پروردگار را بدستی اسان گردانیدم پس از فرزندان خود را بدی کہ دامن کا شکار نتوان کرد و نہ خانہ نو کہ محرم ہے اسے پروردگار را یا را زندہ  
پس رب میرے متیقن میں نے بتائی ہے بے اولاد اپنے پنج میدان بن بہتی والی کی نزدیک گردے با حست کی ہے پروردگار کرے تو را نام  
میرا ہی لے رب میں نے بتائی ہے ایک اولاد اپنے میدان میں جان کہیں نہیں تیرے ادب والی کہ بت رب ہر آقا قائم رہیں

الصَّلٰوةُ فَجْعَلْ اَفْجَدَ مِنَ النَّاسِ رُحُوْمَ اَلِیْہِمُ وَاَرْزُقْہُمْ مِّنَ الْاَمْرِ اَتَعْلَمُ لَشَکْرُوْکَ

نماز را پس گردان بین دلہا مردان را کہ بتا بید بسوے اپنا درود کہ ہا ہا را از میوہ شاید کا ہا پاسداری کنند  
نماز را پس گردان بین دلہا مردان را کہ بتا بید بسوے اپنا درود کہ ہا ہا را از میوہ شاید کا ہا پاسداری کنند  
نماز کو پس کر دل کہتے ہوگوں کی کہ چکتے ہوں طرف ادنی اور رزق سے ادنی ہوگوں سے تو کردہ شکر کریں  
نماز سو کہ بے ہوگوں کی دل چکتے ادنی طرف اور روزی سے ادنی ہوگوں سے شاید وہ شکر کریں

رَبِّ اِنَّکَ تَعْلَمُ مَا خَفٰی وَ مَا نَعْلَنَ وَ مَا یَخْفٰی عَلٰی اللّٰہِ مِنْ شَیْءٍ فِی الْاَرْضِ وَاٰی السَّمَاءِ

اسی پروردگار را بدستی تو بتا آنچه چھپان سکیم و آنچه آشکارا میازم نیست پوشیدہ بر خدا را چھپے در زمین و نہ آسمان  
اسے پروردگار را چھپان تو بتا چھپان سکیم و آنچه آشکارا میازم نیست پوشیدہ بر خدا را چھپے در زمین و نہ آسمان  
اسے رب ہر کہ متیقن تو را بتا ہے جو چھپاتے ہیں ہم اور جو خبر کرتے ہیں ہم اور نہیں پوشیدہ اور پاسداری ہمہ نیم زمین کے اور ہم آسمان کے  
اسے رب ہر کہ تو را بتا ہے جو چھپاتے ہیں ہم اور جو خبر کرتے ہیں ہم اور نہیں پوشیدہ اور پاسداری ہمہ نیم زمین کے اور ہم آسمان کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلٰی الْکِبَرِ اِسْمَاعِیْلَ وَاِسْحٰقَ اَنَّ رَّبِّیْ سَمِیْعٌ اَلْعَمٰی

سپاس بر خدا پرست اخذ وندی کہ بخشد ہر پر پرے اسماعیل و اسحاق ہر سیکہ خداوند من ہر آئینہ شنوندہ و مات  
سپاس ان خدا پرست کہ عطا کردار او جو دکان سال ہمیں و اسحق ہر آئینہ پروردگار من شنوندہ و عاست  
سب تعریف دہلی اسد کی ہے جسے بخشا چھو اور بڑا ہے کے اسماعیل اور اسحق متیقن پروردگار میرا اللہ ہے والا دعا کا ہے  
شکر ہے اسد کو جسے بخشا چھو بڑی عمر میں اسماعیل اور اسحق بیشک میرا رب سستا ہے بکار دل

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مَقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ قَارِئًا وَ تَقْبَلْ دُعَاہِیْ رَبِّ اَعْفُو

اسے پروردگار من گردان مرا بجا دارندہ نماز را از فرزندان من اسے پروردگار را قبول کن دعا مرا اسے پروردگار را یا را زندہ  
اسے پروردگار من گردان مرا بجا دارندہ نماز را از فرزندان من اسے پروردگار را قبول کن دعا مرا اسے پروردگار را یا را زندہ  
اسے رب میرے کہ چھو قاری کہنے والا نماز کا اور اولاد میری ہی اسے رب میرے اور قبول کر دعا میری اسے رب ہر کہ چھو  
لے رب میرے کہ چھو کو قائم رہیں نماز اور اپنے میری اولاد کو اسے رب میرے اور قبول کر دعا میری دعا اسے رب ہر کہ چھو

و یاد کن چون گفت ابراہیم اسے پروردگار من گردان این شہر را امن و دور دار مرا و فرزند من مرا از انکہ پرستیم بتا را  
و یاد کن چون گفت ابراہیم اسے پروردگار من کن این شہر را جایی امن و دور دار مرا و فرزند من مرا از انکہ عبادت بتان کنیم  
اور جب کہ ابراہیم نے اسے رب میرے کر اس شہر کو امن والا اور ایک شہر کہ چھوڑ اور شیون میرو کو اس ہی عبادت کریں ہم بتوں کو  
اور جو بت کہ ابراہیم نے اسے رب کر اس شہر کو امن کا اور چھوڑ چھوڑ اور میری اولاد کو اس  
رَبِّ اَنْتَ اَصْلٰکَ کَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ مَنِ یَعْبُدُکَ فَاَنْتَ مَعْنٰی فَاَنْتَ اَعْفُو  
اسے پروردگار من میں بتان کو راہ کردہ اندیسا را از مردمان پس ہر کہ پروردی کند مرا پس بدستی اور نہشت و ہر کہ نافرمانی کند پس بدست کہ تو را زندہ  
لے پروردگار من میں بتان کو راہ کردہ اندیسا را از مردمان پس ہر کہ پروردی کند مرا پس بدستی اور نہشت و ہر کہ نافرمانی کند پس بدست کہ تو را زندہ  
اسے پروردگار میرے متیقن اور ہونے کو راہ کیا ہے بہتوں کو کہ میں پس جو کوئی پروردی کریں پس متیقن دو بجھے ہے اور جس نے نافرمانی کی ہے پروردی کرے  
لے رب انہوں نے پہلا بہتوں کو جو کوئی میری راہ چلا سوزہ تو میرا ہے اور جس نے میرا کہا نا سوزہ غنی والا  
رَبِّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ وَاذْ ذُرِّیَّتِیْ رِزْقًا عِنْدَکَ اَلْحَمْدُ لِرَبِّکَ اَلْقَیُّمِ  
میرا ہی اسے پروردگار را بدستی اسان گردانیدم پس از فرزندان خود را بدی کہ دامن کا شکار نتوان کرد و نہ خانہ نو کہ محرم ہے اسے پروردگار را یا را زندہ  
میرا ہی اسے پروردگار را بدستی اسان گردانیدم پس از فرزندان خود را بدی کہ دامن کا شکار نتوان کرد و نہ خانہ نو کہ محرم ہے اسے پروردگار را یا را زندہ  
پس رب میرے متیقن میں نے بتائی ہے بے اولاد اپنے پنج میدان بن بہتی والی کی نزدیک گردے با حست کی ہے پروردگار کرے تو را نام  
میرا ہی لے رب میں نے بتائی ہے ایک اولاد اپنے میدان میں جان کہیں نہیں تیرے ادب والی کہ بت رب ہر آقا قائم رہیں  
الصَّلٰوةُ فَجْعَلْ اَفْجَدَ مِنَ النَّاسِ رُحُوْمَ اَلِیْہِمُ وَاَرْزُقْہُمْ مِّنَ الْاَمْرِ اَتَعْلَمُ لَشَکْرُوْکَ  
نماز را پس گردان بین دلہا مردان را کہ بتا بید بسوے اپنا درود کہ ہا ہا را از میوہ شاید کا ہا پاسداری کنند  
نماز را پس گردان بین دلہا مردان را کہ بتا بید بسوے اپنا درود کہ ہا ہا را از میوہ شاید کا ہا پاسداری کنند  
نماز کو پس کر دل کہتے ہوگوں کی کہ چکتے ہوں طرف ادنی اور رزق سے ادنی ہوگوں سے تو کردہ شکر کریں  
نماز سو کہ بے ہوگوں کی دل چکتے ادنی طرف اور روزی سے ادنی ہوگوں سے شاید وہ شکر کریں  
رَبِّ اِنَّکَ تَعْلَمُ مَا خَفٰی وَ مَا نَعْلَنَ وَ مَا یَخْفٰی عَلٰی اللّٰہِ مِنْ شَیْءٍ فِی الْاَرْضِ وَاٰی السَّمَاءِ  
اسی پروردگار را بدستی تو بتا آنچه چھپان سکیم و آنچه آشکارا میازم نیست پوشیدہ بر خدا را چھپے در زمین و نہ آسمان  
اسے پروردگار را چھپان تو بتا چھپان سکیم و آنچه آشکارا میازم نیست پوشیدہ بر خدا را چھپے در زمین و نہ آسمان  
اسے رب ہر کہ متیقن تو را بتا ہے جو چھپاتے ہیں ہم اور جو خبر کرتے ہیں ہم اور نہیں پوشیدہ اور پاسداری ہمہ نیم زمین کے اور ہم آسمان کے  
اسے رب ہر کہ تو را بتا ہے جو چھپاتے ہیں ہم اور جو خبر کرتے ہیں ہم اور نہیں پوشیدہ اور پاسداری ہمہ نیم زمین کے اور ہم آسمان کے  
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلٰی الْکِبَرِ اِسْمَاعِیْلَ وَاِسْحٰقَ اَنَّ رَّبِّیْ سَمِیْعٌ اَلْعَمٰی  
سپاس بر خدا پرست اخذ وندی کہ بخشد ہر پر پرے اسماعیل و اسحاق ہر سیکہ خداوند من ہر آئینہ شنوندہ و مات  
سپاس ان خدا پرست کہ عطا کردار او جو دکان سال ہمیں و اسحق ہر آئینہ پروردگار من شنوندہ و عاست  
سب تعریف دہلی اسد کی ہے جسے بخشا چھو اور بڑا ہے کے اسماعیل اور اسحق متیقن پروردگار میرا اللہ ہے والا دعا کا ہے  
شکر ہے اسد کو جسے بخشا چھو بڑی عمر میں اسماعیل اور اسحق بیشک میرا رب سستا ہے بکار دل  
رَبِّ اجْعَلْنِیْ مَقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ قَارِئًا وَ تَقْبَلْ دُعَاہِیْ رَبِّ اَعْفُو  
اسے پروردگار من گردان مرا بجا دارندہ نماز را از فرزندان من اسے پروردگار را قبول کن دعا مرا اسے پروردگار را یا را زندہ  
اسے پروردگار من گردان مرا بجا دارندہ نماز را از فرزندان من اسے پروردگار را قبول کن دعا مرا اسے پروردگار را یا را زندہ  
اسے رب میرے کہ چھو قاری کہنے والا نماز کا اور اولاد میری ہی اسے رب میرے اور قبول کر دعا میری اسے رب ہر کہ چھو  
لے رب میرے کہ چھو کو قائم رہیں نماز اور اپنے میری اولاد کو اسے رب میرے اور قبول کر دعا میری دعا اسے رب ہر کہ چھو



وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَمْسُوهُمْ يَوْمُ الْحِسَابِ وَالْحَسْبُ لِلَّهِ فَاكْرُ الْعِزِّ وَالْظُّلُمُ

وہم جو ایمان لائے اور ان کو حساب کا دن نہ پہنچا۔ خدا کا حساب اور ان کے لیے عذاب کا دن۔ خدا کا حساب اور ان کے لیے عذاب کا دن۔ خدا کا حساب اور ان کے لیے عذاب کا دن۔

أَنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِيهِ الْأَبْصَارُ مُطْعَمِينَ مَقْنَعِينَ رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ

اور ان کے لیے عذاب کا دن۔ خدا کا حساب اور ان کے لیے عذاب کا دن۔ خدا کا حساب اور ان کے لیے عذاب کا دن۔ خدا کا حساب اور ان کے لیے عذاب کا دن۔

طَرَفَهُمْ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ وَأَنْذَرُ النَّاسِ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا

اور ان کے لیے عذاب کا دن۔ خدا کا حساب اور ان کے لیے عذاب کا دن۔ خدا کا حساب اور ان کے لیے عذاب کا دن۔ خدا کا حساب اور ان کے لیے عذاب کا دن۔

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذَا نَحْنُ قَرِيبٌ إِلَىٰ دَعْوَتِكَ وَنَبِيِّكَ الرَّسُولِ أَوَلَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ

اور ان کے لیے عذاب کا دن۔ خدا کا حساب اور ان کے لیے عذاب کا دن۔ خدا کا حساب اور ان کے لیے عذاب کا دن۔ خدا کا حساب اور ان کے لیے عذاب کا دن۔

مَا لَكُمْ مِنْ زُلْزَالٍ وَاسْكَنْتُمْ فِي مَسَاكِينِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَبَيْنَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ

اور ان کے لیے عذاب کا دن۔ خدا کا حساب اور ان کے لیے عذاب کا دن۔ خدا کا حساب اور ان کے لیے عذاب کا دن۔ خدا کا حساب اور ان کے لیے عذاب کا دن۔

وَمِنْهُمْ مَن لَّمْ يَكُنْ عَلَىٰ شَيْءٍ مِنَ الدِّينِ عَاقِلًا خَالِدًا وَبَيْنَهُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ

اور ان کے لیے عذاب کا دن۔ خدا کا حساب اور ان کے لیے عذاب کا دن۔ خدا کا حساب اور ان کے لیے عذاب کا دن۔ خدا کا حساب اور ان کے لیے عذاب کا دن۔

فَالْحَسْبُ لِلَّهِ فَخَلَفَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَتَقَامُ

اور ان کے لیے عذاب کا دن۔ خدا کا حساب اور ان کے لیے عذاب کا دن۔ خدا کا حساب اور ان کے لیے عذاب کا دن۔ خدا کا حساب اور ان کے لیے عذاب کا دن۔

وہم جو ایمان لائے اور ان کو حساب کا دن نہ پہنچا۔ خدا کا حساب اور ان کے لیے عذاب کا دن۔ خدا کا حساب اور ان کے لیے عذاب کا دن۔ خدا کا حساب اور ان کے لیے عذاب کا دن۔



[illegible]

منزل

تاریخ

مرطاً قطران حرنی سیاہ بہ بوستکتا تران را نازند و دیگر بخت بخندانی کرد و خند و آبرو تبلیغ

این است که  
از علم آن  
مستوفی است  
در این بین  
که این است که

لَوْ تَبَيَّنَ لِلْأَرْضِ غَيْرُ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ بَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَتَرَى الْجِبَالَ تَنْزِيلًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطَةً ذَوَاتُ أَصْوَابٍ مَّحْدُودَةٍ

نور یک بدل کرده شود زمین زمین دیگر و آسمانها و ظاهرتی شوند مردان انور و برسم جزای خدا بچانه عابد پیغمبر گنا بنگارن را در آن روز  
رویک بدل کرده شود زمین بزمین و بدل کرده شوند آسمانها و ظاهرتی شوند بخفورتی بچانه عابد و پیغمبر نو آن روز  
و سدن که بدلے جاویدگی زمین سوائے اس زمین کے اور بدلے جاویدگی آسمان اور رو بر و سدن کے سب لوگ اسے اللہ علیہ السلام اور دیکھیا گناکار و گنا  
جسدن بدلے جاوے اس زمین سے اور زمین اور آسمان اور لوگ نکل کھڑے چون سامنے اللہ کیلے زبردستی اور دیکھے گناکار و گناکار

مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ سُرَيْبِهِمْ مِنْ قِطَارٍ وَتَغْشَى وُجُوهَهُمُ النَّارُ لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَا

یہم پیوستہ در بر بند ۱  
پیرا بہنایک ۱ از مس لوحہ و پوشند  
روئے دایک ایہا اس کا جزا وید خداے ہرے سا پو  
کنا بکاران را دست و پا بہ بہتہ در بچہ و ہا س نشان را گھڑان باشد و پوشند روئے ایشان را اتق صلا کا جزا وید خدا ہرے سا پو  
جائے ہوتے ہیج ز جسدہ دن کے کرتے انکے کندک کے ہوتے اور ڈاکس کے منہ اور ٹیکو کاک وک جزا وید سے اللہ ہرے کو جو کچھ  
جڑے ہوتے ز جسدہ دن میں کرتے انکے بین کندک کے اور ڈاکس کے لینے جے انکے منہ کو کاک تا بدلا دے اللہ ہرے کو انکے

كَسَبَتْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ سَرِيعَ الْحِسَابِ هَذَا بَلْغُ النَّاسِ لِيُنْذِرُوا بِهِ وَيَعْلَمُوا أَنَّهُمْ هُوَ الْوَاحِدُ

کے لئے کا بیشک اللہ شتاب کرے تو اللہ کے حساب یہہ جبر کر دینے ہے لوگوں کو اور تا چونکہ برہمن اس سے اور تا جانین کے معبود ہے ایک ہے

سُوْحُ الْحَمْدِ هِيَ سَمْعٌ وَلَكِنْ كَرَأَوْا الْاَلْبَابِ (تَسْعُونَ اَيَّتْ وَ سِتِّ مِائَةً وَ اَلْفًا)

اور تا سوچ کریں عقل والے  
اور تو کہ نصیحت پر دین صاحب عقلموں کے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ الْقُرْآنُ الْكَرِيمُ ۝ فَاقْرَأْهُ بِتِلْكَ الْوَسْطَى ۝ وَرَبِّكَ الْأَكْرَمُ ۝

بنام خدا سے بحث کیا۔ مہربان علیہ السلام کہ خدا سے کسی چیز پر کتاب و قرآن روشن است۔ ہر دوست و اہل فکر و پند انداز  
بنام خدا سے بحث کیا۔ مہربان علیہ السلام کہ کتاب اچھے و قرآن روشن است۔ ہر دوست و اہل فکر و پند انداز  
شروع کرتا تو میں ساتھ نام اللہ حبیبش کرنا الیٰ ہر ان کی یہ آئین میں کتاب کے اور قرآن بیان کرنا ایک بہت وقت و دست کہیں کی لوگوں کا فائدہ  
شروع اللہ کے نام سے جو تر مہربان بننا تر ہم والا یہ آئین میں کتاب کے اور کہیں قرآن کے کسے وقت آرزو کرین گے۔ لوگ جو سنگ میں سے

كَانُوا مُسْلِمِينَ ذَرَهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِمُ الْأَقْلُ فَسُوفَ يُعْلَمُونَ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ

مسلمان ہوئے مسلمان  
چوڑ دے اوکو کہا لین اور پادشاهین اور غافل کرے اوکو زور و درازیں لبتہ جانیں گے اور نہیں ہلاک ہئے کوئی  
مسلمان ہوئے مسلمان  
چوڑ دے اوکو کہا لین اور پادشاهین اور غافل کرے اوکو زور و درازیں لبتہ جانیں گے اور نہیں ہلاک ہئے کوئی

قُرْبِهِ الْوَلَاكُنَا مَعْلُومٌ مَا تَسْبِقُ مِنْ أَمْرِهِ أَجْمَعُ وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا

دیر را گر کہ میرا داشتہ و معلوم سبقت نیکند و هیچ گروہی از مدت خود و باز پس نمی مانند و گفتند کہ از آن اے  
بستی مگر اور واسطہ رکھ لکھا ہوا ہے معلوم نہیں آگے نکلیجئے کوئے جماعت وقت اپنے سے اور پیچھے رہ جائیے میں او کیا کار فرماں اکی نہ  
نہیں کہانی مگر اسکا کیا تھا مقرر نہ شتابی کرے کوئی فرقہ اپنے وعدے سے اور نہ دیر کرے اور لوگ کہتے ہیں اسی











لَمَّا كَلَّمَ كَلَامَهُمْ أَجْعَلُونَ إِلَّا ابْلِيسَ الْجَانِ أَنْ يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ قَالَ يَا ابْلِيسَ

دشمنان تمام ایشان سرگما  
مگر ابلیس سر بازو از آنکه باشد  
با سجده کنندگان گفت خدا ای ابلیس  
خشتون سب سارون کن  
مگر ابلیس نے فرمایا کہ جو ساتھ سجده کریں ان کے گناہ ابلیس  
اون خشتون کے سارے آئیں  
مگر ابلیس نے فرمایا کہ ساتھ جو سجده کریں ان کے فرمایا ابلیس

مَا لَكَ الْاِتْكَ مَعَ السَّاجِدِينَ قَالَ لَمْ اَنْ لَاسْجُدْ لِبَشَرٍ خَلَقْتَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ

جیت ترا کہ بنائے ، سجده کنندگان  
گفت مستم کی کہ سجده کنم  
آدے را یا فرماید اما از کج خلق  
جیت ترا وین کہ منی باشی با سجده کنندگان گفت برتر بستم کہ سجده کنم آدے را کہ یہ اگر دہرا  
ادکل شکست  
کیا ہے واسطے قبر سے یہ کہ نہوا اساتہ سجده کرتے انوں کے کہ تو جس میں لائق سبابت کی کہ سجده کریں وہ اسے شکستہ دینا ، دیکھو یہی بھی والی  
ان ہوا جگو دن ساتھ ہوا سجده والوں کے بولامین وہ نہیں کہ سجده کریں ابلیس کو کہ نہوا بنایا کہ نہیں ہے

خَرَامَسُونِ قَالَ فَخُذْ مِنْهَا فَاثَاكُ رَجَائِمٍ وَاَنْ عَلَيْكَ اللَّعْنَةُ اِلَى يَوْمِ الدِّينِ

لائی سپاہ بروی گرفتہ  
گفت خدا ای جس میں بران و ابلیس بران و ابلیس گرفتہ  
لائی سپاہ بروی گرفتہ گفت بروی تو گرفتہ بران و ابلیس گرفتہ و بران و ابلیس گرفتہ  
جیسے ہے بروی تو گرفتہ ایسے ہی جس میں بران و ابلیس گرفتہ و بران و ابلیس گرفتہ  
سے گارے سے فرمایا تو کہ کل یہاں سے خیر سبک دے و اور جسے بران و ابلیس گرفتہ انصاف کے دن تک

قَالَ رَبِّ فَاظْطَرِّ اِلَى يَوْمٍ مَّيْعُونٍ قَالَ فَاثَاكُ مِنَ الْمُنْظَرِ اِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ

گفت سے پروردگار من میں ہیاد دہرا  
کہہ بران و ابلیس گرفتہ و ابلیس گرفتہ  
گفت سے پروردگار من میں ہیاد دہرا کہہ بران و ابلیس گرفتہ و ابلیس گرفتہ  
کہا سے پروردگار من میں ہیاد دہرا کہہ بران و ابلیس گرفتہ و ابلیس گرفتہ  
بولان سے رب تو جگو ذیل دست اسے کہ اسے جوس فرمایا تو جگو ذیل دست اسے کہ اسے جوس

الْمَعْلُومِ قَالَ رَبِّ اَغْوِ بَنِي اِزْرَئِيلَ اِنْهُمْ فِي اَرْضٍ رَافِعَةٍ اَجْعَلِيَهُمْ اَجْعَلِيَهُمْ

تین  
گفت سے پروردگار من میں ہیاد دہرا کہہ بران و ابلیس گرفتہ و ابلیس گرفتہ  
گفت سے پروردگار من میں ہیاد دہرا کہہ بران و ابلیس گرفتہ و ابلیس گرفتہ  
گفت سے پروردگار من میں ہیاد دہرا کہہ بران و ابلیس گرفتہ و ابلیس گرفتہ  
گفت سے پروردگار من میں ہیاد دہرا کہہ بران و ابلیس گرفتہ و ابلیس گرفتہ

عِبَادِهِ مِنْهُمْ الْخَاصِّينَ قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ اِنَّ عِبَادَكَ لَكثيرٌ اَعْلِيَهُمْ

ندگان تو از ایشان کہ مخلصانند  
گفت خدا سے ان افلاک سے ہے کہ است از غایت ان بر سجدہ کنندگان میں است ترا برایتان  
ندگان فاعل گرفتہ تو از ایشان گفت خدا میں اندکس ایی است ست گرفتہ بران و ابلیس گرفتہ  
ندگان فاعل گرفتہ تو از ایشان گفت خدا میں اندکس ایی است ست گرفتہ بران و ابلیس گرفتہ

سَاطِرٍ اَلَمْزَابِعُكَ مِنَ الْغَوِينَ وَاَنْ جَهَنَّمَ لَوْ عِدْلُهُمْ اَجْعَلِيَهُمْ اَجْعَلِيَهُمْ

قلید  
گفت سے پروردگار من میں ہیاد دہرا کہہ بران و ابلیس گرفتہ و ابلیس گرفتہ  
گفت سے پروردگار من میں ہیاد دہرا کہہ بران و ابلیس گرفتہ و ابلیس گرفتہ  
گفت سے پروردگار من میں ہیاد دہرا کہہ بران و ابلیس گرفتہ و ابلیس گرفتہ  
گفت سے پروردگار من میں ہیاد دہرا کہہ بران و ابلیس گرفتہ و ابلیس گرفتہ

نور نہیں مگر جو تیرے راہ جلا خراب لوگوں میں اور دوزخ پر وعدہ ہے اون سبکا اوسکے سات دروازے ہیں

عاشق  
مگر ابلیس  
جیسے ہے  
اور جسے  
کون  
بران  
مگر ابلیس  
جیسے ہے  
اور جسے  
کون  
بران  
مگر ابلیس  
جیسے ہے  
اور جسے  
کون  
بران























وَيَحْزَنُ لَكُمْ الْإِيلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَمُسَخَّرَاتُ بَابِ رَأْنٍ فِي ذَلِكَ لَكُمْ لِقَوْمٌ

ورام کرد براتے شام شب در روز و آفتاب و ماه و ستارگان که مستند ران شدگان بام او بدستی که درین برابند نشاندند  
و مسخر کرد براتے شام شب در روز و آفتاب و ماه را و ستارگان مسخرند بفرمان دی برابند درین نشاندند که روی او  
اور مسخر کیا و ایستد بفرمان رات اور دن اور سوج اور چاند اور تارے مسخرین ساقی حکم استیکه تحقیق و اولی نشاندین و اولی  
اور کام گایستد بفرمان رات اور دن اور سوج اور چاند اور تارے کام مین گایستد حکم استیکه امین نشاندین مین و اولی

يَعْلَمُونَ وَمَا ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانًا وَذَلِكَ لِقَوْمٍ يُدْعَوْنَ

که بدانند و مسخر کرد چیز را که براتے تمام آفریده است در زمین در حالیکه رنگها و گوشت رنگهای او بدستی که درین برابند نشاندند  
که در می یابند و مسخر کرد و آنچه آفریده است در زمین گوناگون رنگها و گوشتها را بدستی که درین نشاندند که در می یابند  
که بجهت مین اور جو کچر پیدا دیا به واسطه تبار سبز زمین که مختلف مین رنگ استیکه تحقیق و اولی نشاندین و اولی  
جو کچر بجهت مین و اولی جو کچر پیدا دیا به واسطه زمین مین رنگ استیکه تحقیق و اولی نشاندین و اولی

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لَكُمْ كَوَائِمًا يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْكُمْ فَتَأْكُلُونَ مِنْهُ تُحْمَلُونَ عَلَى ظُهُورِهِمْ ذُو الشَّجَرِ وَهُوَ يُعْلَمُ الْغُلُوكَ

و او است آنکه او دی که رام کرد دریا را تا بخورید از او گوشتها را تازه و بیرون کرد از آن بیرون کرد که می پوشید ان را می بینی  
و او است آنکه مسخر ساخت دریا را تا بخورید از آن گوشت تازه ایستد و تا بیرون آید از آن بیرون کرد که می پوشید از او می بینی  
اور و به جی مسخر کیا دریا کو تو که کھاؤ او مین سے گوشت تازه اور کھاؤ او مین سے گوشت تازه اور کھاؤ او مین سے گوشت تازه  
اور و به جی مسخر کیا دریا کو تو که کھاؤ او مین سے گوشت تازه اور کھاؤ او مین سے گوشت تازه اور کھاؤ او مین سے گوشت تازه

مَوَاقِفِهِمْ وَلِيَسْتَفْعِلُوا مِنْ فُضْلِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ وَالْقَى فِي الْأَرْضِ رِوَسًا بِأَسْفَلَ مِنْهَا حِجَابٌ مَنبُتٌ لَكُمْ

سوان دران و جویید از فضل او تا تا شکر گویند و آفرید در زمین کو بهابند تا جبهه بنامین  
رونده در دریا و مسخر کرد دریا را تا طلب معیشت کنید از فضل او و تا بود که شکر کنید و انگذ در زمین کو بهابند تا جبهه بنامین  
پانی بهابند تا جبهه بنامین و اولی مسخر کرد دریا را تا طلب معیشت کنید از فضل او و تا بود که شکر کنید و انگذ در زمین کو بهابند تا جبهه بنامین  
پانی بهابند تا جبهه بنامین و اولی مسخر کرد دریا را تا طلب معیشت کنید از فضل او و تا بود که شکر کنید و انگذ در زمین کو بهابند تا جبهه بنامین

وَأَخْرَجْنَا مِنْ بَيْنِ يَدَيْكُمْ سَبْعَ مَسَارِعَ مَاءٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَ السَّابِغَةِ وَالسَّابِغَةِ مَسَارِعَ مَاءٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَ السَّابِغَةِ وَالسَّابِغَةِ مَسَارِعَ مَاءٍ

و جویها و سابها تا باشد که تاراه یا بید و نشاندین راه و ستارگان اینها راه می یابند آیا سیکه می آفرید بجهت سیکه سنے آفرید  
و آفرید جویها و سابها تا بود که تاراه یا بید و نشاندین راه و ستارگان اینها راه می یابند آیا سیکه می آفرید بجهت سیکه سنے آفرید  
اور نه زمین اور را مین تو که تاراه یا بید و نشاندین راه و ستارگان اینها راه می یابند آیا سیکه می آفرید بجهت سیکه سنے آفرید  
اور نه زمین اور را مین تو که تاراه یا بید و نشاندین راه و ستارگان اینها راه می یابند آیا سیکه می آفرید بجهت سیکه سنے آفرید

فَلَا تَذَكَّرُونَ وَارْتَعِدُوا رِعْدَ اللَّهِ لَاحْصُوهُ أَزَّ اللَّهُ لَعْفُورٌ رَحِيمٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا

آیا پس ند پندیر نشود و تاراه یا بید و نشاندین راه و ستارگان اینها راه می یابند آیا سیکه می آفرید بجهت سیکه سنے آفرید  
آیا پس ند پندیر نشود و تاراه یا بید و نشاندین راه و ستارگان اینها راه می یابند آیا سیکه می آفرید بجهت سیکه سنے آفرید  
آیا پس ند پندیر نشود و تاراه یا بید و نشاندین راه و ستارگان اینها راه می یابند آیا سیکه می آفرید بجهت سیکه سنے آفرید  
آیا پس ند پندیر نشود و تاراه یا بید و نشاندین راه و ستارگان اینها راه می یابند آیا سیکه می آفرید بجهت سیکه سنے آفرید

تَسْمِعُونَ وَمَا تُعَلِّمُونَ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ

سے پوشید و آنچه آشکارا سنے کنید و تاراه یا بید و نشاندین راه و ستارگان اینها راه می یابند آیا سیکه می آفرید بجهت سیکه سنے آفرید  
بهنان میدارید و آنچه آشکارا سنے کنید و تاراه یا بید و نشاندین راه و ستارگان اینها راه می یابند آیا سیکه می آفرید بجهت سیکه سنے آفرید  
چو بایستد بجهت اور جو ظاهر کرتے ہوتے اورادون لوگوں کو کہ بکار تے مین سوائے اللہ کی نہیں پیدا کرتے کچھ اور و  
چو بایستد بجهت اور جو بکھوتے ہوتے اور جو بکار تے مین سوائے اللہ کے نہیں پیدا نہیں کرتے اور آپ

و اما درین برابند نشاندند که در می یابند و مسخر کرد و آنچه آفریده است در زمین گوناگون رنگها و گوشتها را بدستی که درین نشاندند که در می یابند  
و اما درین برابند نشاندند که در می یابند و مسخر کرد و آنچه آفریده است در زمین گوناگون رنگها و گوشتها را بدستی که درین نشاندند که در می یابند  
و اما درین برابند نشاندند که در می یابند و مسخر کرد و آنچه آفریده است در زمین گوناگون رنگها و گوشتها را بدستی که درین نشاندند که در می یابند  
و اما درین برابند نشاندند که در می یابند و مسخر کرد و آنچه آفریده است در زمین گوناگون رنگها و گوشتها را بدستی که درین نشاندند که در می یابند







يُخَيِّرُ بَيْنَهُمُ الشُّرُوعَ عَلَى الْكَافِرِينَ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ طَائِفًا نَفْسُهُمُ قَالُوا السَّلَامُ

خدا کے دین روز و بدی بر کافر است انکو فراموش روح اینها فرشتگان در حالتی که تنگ آمدند بر ذاتی خود پس رسوائے آنکے امروز بر کافران است انکو قبض ارواح ایشان میکردند فرشتگان حال آنکو تنگ آمدند بر ذاتی خود پس رسوائے آنکے دن اور برای او بر کافران است جو قبض کرتے تھے انکو فرشتے اور حالت میں کہ ظلم کر رہے تھے قانون بنی کر لیں انکو رسوائے آنکے دن اور برائے شکر دن ہے جگہ جان لیتے ہیں فرشتے اور وہ بر کافران ہے میں اپنے حق میں تباہ کر کے طاعت

مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِمُ الْكَلِمَاتُ فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَنَّاتٍ خَالِدِينَ

وگفتند خود ہم کہ عمل میکریم بجز خدا کی دانست آنچه بودید شاکر میکردیم و در آئند بدامنی و فرج جاد پدید کرد پیر میگردیم هیچ عمل بدگفتن خود را می پرانید خدا دانست آنچه میکردید پس در آئند بدامنی و فرج جاد پدید آمدن پس ہم کرتے کچھ برای یون نہیں حق اللہ جانتے والا ہے ساتھ او کچھ کرتے ہیں داخل ہو در درون و فرج کے میں ہمیشہ بنی مال کہ ہم تو کرتے تھے کچھ برائے کیون اللہ صواب جانتے تھے سو پہلو در درون میں دوزخ کے را کرد

وَمَا فِيلَيْشَ مِنْكَ الْمَكَايِدُ وَقِيلَ لِلَّذِينَ تَلَقَوْا مَا ذَا آتَاكُمْ قَالُوا خَيْرٌ لِّلَّذِينَ

در ان پس ہر آئند بدجائست شرکنا وگفتند خدا مرانا انکو پرہیز کردند چہ چیز فر فرستادہ است پروردگار تا گویند نیکی کردند انکا پس بہ است جائے سرگن دوزخ وگفتند متقیان را چیست آنچه فر فرستاد و در دگار شافقت خود آوردہ است پس بیج او سکے پس ابدت بڑی ہے جگہ بکر کریمنا و علی اور کہا کہ یہ واسطے ان لوگوں کے جو پرہیز گاری کرتے تھے کیا اونرا ہی دوزگار بنائے گا کہ انہوں اسمن سو کیا بڑا بھگانا ہے خود در کفرانوں کا اور کہا پرہیز گاروں کو کیا اونارا تھارے رب نے بولے نیکیات جنہوں نے

أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَلَآءِ الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ جَنَّاتُ عَدْنٍ

در این دنیا جڑائے نیکی است و ہر آئند سرائی آخرت بہتر است و ہر آئند نیکی سرائی متقیان را باغیانی بہشت در آئند انکو کاری کردند در این سرائے حالت نیکی است و ہر آئند سرائے بہتر است و ہر آئند نیکی سرائی متقیان بہشت آخرت کو شادمانی ہمیشہ نازن کہ احسان کرتے ہیں بیج اس دین کے بہلائے ہے اور ابدت کہ آخرت کا بہتر ہے اور ابدت بہتر ہے کہ پرہیز گاروں کا بہشت ہمیشہ بنی کی اصل جہنمی بہلائی کے اس دنیا میں انکو بہلائی ہے اور پہلا کہ بہتر ہے اور کیا خوب کہ ہے پرہیز گاروں کا باغ میں رہنے کے جنہوں نے

يُخَيِّرُ بَيْنَهُمُ الشُّرُوعَ عَلَى الْكَافِرِينَ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ طَائِفًا نَفْسُهُمُ قَالُوا السَّلَامُ

میرود از لیوان جو ہائے مران بہشت در ان آنچه خدا نماند این جزادہ خداے متقیان را انکو در آئند انکا سرور در ان جو بہا و بیک شراست انکا ہر چہ خواہند بچین جنامیدہ خدا متقیان را انکو اوسین چلتے ہیں لکے او سکے بہرین واسطے انکے ہے بیج او سکے جو جابین اسطر جزادیتا ہے اللہ پرہیز گاروں کو جو لوگ کہ بہتر ہیں انکے ہے بہرین انکو وہاں ہے جو جابین ابا بدلا دیگا اللہ پرہیز گاروں کو جگہ

تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ طَائِفًا نَفْسُهُمُ قَالُوا السَّلَامُ عَلَيْهِمُ الْكَلِمَاتُ فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَنَّاتٍ خَالِدِينَ

میرانند اینها را فرشتگان در حالتیکہ پاک باشند گویند سلام بر شما در آئند در بہشت بسبب آنچه بودید کہ میگردید فرشتگان قبض ارواح ایشان میکنند حالانکہ خدا دان باشند گویند فرشتگان سلام بر شما باد در آئند بہ بہشت جزائی انہم میگردید مط قبض کرتے ہیں انکو فرشتے اور حالت میں کہ ظلم کرتے ہیں اسلئے ہے او پر تھارے داخل ہو بہشت میں بسبب انکے کہ تھے عمل کرتے جان لیتے ہیں فرشتے اور وہ شہری میں انکو کہتے ہیں سلائے تیر جاؤ بہشت میں بدلا اور کا جو تم کرتے تھے

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تِلْكَ الْأَمْثَالَ الْأَوَّلَىٰ امْرُؤًا كَانَ ظَلَمًا مِّنْ قَبْلِهِمْ

آیا انتظار می برند کافران مگر انکو بایکدو اینها فرشتگان یا بیاہد فران پروردگار تو بندگان اینها بچین کردند انکو ہمیشہ از اینها بودند انتظار می کنند کافران الا انکو بایند ایشان فرشتگان سے یا بیاہد فران پروردگار تو بندگان بچین کردند انکو ہمیشہ از ایشان بودند بین انتظار کرتے مگر یہ کہ اوین انکے پاس فرشتے یا اوے عام پروردگار تیری کا اسطر کیا تھا ان لوگوں نے کہ پہلے اونے تھے اب کچھ راہ دیکھتے ہیں کہ ہے کہ اوین اوپر فرشتے یا بیچے حکم تیرے رب کا اسطر کیا ان سے انکوں نے

انکو فرشتگان در حالتی که تنگ آمدند بر ذاتی خود پس رسوائے آنکے امروز بر کافران است

در ان پس ہر آئند بدجائست شرکنا وگفتند خدا مرانا انکو پرہیز کردند چہ چیز فر فرستادہ است پروردگار تا گویند نیکی کردند

میرود از لیوان جو ہائے مران بہشت در ان آنچه خدا نماند این جزادہ خداے متقیان را

آیا انتظار می برند کافران مگر انکو بایکدو اینها فرشتگان یا بیاہد فران پروردگار تو بندگان اینها بچین کردند

در ان پس ہر آئند بدجائست شرکنا وگفتند خدا مرانا انکو پرہیز کردند چہ چیز فر فرستادہ است پروردگار تا گویند نیکی کردند

منزل



وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ فَاصْبِرْ إِنَّ سَيِّئَاتِ الْمَعْمُولِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا

بِهِ يَسْتَفْرِغُونَ وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا مِزْنَا مِنْ شَيْءٍ وَلَا أَبَاؤُنَا

کربان استہ میکرند و گفتند تا کہ مشرک اور ذلک را حاسی خدا کے لئے پرستیدیم اگر غیر دے بیچ چیز را ما و نہ پدران ما  
 یان استہ میکرند و گفتند مشرکان اگر حاسی خدا کے پرستیدیم بجز دے بیچ چیز را ما و نہ پدران ما  
 بچے ساتھ ایک گتہا کرتے اور کہا ان لوگوں نے جو مشرک لائے ہیں اگر چاہا اللہ نہ عبادت کرتے ہم سوائے ایک کے چیز کو ہم اور نہ باپ ہمارے  
 پشہا کرتے تھے اور بولے مشرک پرستہا لے اگر چاہا اللہ نہ بوجہ ہم ایک سوائے کوئے چیز اور نہ ہمارے باپ

وَالْحَرَمْنَا مَزِدَ وَنَهَ مِنْ شَيْءٍ كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَلَّ عَلَى السَّرُّلِ الْأَبْلَغُ الْبَاسِ

اور نہ حرام کر دیتے ہم سوائے اس کے کہ جس کو اسی طرح کیا اور ان لوگوں نے جو پہلے اونٹنے چرے پس کیا ہے اور پیچہ برون کی گڑھی پھا دیئے ہیں  
اور نہ حرام کر دیتے ہم اس کے سوائے اس کے جس کو اسی طرح کیا اور ان سے انھوں نے سو روپے خریدا نہیں کیا مگر یہی دینا کو کرنا

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُمْ

دہرائینہ برائے کچھ نہ ہو کر جو ہے سو کے ہائیکہ پرستند حدایرا ویلکویہ از بنان پس رہا ایسے کو دیکھو اور اراحد  
دہرائینہ فرستادیم و ہرگز رہے پیغامبر کے را کہ عبادت خدا کنند و احترام کنند از بنان پس از ایشان کہے بود کہ راہ نمودن خدا  
اور البتہ تحقیق ایسے ہیں جسے ہر ایک امت کے پیغمبر یہ کہ عبادت کر داند کو اور ایک طرف رہو تو سنیں کہ جسے وہ بتے کہ ہدایت کی کو لکھا کہ  
اور مننے اور مٹانے میں امت میں رسول کو بندھے کہ والد کے اور بھو بڑا کے سے سو کہ راہ دہی والد کے اور

منهم من حقت عليه الضلالة فسيروا في الارض فانظروا كيف كان عاقبة المكذبين

از ایشان کسی بود که ثابت شد بروی گرا ہے پس سیر کنند در زمین پس بنگرید چو نشت انداز کار دروغ دزدگان  
بعضی ازین سے دم میں کہ ثابت ہوئی او پر دلی گرا ہی پس سرگرد و بیچ زمین کے پس دیکھو کیونکر ہوا آخر کام جہلا نیواہوں کا  
کے سر تارٹ ہوئے گرا ہی سوہو و بیچ زمین کے پس دیکھو کس ہوا آخر جہلا نیواہوں کا

ان تجزئ على هداهم فان الله لا يهدي من يضل واللهم من نصرين واسموا

اگر کوئی شخص کہنے پر ہدایت الی شان چہ سود ہر ایضہ خدا راہ کے نماید اُن کو گمراہ سے سازد و میت الی شان را بیچ باری دہندہ و قسم خوردہ اگر حرم کرے تو او پر ہدایت ادنیٰ کے پس حقیقۃً اللہ تعالیٰ ہدایت کو کاش محض کو گمراہ کرنا ہے اور زمین واسطے آگے کو فی مدگار اور قسم کھائی کو یونہی

بِاللّٰهِ حَمْدًا اِيْمَانًا لِّمَنْ يُّمِتُّ بِبَلٰى وَعَدًا لِّمَنْ يُّحَقُّ وَلَٰكِنَّ الْكُفْرَ النَّاسِ

بجدا سے حکم ترین سوگند اسے خود کہ بر نہ انگیزد خدا مرده را آری برا انگیزد و عده دست لازم شدہ بروی و لیکن بیشترین مردان سابقہ الہ کے سخت قسم اپنے کہ نہ او ہوا و کجا الہ او کو جو مر جاتے ہیں یوں نہیں وعدہ کی دے اور اپنے ثابت و لیکن اکثر لوگ کہ کہنے مر جاتے کہوں نہیں وعدہ ہو حکایت اور سننا ت لیکن کھڑ لوگ

→

٩٠



















تَمَّ كُلُّ مَنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْأَلْ رَّبَّكَ ذَٰلَ الَّذِي خَرَجَ مِنْ بَطْنِهَا شَرًّا مُخْتَلِفًا

پس بخورید از هر سیوا پس بروید بر امامی پروردگار خود فراموش نه دار شده بیرون می آید از شکلهای اینها شامیدان از خفا بگریز  
باز بخور از هر جنس سیوا برو راه آستان پروردگار خویش ام شده کن راه را بر می آید از شکم بن زنبوران شامیدان گوناگون  
وهر کجا سب سوزن سے پس جل راهون پروردگار اپنی کے میں سوز گئے ہوئے گلے میں بیٹون آگے سے بچنے کے بیڑ مختلف میں  
پہر کجا ہر طرح کے بیوٹوں سے پہر جل راهون میں اپنی رب کی صفات برسی میں گلے سے آگے بیٹ میں سے بچنے کے چیز حیلے کے

أَلَا إِنَّ فِيهِ شِفَاءً لِلنَّاسِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ

رنگبھائی اور دران شفاست مردان را بدرستی کہ دین ہر اینہ شانہ است مرگوی را کہ نکند  
 و خدای یاقہ فی ثلث پس  
 رنگبھائی اور دران شفاست مردان را ہر اینہ درین خودشانہ است کہ دبی را کہ نکند  
 و خدا آری شمار باز  
 رنگبھائی اور دران شفاست مردان را ہر اینہ درین خودشانہ است کہ دبی را کہ نکند  
 و خدا آری شمار باز  
 رنگبھائی اور دران شفاست مردان را ہر اینہ درین خودشانہ است کہ دبی را کہ نکند  
 و خدا آری شمار باز

يَتُوقَكُمْ وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ إِلَى الْإِزْدِجَالِ لِيُكَلِّمَ بَعْدَ ذَلِكَ ناسًا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

بیراند شمارا و از شما کی هست که بازگردانیده شود و بیوی خوارتر عزا بخاند ابد از دستن چیز را بدستی که خدا دانا شایسته است  
بیراند شمارا و از شما کی هست که عالم گردیده می شود بخوابن عمر را بش اگو بخاند ابد از دستن چیز را برایش خدا دانا تواناست  
فصل کریمه کا مگو اور بعض تم بین سے وہ شخص ہے کہ پیرا جاتا ہے طرف ناکارہ حرکت کر کے جاتے ہیں جیسا کہ تحقیق ہوا ہے کہ قدرت والا  
مکرموت دیتا ہے اور کوئے تم میں پہنچا ہے نئے عمو کو کہ کچھ کے پیچے کچھ نہ پہنچے کے اور سب خبر کرکے ایسی قدرت والا

وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَادٍّ غَيْرِ رِزْقِهِمْ عَلَى مَا

و خدا فضل داد برے شمارا بر برے در روزی پس نیتہ آناگو فضل یافتہ اندازگر دادندہ روزی بہ شمارا اپنا  
و خدا فضل داد بعض شمارا بر بعض در روزی پس عیشہ آناگو افزونے دادہ شدہ عائدکن مکان روزی خودا بر  
اور اللہ نے بزرگے دے بیٹے بہار کو اور بعض کے بچے رزق کے پس بین وہ لوگ کہ بزرگے دے دی گئی ہیں پیر دیتے دلسہ رزق اپنی کار  
اور اللہ نے بڑے دی تم میں ایک کو ایک سے روزے کے سوچو جو اپنے دی بین بیٹھانے اپنی روزی انکو چکے

فَلَمَّا بَيَّنَّنَاهُمْ فِيهِ سَوَاءً أَفَبِغِيْظَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

۱۔ مالک شدہ ہست و ہستائے اپنا پس باشند در روزی برابر یا بخت خداے انکار یکند و خداے یافزاید برائے شما از جنس شما  
مولا کاں خدا تا پیدا ایشان در روزی برابر باشند یا بخت خدا را انکارے نایند مط و خدا آفرید برائے شما از جنس شما  
مالک ہوئے جے دہے ہاتھ آئے پس دروچ انکے ہاں ہوں کی پس ساتھ بخت اللہ کے انکار کرتے ہیں اور اللہ کے پیدا کرے انکے ہاں جس پہلو کے  
مالک اور انکے ماتم ہوں کہ وہ سب زمین ہاں ہوں کیا اللہ کے بخت کے شکر میں ۵ اور اللہ کے بنا دین کو ۶ تیار کے فرمے

أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ أَرْوَاحِكُمْ بُنْيَانًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنْهَا بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَاقَمَ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ مِنَّا الْبَاطِلَ

زبان را داورید برائے تم از زبان شما پسران دبیرگان دروزی داد شمار از پاکیزہ آیا باطل  
 زبان را داورید برائے تم از زبان شما پسران دبیرگان را دروزی داد شمار از پاکیزہ تم باطل  
 جو زمین ادبہ الیہ داسے تمہارے بے یون تمہارے بیٹے اور بچے اور رزق دیا تمکو پاکیزہ چہ دے گی کہیں تمہیں ملے  
 جو زمین اور بچے تمہارے عورتوں سے بیٹے اور بچے اور کہائے کو دین لکھو سستی چربن سو کی جہنم میں

يُؤْمِنُونَ وَيُنْعِمْتَ اللَّهُ هُمْ يَكْفُرُونَ ۚ وَيَعْبُدُونَ مَنْ دُونَ اللَّهِ مَا لَا يَكْمُلُ

میکروند	دنبوت	خدا سے پہنچا	میکروند	دے پرستند	از	خدا سے بنا نا کہ نہ تو انا نہ
معتقد ہیں	دنبوت	خدا الیشان	نا سچا سے ناپند	دے پرستند	بجز خدا	کے را کہے تو انا
ایمان لائے ہیں	اور ساتھ نعت اللہ کے وہ	کفر کرتے ہیں	اور عبادت کرتے ہیں	سوائے اللہ کے	انچیز کو کہ نہیں اختیار کیے	
ناحق ہیں	اور اللہ کے فضل کو	نہیں مانتے	اور پوچھتے ہیں	اللہ کے سوائے ایسوں کو جو محار ہیں		

2



لَهُمْ رِزْقٌ مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ إِنَّ اللَّهَ

ایہارا روزی داون از آسمان و زمین چیرے وہ کر نتواند پس نیز نہ برائے خداے شہا بدستی خدا برائے ایشان چیرے روزی داون از آسمان و زمین چیزی از توانے و قادر شویوند پس بیان کنند بوی خدا دستاها ہر ایک خدا واسطے او کے رزق کا آسمانوں سے اور زمین سے کچھ اور زمین طاقت رکھتے پس مت بیان کر داسے اس کے مثالین محقق اسد ان کے روزی کے آسمان و زمین میں سے کچھ اور نہ مقدور و کچھ میں نہ سموت تھا و اسد پر کہا دین اسد

يَعْلَمُونَ إِنَّ اللَّهَ ضَرَبَ لَهُ مِثْلًا عِبْدًا ثَمَلُوا كَالْأَقْدَامِ عَلَى شَيْءٍ وَمِنْ رِزْقِنَا

میدانہ و شما میدانید بزد خداے شئے بندہ ورم خریدہ کہ توانے ندارد بر چیز و ان کے روزی او علم اور میدانہ و شما میدانید بیان کرد خدا دستاے بندہ ملوے کہ توانے ندارد بر چیز و کسیک و او میں از رزق جاننا ہے اور تم نہیں جانتے بیان کے اسدے مثال کے طرح ایک غلام پیدا ہے پر اسے بنین نہیں قدرت پاماد پر کسیک اور تم نہیں جانتے اور تم نہیں جانتے اسدے ثانی ایک کہاوت ایک بندہ پر ایسا مال بنین مقدور کہنا کے چیرا اور ان کے کچھ بننے و دور سے

رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يَفْقَهُ مِنْهُ سِرًّا وَهَمًّا هَلْ يَسْتَوِيانِ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ لَوْ كُنْتُمْ لَا يَعْلَمُونَ

روزی نیکو پس او نفقہ میکن از ان یہاں و اسکا آیا برابر باشند ہر ستایش مرفعی بہت بگو سیکار لایا میدانند روزی یک پس دے خرم یکند از ان روزی چنان و اسکا آیا برابر شویوند ہر ستایش مرفعی بہت بگو اکثر ان میدانند ندق اچھا پس وہ خرم کرنا ہے اس میں سے پیچے اور ظاہر کیا برابر ہوتے ہیں سب تعریف واسطے اس کے کہ بے بگو اکثر ان کے نہیں جانتے اپنی طرح خاصے روزی سوہ شرح کرنا ہے اس میں سے پیچے اور کہلی کہیں برابر ہوتے ہیں سب تعریف اسد کو کہ بدہیت و کچھ نہیں جانتے

وَضَرَبَ اللَّهُ مِثْلًا لِّجَلِيلٍ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلَاهُ أَيْنَا

دزد خداے شئے ورنیدہ کر کے ازینہا کنگ بہت قدرت ندارد بر چیزے و ادق و او گراست بر خود ہر جا کہ فرستد دیان کرد خدا دستاے دیگر دو مرد یکے از ایشان کنگ بہت قدرت ندارد بر چیزے و او گراست بر خود ہر جا کہ اور بیان کے اسدے مثال دوم دون کے ایک اون دو تو کا کنگا ہے بنین قدرت کہنا او پر کسی چیز کے اور وہ بوجہ ہے او پر کنگا ہی کے بعد ہر اور ثانی اسدے ایک مثال دوم زمین ایک کنگا کچھ کام بنین کر سکتا اور وہ بوجہ ہے اپنے صاحب پر جھوت او کو

يُوجِّهُ أَكْبَارُ الْبَحْرِ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

اورا باز نیاید یہ نیکوئی آیا برابر باشند او کسیک امر یکند بر راستی دوست بر راہ رہت فرستد شس خارو از انجا پیچے نیکی آیا برابر بہت این شخص کسیک بفراید مردمان را عدل و خودش بر راہ رہت بہت عدل پیچے او کو بنین ناما پہلانی کیا برابر ہوتا ہے وہ اور جو شخص جو حکم کرنا ہے ساتھ انصاف کے اسدے او پر راہ سیدی کے ہے پیچے نہ کر داسے کچھ پہلا کہیں برابر ہے وہ اور ایک شخص جو حکم کرنا ہے انصاف پر اور ہے سیدی ہے راہ پر

وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِنْ السَّاعَةِ إِلَّا كَنَفٍ جَلِيدٍ وَهُوَ قَرِيبٌ إِنَّ اللَّهَ

وہ خدا بہت نہاں آسمان و زمین و غیبت کار قیامت کر ماخذ رذن چشم بگو و نزدیک بہت بگو گرا و خدا بہت علم چنان آسمان و زمین و غیبت کار قیامت پنے نزدیک قدرت او گر مانند چشم رذن بگو و نزدیک بہت بگو گرا و خدا واسطے اس کے کہ غیب سماتوں کا زمین کا اور بنین حال قیامت کا گر مانند جھپکے پاک کے یا وہ زیادہ نزدیک ہے محقق اسد اور اسد پس میں پیدا آسمان و زمین کے اور قیامت کا کام دیا ہے جیسے بک نگاہ کے یا اس سے قریب اور اسد

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بَطْنِ بَيْتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا

بر اسد چیز تواناست و خداے بیرون آورد شما از شکمے اور ان ثنا مد الشید چیز سے را بر اسد چیز تواناست و خدا بیرون آورد شما از شکم ماہان ثنا مد الشید ہر پر را اوپر ہر چیز کے قادر ہے اور اسد نے نکالا نکو بیون ان تبار کے سے بنین جانتے تھے تم کچھ ہر چیز پر قادر ہے اور اسد نے نکالا تبار کے سے بیت سے نہ پانتے تھے تم کچھ

وہ فرم کرید حال میں دشمن آہستہ کر آہند و عالم توقف خار و باخدا بر پیشانی و موکرات و ان بیاں کرے ازینہا کنگا کچھ بنین کر سکتا اور وہ بوجہ ہے اپنے صاحب پر جھوت او کو

وہ فرم کرید حال میں دشمن آہستہ کر آہند و عالم توقف خار و باخدا بر پیشانی و موکرات و ان بیاں کرے ازینہا کنگا کچھ بنین کر سکتا اور وہ بوجہ ہے اپنے صاحب پر جھوت او کو

وہ فرم کرید حال میں دشمن آہستہ کر آہند و عالم توقف خار و باخدا بر پیشانی و موکرات و ان بیاں کرے ازینہا کنگا کچھ بنین کر سکتا اور وہ بوجہ ہے اپنے صاحب پر جھوت او کو

وہ فرم کرید حال میں دشمن آہستہ کر آہند و عالم توقف خار و باخدا بر پیشانی و موکرات و ان بیاں کرے ازینہا کنگا کچھ بنین کر سکتا اور وہ بوجہ ہے اپنے صاحب پر جھوت او کو



وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۗ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ أَمْ يَرَوْنَ بِالْغَيْبِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

وَجَوَّ السَّمَاءَ فَاصْبَاهُنَ الْإِلَاحُ أَنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم

در بیان آسمان نگاه میدار و اینبار مگر خدائے برحق درین برائیت مکر و دھوکا بازی و خدا کے گرد ایند پرے نما  
در چو آسمان نگاه میدار و اینان را مگر خدا بر این نشانهاست گرد و آسمان می زند و خدا ساخت بزرگ نما  
چو او بر آسمان کے بہین ہمام گنبا او کو مگر اسد حق کے اپنے نشان میں واسطہ بقوم کی کریمان کا بہین اور صدق کی پہلی گنبا  
آسمان کی جو این کوئی بہین ہمام رہا او کو سوائے اللہ کے ایمین جے میں اون کو کون کو جو بعین لاقی میں حل اور اسد بقائے لایزال

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

اد خانہ کے کتا آرام گاہ و ساخت پرے کتا از پست خانہ کے چار پائی خانہ کا سبک میاں در آن روز سفر کتا در روز  
از خانہ کے کتا جائے سکوت و ساخت پرے کتا از پست چار پائی خانہ سبک سے یا بعد آن را روز سفر خود در روز  
مردن تہارے ایک جگہ رہنے کی اور کیا واسطے تہارے چمڑے جانور و کچے سے کہہ کہ بتا جائے جو تم اس کو دن سفر اپنے کی اور دن  
تہارے کہہ بیٹے کے جگہ اور بنائی کتا جو با یون کی کہانی سے ڈیرے جو چلے گئے ہیں کتا حدن سفر میں ہوا و جگہ

قَامَتُمْ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَى حِينٍ وَاللَّهُ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

[illegible]

خَلَقَ ظَلَامًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ جِبَالٍ لِّكُنَا وَجَعَلَ لَكُم سِرَابِيلَ تَقِيَّامُ لَكُم سُرَابِيزٌ نِّقِيَّامُ

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ

تھا۔ اچھین تمام سیدم۔ نعمت خودا برسا۔ انا بندہ کو شامہ مہدی سے۔ پس اگر برکات پس جزین بہت کہ بہت تھا۔  
تھا۔ اچھین تمام سیدم۔ نعمت خودا برسا۔ انا بندہ کو شامہ مہدی سے۔ پس اگر برکات پس جزین بہت کہ بہت تھا۔  
تھا۔ اچھین تمام سیدم۔ نعمت خودا برسا۔ انا بندہ کو شامہ مہدی سے۔ پس اگر برکات پس جزین بہت کہ بہت تھا۔

الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ نَحْمِلُ عَنْ هَٰؤُلَاءِ أَوْدَارَهُمْ دُونَ الْكَافِرِينَ ۖ وَنَجْعَلُ

انکار سے ششاند نعمت خدا را پس انکار میکنند و بسیاری اینها اگر وید گاند و تبرسان و رویہ برائیزم  
 انکار است سے ششاند نعمت خدا را باز انکار ان میکنند و بیشترین ایشان کافرانہ و آئینہ کہ برائیزم  
 ظاہر ہے پہچانتے ہیں نعمت اللہ کی بہر انکار کرتے ہیں اور انکار کرتے اور کافر ہیں اور جہن کہ ہڑ کرتے ہم  
 ششاند دنیا پہچانتے ہیں اللہ کا احسان بہر مگر ہو جاتے ہیں اور بہت ادین تاشکر ہیں اور جہن کہ ہڑ کرتے ہم

من





من كل امه شهيداً ثم لا يؤذرن الذين كفروا ولا هم يستعتبون واذا اراد الذين ظلموا

از هر گروه گواهی پس دستور می دهد مرا تا مرا که نگریدند و نه اینها خوشنودی و دوستی بخند و چون ببیند آنان که سر کرده  
از هر گروه گواهی پس دستور می دهد مرا تا مرا که نگریدند و نه اینها خوشنودی و دوستی بخند و چون ببیند آنان که سر کرده  
هر امتی که گواه بر نه اذن دیا جاوید واسطی آن لوگون که کافر بوی اورند ده عذر قبول می جاوید و چون ببیند آن که لوگون  
هر فرقه من ایک بنایا لا پهر حکم نه منکون کو اور نه انی لوب مانک فل اور جب دیکین بے انصاف

العذاب فلا تحلف عنهم ولا هم ينظرون واذا اراد الذين اشرؤا شركاءهم قاتلوا ربنا

عذاب را پس سبک کرده نشود اینها و نه اینها اهلقت داده شوند و چون ببیند آنان که شرک آوردند شرکان خود را گویندای پسر و گویا  
عذاب را اضطراب کنند پس سبک کرده نشود از ایشان و نه ایشان اهلقت داده شوند و چون ببیند شرکان شرکان خود را گویندای پسر و گویا  
عذاب کو پس نه حکا کیا جاوید آن سے اور نه ده دلیل دے جاوید اور جب دیکین کی ده لوک جو ترکیب لے من شرکون اپنوں کو کین کی ای پر در کما  
مار پهر حکم نه هو آن سے اور نه انکو دلیل دے اور جب دیکین شرکیک بگر نوالے ای شرکون کو بولین اسے سبب

هو اشرکاء ونا الذين كانوا يدعوونك قالوا اليهم القول تكمه لكذا بون والقوا

این گروه اند شرکان آنانکه بودیم که می پرستیدیم از میر تو پس شرکان پیغام اند نه لبوی ایشان این سخن را که هر کس که بتا دروغ بگوید  
این جماعت شرکان اند که سب پرستیدیم بجز تو پس شرکان پیغام اند نه لبوی ایشان این سخن را که هر کس که بتا دروغ بگوید  
پهر من شرکیک بارے ده جو بکیم بکارنے سواے ترے پس دالین کے حرف انکے بات تحقیق تم ایستہ جو بے ہو اور دالین کے  
پهر بارے شرکیک من جگو ہم بکارنے بکے ترے سواے تب ده انپر دالین بات کو تم جو بے ہو وک اور اپرین

والله يومئذ السليم وصل عنهم ما كانوا يفترون الذين كفروا وصلوا عن سبيل الله

بوسی خدا در روز صلوا و کم کرد از ایشان آنچه افترا میکردند آنانکه نگریدند و باز داشتند از راه خدای  
بوسی خدا آن روز پیغام انصاف دادم که کرد از ایشان آنچه افترا میکردند آنانکه نگریدند و باز داشتند از راه خدا  
طرف الله کے آمدن صلوا اور کولے جاوید گے انے ده چیز کہ بے باندہ بے ده لوک که کافر بوسے اور بند کیا انھوں نے راه خدای سے  
الله کے آگے آمدن عاجز ہوکر اور قبول جاوے انکو جو جوت باندہ بے بے جو منکوسے من اور روکتے رہے من الله کے بارے

زدنهم عذاباً فوق العذاب بما كانوا يفسدون ويوم نبعث في كل امه شهيداً عليهم

بفرمایا اینرا عذابے بر خدا بے آنچه بودند فساد میکردند و یاد کن روزی را که بر آئین تم در بر آتے گواہے بر اینها  
افزون دیم ایشان را عذابے بالا سے عذابے بسبب انکو فسادے کردند و یاد کن روزی را که بر آئین تم در بر آتے گواہے بر اینها  
زیاده دینگیم انکو عذاب اور عذاب کے بسبب انکے فساد کرتے اور جیدن کہ اگر بکے ہم پنج ہر امت کے گواہے او بر آتے  
انکو بے بڑا سے مار پر مار بدلا اسکا جو شرات کرتے بے اور جیدن کہ اگر بکے ہم ہر فرقه من ایک بنایا لا پھر

من انفسهم وجئناك شهيداً على هؤلاء وتزلنا عليك الكتب نبيانا لكل شيء

از جنہا سے اینها و بیاریم تا گواہے بر این گروه و فرود ستادیم بر تو کتاب را بیائے روشن برای هر چیز سے  
از جسید ایشان و بیاریم تا گواہے بر این کاوان و فرود ستادیم بر تو کتاب بملے بیان کردن ہر چیز سے  
جالات انکے اور لادین کے ہم بھکو گواہے او بر آن لوگون کی اور اناری منے او پر ترے کتاب بیان کر نوالے ہر چیز سے  
انجین من کا اور بھکو لادین بکاتے کو ان لوگوں اور اناری منے او پر ترے کتاب بھو ہر چیز سے

وهك ورحمة ولسرى للمسلمين ان الله يامر بالعدل والاحسان وادان

وہاے راہ نمودن و رحمت و عفو ہر اے مسلمانان بدستی خدا سے فراید بعدل و نیکی و دادن  
وہاے راہ نمودن و بخشایش و عفو دادن مسلمانان ہر آئینہ خدا میفراید بانصاف و نیکی کاری و عطا کردن  
اور پدایتہ اور رحمت اور عفو ہر اے مسلمانان کے تحقیق الله حکم کرتا ہی ساتھ عدل کے اور احسان کی اور دینگے  
اور راہ کے سوچید اور مہر اور عفو ہر اے حکم برداروں کو الله حکم کرتا ہی بانصاف کو اور بیوہ کو اور دینگے کو

وہاے راہ نمودن و رحمت و عفو ہر اے مسلمانان بدستی خدا سے فراید بعدل و نیکی و دادن  
وہاے راہ نمودن و بخشایش و عفو دادن مسلمانان ہر آئینہ خدا میفراید بانصاف و نیکی کاری و عطا کردن  
اور پدایتہ اور رحمت اور عفو ہر اے مسلمانان کے تحقیق الله حکم کرتا ہی ساتھ عدل کے اور احسان کی اور دینگے  
اور راہ کے سوچید اور مہر اور عفو ہر اے حکم برداروں کو الله حکم کرتا ہی بانصاف کو اور بیوہ کو اور دینگے کو







عَذَابٌ عَظِيمٌ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَمَلِكُمُ الْمُتَعَمَّنَ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عِنْدَ اللَّهِ هُمْ خَيْرُ كَادٌ إِنَّكُمْ

عذاب جزیرہ شکر کے دھندلے بچہ خدا کے اندل جہان نیست باجہ فرزندت آن پیرتہر و شمارا اگر ہمید

غلاب بزرگ وہاں دستاویز  
عوض حمد خدا بہاے اندک برائینہ آنحضرت ویک خدمت بہترست شمارا اگر

خدا بڑا اورست مولود ہے عہد احمد کے مول ہوڑا ساقی حق دہ جی عزیز دیک احمد ہے وہ پیر ہے وہ اہل بیتا اگر مول

بڑی امداد اور نو اسلحہ کے قرار پر مولیٰ تھوڑا بیشک جو اسلحہ کے بیان ہے وہ بہتر ہو گا اگر تم

علموا ما عندكم وما عند الله يابون ويجزى بين اليباب صابروا اجرهم بغير حساب

آنچه نزد شماست کافی میشود و آنچه نزد خداست باقیست و هر آینه جز امیدیم تا ما که صبر کردیم نزد اینها آب و نیکو ترین

دهنه آید آنچه نزدیک تماست فانی خود دهنه نزدیک خدمت اینده دهنه و بر بیم  
صابران را مزد ایشان کجاست یزید

جانتے جو کہ نزدیک ہمارے نام ہو جائے اور جو کہ نزدیک اللہ کے ہے باقی رہنی والا ہے اور البتہ ہر آدمی کو حق و کونکو کدھر کر کے جین تو اپنے کا سامنا کرنا پڑے گا

جانے ہو وقت جو تیرا ہے اور جاوے اور جاوے جس کے سورہ تہ ہے اور ہم بلی میں دیوین کی شہزادوں کو نکاح بہتر

وَمِنْهُمْ مَن يَخُصُّكَ فِي الْوَيْلِ وَالْجَنَابِ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ سِرَابٍ

و او سو من باشد پس بر این سده نام می رود و او سده است بر این سده نام می رود و او سده است بر این سده نام می رود

مردوں کی سزا جہاد میں لڑنا ہے اور وہ جہاد میں لڑنے کے لیے تیار رہیں۔ اگر وہ جہاد میں لڑنے سے انکار کریں تو ان کی سزا موت ہے۔

کاموں جو کرنا تھے جسے کیا تک کام مراد ہو باجرت جو اور وہ بقیہ نہ رہے تو اسکو ہم ملائے اس کے اچھے نمونے

132

وَجَزَّيْنَاهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَإِذَا فَرَغْتَ الْفُرَانَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ

ہے نیکو ترین کاری بخند بودند کہ میکردند    ہے چون بخوانی قرآن را    ہے پناہ جوی بعد اسے

دو بهیم آنچه را از ایشان بحسب نیکی و زین آنچه میکردند بس و فیکه خواهی قرآن خواندن پناه طلب کن بخدا

درالبتہ بدلا دینیگی بہرہ دکنو نواب اڈکا ساتھ بہتر اور سچیز کے کہتے ہیں عمل کرتے ہیں جب پرہے تو قرآن پس پناہ اڈکا ساتھ اعدائے

بہتر کا سونہر جو کرتے ہیں وہ سب تو پرہیزگار کے قرآن و پیادے

الشَّيْطَانُ الْمَكِيدُ

وَاللّٰهُ يَتَّبِعُ الْمُنَافِقِينَ يَنْزِلُ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ الْوَقُوفُ

درستی که نیست مراد را چلبه بر آناله گردیدند و بر هر دو کار خود

بر اسیطیان رائدہ سہدہ  
بر اسیطیان سنجان رائدہ  
بر اناکلی ایمان اور دیندہ  
بر پردکار خود

سیدھا نامہ ہندی  
بیس سیدھا بنیں دھندلے کے  
اور ادھر پروردگار اپنے کے

سید کا سر دھو کر اسے چٹا اور پھر جو عین ہے مین اور ابجے رب پر

سَلَامٌ عَلَى الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْفِقُونَ

۴۴ گفتند خزان نخست از غلامان بر آن است که دست مبارک او را در آنجا که آنها

جز این نیست که علم او بر آنالست که دوستداری او میکنند و آنکه ایشان از آنست که میگویند و در آنجا که

وہ تو اُن کو کہتے ہیں سدا کے بہن کو بھلا اسکا اور ان لوگوں کے کہنے کے بعد کبھی کبھار وہاں تک جاتا ہے کہ کہیں سے منہ اوڑھ کر الٹے رخ میں

ہر دو سا کرتے ہیں اور اس کا زور او نہیں ہے جو اس کو زور دیتی تھیں من اور جو اس کو ترک کرنا ہی نہیں چاہتے۔

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَوَّلَ الْمُشْرِكِينَ

لَهُمْ أَهْلُ الْبُيُوتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنْزِلُ قَالُوا الَّذِي أَنْتَ مَعِدٌ بِهِ لَنَا شَيْءٌ نَعْلَمُ بِهُ

و اما تراست ایمنه خرد میفرستد گویند که خلافت برین نیست که تو افزاکسته و چنین است بلکه بسیاری اینها میباشند

بیتے بجائے آیتے وہ خدا کا اندھ ترست بلکہ فردوسے آرد کویند جز این نیست کہ تو افزا گشتی بلکہ اکثر اینان منید اند

یہ حالت کہ مجھ کی نسبت کہ اور اصرار غریب صاحب اس سچ کو کہہ دیتا ہے کہتے ہیں اس لئے کہ میں کہ تو اذہ میں نے دلا ہے بلکہ اکثر اس کے نہیں جانتے

یہاں تک کہ دوسرے اور اہم بہتر خانے جو اوتارن ہے تو کہتے ہیں تو تو بتاتا ہے کہ ان میں ہر ان بیٹوں کو خبر نہیں

\_\_\_\_\_

2

---



قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَى

مگر فرود آورد قرآن را جبریل پاک از پروردگار تو برپستی تا ثابت دارد آنها را که گردیدند و راه نمودن و شناخت  
مگر فرود آورده است او را روح القدس از جانب پروردگار تو برپستی تا مستقیم سازد خدا مومنان را و پراکنده را و مژده داون  
که هر که آید راه استواریان پاک سنی پروردگار تیرگی طرف سے ساتھ حق کے تو ثابت ہے کہ ان کو گون کو ایمان لائے اور ہدایت اور خوشخبری  
تو کہہ اسکو آنا ہے پاک فرشتے نے تیرے رب کی طرف سے تحقیق ثابت کرے ایمان داون کو اور راہ کی سوچہ اور خوشخبری

لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ وَكَانَ الْوَعْدُ بِاللَّهِ ۚ وَمَنْ يَعْصِ أَمْرًا

موسلمان را مستحکم و پراکنده بیاد آید که هر که از او را آدمی زبان آید که گویا می گویند و پراکنده امید ایم که کافران میگویند جز این نیست که می آموزد این پیاپی را آدمی زبان کیست می گویند و پراکنده  
داست مسلمانان کے اور پراکنده تحقیق ملنے ہیں ہم یہ کہ وہ کہتے ہیں سوائے اسکے نہیں کہ گویا ہی اسکو آدمی زبان جس شخص کی گویا ہی کرتی ہیں  
مسلمانوں کو دل اور پراکنده معلوم ہے کہ وہ کہتے ہیں اسکو تو سکنا ہے آدمی جس پر تفریق کرتے ہیں ان کے زبان ہی

وَيُطِيعِ أَمْرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ وَمَنْ يَعْصِ أَمْرًا

وفاقت دارد این قرآن زبان عربی و اجماع است برپستی آنکه ایمان سے آزمایات خدا با تہ سے خدا سے عادی می نماید پراکنده  
عجمی است او یہ زبان عربی ہے فخر تحقیق وہ لوگ جو نہیں ایمان لائے ساتھ نشانوں اللہ کی نہایت کر گیا اگر اولی  
او یہی او یہ زبان عربی ہے صاف دل چکو اللہ کے یقین نہیں آئین اسکو اسراہ نہیں دیتا اور انکو

وَيُطِيعِ أَمْرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ وَمَنْ يَعْصِ أَمْرًا

عذاب دردمندہ جز این نیست کہ از او را آدمی زبان آید که گویا می گویند و پراکنده امید ایم که کافران میگویند جز این نیست که می آموزد این پیاپی را آدمی زبان کیست می گویند و پراکنده  
عذاب ہی درد دمی دلا سو اسکے نہیں کہ تہہ یقین چوت وہ لوگ کہ نہیں ایمان لائے میں ساتھ نشانوں اللہ کی نہایت کر گیا اگر اولی  
و کہہ ہی ماسے دل چوت بنیے وہ میں چکو یقین نہیں اللہ کے باقون پر اور وہی لوگ جو تہہ بین جو کوئی شکر ہو

وَيُطِيعِ أَمْرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ وَمَنْ يَعْصِ أَمْرًا

خدا سے از پس ایمان خود مگر کسیک جزو آورده شود دل او آرمیده باشد ایمان و لیکن کسیک کثرت است بجز سینه را  
بخدا بعد ایمان خود مگر اگر جزو آورده شود دلی او دلش آرمیده باشد ایمان و لیکن کسیک کثرت است بجز سینه را  
ساتر اللہ کے ایمان اپنی کے اگر شخص کہ زیر کستی کی گیا اور دل اسکا آرام میں ہی ساتھ ایمان کے لیکن جو شخص کہ کبھی گیا ساتھ کثرت سینه اسکا  
اللہ سے یقین لائے چیکے مگر وہ نہیں جس پر دوستی کی اور اسکا دل برتر است ایمان پر لیکن جو کوئی دل کہو لکر شکر ہو

وَيُطِيعِ أَمْرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ وَمَنْ يَعْصِ أَمْرًا

پس برپستی است شتم از خدا و پراکنده است عذاب بزرگ این ختم سبب است که ایشان دوست داشتند زندگانی دنیا را بر آخرت  
پس برپستی است عذاب بزرگ از خدا و پراکنده است عذاب بزرگ این ختم سبب است که ایشان دوست داشتند زندگانی دنیا را بر آخرت  
سو اگر غضب ہے اللہ کا اور انکو ترے ماسے یہہ اسو اسکی کہ انہوں نے عزیز کہے دنیا کے زندگی آخرت سے

وَيُطِيعِ أَمْرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ وَمَنْ يَعْصِ أَمْرًا

وہر کسیک خدا سے راہ سے نماید کردہ کافران ما انہند کہ ہر بنا خدا سے بردہا ہے ایہا و گویا ہی ایہا  
وہر کسیک خدا سے راہ سے نماید کردہ کافران ما انہند کہ ہر بنا خدا سے بردہا ہے ایہا و گویا ہی ایہا  
اور تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم کافرون کو یہہ لوگ وہ ہیں کہ میسر کہ اللہ سے اوپر دون ان کے کے اور کانون ایہیکے  
اور اللہ راہ نہیں دنیا شکر لوگوں کو وہ یہہ ہیں کہ مہر کردی اللہ سے ان کے دل پر اور کانون پر

وہر کسیک خدا سے راہ سے نماید کردہ کافران ما انہند کہ ہر بنا خدا سے بردہا ہے ایہا و گویا ہی ایہا  
وہر کسیک خدا سے راہ سے نماید کردہ کافران ما انہند کہ ہر بنا خدا سے بردہا ہے ایہا و گویا ہی ایہا  
اور تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم کافرون کو یہہ لوگ وہ ہیں کہ میسر کہ اللہ سے اوپر دون ان کے کے اور کانون ایہیکے  
اور اللہ راہ نہیں دنیا شکر لوگوں کو وہ یہہ ہیں کہ مہر کردی اللہ سے ان کے دل پر اور کانون پر



وَابْصَارُهُمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ۝ لَجِئَ مِنْهُمْ فِي الْأَخِرَةِ مِنَ الْخَيْرِ وَمِمَّنْ الْحَسْرُونَ ۝ مُرَّانَ رَبِّكَ لِلَّذِينَ

هَلْجُوا مِنْ بَعْدِ مَا قُتِلُوا لَمْ يَجِدُوا أَوْصِيَاءَ وَلَا أَوْلَادًا لِلَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ وَنَسَبِهِمْ غَافِلِينَ

کَلَّا نَفْسٌ كُنَادَا عَنِ نَفْسِهِمَا ۖ لَوْ كَانَتَا نَفْسًا وَاحِدَةً ۚ وَهُمَا الظَّالِمُونَ ۝ وَضَلَّ اللَّهُ مَشَاوِعَهُ

ہر جے جواب سوال کرنا اپنی طرف سے اور پورا طے گا ہر سیکو جو اسنی کیا با اعدا پتر علم ہو گا کاف اور ثانی المد کے کہاوت ایک

تھے جین امن سے بچے آئے تھے انکو روزی فراغت کے ہر طبقہ سے بہتر ناشکری کے امد کے حوالہ کے پر چکھا یا انکو امد کے خود

رسول اکبر صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ سکہ چھپایا۔ پھر لڑا ان کو

مذہب نے اور وہ غلام بنے جس کو اپنا اچھے کر دیا ہے مگر اللہ کے حکام پائیدار اور سزاوارتہ ہیں۔

مذہب نے اور وہ گنہگار رہے سو نہاد جو روزی ہی کہ مدد سے حمل در پاک و رستگار کرد اس کے حاکم کا

اسی کو عبادت کرتے ہو اور اس کے نبین کو حرام کی اور پر ہنا سے مرد اور اور کوشت مرد کا اور دجیر کا اور لیمبی کا اور کبیر کا اور اسی نیکو

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱



فَمِنْ أَضْطَرِّ غَيْرِ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ

پس ہر کہ بچارہ شود بخوردن یکے از یہا نہ طالب لذت و نہ بالای سیری پس بکسی خدای از نہ وہ بالست و گویند چیزیکہ صفت میکند از یکے شاد و خوش  
پس ہر کہ بچارہ خود نہ قسم کردہ و نہ از حد گذشتہ پس خدا آمرزگار مہربانست و گویند چیزیکہ بیان می کند حکم اور زبان شامہ دفع  
پس جو کونے کے پس ہوتے حد سے کھل جائیو الا اور نہ اور سے چھین لینے والا پس تحقیق اسے جتنے والا مہربان ہی اور ست کہو دھتے پھر کہ بیان کر کے ہیں  
پھر جو کوئی ناچار ہو جاوے نہ زور کرنا ہو نہ زیادے تو اسے جتنے والا مہربان ہے اور ست کہو اپنے زبانوں کے جو شہید

هَذَا حَلَالٌ وَهَذَا حَرَامٌ لَتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ

این حلال است و این حرام تا افترا کنند بر خدا سے دروغ را بدستی آنکہ افترا میکنند بر خدا سے دروغ را دستگار نمی باشد  
ان حلال است و این حرام است تا افترا کنند بر خدا دروغ را ہر آئینہ تاکہ افترا کنند بر خدا دروغ را دستگار نہ ہوں  
یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے تو کہ باندہ ہوا پر اس کے جو شہ تحقیق جو کہ باندہ ہستے ہیں اور پر اس کے جو شہ بی بیحاج یا نے کے  
کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اس پر جو شہ باندہ ہو بیشک جو شہ باندہ ہستے ہیں اور پر اس کے جو شہ بی بیحاج یا نے کے

مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ

بر خور داری دنیا اندک ہست و مر ایہار ہست فلا ہے حد ذاک و بر آنا کو دین ہو دارند حرام کر دیم آنچه خواندیم بر تو : بیش ازین  
ایشان بود پیرہ مندی اندک ایشان را باشد عذاب درد مندہ و بر یہود حرام کر دہ بودیم آنچه قصہ خواندیم بر تو بیش ازین یعنی اسوہ عام  
فائدہ ہے کہ یہودیوں سے اور واسطے انکے عذابی در دینی والا اور او پر ان کو گن کے کہ یہودی ہوتا حرام کہہ جئے وہ چیز کہ بیان کی جئے اس پر کہ جئے اس سے  
تو اسے اسے برت لین اور انکو دیکھ کے مارے اور جو کہ یہودی ہیں انہیں حرام کیا تھا جو کہو سننا چکے

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ

درستم کہ دیم بر اینہا و لیکن بودند کہ بر نفسہای خود قسم میکردند پس بدستی کہ خداوند تو را ناگوار عمل کر دہ بدی بنا داتے پس  
درستم کہ دیم بر ایشان و لیکن بر جان خویش قسم سے کر دند باز ہر آئینہ پروردگار تو آنا خاکہ کار بد کر دند بنا داتے باز  
اور ظلم کیا جئے انکو و لیکن جئے جانوں اپنے کو ظلم کرتے پھر تحقیق پروردگار تیرا دھتے ان کو گنئی کہ کرتے ہیں برائی ساتھ نادانگی پر  
اور جئے انہیں ظلم نہیں کیا پر اپنے او پر آب ظلم کرتے جئے وہ یہ یوں ہے کہ تیرا ب ان کو گن پر جہنم نے برائی کے نادانی سے ہر

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا غَفُورٌ رَحِيمٌ إِنَّ رَبَّ هَيْمٍ كَانَ آفَةٌ

تو کہ نہ داند از پس ان و اصلاح اور دھتار خود بدستی خود نہ تو از پس ان ہر آئینہ از نہ مہربانست بدستی ابراہیم بود ۱۱ سے  
تو کہ نہ داند از انان و شاید کار شد نہ ہر آئینہ پروردگار تو بعد ازین تو بہ آمرزگار مہربانست ہر آئینہ ابراہیم بود ہر آئینہ  
تو کہ نہ داند از پس ان کے اور نیکی کرتے ہیں تحقیق پروردگار تیرا دھتے ان کے ابستہ جتنے والا مہربان ہی تحقیق ابراہیم ہتا پیش  
تو کہ نہ داند از پس ان کے اور سواری کوشی تیرا ب ان باتوں کے پیچے جتنے والا مہربان ہے اصل ابراہیم ہتا سادہ داتے والا

قَاتِلَا لِلَّهِ حَنِيفًا وَلَا يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ شَاكِرًا لِنِعْمَةِ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَى صِرَاطٍ

و تائب را در خدا یگانہ ہست و نہ داز شرک آرد گان و بود شکر گویندہ مر نعمتہای خود را برگزید خدای اور راہ نمود اور را براہ  
عبادت کنندہ برائے خدا حنیفہ کہنے دند و از شرکان علیہ سباس دارندہ نعمتہای خدا را برگزیدش خدا دولالت نمودن لوی را و  
فرمانبردار واسطے اس کے ہر ایضا لاطراف راہ سبک کے اور نہ تائب را کیونکہ ان کی شکر کرنے والا تھا واسطے نعمتوں کے کہ بزمہ کہتا تھا انکو و راہ کہانی میں شکر  
حکمران اس کے ایک طرف کا ہو کر اور نہ تائب را کیونکہ ان میں حق ماننے والا تھے ان کے احکاموں کا انکو اللہ نے چن رہا اور جدا سیدی

مُسْتَقِيمٌ وَاتَّبِعْهُ فِي الدِّينِ نَحْسَنَةً وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الصَّالِحِينَ ثُمَّ أَوْحَيْنَا

رہست و دادیم اورا در دنیا نیکی سے و بدستی اورا آخرت ہر آئینہ از شایستگان ست پس وحی کر دیم  
رہست و عطا کر دیش درین سرا نعمت و ہر آئینہ او در آخرت از خایستہ عالمان ست بعد از ان وحی فرستاد  
سیدی کے اور وحی جئے انکو سچ دنیا کے نیکی اور تحقیق وہ سچ آخرت کے ابستہ صاحبان سے ہے یہ سچ جئے جئے  
راہ پر اور وحی دنیا میں جئے انکو قبول اور وہ آخرت میں اپنے و گون میں ہی ت ہر حکم پیجا جئے

وہاں جو کہ بچارہ خود نہ قسم کردہ و نہ از حد گذشتہ پس خدا آمرزگار مہربانست و گویند چیزیکہ بیان می کند حکم اور زبان شامہ دفع  
پس جو کونے کے پس ہوتے حد سے کھل جائیو الا اور نہ اور سے چھین لینے والا پس تحقیق اسے جتنے والا مہربان ہی اور ست کہو دھتے پھر کہ بیان کر کے ہیں  
پھر جو کوئی ناچار ہو جاوے نہ زور کرنا ہو نہ زیادے تو اسے جتنے والا مہربان ہے اور ست کہو اپنے زبانوں کے جو شہید  
این حلال است و این حرام تا افترا کنند بر خدا سے دروغ را بدستی آنکہ افترا میکنند بر خدا سے دروغ را دستگار نمی باشد  
ان حلال است و این حرام است تا افترا کنند بر خدا دروغ را ہر آئینہ تاکہ افترا کنند بر خدا دروغ را دستگار نہ ہوں  
یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے تو کہ باندہ ہوا پر اس کے جو شہ تحقیق جو کہ باندہ ہستے ہیں اور پر اس کے جو شہ بی بیحاج یا نے کے  
کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اس پر جو شہ باندہ ہو بیشک جو شہ باندہ ہستے ہیں اور پر اس کے جو شہ بی بیحاج یا نے کے  
بر خور داری دنیا اندک ہست و مر ایہار ہست فلا ہے حد ذاک و بر آنا کو دین ہو دارند حرام کر دیم آنچه خواندیم بر تو : بیش ازین  
ایشان بود پیرہ مندی اندک ایشان را باشد عذاب درد مندہ و بر یہود حرام کر دہ بودیم آنچه قصہ خواندیم بر تو بیش ازین یعنی اسوہ عام  
فائدہ ہے کہ یہودیوں سے اور واسطے انکے عذابی در دینی والا اور او پر ان کو گن کے کہ یہودی ہوتا حرام کہہ جئے وہ چیز کہ بیان کی جئے اس پر کہ جئے اس سے  
تو اسے اسے برت لین اور انکو دیکھ کے مارے اور جو کہ یہودی ہیں انہیں حرام کیا تھا جو کہو سننا چکے  
درستم کہ دیم بر اینہا و لیکن بودند کہ بر نفسہای خود قسم میکردند پس بدستی کہ خداوند تو را ناگوار عمل کر دہ بدی بنا داتے پس  
درستم کہ دیم بر ایشان و لیکن بر جان خویش قسم سے کر دند باز ہر آئینہ پروردگار تو آنا خاکہ کار بد کر دند بنا داتے باز  
اور ظلم کیا جئے انکو و لیکن جئے جانوں اپنے کو ظلم کرتے پھر تحقیق پروردگار تیرا دھتے ان کو گنئی کہ کرتے ہیں برائی ساتھ نادانگی پر  
اور جئے انہیں ظلم نہیں کیا پر اپنے او پر آب ظلم کرتے جئے وہ یہ یوں ہے کہ تیرا ب ان کو گن پر جہنم نے برائی کے نادانی سے ہر  
تو کہ نہ داند از پس ان و اصلاح اور دھتار خود بدستی خود نہ تو از پس ان ہر آئینہ از نہ مہربانست بدستی ابراہیم بود ۱۱ سے  
تو کہ نہ داند از انان و شاید کار شد نہ ہر آئینہ پروردگار تو بعد ازین تو بہ آمرزگار مہربانست ہر آئینہ ابراہیم بود ہر آئینہ  
تو کہ نہ داند از پس ان کے اور نیکی کرتے ہیں تحقیق پروردگار تیرا دھتے ان کے ابستہ جتنے والا مہربان ہی تحقیق ابراہیم ہتا پیش  
تو کہ نہ داند از پس ان کے اور سواری کوشی تیرا ب ان باتوں کے پیچے جتنے والا مہربان ہے اصل ابراہیم ہتا سادہ داتے والا  
و تائب را در خدا یگانہ ہست و نہ داز شرک آرد گان و بود شکر گویندہ مر نعمتہای خود را برگزید خدای اور راہ نمود اور را براہ  
عبادت کنندہ برائے خدا حنیفہ کہنے دند و از شرکان علیہ سباس دارندہ نعمتہای خدا را برگزیدش خدا دولالت نمودن لوی را و  
فرمانبردار واسطے اس کے ہر ایضا لاطراف راہ سبک کے اور نہ تائب را کیونکہ ان کی شکر کرنے والا تھا واسطے نعمتوں کے کہ بزمہ کہتا تھا انکو و راہ کہانی میں شکر  
حکمران اس کے ایک طرف کا ہو کر اور نہ تائب را کیونکہ ان میں حق ماننے والا تھے ان کے احکاموں کا انکو اللہ نے چن رہا اور جدا سیدی  
رہست و دادیم اورا در دنیا نیکی سے و بدستی اورا آخرت ہر آئینہ از شایستگان ست پس وحی کر دیم  
رہست و عطا کر دیش درین سرا نعمت و ہر آئینہ او در آخرت از خایستہ عالمان ست بعد از ان وحی فرستاد  
سیدی کے اور وحی جئے انکو سچ دنیا کے نیکی اور تحقیق وہ سچ آخرت کے ابستہ صاحبان سے ہے یہ سچ جئے جئے  
راہ پر اور وحی دنیا میں جئے انکو قبول اور وہ آخرت میں اپنے و گون میں ہی ت ہر حکم پیجا جئے



الَّذِينَ اتَّبَعُوا مَوْلَىٰ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ لِيَجْعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ

بھوتی تو آنکہ چہرہ ہی کن ملت ابراہیم اور عابدیکہ یگانہ بود از شرک زندگان جز این نیست کہ گردانیدہ شد تعظیم و تکریم  
ہوئے تو کہ چہرہ ہی کن نہیں ابراہیم حنیف شدہ و نبود از مشرکان جز این نیست کہ لازم کردہ شدہ تعظیم و تکریم  
طرف تیرے بہاد چہرہ ہی کردین ابراہیم حنیف کے اور نہیں بناوہ مشرک لایوانی سوار کے نہیں کہ تفرک کے لیے تہ تعظیم یعنی  
تجھ کو کہ جل دین ابراہیم پر جو ایک طرف کا تھا اور نہ تھا وہ مشرک ان میں ملے جیسے گاون جو بھرا سو گھنٹین پر

الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَكْتُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَا كَانَُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

انہوں نے اختلاف کر دیا اور ان کے خداوند تو حکم کند میان انہا روز قیامت ورا نہ ہو دیکھو در آن اختلاف میکردند  
انہوں نے اختلاف کر دیا اور ان کے خداوند تو حکم کند در میان ایشان روز قیامت ورا نہ ہو دیکھو در آن اختلاف میکردند  
ان لوگوں کے کہ اختلاف کرتے تھے چچ ان کے اور تحقیق رب چچ ابدت حکم کرے گا در میان اہل دین قیامت کی سچا چچ کے اختلاف کرنے  
جو اس میں بھٹ گئے اور تراب علم کرے گا ان میں قیامت کے دن جس بات میں بھٹ رہے تھے وہ

ادْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُجَّةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَحَادِثُهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ رَبَّكَ

تو ان کو بلو سبیل رب کے بالحجۃ و النعمۃ الحسنۃ و حادثہم بالیہی احسن ان ربک  
تو ان کو بلو سبیل رب کے بالحجۃ و النعمۃ الحسنۃ و حادثہم بالیہی احسن ان ربک  
تو ان کو بلو سبیل رب کے بالحجۃ و النعمۃ الحسنۃ و حادثہم بالیہی احسن ان ربک  
تو ان کو بلو سبیل رب کے بالحجۃ و النعمۃ الحسنۃ و حادثہم بالیہی احسن ان ربک

هُوَ أَحَقُّ بِعَيْنِ خَلْعٍ عَنْ سَبِيلِ رَبِّكَ وَأَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ وَأَنْ عَاقِبَتُهُمْ فَعَاقِبَةُ عَمَلِهِمْ مَا

وہ احق بہ عین خلع عن سبیل ربک و اعلم بالمہتدین و ان عاقبتہم فاعاقبۃ عملہم ما  
وہ احق بہ عین خلع عن سبیل ربک و اعلم بالمہتدین و ان عاقبتہم فاعاقبۃ عملہم ما  
وہ احق بہ عین خلع عن سبیل ربک و اعلم بالمہتدین و ان عاقبتہم فاعاقبۃ عملہم ما  
وہ احق بہ عین خلع عن سبیل ربک و اعلم بالمہتدین و ان عاقبتہم فاعاقبۃ عملہم ما

عَوِّقْتُمْ بِهِ وَإِنْ صَبَرْتُمْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِينَ وَأَصْدُرْ مَا صَدَرْنَا أَلَّا تَكُونَ مِنَ الْخَاسِرِينَ

عوقتہم بہہ و ان صبرتمہم خیر للصابرین و اصدر ما صدرنا لا تکون من الخاسرین  
عوقتہم بہہ و ان صبرتمہم خیر للصابرین و اصدر ما صدرنا لا تکون من الخاسرین  
عوقتہم بہہ و ان صبرتمہم خیر للصابرین و اصدر ما صدرنا لا تکون من الخاسرین  
عوقتہم بہہ و ان صبرتمہم خیر للصابرین و اصدر ما صدرنا لا تکون من الخاسرین

وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَكُونُ لَكَ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ

وہاں در تنگدلی آواز نہ کر سیکند بدو سیکہ خدا کے بالائت کہ پرہیز کر دے و انہا کہ انہا  
وہاں در تنگدلی آواز نہ کر سیکند بدو سیکہ خدا کے بالائت کہ پرہیز کر دے و انہا کہ انہا  
وہاں در تنگدلی آواز نہ کر سیکند بدو سیکہ خدا کے بالائت کہ پرہیز کر دے و انہا کہ انہا  
وہاں در تنگدلی آواز نہ کر سیکند بدو سیکہ خدا کے بالائت کہ پرہیز کر دے و انہا کہ انہا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَمْ يَلْحَقْ غَيْرَ إِلَهِ شَاعِرًا

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
بسم اللہ الرحمن الرحیم  
بسم اللہ الرحمن الرحیم  
بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا تدری کہ چہرہ ہی کن ملت ابراہیم اور عابدیکہ یگانہ بود از شرک زندگان جز این نیست کہ گردانیدہ شد تعظیم و تکریم  
ہوئے تو کہ چہرہ ہی کن نہیں ابراہیم حنیف شدہ و نبود از مشرکان جز این نیست کہ لازم کردہ شدہ تعظیم و تکریم  
طرف تیرے بہاد چہرہ ہی کردین ابراہیم حنیف کے اور نہیں بناوہ مشرک لایوانی سوار کے نہیں کہ تفرک کے لیے تہ تعظیم یعنی  
تجھ کو کہ جل دین ابراہیم پر جو ایک طرف کا تھا اور نہ تھا وہ مشرک ان میں ملے جیسے گاون جو بھرا سو گھنٹین پر  
انہوں نے اختلاف کر دیا اور ان کے خداوند تو حکم کند میان انہا روز قیامت ورا نہ ہو دیکھو در آن اختلاف میکردند  
انہوں نے اختلاف کر دیا اور ان کے خداوند تو حکم کند در میان ایشان روز قیامت ورا نہ ہو دیکھو در آن اختلاف میکردند  
ان لوگوں کے کہ اختلاف کرتے تھے چچ ان کے اور تحقیق رب چچ ابدت حکم کرے گا در میان اہل دین قیامت کی سچا چچ کے اختلاف کرنے  
جو اس میں بھٹ گئے اور تراب علم کرے گا ان میں قیامت کے دن جس بات میں بھٹ رہے تھے وہ  
تو ان کو بلو سبیل رب کے بالحجۃ و النعمۃ الحسنۃ و حادثہم بالیہی احسن ان ربک  
تو ان کو بلو سبیل رب کے بالحجۃ و النعمۃ الحسنۃ و حادثہم بالیہی احسن ان ربک  
تو ان کو بلو سبیل رب کے بالحجۃ و النعمۃ الحسنۃ و حادثہم بالیہی احسن ان ربک  
تو ان کو بلو سبیل رب کے بالحجۃ و النعمۃ الحسنۃ و حادثہم بالیہی احسن ان ربک  
وہ احق بہ عین خلع عن سبیل ربک و اعلم بالمہتدین و ان عاقبتہم فاعاقبۃ عملہم ما  
وہ احق بہ عین خلع عن سبیل ربک و اعلم بالمہتدین و ان عاقبتہم فاعاقبۃ عملہم ما  
وہ احق بہ عین خلع عن سبیل ربک و اعلم بالمہتدین و ان عاقبتہم فاعاقبۃ عملہم ما  
وہ احق بہ عین خلع عن سبیل ربک و اعلم بالمہتدین و ان عاقبتہم فاعاقبۃ عملہم ما  
عوقتہم بہہ و ان صبرتمہم خیر للصابرین و اصدر ما صدرنا لا تکون من الخاسرین  
عوقتہم بہہ و ان صبرتمہم خیر للصابرین و اصدر ما صدرنا لا تکون من الخاسرین  
عوقتہم بہہ و ان صبرتمہم خیر للصابرین و اصدر ما صدرنا لا تکون من الخاسرین  
عوقتہم بہہ و ان صبرتمہم خیر للصابرین و اصدر ما صدرنا لا تکون من الخاسرین  
وہاں در تنگدلی آواز نہ کر سیکند بدو سیکہ خدا کے بالائت کہ پرہیز کر دے و انہا کہ انہا  
وہاں در تنگدلی آواز نہ کر سیکند بدو سیکہ خدا کے بالائت کہ پرہیز کر دے و انہا کہ انہا  
وہاں در تنگدلی آواز نہ کر سیکند بدو سیکہ خدا کے بالائت کہ پرہیز کر دے و انہا کہ انہا  
وہاں در تنگدلی آواز نہ کر سیکند بدو سیکہ خدا کے بالائت کہ پرہیز کر دے و انہا کہ انہا  
بسم اللہ الرحمن الرحیم  
بسم اللہ الرحمن الرحیم  
بسم اللہ الرحمن الرحیم  
بسم اللہ الرحمن الرحیم



سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَعَ عِزَالَهُ لِمَنْ أَمِنَ الْمُنِيبُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يَكْفِي بَرَكَاتُهَا

پاکیت انرا کہیں گناہ بندہ خود را شب از مسجد حرام بسوئے مسجد اقصیٰ آنکہ برکت کردیم  
پاکیت آنکہ بیرون بندہ خود را ہے از مسجد حرام بسوئے مسجد اقصیٰ کہ برکت نہادیم  
پاکیت ہے اوس شخص کو کہ لے گیا بندے اپنے کو رات کو مسجد حرام سے طرف مسجد اقصیٰ کے دو جو برکت دی ہمیں  
پاک ذات ہے جو نیکیا اپنے بندے کو رات رات ادب والے مسجد سے برلی مسجد تک جبین ہمیں خوشان رکھیں ہر

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

کروا کر خود را تاجا ہم اور از انہما کے خود پرستی کہ خدا ہی اوست شنو اینا و دادیم موسیٰ نے نوریت و ساحتیم اور راہ نمودن  
 کروا کر ان تاجا ہمیش یعنی شاہانے خود ہر آئینہ اوست شنو بیستہ دادیم موسیٰ نے کتاب و ساحتیمش ہدایت  
 کروا دے کہ نوک د کھلا دین ہم اوست کو شایون اپنے سے تحقیق وہ ہے سنے والا دلا دینے والا اور دی مجھے موسیٰ کو کتاب اور کیا مجھے اوست کو ہدایت  
 کہ د کھلا دین اوست کو کچھ اپنی قدرت کے نونے وہی ہے شتا د کیتہ ۱ اور دی مجھے موسیٰ کو کتاب اور وہ سوچہ دے

لَيْسَ إِسْرَءِيلَ الْأَتَّخَذُوا مَزْدُودًا وَلِيًّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ مَّحْمَدٍ نُّوحٌ إِنْ كَانَ عَبْدًا

بنی اسرائیل کو کہ نہ حوالہ کرو میرے سوا کے کہے پر کام تم جو اولاد ہوا ان کے جھگولا دیا مجھے موح کے ساتھ وہ تھا بندہ

شكراً وقصيدة إلى النبي أسراء بل والكثير تقسدت في الأرض من ثلثين و

سپہدار روحی خستایم ہوئے بنے اسرائیل در توریت کا البتہ فناء دھابید کرو در زمین دوبار و  
 شکر کہنوالا اور علم کیا بنے طرف بنے اسرائیل کے بیچ کتاب کے البتہ فناء دکر و گئے تم بیچ زمین کے دوبارہ اور  
 حق ماننے والا اور صاف کہہ گناہا بنے بنے اسرائیل کو کتاب میں کو تم خرابے کرو گے ملک میں دوبار اور

لَتَعْلَمَنَّ الْكِبَرُ إِذَا جَاءَ وَعَلَّ أُولَاهُا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادَنَا أُولَى بَابِ مُشْدِدِينَ

والبته عینان حوازیه که در کشتی بزرگ پس چون بیاید و مدوه تخمین بار از آن دو نفر کیم بر تنها بندگان خود را خواندن کارزار سخت البته بندے بکڑو کے بندے بڑے پس جب آیا و مدوه پہلا اون دونوں میں کا بیچ بیٹے اوپر تنہا بے بندے واسطے ہمارے لڑائے والے کے جڑو خانہ کے مشہور خشتا نہ جسے آنا پہلا و مدوه اوٹھائے کھنے تیر اکساندے لئے سخت لڑائے والے

فَإِسْوِاخِلَ الدِّيَارِ وَكَانَ وَعْدًا مَفْعُولًا ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُمْ

پس در آئند میان سمرقند و سبت این حکم بودے  
پس از گردانیدیم بر آئے شد دولت را تا غلبہ کشد بر اینها و در دہم شمار  
پس از این میان خانہا یعنی برائے قتل و تہیب و سبت و عہدہ قرار دہی حدیث باز دہیم شمار علیہ بر ایشان و یکے در یکے دہیم شمار  
پس میہر گئے پنج گہرون کے اور تھا و عہدہ پورا کیا گیا پھر بہر دیا تھے واسطے مہار کے علیہ او پر او کئے اور دہ دی تھے تلو  
پھر پہلے شہر وں کے سج اور دہ و عہدہ موٹا ہے تا پھر تھے پھر کے مہار کے باری اون پر اور شور دیا تلو

بِأَمْوَالٍ وَبَيْنَ وَجَعَلْنَاكَ الَّذِي نَفِيرًا ۝ إِنَّ أَحْسَنَهُ أَحْسَنُ أَنْفُسِهِ

بہاؤیہ و خردندان و صاحبیم شمار بیشتر از دودے شمار اگر نیکیوں کے لیے سیدنی کردہ بہتر برا سے عسکری

اموال و خردندان و سازیم شمار بیشتر باعتبار شکر حس و گویم اگر نیکیوں کا رسی کنید چھو کردہ شہید برای جان خویش

سات مالون کے اور بیٹوں کے اور کیا چنے تلو زیادہ شکر میں اگر بہدائے کردے عم بہدائی کرو گے واسطے جانوں اپنی کے

مال سے اور بیٹوں سے اور اوس سے زیادہ کردی تہارے بہتر اگر بہدائی کے تھے تو بہدایا اپنا

وَأَن















**وَمَا تَنْعَزْ عَنْهُمْ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَمْ يَسْؤِرْكُمْ وَلَا**

تفریق و اگر وہ بگرددانے اور یہاں سے انتظار نہ کرے اور یہ وہ گار خود امید میداری پس گو مایہوارا بخنے رسم شایع  
و اگر وہ بگرددانے ازین جاو با انتظار نہ کرے اور یہ وہ گار خود امید میداری پس گو مایہوارا بخنے  
اور اگر تمہیں پسند نہ آئے ان سے واسطہ چاہئے رحمت پروردگار پسند ہے کہ امید رکھتا ہے تو انکے پس کبر واسطہ آئی است سالی کے اور  
اور اگر کیسے تفاعل کرے تو ان کے طرف سے تلاش میں میرانی کے اپنی رب کی طرف سے جسکی توقع رکھنا ہی تو کہ ان کو بزمی کی طرف سے

**تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِهِ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَوْجُوهَ مَكْحُورٍ وَلَا**

ساز دست خود را برہستہ گردن خود و کشائی ان را تمام کن دن کو آنگاہ بخینے علامت کرد و نہ و نہ و نہ و نہ  
مکن دست خود را بستہ مگر دن خود و کشائی ان را تمام کن دن کو آنگاہ بخینے علامت کرد و نہ و نہ و نہ و نہ  
مگر اگر اپنے کو جدا ہوا ہر طرف گردن اپنے کے اور مت کہو دے اسکو نہایت کہو نہایت پس یہیہ میگاتو علامت کیا ہوا اجماع تحقیق  
رکھہ اپنا ہاتھ بندہ اپنی گردن کے ساتھ اور نہ کہوں دے اسکو نہایت کہوں ہر تو چہرہ ارام کیا امارا

**رَبِّكَ يَسُدُّ الرِّزْقَ مِنْ يَدَيْهِ وَيُفْقِدُ رِزْقَ عِبَادِهِ خَيْرًا بَصِيرًا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ**

خداوند تو کشادہ میگردد روزی را برای ہر کہ خواہد و تنگ میسازد و برستی او است بہندگان و ناہینا و مشید نرزدان خود را  
پروردگار تو سے کشاید و تنگ میکند روزی را برای ہر کہ خواہد و برستی او است بہندگان و ناہینا و مشید اول و خود را  
پروردگار میرا کہو سہے روزی کو واسطہ جسکے چاہے اور بند کہو سہے تحقیق وہ ہے سائز بندن اپنی کی جزا و کیجزا الا و است مار و اولاد  
تیرا پ کشادہ کرنا ہے روزی جسکو چاہے اور کسنا ہے دی ہے اپنی بندن کو جانا دیکھنا و اور نہ مار و او بی اولاد کو

**خَشِيَةً اِمْلَاقٍ تَحْزَنُ زَوْجُهُمْ وَاَيُّكُمْ اَنْ قَتَلَ كَانِ خَطَا كَيْدًا وَلَا تَقْرُبُوا الرِّزْقَ**

از ترس فاقہ مار و زنی میدہیم اینہارا و شمارا بدرستی کہ شستن اینہا است گناہے بزرگ و نزدیک شوید بزرگ و بدستیا ان  
از ترس تگدستی مار و زنی میدہیم اینہارا و شمارا بر زمین کشن اینہا است گناہے عظیم و نزدیک شوید بزرگ و بدستیا ان  
و اگر احساس کے سے ہم زرق دیتے ہیں ان کو اور انکو تحقیق مار و انا شکا ہے خطا برے اور مت نزدیک جاؤ زمانہ تحقیق  
و سے سطلے کے ہم رفتی دیتے ہیں ان کو اور انکو بیشک انکا مارا بڑے جو کہ ہے وقت اور پاس بخاؤ بدکاری کے وہ ہے

**كَانَ فِي حِشَّةٍ وَسَاءَ سَبِيلًا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ الْكَاثِبُ وَمَنْ قَتَلَ**

ہست سطلے زحمت و بد راہیت و کشید نفسے را کہ حرام کردہ است خدا سے گریہ ہستی منہ و ہر گشتہ خود  
بجھائے است و بد راہیت دے و کشید نفسے را کہ حرام ساختہ است خدا مگر بحق و ہر گشتہ خود  
بے حیائی اور بڑے راہ ہی وقت اور مت مار و او اس جان کو جو حرام کیا ہے اللہ نے بھنے سلا کو مگر ساتھ حق اور کوئی را کا  
بجھائی اور بڑے راہ ہی وقت اور مت مار و او جان جو منع کے اللہ نے مگر حق پر اور ج مارا گیا

**مَذْمُومًا قَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيٍّ سُلْطٰنًا فَلَا يَسْرِ فِي الْقَتْلِ اِنْ كَانَ مَضْمُورًا وَلَا**

مظلوم پس بدستی مار و اویم مردارث اورا تو سے پس دیا و تے نکند در شستن بدرستی اور است بارے کردہ شدہ و نزدیک  
بستم پس دادہ ایم دلاش اورا تو سے ہتا پس باید کہ زیادے نکند در شستن براہینہ و سی است یاری دادہ شدہ و مظلوم  
مظلوم پس تحقیق کیا ہے بھنے واسطہ دے انکے کے غدیر پس چاہے کہ نہ زیادتی کرے حق قتل کے تحقیق وہ ہے بھنے دلاش مظلوم کا مدد دیا گیا  
فلم سے تو دیا بھنے اسکے وارث کو زور سواب ہاتھ بخیر دے خون پر اسکو مدد ہوتے ہی وقت اور پاس

**تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ الْكَافِي هِيَ احْسَنُ مِنْ حَقِّ يَتْلُو اَشَدُّ وَاَوْفُوا بِالْعَهْدِ**

شوید مال یتیم مگر بطریق کہ ان بہتر است تا برسد بہ بلوغ خود و وفا کشید بھید  
زودیک شوید مال یتیم مگر بطریق کہ او تنگ است تا انکے رسد بہنایت قوت خود و وفا کشید بھید  
پاس جاؤ مال یتیم کے مگر اسنیت سے کہ وہ بہت اچھے ہے بہت تنگ کہ بچے جوانی اپنے کو اور پروردگار خود کو  
خاؤ یتیم کے مال کے مگر جطر بہتر و جب تنگ وہ بچے اپنے جانے کو اور پروردگار خود کو

و اما تعز عنہم ابتغاء رحمة من ربك ترجوها فقل لم يسؤركم ولا  
تجعل يدك مغلولة الى عنقه ولا تبسطها كل البسط فتقعد موجه مأكور  
ولا تبسط الرزق من يديهم ويفقد رزق عبادهم خيرا بصيرا ولا تقتلوا اولادكم  
خشية املاق تحزن زوجهم و ايكم ان قتل كان خطا كيدا ولا تقربوا الرزق  
كان في حشة و ساء سبيلا ولا تقتلوا النفس التي حرم الله الكاثر و من قتل  
مذموم ما قد جعلنا لولي سلطانا فلا يسر في القتل ان كان مضمورا ولا  
تقربوا مال اليتيم الكافي هي احسن من حق يتلو اشد و اوفوا بالعهد







سَبِيلًا سَجْنَةً وَتَعَالَى عَمَّا يَقُولُونَ عَالِيًّا ۝ تَسْجُدُ لِلسَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ

دای پامیت اورا برترست از آنچه میگویند برتر بزرگ مشایخ باکی یاد میکند در ادراک آسانهای گفت و شنود و مسرکه

راہِ سعادت را با گشت وے ابلندست از ایچی میگویند فندی عظیم  
 بیایم یاد میکنم و در آسانهاست بهنگانہ وز زمین و درک

یاد ہی رہے اور بلند ہے اچھی سے کہ گیتے میں بلند ہی رہے

راہ کت وہاں ہے اور اور ہے اسی بلوے بہت دور اوسکی شہرہاں بولے بن اسامی ساتون اور زمین اور کوئی

وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ وَلَقَدْ نَفَخْنَا بِالْقُودِ بِالسَّوَاعِدِ ۝ وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ وَالْهَيْكَلُ الْمَكِينُ ۖ

در سال نهاسه مستقیم که ساجا و نوینک باستان سر او را بگریز نهادند

۱۸۰۰ء میں اور زمین کو فی چیز کو تسبیح کرتے ہے سائے تعریف اور شکر کے، لیکن ہمیں سمجھنا ہے کہ تسبیح اور شکر کا

اقتین ہے اور کوئی چیز نہیں جو نہیں بڑھے خویان اولیٰ لیکن تم نہیں سمجھتے اور کما پر ہوا بیشک وہ ہے محل والا بختا و

[illegible]

و چون سخنان دوان را می‌سازیم بسیار نو و در میان آنانکه باور نمی‌دارند که آخرت را چاره پوینده دمی‌سیم

[illegible]

... و ...

عَلَيْهِمْ لِيَهْدِيهِمْ رَبِّي وَيُخْرِجَهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ إِنَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ

بر دل‌های اینها پرستشها تا در نیاید آنرا و در گوشه‌های اینها گزافی و چون یاد کنی بر درگاه خود در قرآن بیاید  
بر دل‌های اینان پرستشها تا نماندش و در گوشه‌های اینان گزافی و چون یاد کنی بر درگاه خود در قرآن بیاید

اگر یہ دلوں اور نسل کے پروردہ ایسا ہو کہ عجیب سے امور کا قانون اور نسل کے بوجہ ہے اور جو وقت کی یاد رکھتا ہے تو یہ وہی دعا ہے کہ جو قرآن کے اکیسوا

اولیٰ دلوں پر اوت کر اوسکو سمجھیں اور اونی کا لون میں بوجھ اور جب مذکور کزن سے تو فرماں میں اے رب کا اہلکار کر

سَمِعْنَاكَ يَا رَبِّ سَمِعْنَاكَ يَا رَبِّ سَمِعْنَاكَ يَا رَبِّ

در روزان مشغول با ناز ارم تا می ایستاده بسوزد آن وقت که گوشه سدر اندر بسوزد و در فتنه اش از گوند جان

دو که دان شوند بر جانب پشت خود ریده شده و با دانا تیر که چیرگی که می شستند به سبب آن هر دو افتاد گوش می نهاده بسوی تو و در فیلد ایشان را از گریان

بہر حال میں اور پر مبہوت اپنے کے جاگئے ہوتے ہم حرب جانی میں اوس نیت کو کہ سنتے ہیں سازاویسے جو قت کہ کان را کہی میں طرف تیزی اور جہت کو کہ جو صحت کران

ماکے من اہی بسہر بر یگ کر جسم خوب جانے بن صباہ سنے من جو نت کان رکتے من : بی طرف اور جب وہ محشر کرتے من

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ مَلَكُوتٌ مُّغْتَمِبٌ أَعْيُنُهُمْ فِي غَمَامَةٍ وَيُؤْمِنُونَ بِأُيُنُهُمْ وَلَهُمْ آلُ فِي الْآلِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

[illegible][illegible][illegible]

فصلوا ولا يستطيعون سبيلا وقالوا عذابنا عظيم ما وروايات عن

پس گمراه شدند پس نمی توانند راه یافتن و گفند آیا چون شریک استخوان و خال آیا ما

پس گمراہ شدہ پس نبی نوازشد      راہ یافتن      ولقد ایا چون گویم اسخفا کے چند اعضاء برسیدہ از ہم پسیدہ  
پس گمراہ ہوئے پس نہیں پاسکتے      راہ      اور کہتے ہیں      آیا جیسا ہو جاوے نیکی ہم ہدیایان اور حق ہوئے کیا ہم

اور پہلے میں سوراہا ہیں ! اس کے لئے

\_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_

ليغوئون

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱



اَتَّبِعُوا خُلُقًا جَدِيدًا ۚ قُلْ وَنُورًا جَدِيدًا ۚ اَوْ خُلُقًا مِّمَّا كُنتُمْ مُصَدِّقِينَ

فَسَقُوا لِرَبِّكَ نَافِلَ الَّذِي فَرَّطَ لَهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَيَنْخَضُوا إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ

پس نہ دیا شد کہ گویند کیست کہ باز دارد مارا بگو ای کس کہ باز در نارا اول بار پس زدو باشد کہ بچہ باشد بویو سرمای خود را  
پس خاہد گفت کہ باز پیدا کند مارا بگو کہے کہ انہی اول بار پس خاہند چہا نہ لبوس تو سر خود را خط  
پس ایستہ کہین گے کون پیر لا بجا بگو کہو نہ ہے جسے پیدا ہوا تھا مگو پہلے بار پس چکا ویلے وہ طرف تر سرمای کو  
پیر اب کہین گے کون اسے تھا بگو کہ جسے بنا یا مگو پہلے بار پیر اب مگا ویلے تیرے طرف ہے سر

وَيَقُولُونَ مَتَى هُوَ قَائِمٌ أَن نَّرْتَدَّ عَلَيْهِمْ فَلَا يُؤْتَوْنَ أَجْرًا لِّأَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ

دگوئند کے خواہر پود آن کو شاید کہ باشد نزدیک	روزی کہ بخواند شمار پس جواب دہمید بستانش او دکان برسد
خواہد گفت کے باشندون کوستاید کہ نزدیک باشد	روزی کہ خدا بخواند شمار پس قبول کند خواندن او احمد گویان لکان
اور زمین کے کب ہو گا یہ کہہ شتاب ہے یہ کہ ہو نزدیک	جس دن ملاوٹیا ملک پس جواب دے گا یہ بفرع او سیکے اور ملاوٹے
اور کہیں کے کب ہے وہ تو کہہ شاید نزدیک ہے ہر گاہ	جس دن ملک بکار سے گا یہ چلے آوے سرایتے اسکے اور اکل کے

از بیعت اقلیدان و قلعه بادی بقول التوحی احسن ان الشیطان یزغ بینهم **ح** ان  
که در جنگ نکردید مگر آنکه شمشیر و گوی مرندگان مرا که بگویند آن کل را که آن نیکوتر باشد بدستیک شیطان دشمنی افکند میان اینها بدست  
که در جنگ نکرده بودید مگر آنکه و گویندگان مرا که بگویند کل که آن بهتر است بده باغفار بر این شیطان شرابی افکند میان ایشان هرگز

[illegible]

شیطان بہت مراد میاں دشمن آشکارا پروردگار شدہ اناتر بہت ہمارا اگر خواہد بخشید برتا یا اگر خواہد عذاب کند ہمارا  
شیطان بہت آدمی را دشمن آشکارا وہ ادا از ان کل ایمت کہ پروردگار شدہ اناتر بہت بحال ہمارا اگر خواہد رحم کند ہمارا اگر خواہد عذاب کند  
شیطان ہے واسطہ آدمی کے دشمن ظاہر پروردگار ہمارا خوب جانتا ہے تمکو اگر چاہے رحم کرے تمکو یا اگر چاہے عذاب کری تمکو  
شیطان ہے ان کا بیشک دشمن صریح ہمارا بہتر جانتا ہے تمکو اگر چاہے خیر رحم کرے اور اگر چاہے تمکو ماردے

وَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۖ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَقَدْ

دنه فرستادیم بر او نگهبانان و پروردگار خود را بهتر است با آنکه که در آسمانهاست و زمینهاست و در هر یک

دنه فرستادیم بر او یار و یارانشان و پروردگار خود را بهتر است با آنکه که در آسمانهاست و زمینهاست و در هر یک

اور زمینیں بیجا بننے لگیں اور پروردگار شہرِ آخواب جانتا تھا کہ جو انسانوں کے اوزار زمین کے میں اور زمین کے  
اور جنگجو نہیں بیجا بننے لگے اور زمینیں اور پروردگار شہرِ آخواب جانتا ہے جو کسے ہی انسانوں میں اور زمین میں اور زمین کے

فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَى بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا ۚ قُلْ دَعُوا الَّذِينَ يَدْعُونَ عِبَادَتِي

افزونی دادیم برنی از پیغمبران را بر بر سر دادیم داود را ز پیر کتاب نام فضل یوحنا آید اما تا که گمان برسد  
فضل دادیم بعض پیغمبران را بر بعض دادیم داود را ز پیر یوحنا نیلادار گمان داود را نسبت بر پیغمبران  
جودگی می بیند بعض نبیون کو او بر بعض گه او روی بنده داود کو ز پیر که بلاؤ آن دوگون کو که دعا کرتے ہوئے  
نزدہ کاے بعض نبیون کو او روی بنده داود کو ز پیر کہہ یکار و جیکو سکتے ہو

*(The page contains dense handwritten Persian script in two columns, likely from a manuscript related to the subject of the page header.)*



مِنْ دُونِهِ فَلَا عَمَلَكُمْ زُكِّفْنَا الصَّغِيرَ وَالْكَبِيرَ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُوا يَسْتَعِزُّونَ

الْوَسِيلَةَ إِلَيْهِمْ أَقْرَبُ وَيَسْجُونَ رَحْمَةً وَنَجَاةً مِنْ عَذَابٍ بِكَ كَانَتْ

مَحْذُورًا وَإِنْ مَرَّ قَرْيَةً الْأَخْشَنُ مَهْلِكُهُمْ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَمَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا

شَدِيدًا كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝ وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ تِلْكَ آيَاتُ الْكُذِّبِ

هَآؤُلَؤُورُوا تَتَبِعُوا ثَوْدَ النَّاسِ قِمْبَصَةً فَظَلَمُوا جَاهُوا مَا نَزَّلَ بِالْأَيْتِ الْاِخْوَفِ

وَأَذِقْنَا لَكَ أَرْبَابَ النَّاسِ وَمَا جَعَلْنَا الرُّعْيَا لَكَ أَرْبَابًا إِلَّا قُلُوبًا

لِلنَّاسِ وَالشَّعْبِ الْمَلْعُونَةِ فِي الْقُرْآنِ وَخَوَّفَهُمْ بِمَا يَنْزِلُهُمْ الْأَطْغْيَانِ

0.15

[illegible]

٥٠



كثيرا. واذ قلنا للملك: اسجدوا لآدم فسجدوا والابليس قال: اسجدوا من خلقت

مطالعہ یعنی جہت کا زین قصہ سحر

طَبِئًا ۖ قَالَ أَرَأَيْتَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَنُ أَخْرُجَنِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامِ ۖ تَحْتَئِذٍ رَّبِّي

از محل گفت آیا خبر ده مرا ابن راکر گرامی کردی برین اگر واپس داری تا روز قیامت هر آینه از بیج بگم فرزندان اولاد  
از محل باز گفت آیا دیدی ابن شخص راکر فضل داده برین اگر سوختن گزاری مرا تا بعد قیامت است از بیج بگم اولاد او را  
من سے کہا کیا دیکھا تو نے اس شخص کو کہ بڑے دے او پر میرے اگر ڈھیل دیکھا تو مجھ کو دن قیامت تک لبتہ پاک کرو گا میں اولاد  
نے کا قہ بخنے کا پہلا دیکھ تو بہرہ جو تو نے مجھے چڑایا اگر تو مجھ کو ڈھیل دی قیامت کے دن تک تو اس کے اولاد کو کو آج

مگر اندھے	گفت خداے بر و بس ہرگز پیری کند ترا از اینا پس بدترستی و درخ جزاے شامت جزاے	نام	رازهای بهشتیان
الہ اندھے	خدا و سود برد و پس ہر سیکہ پیری کو کند ترا از اینا پس دفع سزاے ہم شامت سزاے کامل	کامل	درازهای بهشتیان
مگر تہوڑے کہا جا	پس جو کہ پیری کو دیکھتا ہے کہ انہیں کسی تحقیق و معنی ہے ہذا چاہی جزا پوری	پوری	ادریکا
مگر تہوڑے کہا جا	پس جو کہ پیری کو دیکھتا ہے کہ انہیں کسی تحقیق و معنی ہے ہذا چاہی جزا پوری	پوری	ادریکا

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

آنہیں جسکو مذکورہ اس کے اپنے آواز سے اور پکارا اُن پر اپنے سوار احمد پیا سے اور صاحبزادے علی احمد اولاد میں  
**وَعَلَهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ الْأَغْوَرَاءُ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ وَكَفَى**  
 وعدہ دینا اور وعدہ نیند پر ایسا اور شیطان گریب پرستی کہ بندگان غلط من نیست و تا بر ایسا قدمت و بندہ است  
 وعدہ دینا اور وعدہ نیند پر ایسا اور شیطان گریب وعدہ پر آئینہ بندگان من نیست و تا بر ایسا بیسم قدرے و پس است

اور وعدہ دے اٹھو اور کچھ کہیں وعدہ دینا انگوشتیان کر دیرب کا  
 اور وعدہ دے اٹھو اور کچھ کہیں وعدہ دینا انگوشتیان کر دغا باز وہ جو میرے بندہ بنیں جسے حکومت  
 اور وعدہ دے اٹھو اور کچھ کہیں وعدہ دینا انگوشتیان کر دیرب کا  
 اور وعدہ دے اٹھو اور کچھ کہیں وعدہ دینا انگوشتیان کر دغا باز وہ جو میرے بندہ بنیں جسے حکومت

بِرَّكَ وَكَيْلًا رَبُّكُمُ الَّذِي يُزِيحُ لَكُمُ الْفَلَكَ فِي الْبَحْرِ لِيَتَّخِذَ مِنْكُمْ فُضُولًا إِنَّهُ

خداوند تو کارساز پروردگار شایستگی کہ بپرانند مرثیاء شستی در دریا تا بچوئید از فضل او بدرستی او

پرو و گارثیرا کار ساز رب متبادا وہ ست جو چلاتا ہے واسطے تمہارے کشتیاں پہچ دریا کے توکر چاہو فضل الہی کے سے تحقیق وہ  
بس ہے کام بنانے والا متبار رب وہ ہے جو ممکن ہے تمہارے واسطے کشتے دریا میں کہ تلاش کرو انکا فضل وہی  
**كَانَ رَبُّكَ وَجْهَ الْكَوْنِ وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُو إِلَّا إِلَهُهُ**  
ہست بہ شما مہربان و چون برسدت شما سختی در دریا کہ شود ہر کرایے خوانید کہ خدا اسے

ہست برستا ہریان و چون برسد بشا سخته در دریا گم شود ہر کو اوسا بخواند مگر خدا  
ہے ساقی تبارے ہریان اور جب پہنچتے ہے تکو سخته بیج دریا کے کھوٹے جاتے ہیں جنکو بکارتے ہو مگر وہ ہے  
ہے تیر ہریان و اور جب تیر تکلیف پرے دریا میں بہوتے ہو جنکو بکارتے تھے انکے سواے

کبریا که در آسمان است  
 بین وای و ای که در زمین است  
 شادانی چون میبارد تو  
 ده دلمه داسم نامی او  
 که کوکله طبع منجاری  
 ستاندا از گون غنچه  
 جوت امانا در دور  
 راقده این وقت  
 که از قفس زین من بربا  
 سبب ایمان واسطه یکتا  
 نلسه او سرکار دون  
 بن کما خود غری  
 بیو کما به پیش پیر  
 بعد از آنکه هر دو  
 تهنه خلعت بر کمر  
 چال دی به روی  
 یا روزگار  
 بین مسوالمون  
**منزل**  
 چه نیکی  
 چه حسن  
 چه زیاده  
 چه کمبود  
 چه فراوانی  
 چه تنگنازی  
 چه خوشنودی  
 چه بدخودگی  
 چه دوستی  
 چه دشمنی  
 چه خشنودی  
 چه بدظنی  
 چه مروتی  
 چه بی‌مروتی  
 چه سخاوتی  
 چه بخلی  
 چه آزادی  
 چه بندگی  
 چه شکوهی  
 چه حقارتی  
 چه عزتی  
 چه ذلتی  
 چه جاهلیت  
 چه علمیت  
 چه نادانی  
 چه دانایی  
 چه غروری  
 چه فروتنی  
 چه تکبری  
 چه تواضعی  
 چه عجبی  
 چه ادب  
 چه بی‌ادبی  
 چه نجاست  
 چه پلیدی  
 چه پاکیزگی  
 چه آلودگی  
 چه صفا  
 چه کثافت  
 چه نور  
 چه تاریکی  
 چه روشنایی  
 چه پستی  
 چه بلندی  
 چه فقر  
 چه ثروت  
 چه اندوه  
 چه شادی  
 چه غم  
 چه امید  
 چه ناامید  
 چه حیات  
 چه ممات  
 چه جوانی  
 چه پیری  
 چه سلامت  
 چه بیمار  
 چه قدرت  
 چه ناتوانی  
 چه غلبه  
 چه مغلوبه  
 چه پیروزی  
 چه شکست  
 چه صلح  
 چه جنگ  
 چه آرامش  
 چه آشوب  
 چه سکونت  
 چه سفر  
 چه حضر  
 چه خواب  
 چه بیدار  
 چه مرگ  
 چه زندگی  
 چه فنا  
 چه بقا  
 چه نیستی  
 چه هستی  
 چه خاموشی  
 چه سخن  
 چه بی‌سخنی  
 چه محبت  
 چه کینه  
 چه مهر  
 چه نفرت  
 چه دوستی  
 چه دشمنی  
 چه عشق  
 چه بغض  
 چه میل  
 چه عدم میل  
 چه تمایل  
 چه تمرد  
 چه مطاعت  
 چه طغیان  
 چه انقیاد  
 چه استقلال  
 چه وابستگی  
 چه آزادی  
 چه بندگی  
 چه فرمانبرداری  
 چه نافرمانی  
 چه اطاعت  
 چه عصیان  
 چه تسلیم  
 چه مقاومت  
 چه سازش  
 چه جدوجهد  
 چه صلح  
 چه جنگ  
 چه توافق  
 چه اختلاف  
 چه هماهنگی  
 چه ناهماهنگی  
 چه یکپارچگی  
 چه تفرقه  
 چه اتحاد  
 چه تشتت  
 چه جمعیت  
 چه انزوا  
 چه اجتماع  
 چه خلوت  
 چه شلوغی  
 چه تنهایی  
 چه جماعت  
 چه تنگنازی  
 چه فراوانی  
 چه محدودیت  
 چه وسعیت  
 چه تنگی  
 چه گستردگی  
 چه کوچکی  
 چه بزرگی  
 چه ضعیفی  
 چه قوی  
 چه ناتوانی  
 چه توانایی  
 چه کمبود  
 چه وفور  
 چه فقر  
 چه ثروت  
 چه نیاز  
 چه حاجت  
 چه کفایت  
 چه نقص  
 چه کمال  
 چه عجز  
 چه عظمت  
 چه حقارت  
 چه شوکت  
 چه خوارگی  
 چه تعالی  
 چه تدانی  
 چه نادانی  
 چه علم  
 چه جهل  
 چه حکمت  
 چه حماقت  
 چه عقل  
 چه احمقانه  
 چه متانت  
 چه بی‌احتیاطی  
 چه وقار  
 چه بی‌وقار  
 چه شرافت  
 چه خوارگی  
 چه کرامت  
 چه ذلت  
 چه حرمت  
 چه بی‌حرمتی  
 چه احترام  
 چه بی‌احترام  
 چه پند  
 چه ناپند  
 چه نصیحت  
 چه بد نصیحت  
 چه تذکر  
 چه بی‌تذکر  
 چه هشدار  
 چه بی‌هشدار  
 چه ترسان  
 چه بی‌ترس  
 چه محتاط  
 چه بی‌احتیاط  
 چه پرهیزگار  
 چه بی‌پرهیز  
 چه باطنی  
 چه ظاهری  
 چه داخلی  
 چه خارجی  
 چه معنوی  
 چه مادی  
 چه روحانی  
 چه جسمانی  
 چه فانی  
 چه غیر فانی  
 چه جاوید  
 چه زودگذر  
 چه دائمی  
 چه موقت  
 چه ابدی  
 چه گذرا  
 چه ماندگار  
 چه پایدار  
 چه ناپایدار  
 چه مستقر  
 چه متزلزل  
 چه ثابت  
 چه متغیّر  
 چه یکنواخت  
 چه متنوع  
 چه ساده  
 چه پیچیده  
 چه صاف  
 چه زبر  
 چه نرم  
 چه سخت  
 چه لطیف  
 چه خشن  
 چه لطیف  
 چه خشن  
 چه نازنین  
 چه زشت  
 چه زیبا  
 چه قبح  
 چه عفت  
 چه بخل  
 چه سخاوت  
 چه بزدلی  
 چه دلیری  
 چه خجسته  
 چه بی‌خجسته  
 چه خوار  
 چه مغرور  
 چه متواضع  
 چه متكبر  
 چه فروتن  
 چه غرور  
 چه تواضع  
 چه عجب  
 چه ادب  
 چه بی‌ادب  
 چه نجیب  
 چه بی‌نجیب  
 چه مؤدب  
 چه بی‌مؤدب  
 چه مؤلف  
 چه مقلد  
 چه مخترع  
 چه تقلیدگر  
 چه نوآور  
 چه محافظ  
 چه جسور  
 چه محتاط  
 چه بی‌احتیاط  
 چه پرهیزگار  
 چه بی‌پرهیز  
 چه باطنی  
 چه ظاهری  
 چه داخلی  
 چه خارجی  
 چه معنوی  
 چه مادی  
 چه روحانی  
 چه جسمانی  
 چه فانی  
 چه غیر فانی  
 چه جاوید  
 چه زودگذر  
 چه دائمی  
 چه موقت  
 چه ابدی  
 چه گذرا  
 چه ماندگار  
 چه پایدار  
 چه ناپایدار  
 چه مستقر  
 چه متزلزل  
 چه ثابت  
 چه متغیّر  
 چه یکنواخت  
 چه متنوع  
 چه ساده  
 چه پیچیده  
 چه صاف  
 چه زبر  
 چه نرم  
 چه سخت  
 چه لطیف  
 چه خشن  
 چه لطیف  
 چه خشن  
 چه نازنین  
 چه زشت  
 چه زیبا  
 چه قبح  
 چه عفت  
 چه بخل  
 چه سخاوت  
 چه بزدلی  
 چه دلیری  
 چه خجسته  
 چه بی‌خجسته  
 چه خوار  
 چه مغرور  
 چه متواضع  
 چه متكبر  
 چه فروتن  
 چه غرور  
 چه تواضع  
 چه عجب  
 چه ادب  
 چه بی‌ادب  
 چه نجیب  
 چه بی‌نجیب  
 چه مؤدب  
 چه بی‌مؤدب  
 چه مؤلف  
 چه مقلد  
 چه مخترع  
 چه تقلیدگر  
 چه نوآور  
 چه محافظ  
 چه جسور  
 چه محتاط  
 چه بی‌احتیاط  
 چه پرهیزگار  
 چه بی‌پرهیز  
 چه باطنی  
 چه ظاهری  
 چه داخلی  
 چه خارجی  
 چه معنوی  
 چه مادی  
 چه روحانی  
 چه جسمانی  
 چه فانی  
 چه غیر فانی  
 چه جاوید  
 چه زودگذر  
 چه دائمی  
 چه موقت  
 چه ابدی  
 چه گذرا  
 چه ماندگار  
 چه پایدار  
 چه ناپایدار  
 چه مستقر  
 چه متزلزل  
 چه ثابت  
 چه متغیّر  
 چه یکنواخت  
 چه متنوع  
 چه ساده  
 چه پیچیده  
 چه صاف  
 چه زبر  
 چه نرم  
 چه سخت  
 چه لطیف  
 چه خشن  
 چه لطیف  
 چه خشن  
 چه نازنین  
 چه زشت  
 چه زیبا  
 چه قبح  
 چه عفت  
 چه بخل  
 چه سخاوت  
 چه بزدلی  
 چه دلیری  
 چه خجسته  
 چه بی‌خجسته  
 چه خوار  
 چه مغرور  
 چه متواضع  
 چه متكبر  
 چه فروتن  
 چه غرور  
 چه تواضع  
 چه عجب  
 چه ادب  
 چه بی‌ادب  
 چه نجیب  
 چه بی‌نجیب  
 چه مؤدب  
 چه بی‌مؤدب  
 چه مؤلف  
 چه مقلد  
 چه مخترع  
 چه تقلیدگر  
 چه نوآور  
 چه محافظ  
 چه جسور  
 چه محتاط  
 چه بی‌احتیاط  
 چه پرهیزگار  
 چه بی‌پرهیز  
 چه باطنی  
 چه ظاهری  
 چه داخلی  
 چه خارجی  
 چه معنوی  
 چه مادی  
 چه روحانی  
 چه جسمانی  
 چه فانی  
 چه غیر فانی  
 چه جاوید  
 چه زودگذر  
 چه دائمی  
 چه موقت  
 چه ابدی  
 چه گذرا  
 چه ماندگار  
 چه پایدار  
 چه ناپایدار  
 چه مستقر  
 چه متزلزل  
 چه ثابت  
 چه متغیّر  
 چه یکنواخت  
 چه متنوع  
 چه ساده  
 چه پیچیده  
 چه صاف  
 چه زبر  
 چه نرم  
 چه سخت  
 چه لطیف  
 چه خشن  
 چه لطیف  
 چه خشن  
 چه نازنین  
 چه زشت  
 چه زیبا  
 چه قبح  
 چه عفت  
 چه بخل  
 چه سخاوت  
 چه بزدلی  
 چه دلیری  
 چه خجسته  
 چه بی‌خجسته  
 چه خوار  
 چه مغرور  
 چه متواضع  
 چه متكبر  
 چه فروتن  
 چه غرور  
 چه تواضع  
 چه عجب  
 چه ادب  
 چه بی‌ادب  
 چه نجیب  
 چه بی‌نجیب  
 چه مؤدب  
 چه بی‌مؤدب  
 چه مؤلف  
 چه مقلد  
 چه مخترع  
 چه تقلیدگر  
 چه نوآور  
 چه محافظ  
 چه جسور  
 چه محتاط  
 چه بی‌احتیاط  
 چه پرهیزگار  
 چه بی‌پرهیز  
 چه باطنی  
 چه ظاهری  
 چه داخلی  
 چه خارجی  
 چه معنوی  
 چه مادی  
 چه روحانی  
 چه جسمانی  
 چه فانی  
 چه غیر فانی  
 چه جاوید  
 چه زودگذر  
 چه دائمی  
 چه موقت  
 چه ابدی  
 چه گذرا  
 چه ماندگار  
 چه پایدار  
 چه ناپایدار  
 چه مستقر  
 چه متزلزل  
 چه ثابت  
 چه متغیّر  
 چه یکنواخت  
 چه متنوع  
 چه ساده  
 چه پیچیده  
 چه صاف  
 چه زبر  
 چه نرم  
 چه سخت  
 چه لطیف  
 چه خشن  
 چه لطیف  
 چه خشن  
 چه نازنین  
 چه زشت  
 چه زیبا  
 چه قبح  
 چه عفت  
 چه بخل  
 چه سخاوت  
 چه بزدلی  
 چه دلیری  
 چه خجسته  
 چه بی‌خجسته  
 چه خوار  
 چه مغرور



فَلَمَّا أَتَيْنَاهُ إِلَى الْبَرْقِ عَرَضْنَاهُ وَقَالَ الْإِنْسَانُ لَقَوْلَاهُ أَفَأَمْنَتُمْ أَنْ يُخَسِفَ بِلَهُكُمْ

پس ہر گاہ کہ بیرون آوردنما را بگفتند برکشید و بہت آدمی ناسپاس آیا پس این شدہ از آنکہ فرود نما را بگردان پس چون غلامان ساخت شمارا بوسے شکستہ و گردان شدہ و بہت آدمی ناسپاس آیا این شدہ اید از آنکہ فرود نما را بجای پس جب سخبات دینا ہے محو طرف جمل کے سونہر پیر بچہ ہوا دوسے آدمی ناشکر گزار کیا پس بفرج ہم اس کی کہ ہوا کو محو طرف پیر جب بھالایا سکو جنگل کے طرف ٹلا گئے اور بے انسان ہرانا شکر سو گیا نذر جوی ہو کہ دہسکو سکو

الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَآتِيَكُمْ وَلَكُمُ الْوَيْلُ ۚ أَمْ آمَنْتُمْ أَنْ يُعِيدَ كُمْ فِيهِ نَارَةٌ

زمین یا فرستد بر شما باد دوسے سنگبار پس نیاید ہر اسے خود نکا ہارندہ آیا این شدہ از آنکہ باز گرداند شمارا دراد بار از شکستہ یا بفرستد بر شما باد تندی کہ سنگ ریزہ افگند باز نیاید ہر خود بیچم نگاہائے آیا این شدہ اید از آنکہ باز گرداند شمارا دراد بار جنگل کے یا بیچم دوسے او پر تھاری سینہ پیر دکا پیر پاؤم واسطے اپنی کوئے کار ساز یا بفرج ہم اس کی کہ بھادی ٹکونگا جنگل اور جنگل کے کنارے یا بیچم دوسے پیر آندی پیر نہاؤ انبا کوئے کام بناؤ والا یا نذر جوی ہو کہ پیر بھادی ٹکونگا اس میں دوسری

أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيَغْصِبُكُمْ ۚ ثُمَّ لَآتِيَكُمْ وَلَكُمُ الْوَيْلُ ۚ أَمْ آمَنْتُمْ أَنْ يُبْعِثَ

دوسری پس فرستد بر شما شکندہ کشتی از باد پس فرق گرداند شمارا بپیر ہر اس کی کہ دہسکو سکو خود بریان پشیمان دوسرے پس بفرستد بر شما از جس باد تندی را پس فرق گرداند شمارا بسبب آنکہ کافر شدہ یا بفرج ہم اس کی کہ بھادی ٹکونگا اس میں دوسری باد پس بیچم او پر تھارے کشتی تو تھارے باؤسے پس دوباد دوسے ٹکونگا بسبب اسکہ کافر شدہ پیر پاؤم واسطے اپنی او پر تھارے کشتی پیر بار پیر بیچم پیر ایک جو کا باؤکا پیر دوباد دوسے ٹکونگا بسبب اسکہ کافر شدہ پیر پاؤم واسطے اپنی او پر تھارے کشتی پیر

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَجَعَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ رِزْقًا ۚ ثُمَّ لَآتِيَكُمْ وَلَكُمُ الْوَيْلُ ۚ أَمْ آمَنْتُمْ أَنْ يُبْعِثَ

وہر آئندہ گرامی کریم فرزندان آدم را و برہ آستیم اینہا را در بیان و دریا و درزی و آدم شمارا از پائینہ و فضیلت آدم شمارا بر بسیاری از آئندہ و ہر آئندہ بندگان ساختیم فرزندان آدم را و برہ آستیم اینہا را در بیان و دریا و درزی و آدم شمارا از پائینہ و فضیلت آدم شمارا بر بسیاری از آئندہ اور البتہ تحقیق موت دی بخندے ہی آدم کو اور چڑھایا جیسے آنکو سوار ہوئے جمل کے اور دیکھا کہ آدم کو از رزق دیا جیسے آنکو پاکیزہ سے اور بزرگی ہی بھادی ٹکونگا اس میں دوسری اور بخندے عزت دی ہے آدم کے اولاد کو اور سوار دے دی آنکو جمل اور دریا میں اور رزق دی بخندے آنکو شہر جیون ہی اور زیادہ کیا آن کو اپنے

خَلَقْنَا تَفْصِيلًا ۚ يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِمَا كَسَبَ ۚ فَمَنْ أَوَّاهٌ يَسْمِعُهُ ۚ فَالْيَوْمَ يَفْقَهُو

ا فرہیم فضیلت دادنے و یاد کن روئید کہ بخوانیم ہر کہ دے را بہ بیٹو اسے ایٹا پس ہر کہ دادہ خود نوشتہ علی او بہت رہت پس آن کردہ بخوانند ازیدہ ایم فضل دادنے روز کہ بخوانیم ہر فرقہ را با پیشوائے ایشان پس ہر کہ دادہ شد نامہ اعمال او بہت رہت پس اینک اٹھا بخوانند کہ پیدا کیے میں بخندے بزرگے دینا جہنم بلا و بیکے ہم سب لوگوں کو ساتھ پتھراؤن انکی کی پس جو کوئی دیکھا اٹھانا را بنا چ دہنی اٹھانی پتھراؤن لوگوں دیکھا بنائے ہوسے بہت مخفون پریشان دیکر و جہنم ہم بلا بیکے ہر فرقے کو آنکہ سردار دیکھی ساتھ ہو جو کھلا اٹھا لکھا اسکے دہنی میں سوئے جہنم

كُتِبَ لَهُمْ وَلِكُلِّ ظَلَمٍ رَّجْعًا ۚ وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ

نوشتہ خود را دستم دیدہ نوشتہ بکنہ چہری و ہر کہ بہت در دنیا کو ردل پس دست و آخرت ناسپنا و گمراہ تر نامہ خود را دستم کردہ نوشتہ مقدار یک رشتہ و ہر کہ باشد در دنیا کو رہی دوسے در آخرت نیز کو بہت و خطا کند بہت اٹھانا را اپنا اور نہ ظلم کیے بھادی ٹکونگا تاکے برابر اور جو کوئی ہے سچ اس دنیا کے اندا پس وہ سچ آخرت کے اندا ہے اور بہت کہو باہر اسے اٹھا لکھا اور ظلم ہو گا آن پر ایک تاکے کا و اور جو کوئے را اس جہان میں اندا سو بیچلے جہان میں اندا ہے اور زیادہ دورا

سَبِيلًا ۚ وَأَنزَلْنَاكَ عَنِ الذِّنِّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لَتَقْرِضَ عَنَّا غَدْرًا ۚ وَإِذَا

از روی راہ و ہر سیکہ خواستہ آنکہ بگرداند ترا از انجمنے کہ دمی کو دیم ہو تو کہ افرائے برما غیر انجمنے کہ دیم راہ را دہر آئندہ نزدیک بود کہ بفریب بلذ دارند ترا از انجمنے دمی فرستایم ہو تو تا بر بندی برما چیز آن را د آنگاہ راہ اور تحقیق غر دیک تھے کہ بہتہ بکا دیوں بچیکہ بچہ کہ دمی کے بخندے طرف ترے تو کہ باندہ بیوی تو ہم بکا دیوں اسکے اور است راہ سے و اور وہ تو لگے تھے کہ بچیکہ بکا دیوں اس چیز سے جو دمی بیچے تھے تر بیطرف تا باندہ لاوی تو اسکے سو کہ اور تب

وہر آئندہ گرامی کریم فرزندان آدم را و برہ آستیم اینہا را در بیان و دریا و درزی و آدم شمارا از پائینہ و فضیلت آدم شمارا بر بسیاری از آئندہ و ہر آئندہ بندگان ساختیم فرزندان آدم را و برہ آستیم اینہا را در بیان و دریا و درزی و آدم شمارا از پائینہ و فضیلت آدم شمارا بر بسیاری از آئندہ اور البتہ تحقیق موت دی بخندے ہی آدم کو اور چڑھایا جیسے آنکو سوار ہوئے جمل کے اور دیکھا کہ آدم کو از رزق دیا جیسے آنکو پاکیزہ سے اور بزرگی ہی بھادی ٹکونگا اس میں دوسری اور بخندے عزت دی ہے آدم کے اولاد کو اور سوار دے دی آنکو جمل اور دریا میں اور رزق دی بخندے آنکو شہر جیون ہی اور زیادہ کیا آن کو اپنے























وَادْعُوا الرِّجَالَ بِمَا نَدُّوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَلَا تَجْهَرُوا بِهَا وَلَا تَخَافُهَا وَابْتَغُوا

یا بخوانید رجول را بر کدام که بخوانید پس خدا راست نام ای بگو سوره دہند خوان باز خود و او از خود مداربان و اطلب  
یا بخادو رجول کو جبکو پکارو گئے تم پس واسطہ اس کے میں نام بیت اچھے اور ست آواز بلند کر ساتھ نماز اپنی کے اور نہ بیت آہستہ کر اور اپنی  
بنا من کر جو کہہ کر پکارو گئے سوائے میں بن نام خاصے اور نہ پکار اپنی نماز میں اور نہ چکے یہ اور نہ ہونکہ

بِذَلِكَ سَيَرَا وَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَرَّمَ تَسْمِيَتَهُ وَلَا تَكُنْ لَهُ شَرِيكًا وَلَا تَكُنْ لَهُ

سیان این راہے دیگر ستائش خدا پرست کہ بیچ فرزند گرفتہ است و نیست اور بیچ شریکے در یاد شای و نیست اور بیچ  
در بیان او کے راہے اور کہ سب شریف واسطہ اس کے ہے جسے بنین چوہے اولاد بنین ہے واسطہ او کے شریک بیچ یاد شای اور  
اس کے بیچ میں راہے اول کہ سرایب اس کے جسے بنین کے اولاد نہ کہے اسکا ساہے عظمت میں نہ

لَهُ وَلِيُّ مِنَ الدِّنِّ وَلَكِنَّهُ تَكْبِيرًا

مراد ازاہل خدای و تعظیم کن اور تعظیم کردنی  
بیچ کار ساز سے بسبب تاوانے و تعظیم یاد کن اور تعظیم کردنی  
واسطہ اس کے دوست بجا نیلا ذات سے اور بیانی کہ او کو پائی کرنا  
کرے اور سکا مددگار ذات کی وقت پر اور اسکی پیروی کرنا باکوفت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا

بسم خدا کے بخوانید مہربان مہربان جس نے ستائش مرشد پرست آفرید فرستاد بر بندہ خود کتاب و فریاد  
بسم خدا کے بخوانید مہربان مہربان جس نے ستائش مرشد پرست آفرید فرستاد بر بندہ خود کتاب و فریاد  
شروع کرتا ہو عین ساتھ نام اللہ تعالیٰ کی ہر باگی ب تعریف واسطہ اس کی بی جہتی تازی اور بی جہتی کی کتاب اور نہ کی واسطہ اسکی کے  
شروع اس کے نام سے مہربان باریت ہم ولا سرایت اللہ کو جسے تازی اپنے بندے پر کتاب اور نہ کی میں چوہے

فَيُبَشِّرُ الْبَشِيرَ بِمَا سَأَلَ مِنْ دُنْهُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا

اسے بتائیں کہ بندہ بے سخت از خود خدا سے تڑوہ بدہد مومنان را آواز کردہ تازی ستودہ بدستی مہربان پرست  
در حاکمیکہ وہ قائم کہنے والی ہی پیش و دیگر تو کہ و تازی خدا بخت سی پاس اسکی سے اور بشارت دی بیان داؤن کو جو عمل کرتے ہیں اچھے یہ کہ کہ اسکی سے  
ہر یک تازی اور ستادی ایک سخت آفت کا ایک طرف سے اور خوشخبری دی جیس لائے داؤن کو جو کہ میں بنکیان کو انکو لہا

حَسَنًا مَّا كُنْتُمْ فِيهِ أَيْبَاءً وَنَذِيرًا الَّذِينَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَكِنْ مَّا لَهُمْ بِهِ مِنْ

نیک در حاکمیکہ عیم باشند داؤن ہمیشہ دیم گفتہ آنا شک گفتہ خدا فرزند گرفتہ است نیست ایشان را  
اچھا دہے اس کے بیچ اس کے ہمیشہ اور ڈراوے ان کو کہو کہ کہے میں کہے سے اللہ سے اولاد بیان انکو ساتھ اسکی کہو  
نیک ہے جس میں رہا میں ہمیشہ اور فرستادی انکو جو کہے میں اللہ کو کہے سے اللہ سے اولاد بیان انکو ساتھ اسکی کہو

عِلْمٍ وَلَا يَأْتِيهِمْ كِبَرٌ مِنْ كَلِمَةٍ تَنْفِرُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنْ يَقُولُوا زُلًّا أَوْ بَاطِلًا

دانشے نہ پڑان ابھرا اور کچھ بہت کہ بیرون ہی کہہ از دہنهای اینها نگویند کہ دروغ  
دانش بیان و نہ پڑان ایشان را بد سخت است این سخن کہ بے آید از دہان ایشان سے گویند کہ دروغ  
علم اور نہ پڑان اوکی کو بے بات ہے جو کچھ ہے مومن اوکی سے بنین کہے کہ جھوٹ  
نہ اوکی باپ داؤن کو کیا بڑے بات ہو کہ نکلے ہے آئے سے سب جو ہر ہے جو کہے میں

نزدک اللہ  
آن بود که  
رسالت بنام  
صلی اللہ علیہ وسلم  
در ذات حق  
نماز خود  
ملا و از خود  
مداربان و اطلب  
یا بخوانید  
رجول را بر  
کدام که بخوانید  
پس خدا راست  
نام ای بگو  
سوره دہند  
خوان باز خود  
و او از خود  
مداربان و اطلب  
یا بخادو  
رجول کو جبکو  
پکارو گئے تم  
پس واسطہ  
اس کے میں  
نام بیت  
اچھے اور ست  
آواز بلند  
کر ساتھ نماز  
اپنی کے اور  
نہ بیت آہستہ  
کر اور اپنی  
بنا من کر  
جو کہہ کر  
پکارو گئے  
سوائے میں  
بن نام  
خاصے اور نہ  
پکار اپنی  
نماز میں  
اور نہ چکے  
یہ اور نہ  
ہونکہ  
سیان این  
راہے دیگر  
ستائش خدا  
پرست کہ بیچ  
فرزند گرفتہ  
است و نیست  
اور بیچ شریکے  
در یاد شای  
و نیست اور  
بیچ در بیان  
او کے راہے  
اور کہ سب  
شریف واسطہ  
اس کے ہے  
جسے بنین  
چوہے اولاد  
بنین ہے  
واسطہ او  
کے شریک  
بیچ یاد شای  
اور اس کے  
بیچ میں  
راہے اول  
کہ سرایب  
اس کے  
جسے بنین  
کے اولاد  
نہ کہے  
اسکا ساہے  
عظمت میں  
نہ  
مراد ازاہل  
خدای و  
تعظیم کن  
اور تعظیم  
کردنی  
بیچ کار ساز  
سے بسبب  
تاوانے و  
تعظیم یاد  
کن اور  
تعظیم کردنی  
واسطہ اس  
کے دوست  
بجا نیلا  
ذات سے  
اور بیانی  
کہ او کو  
پائی کرنا  
کرے اور  
سکا مددگار  
ذات کی  
وقت پر  
اور اسکی  
پیروی کرنا  
باکوفت  
بسم خدا  
کے بخوانید  
مہربان  
مہربان جس  
نے ستائش  
مرشد پرست  
آفرید  
فرستاد  
بر بندہ  
خود کتاب  
و فریاد  
بسم خدا  
کے بخوانید  
مہربان  
مہربان جس  
نے ستائش  
مرشد پرست  
آفرید  
فرستاد  
بر بندہ  
خود کتاب  
و فریاد  
شروع کرتا  
ہو عین  
ساتھ نام  
اللہ تعالیٰ  
کی ہر باگی  
ب تعریف  
واسطہ اس  
کی بی جہتی  
تازی اور  
بی جہتی کی  
کتاب اور  
نہ کی  
واسطہ اسکی  
کے شروع  
اس کے نام  
سے مہربان  
باریت ہم  
ولا سرایت  
اللہ کو جسے  
تازی اپنے  
بندے پر  
کتاب اور  
نہ کی میں  
چوہے  
اسے بتائیں  
کہ بندہ  
بے سخت  
از خود  
خدا سے  
تڑوہ  
بدہد  
مومنان  
را آواز  
کردہ  
تازی  
ستودہ  
بدستی  
مہربان  
پرست  
در حاکمیکہ  
وہ قائم  
کہنے والی  
ہی پیش  
و دیگر  
تو کہ و  
تازی  
خدا بخت  
سی پاس  
اسکی  
سے اور  
بشارت  
دی بیان  
داؤن کو  
جو عمل  
کرتے ہیں  
اچھے  
یہ کہ کہ  
اسکی  
سے ہر یک  
تازی  
اور ستادی  
ایک سخت  
آفت کا  
ایک طرف  
سے اور  
خوشخبری  
دی جیس  
لائے  
داؤن کو  
جو کہ میں  
بنکیان  
کو انکو  
لہا  
نیک در  
حاکمیکہ  
عیم  
باشند  
داؤن  
ہمیشہ  
دیم  
گفتہ  
آنا شک  
گفتہ  
خدا  
فرزند  
گرفتہ  
است  
نہ  
نہ  
ایشان  
را  
اچھا  
دہے  
اس  
کے  
بیچ  
اس  
کے  
ہمیشہ  
اور  
ڈراوے  
ان  
کو کہو  
کہ کہے  
میں  
کہے  
سے  
اللہ  
سے  
اولاد  
بیان  
انکو  
ساتھ  
اسکی  
کہو  
نیک  
ہے  
جس  
میں  
رہا  
میں  
ہمیشہ  
اور  
فرستادی  
انکو  
جو کہے  
میں  
اللہ  
کو کہے  
سے  
اللہ  
سے  
اولاد  
بیان  
انکو  
ساتھ  
اسکی  
کہو  
دانشے  
نہ  
پڑان  
ابھرا  
اور  
کچھ  
بہت  
کہ  
بیرون  
ہی  
کہہ  
از  
دہنهای  
اینها  
نگویند  
کہ  
دروغ  
دانش  
بیان  
و نہ  
پڑان  
ایشان  
را  
بد  
سخت  
است  
این  
سخن  
کہ  
بے  
آید  
از  
دہان  
ایشان  
سے  
گویند  
کہ  
دروغ  
علم  
اور  
نہ  
پڑان  
اوکی  
کو  
بے  
بات  
ہے  
جو  
کچھ  
ہے  
مومن  
اوکی  
سے  
بنین  
کہے  
کہ  
جھوٹ  
نہ  
اوکی  
باپ  
داؤن  
کو  
کیا  
بڑے  
بات  
ہو  
کہ  
نکلے  
ہے  
آئے  
سے  
سب  
جو  
ہر  
ہے  
جو  
کہے  
میں  
نزدک  
اللہ  
آن  
بود  
کہ  
رسالت  
بنام  
صلی  
اللہ  
علیہ  
وسلم  
در  
ذات  
حق  
نماز  
خود  
ملا  
و از  
خود  
مداربان  
و اطلب  
یا  
بخوانید  
رجول  
را بر  
کدام  
کہ  
بخوانید  
پس  
خدا  
راست  
نام  
ای  
بگو  
سوره  
دہند  
خوان  
باز  
خود  
و او  
از  
خود  
مداربان  
و اطلب  
یا  
بخادو  
رجول  
کو  
جبکو  
پکارو  
گئے  
تم  
پس  
واسطہ  
اس  
کے  
میں  
نام  
بیت  
اچھے  
اور  
ست  
آواز  
بلند  
کر  
ساتھ  
نماز  
اپنی  
کے  
اور  
نہ  
بیت  
آہستہ  
کر  
اور  
اپنی  
بنا  
من  
کر  
جو  
کہہ  
کر  
پکارو  
گئے  
سوائے  
میں  
بن  
نام  
خاصے  
اور  
نہ  
پکار  
اپنی  
نماز  
میں  
اور  
نہ  
چکے  
یہ  
اور  
نہ  
ہونکہ  
سیان  
این  
راہے  
دیگر  
ستائش  
خدا  
پرست  
کہ  
بیچ  
فرزند  
گرفتہ  
است  
و  
نہ  
نہ  
است  
اور  
بیچ  
شریکے  
در  
یاد  
شای  
و  
نہ  
نہ  
است  
اور  
بیچ  
در  
بیان  
او  
کے  
راہے  
اور  
کہ  
سب  
شریف  
واسطہ  
اس  
کے  
ہے  
جسے  
بنین  
چوہے  
اولاد  
بنین  
ہے  
واسطہ  
او  
کے  
شریک  
بیچ  
یاد  
شای  
اور  
اس  
کے  
بیچ  
میں  
راہے  
اول  
کہ  
سرایب  
اس  
کے  
جسے  
بنین  
کے  
اولاد  
نہ  
کہے  
اسکا  
ساہے  
عظمت  
میں  
نہ  
مراد  
از  
اہل  
خدای  
و  
تعظیم  
کن  
اور  
تعظیم  
کردنی  
بیچ  
کار  
ساز  
سے  
بسبب  
تاوانے  
و  
تعظیم  
یاد  
کن  
اور  
تعظیم  
کردنی  
واسطہ  
اس  
کے  
دوست  
بجا  
نیلا  
ذات  
سے  
اور  
بیانی  
کہ  
او  
کو  
پائی  
کرنا  
کرے  
اور  
سکا  
مددگار  
ذات  
کی  
وقت  
پر  
اور  
اسکی  
پیروی  
کرنا  
باکوفت  
بسم  
خدا  
کے  
بخوانید  
مہربان  
مہربان  
جس  
نے  
ستائش  
مرشد  
پرست  
آفرید  
فرستاد  
بر  
بندہ  
خود  
کتاب  
و  
فریاد  
بسم  
خدا  
کے  
بخوانید  
مہربان  
مہربان  
جس  
نے  
ستائش  
مرشد  
پرست  
آفرید  
فرستاد  
بر  
بندہ  
خود  
کتاب  
و  
فریاد  
شروع  
کرتا  
ہو  
عین  
ساتھ  
نام  
اللہ  
تعالیٰ  
کی  
ہر  
باگی  
ب  
تعریف  
واسطہ  
اس  
کی  
بی  
جہتی  
تازی  
اور  
بی  
جہتی  
کی  
کتاب  
اور  
نہ  
کی  
واسطہ  
اسکی  
کے  
شروع  
اس  
کے  
نام  
سے  
مہربان  
باریت  
ہم  
ولا  
سرایت  
اللہ  
کو  
جسے  
تازی  
اپنے  
بندے  
پر  
کتاب  
اور  
نہ  
کی  
میں  
چوہے  
اسے  
بتائیں  
کہ  
بندہ  
بے  
سخت  
از  
خود  
خدا  
سے  
تڑوہ  
بدہد  
مومنان  
را  
آواز  
کردہ  
تازی  
ستودہ  
بدستی  
مہربان  
پرست  
در  
حاکمیکہ  
وہ  
قائم  
کہنے  
والی  
ہی  
پیش  
و  
دیگر  
تو  
کہ  
و  
تازی  
خدا  
بخت  
سی  
پاس  
اسکی  
سے  
اور  
بشارت  
دی  
بیان  
داؤن  
کو  
جو  
عمل  
کرتے  
ہیں  
اچھے  
یہ  
کہ  
کہ  
اسکی  
سے  
ہر  
یک  
تازی  
اور  
ستادی  
ایک  
سخت  
آفت  
کا  
ایک  
طرف  
سے  
اور  
خوشخبری  
دی  
جیس  
لائے  
داؤن  
کو  
جو  
کہ  
میں  
بنکیان  
کو  
انکو  
لہا  
نیک  
در  
حاکمیکہ  
عیم  
باشند  
داؤن  
ہمیشہ  
دیم  
گفتہ  
آنا  
شک  
گفتہ  
خدا  
فرزند  
گرفتہ  
است  
نہ  
نہ  
ایشان  
را  
اچھا  
دہے  
اس  
کے  
بیچ  
اس  
کے  
ہمیشہ  
اور  
ڈراوے  
ان  
کو  
کہو  
کہ  
کہے  
میں  
کہے  
سے  
اللہ  
سے  
اولاد  
بیان  
انکو  
ساتھ  
اسکی  
کہو  
نیک  
ہے  
جس  
میں  
رہا  
میں  
ہمیشہ  
اور  
فرستادی  
انکو  
جو  
کہے  
میں  
اللہ  
کو  
کہے  
سے  
اللہ  
سے  
اولاد  
بیان  
انکو  
ساتھ  
اسکی  
کہو  
دانشے  
نہ  
پڑان  
ابھرا  
اور  
کچھ  
بہت  
کہ  
بیرون  
ہی  
کہہ  
از  
دہنهای  
اینها  
نگویند  
کہ  
دروغ  
دانش  
بیان  
و  
نہ  
پڑان  
ایشان  
را  
بد  
سخت  
است  
این  
سخن  
کہ  
بے  
آید  
از  
دہان  
ایشان  
سے  
گویند  
کہ  
دروغ  
علم  
اور  
نہ  
پڑان  
اوکی  
کو  
بے  
بات  
ہے  
جو  
کچھ  
ہے  
مومن  
اوکی  
سے  
بنین  
کہے  
کہ  
جھوٹ  
نہ  
اوکی  
باپ  
داؤن  
کو  
کیا  
بڑے  
بات  
ہو  
کہ  
نکلے  
ہے  
آئے  
سے  
سب  
جو  
ہر  
ہے  
جو  
کہے  
میں







هَؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَوْلَا تَأْتِيهِمْ بَسَاطِينُ فَرَسَاتِهِمْ مِنْ آفَاتِهِ

عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ وَإِذْ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَابْعِدُونِ ۚ وَاللَّهُ فَاعِلٌ ۖ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُنْزِلُ سَكَنًا

بر خدا کے دروے	و چون یکسو شویدی یاران ازین کافران و یکسو شو عیار آنچه میسرند یاران بجز خدا پس تمام گردید یوسفی خاترا و امان کند شایان و
بر خدا درویش را	و چون یکسو شویدی یاران ازین کافران و یکسو شو عیار آنچه میسرند یاران بجز خدا پس تمام گردید یوسفی خاترا و امان کند شایان و
اوپر اللہ کے چھوٹ	اور حبیب الگ کر دے جو جاؤم آنے اور انھیں کہ عبادت کرتے ہیں سو اسی اللہ کی پس بگنہ گرد و ظوف غار کے کہ کہ بیلائی و علی بیکر شایان
اللہ کے چھوٹ	اور حبیب تھے کہ نامہ پکڑا ان سے اور چکو وہ بوجے بین اللہ کے سو اسی اب جا رہے ہوں کہ وہ بین بیلائی و کبر رب ہاتھ

مِنْ رَحْمَتِهِ وَهَبَ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مُرَفَقًا وَرَأَى الشَّمْسُ إِذِ اطَّعَتْ تَزَوُّرَ عَنْ هُفْوِهِمْ ذَاتِ

جنتائیں خود را دمہیا سازد بر آستانہ شغفت را در کار شما و بیمنی ای بیندہ آفتاب ما و قسمیکہ طالع خود میل کند از غدا لیان کباب  
رحمت اپنی طرف سی اور تیار کری واسطے تہنہ کام تہاری سبب ام کا اور دیکھ تو آفتاب کو جب طلوع کرتا ہے جبکہ جانا ہے غار آنکے سی دہائی  
کچھ اپنی طرف سے اور بنادی تگو تہنہاری کام کا آرام دل اور تو دیکھ وہو پ جب نکلتے ہے چو کے جاتے ہے غلط کہو سے دہائی

الَّذِينَ إِذَا غَرِبَتْ عَنْهُمْ ذَاتُ الشَّمَالِ وَهُمْ فِي فُجْوَةٍ مِّنْهُ ذَكَرُوا آيَاتِ اللَّهِ مِنْ

دعوت و چون عذوب شود مجاور میکند از ایشان بجانب چپ مد ایشان در کشادگی انداز غار این از شاهانای خدایت بر کرد  
طوفان از چپ عذوب کرتا ہے کتر اجاتا ہے اُسے بائیں طرف اور وہ بیچ میدان کشادہ کی بین اُس سی پیدشا نیون اللہ کسی ہی جگو

يُحَدِّثُ اللَّهُ قَوْمَ الْمَتَدِّ وَمَنْ يُضِلُّ فَكَانَ يُجَدِّدُ لَهُ وَلِيًّا مُرْسِدًا ۝ وَحَسْبُهُمْ إِيْقَاطًا وَهُمْ

راه نماید خدا پس دست راه یابنده و هر که گمراه میکند پس نیابی سرور او دستش راه نماندند و پنداری ایشان را بیدار و حالانکه ایشان  
راه نماید شش خدا به ولست راه یابنده و هر که گمراه میکند شش پس نیابی او را هیچ دست راه نماندند و پنداری ایشان را بیدار و ایشان  
راه نماید شش خدا به ولست راه یابنده و هر که گمراه میکند شش پس نیابی او را هیچ دست راه نماندند و پنداری ایشان را بیدار و ایشان

راہ دے اللہ وہی آوے راہ پر اور جسکو وہ بچلا دے پہ تو بارسے اسکا کوئے رفیق راہ پر لایا لاؤ اور تو جانے وہ جانتے ہیں اور وہ

خفتگانند	و میکردانچنانها بدست رست	و جانب چپ	و سنگ ایشان گسترانیده است و دستهای خود را بر چنگاهها
خفته اند	و میکردانچنانها را	و جانب چپ	و سنگ ایشان گشاده است و دست خود را بر عقب دراز

سولے اور کروڑ تین ہوا تھے میں ہم آنگودا بننے طرف اور بائیں طرف اور کنا آنگا پہیلار رہے دو نو ہاتھ اپنے چچا ان غارت  
سولے میں اور کروڑ دلا تھے میں ہم آنگودا بنے اور بانوے اور کنا آنگا پاسار رہے اپنی بائیں چوکٹ پر

وَأُطْلِعَتْ عَلَيْهِمْ لَوْ كَيْتَ مِنْهُمْ فَرَارًا وَمَلِئَتْ مِنْهُمْ رَعِيًّا ۝ وَلِذَاكَ بَعَثْتُمْ لِيَتَسَاءَلُوا

اگر اطلاع پائے بریشان البتہ سردیروانہ ازیشان بطریق مکرخیع دیرنوی ازیشان برتر سے وچین برینجیم برشاننا عادت ملیدکر سوال  
اگر جہانکے تو اوپر آنکے البتہ ہمیشہ میرے تو اُسنے بباک کر اور بہتہ پر جادی تو اُسنے رعب کر اور اسطر اٹھایا ہے اُنکو تو کہ سوال کریں اُنکو کہ  
اگر تو صاحب دیکھ اُنکو دیکھ دیکھ صاحب اُن سے اور ہر جگہ خیمہ میں اُنکی پشت و اسطر اُنکو حکا دمانے کر اسین لگی ہو چنے

١٠

ॐ











وَالْعَبِيدُ يُرِيدُونَ أَجْلَهُمْ وَلَا تُحْدِثْ عَنْكَ عَنْهُمْ تُرِيدَ هَيْبَةَ الْحَيِيقِ الذِّبَابِ ۖ وَتُطْعَمُونَ فَمِنْ غَفْلَتِكُمْ أَتُفْقِنُونَ

پسندید























قَالَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا أَلْحَقَ بِهَٰذَا الْبَلِّ قَالَ أَتَسْتَحْدِلُ

گفت بدوستیک تو ہرگز نوازی رسید با من صبر کردن و چگونه صبر کنی بر آنچه کہ از تو از روی داشت گفت موسی زود باش کہ گفت ہرگز نہ توانی با من شکیبائی کردن و چگونه شکیبائی کنی بر چیز سے کہ در گرفتہ از تو از روی داشت گفت موسی ہرگز نہ توانی ہرگز نہ کر کے ساتھ میرے صبر اور کیونکر صبر کری گا تو او سراویچ کے کہ نہیں کہیں تو فی اسکو میرے کہا البتہ ادا کیوں ہوں تو نہ کے گا میرے ساتھ نہیں اور کیونکر میرے دیکھ ایک چیز جو میرے عاجز ہیں اسکی سمجھ کہا تو باؤ دیکھا

أَنْشَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ

اگر خواہ خدا سے صبر کنندہ و تا فرمانے کنم مرزا در پیج کاری گفت پس اگر بر روی یکے ما پس پرس از چیزی تاکہ اگر خداوند بہت شکیبا و خلاف کنم با تو در پیج فرمانے گفت پس اگر بر روی من می پس سوال کن با من از پیچ چیز تا اگر خود اگر یا اگر نہ صبر کریں اور نہ نافرمانی کرو تا گامین واسطے تیری کہے حکم کے کہا پس اگر بر روی کری تو میری پس مت سوال کیجو جو کہے میرے بہانہ کہ اگر اندکے جا چھو میرے دال اور نہ مانوں گا بر تو کہے حکم بولا پر اگر میرے ساتھ رہتا ہے تو مت پوچھ مجھے کوئی چیز جب تک

لَمْ يَلِدْ لَكَ مِنْهُ ذَكَرًا فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ

سام ہوا تو ازان بیانی پس رفتند تا چون سوار شدند در کشتی سوار کر دانا گفت موسی آیا دریا کردی کشتی را آغازم بنامے تو از حال آن بیانی پس راہ رفتند تا دقتیک سوار شدند بر کشتی خضر شکاف کر دانا گفت موسی آیا شکاف کی کشتی تو از کشتی تر دے کردن میں واسطے تیری اسکا مذکور پس جلی دونوں یہاں تک کہ جیب عاری ہوئی بیچ کشتی کے پہاڑ اسکو کہا کیا پیارا تو فی اسکو تو کہہ باؤ تو میں شروع نکردن میرے آگے اسکا مذکور بہر دو نوچے یہاں تک کہ جب چڑھے ناؤ میں اسکو پہاڑ ڈال موسی بولا تو نے اسکو پہاڑ ڈال کو دوبا سے

أَهْلًا لَّكَ فَدَجَسَتْ شَيْئًا مِّنْهُ قَالَ لَمْ أَفْعَلْ لَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ لَا تَأْخُذْ بَعَثَ

ابن آسر بدوستیک آوردی چیز سے رشت گفت آیا کلفتم بدوستی تو ہرگز نوازی با من صبر کردن گفت میرا باؤ اہل آسر ہر آئینہ آوردی چیز ہی عطر را گفت آیا نہ گفتہ بودم کہ تو نہ توانی با من شکیبائی کردن گفت موسی مواخذہ کن با من ہرگز نہ تو گون اسکیو البتہ تحقیق لایا تو ایک چیز بہار کہا کیا نہ کہا تھا جیسے یہ کہ تو ہرگز نہ کر کے گا ساتھ میرے صبر کہا مت پوچھ مجھ کو ساتھ اسکو کے کہ اسکی نوگو کہ تو نے کے ایک چیز انوکھے ف بولا جیسے نہ کہا تھا تو نہ کے گا میری ساتھ نہیں کہا چھو نہ پوچھ میرے

لَسَيْتَ وَلَا تَرْهَقْهُ مِزَامٌ مِّنْ عَسَرٍ فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَضَلَّهُ قَالَ قَتَلْتُ نَفْسًا

و اموش کردم و نہ رسان مرا از کار پس رفتند تا چون دیدند پسے را پس بکشت اورا گفت یا کشتی قتلے فراموش کردم و بر سر من مینداز در مقدم من بھی را پس بارفتند تا دقتیک بر سر زدند با او جانی خضر بکشت اورا گفت موسی آیا کشتی نفس بیوں گیامین اور نہ ڈال او پر میرے کام میری سی تھی جیسے دشواری پس جلی دونوں یہاں تک کہ جب علی ایک رکے سی پس مار ڈالا اسکو کہا کیا مار ڈالا تو فی جان بھول پر اور نہ ڈال چھو میرا کام مشکل و بہر دونوں چے یہاں تک کہ علی ایک رکے سے اسکو مار ڈال موسی بولا تو نے مار ڈالی ایک جان

زَكَيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نَّكَرًا قَالَ لَمْ أَفْعَلْ لَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ

ایک را بغیر ہی ہر آئینہ آوردی تو چیز سے نا پسندیدہ گفت آیا کلفتم مرزا بدوستیک تو ہرگز نوازی با من ایک را بغیر قصص قتلے ہر آئینہ آوردی ہی نا پسندیدہ گفت آیا نہ گفتہ بودم باؤ کہ ہر آئینہ تو نہ توانی با من ایک کو بغیر بدل جان کی البتہ تحقیق لایا تو چیز برے کہا کیا نہ کیا تھا جیسے جھگو تحقیق تو ہرگز نہ کر کے گا ساتھ میرے ستیری بن بدل کسی جان کی تو نے کے ایک چیز نامعلوم و بولا میں نے جھگو نہ کہا تھا تو نہ کے گا میرے ساتھ

صَبْرًا قَالَ إِنْ سَأَلْتَهُ عَنِ شَيْءٍ بَعْدَ هَٰذَا فَلَا تُصَلِّهِ قَدْ بَلَغْتَ مِزْلًا مِنِّي عَذْرًا

صبر کردن گفت اگر سوال کم مرزا از چیز سے بعد ازین پس مار جعت بہن بدوستیک رسیدی تو از نزدیک من بعد ہی شکیبائی کردن گفت موسی اگر یہ پرس تو از چیز سے بعد ازین باز پس صحبت کن با من ہر آئینہ رسیدی از جانب من بعد عذر صبر کہا اگر سوال کروں میں جیسے کوئی چیز پیچھے اسکی پس مت صحبت من رہو جھگو تحقیق چچا تو میرے پاس سے عذر کو نہیں نہ کہا اگر پیچھے پوچھوں کوئی چیز اسکے پیچھے بہر جھگو ساتھ نہ کہو تو انار چکا میرے طرف سے الزام

و ہرگز نہ کر کے ساتھ میرے صبر اور کیونکر صبر کری گا تو او سراویچ کے کہ نہیں کہیں تو فی اسکو میرے کہا البتہ ادا کیوں ہوں تو نہ کے گا میرے ساتھ نہیں اور کیونکر میرے دیکھ ایک چیز جو میرے عاجز ہیں اسکی سمجھ کہا تو باؤ دیکھا

۴۰

۴۰



فَانْطَلَقَ اِذَا تَمَّ اَهْلُ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَ اَهْلَهَا فَاَبَاؤُا اَنْ يُضَيِّقُوْهُمَا فَوَجَدُوْهُمُ اِيَّاهُ

پس رفتند تا چون درآمدند بابل و بقیه آمدند بابل و بقیه طلب کردند از اهل آن دیار پس سرانجام دادند و بقیه را که گشتند اینها را پس از چند روزان دیاری نیوحت

اَنْ يَنْقُصَ قَامَهُ قَالَ لَوْ شِئْتُ لَخَذْتُ عَلَيْهِ لَجْرًا قَالَ هَذَا فَاَقْبِسْ وَبَيْنَكَ سَائِلُكَ

آنکه بگوید پس است کرده است گفت سالی اگر میخواهی بر آنکه زده رفتی بر این کار هر چه گفت بمنت بجا آید همان روزی که زده باشد که لا و سازم ترا

بِتَاوِيلًا لَمْ يَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا اَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ سَائِلِينَ يَمْلُؤُونَ فِي الْبَرِّ فَاَرَادَ تَارِكًا اَعْيَادًا وَكَانَ

پس بر آن صبر کردن اما کشتی پس بود مسکینان که کار میخواستند در دریای پس خود استم که در میان آنکه در آنجا بود و حال

وَرَأَوْهُمْ مَلَكًا يَخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا وَاَمَّا الْعُلَمَاءُ فَكَانَ اَبُوهُمُ مُؤْمِنًا فَنَشِئْنَا اَنْ يَرْهَقَهُمُ اَطْعَامًا وَاَنْ

و اما آن پس بودند پدر و مادر و دیگران پس دانستم که اگر در میان بانی

لَقَدْ اَخْرَجْنَا اَنْ يَسْتَبْرَأَ مِنْهُمْ اَمَّا الْاَجْرُ فَكَانَ اَعْيَادًا وَكَانَ اَبُوهُمُ مُؤْمِنًا فَنَشِئْنَا اَنْ يَرْهَقَهُمُ اَطْعَامًا وَاَنْ

و اما آن پس بودند پدر و مادر و دیگران پس دانستم که اگر در میان بانی

وَرَأَوْهُمْ مَلَكًا يَخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا وَاَمَّا الْعُلَمَاءُ فَكَانَ اَبُوهُمُ مُؤْمِنًا فَنَشِئْنَا اَنْ يَرْهَقَهُمُ اَطْعَامًا وَاَنْ

و اما آن پس بودند پدر و مادر و دیگران پس دانستم که اگر در میان بانی

وَرَأَوْهُمْ مَلَكًا يَخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا وَاَمَّا الْعُلَمَاءُ فَكَانَ اَبُوهُمُ مُؤْمِنًا فَنَشِئْنَا اَنْ يَرْهَقَهُمُ اَطْعَامًا وَاَنْ

و اما آن پس بودند پدر و مادر و دیگران پس دانستم که اگر در میان بانی

نشان می دهد که این کتاب از کتب معتبره است و در آنجا که می خواند باید که با دقت و حوصله عمل کند و از هر چه که در آنجا است بهره مند شود و این کتاب را هر کس که بخواند از هر چه که در آنجا است بهره مند شود و این کتاب را هر کس که بخواند از هر چه که در آنجا است بهره مند شود







قَالَ اِيْذِ الْقَرْيٰتِ اِيْذَا جِئَ وَاجِبٌ مِّمَّسِدُنْ فَاَلَا حَرْصٌ فَاِنْ تَحْمِلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰى اَنْ

گفتند سے خداوند دو وزن بدستی کو بیج و واجب مستعدند در زمین پس آیا مقرری بر اوست و مزدی بر آنکه  
گفتند اسے دو القریین ہر ہفتہ باجوج و باجوج فساد کنند گاند در زمین پس آیا مقرر گسیم بر اسے و ماہی بر سترہ اگر  
کہا کہہوں نے اسی ذوققرین تحقیق باجوج اور باجوج فساد کرنے والے ہیں بیج زمین کے پس ایک کر دیوین ہم واسطے یہ کج مال اور  
یوں اسے ذوققرین یہ باجوج و باجوج دہوم اٹھانے میں ملک میں سو کہے تو ہم میرا دین ترے واسطے کہہ حصول پر کہ

تَحْمِلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَلًا قَالَ مٰمَكْنِيْ فِيْهِ رَخِيْذًا فَاَعِيْزُوْا بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَنْ

بکنی میان ما و بینانہا سدی گنت آجہ دست دس داد مراد ان پر و در کار میں ہرست پس مدد کنند مراد و تواسم جان پس  
بازای در میان ما و بینان سدی گنت آجہ دست دس داد مراد ان پر و در کار میں ہرست پس مدد کنند مراد و تواسم جان پس  
اسبات کے کہ کر دیوے تو در میان چکر و زمین نکل ایک دوا کہاجہ کہ خدمت دی ہی چکر چکر کے سبکی ہی ہرست پس مدد کر دیوے ساتھ قوت کی ذوققرین و بینان  
بنادے تو ہم میں ملک میں ایک رطل بولا جو مقدور دیا چکر چکر کے سبکی ہی ہرست پس مدد کر دیوے ساتھ قوت کی ذوققرین و بینان

اَتُوْنِيْ زَبْرًا حٰدِيْ حٰثِيْ اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَقَيْنِ قَالَ نَفْعٌ اَحْوَا اِذَا جَعَلَ نَارًا قَالَ اَتُوْنِيْ

بازید کہ من شہتہی آہن تا چون برابر شد میان مرد و کوہ گنت بر میدا چون گردانیدان خنیا لاندہاں گنت بیا رید بری  
بازید پیش من باز اسے آہن تا کہ شہتہ بر سر ساخت مابین آن دو کوہ گنت آتش بر میدا ناگو آتش ساخت آن آہن و گنت بیا رید  
لا ویرے پس چکر چکر کے بیا ننگ کہ جب برابر دیا در میان دو زہرہاں و ن کی کہا چکر چکر کے بیا ننگ کہ جب برابر دیا در میان دو زہرہاں و ن کی کہا  
لا ویرے چکر چکر کے بیا ننگ کہ جب برابر دیا در میان دو زہرہاں و ن کی کہا چکر چکر کے بیا ننگ کہ جب برابر دیا در میان دو زہرہاں و ن کی کہا

اَوْعِ عَلَيْهِ قَطْرًا فَمَا اسْتَطَاعُوا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَاَسْتَطَاعُوا اَنْ يَّقْبُوْا قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ

کہ بیزم بر باد یں روین گندہ پس تو استند باجوج و باجوج نکل بالاروند دران و خاتمہ مراد سورجی گنت ایں سدی گنت از پروردگار  
تا بیزم بالاروند ایں روین گندہ پس تو استند باجوج و باجوج نکل بالاروند دران و خاتمہ مراد سورجی گنت ایں سدی گنت از پروردگار  
و انون او پروردگار نکل بالاروند ایں روین گندہ پس تو استند باجوج و باجوج نکل بالاروند دران و خاتمہ مراد سورجی گنت ایں سدی گنت از پروردگار

فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ رَّبِّكَ دَكَاةً وَّكَانَ وَعْدُ رَّبِّكَ حَقًّا وَاَنْتُمْ كٰفِرُوْنَ اَوْ يَوْمَ يَدْعُوْهُمۡ اِلَیْهِ اَوَّلَ نَدْوٰى

پس چون بیاید وعدہ پروردگار سن گرداندا و بار بار بارہ دست وعدہ پروردگار سن است و دیگر ارم برے از ہنیا از و کہ دریم در نزد پروردگار  
پس چون بیاید وعدہ پروردگار سن گرداندا و بار بار بارہ دست وعدہ پروردگار سن است و دیگر ارم برے از ہنیا از و کہ دریم در نزد پروردگار  
پس جب او بیا وعدہ پروردگار سن گرداندا و بار بار بارہ دست وعدہ پروردگار سن است و دیگر ارم برے از ہنیا از و کہ دریم در نزد پروردگار

وَفِيْهِ فِی الصُّوْرِ جَمْعُهُمْ جَمْعًا وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِیْنَ عَذَابًا لِّئَلَّا يَعْلَمُوْهُ

و دمیدہ شود در صور پس ہم گسیم اینہا را جمع کر کے و ظاہر گردانند و آخر آن فرستے ناکر و بندگان ظاہر گردانند انانکہ بہت جھنجھاہی ہنیا  
و دمیدہ شود در صور پس ہم گسیم اینہا را جمع کر کے و ظاہر گردانند و آخر آن فرستے ناکر و بندگان ظاہر گردانند انانکہ بہت جھنجھاہی ہنیا  
اور ہم کاجاد بجا چکر چکر کے پس انکار کر کے ہم ان کو انکار نا اور پروردگار بیک ہم و در عو اسدن واسطے کافرون کے روید لانا و لو کہ بہتین کہیں گئی

وَعِظًا عَزِیْزًا لِّیْ وَكَانُوا لَا یَسْتَبِیْعُوْنَ سَمْعًا اَفَحَسِبَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا اَنْ یَّتَّخِذُوْا عِبَادًا

ار پرورد از یاد سن و بودند کہنے تو استند شنودن ایامے بنادند انانکہ نکل و پند انکر را اگر بندگان سن  
در پرورد از یاد سن و بودند کہنے تو استند شنودن ایامے بنادند انانکہ نکل و پند انکر را اگر بندگان سن  
نتیجہ دیکے یاد پروردگار اور بہتین ہے سن سکتے کہا پس گمان کہ ہے آن و گونے جو کافر ہوئے پیکر بزرگین ہندوین  
پروردگار بڑا ہنیا پروردگار سے اور نہ سکتے ہے سنا و اب کیا بچہ میں شکر کہ ہزار دین میری ہندوین

Handwritten marginal notes in Urdu script, likely commentary or additional verses related to the main text of Surah Al-Kahf.















مِنَّا وَكَانَ اَمْرًا مُّقْضِيًّا فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهَا مَرَاثِمًا فَلَجَأَهَا الْخِطَابُ اِلَى

ازنا دست بودن اوق هر کاری مقرر شد پس باز رفت و بماند پس بریدن رفت بان بجای دور پس آورد اور در و زادن بموی  
ز جانب خود دست این مقرر کرد کاری مقرر کرد شده پس بشک بار گرفت آن طفل این میوت بم سبیلان کل بجا آورد از مردم پس در دوش در و نه بپوست  
آپه طرف سے او سے کام مقرر کیا ہوا پس صدمہ ہو گئے ساتھ ہی پس بجای سبیلان کے مکان دھڑلے سے چلے گئے پس آیا اسکو در و نہ طرف  
بازے طرف سے در ہے یہ کام ہر یکا و لے پر پٹ میں لیا اسکو پڑنا سے ہوئے اسکو بیکار ایک پری مکان میں وہ پر لے آیا اسکو جینے کا درد بہ

جَذْعُ النَّخْلَةِ قَالَتْ لَيْسَتْ مِثَّ قَبْلُ هَذَا وَكُنْتُ نَسِيًّا مِّنْ نِّسَاءِ فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا اَلَا

تہ درخت خرما گفت اسے کاٹنے میں مردے پیش ازین وقت سے تو اس کو رخصت فرما کر دے پس او زنا دار طفل با جلیل السلام از  
تہ درخت خرما کے کہا اسے کاٹنے میں مردے ہوتے پہلے اس سے اور جوئے میں بول بھلائے پس بکارا اسکو بچے کیلئے یہ کہت  
بچہ کے جڑ میں بولے کسٹھ و من مچھلے سے پہلے اور بولے ہو لی ہر سے پس وادی اسکو اپنے بچے کے کہ

تَحْنُ اَمْ قَدِ اجْعَلْ لَّكَ تَحْتِكَ سَرِيًّا وَهَؤُلَاءِ اِيْلَيْكَ يَجْذَعُ النَّخْلَةُ تَسْقُطُ عَلَيْكَ رُطْبًا جَنِيًّا

مرد بچہ سبیلان سے بیکار ہو رہا ہے کہ تو درخت خرما سے جوئی تہ خرما یا قلند پر جو جی آہ اعلان دیتا ہے  
جب بچہ بچہ اور اندوہ طور پر کہتے ہیں کہ تو بچہ بچہ جوئی دینا بوی خوش تہ خرما یا قلند پر جو جی آہ اعلان دیتا ہے  
عم کیا تحقیق کر دیا ہے پروردگار نے سے بچے کے جڑ در فاطمات اپنے سے بچہ کے کو ڈالے گا اور بچے کے بچہ کے  
عم نہ کہ رد بچہ کے رب نے بچے کے کہ جڑ سے اور جی طرف بچہ کے جڑ سے ہی گریے بچہ کے سبیلان

فَكَرِهَ اَوْ اَشْرَىٰ وَقَرِئَ عَلَيْهِ فَاَمَّا تَرَيْنَ مِنَ الْبَشَرِ احَدًا فَقَوْلِي اِلَيْهِ نَذَرْتُ لَلسَّحَرِ صَوْمًا فَذُرْنِي

پس بچہ دینا نام در و نہ سنا جہاں اس کہ بچہ از دینان کی پس بچہ در و نہ سنا جہاں اس کہ بچہ از دینان کی  
پس بچہ دینا نام در و نہ سنا جہاں اس کہ بچہ از دینان کی پس بچہ در و نہ سنا جہاں اس کہ بچہ از دینان کی  
پس بچہ دینا نام در و نہ سنا جہاں اس کہ بچہ از دینان کی پس بچہ در و نہ سنا جہاں اس کہ بچہ از دینان کی

اَكْمَلُ الْيَوْمِ اَنْسِيًّا فَاتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلًا قَالَتِ اَيْمَنُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا يَاجْثَرُ هُوَ

مکمل آج کے دن کے اسی سے پس آئی ساتھ اسکو قوم اپنے میں کو دین لے پری اسکو کہنے کے ای عم تحقیق مانے کو بچہ کے جڑ میں دین  
بنت نکرون کے آج کے آدے سے وہ پر لے اسکو اپنے کو دین اس کو دینے کے بچہ کے جڑ میں دین  
بنت نکرون کے آج کے آدے سے وہ پر لے اسکو اپنے کو دین اس کو دینے کے بچہ کے جڑ میں دین

مَا كَانَ اَبُوکَ اَمْرًا سُوًّا وَمَا کَانَ لَکَ بَغْيًا فَاشارَتْ لَیْنِهٖ قَالَتِ اَلَا کَیْفَ یُحْکَمُ مِنْ کَانَ فِی

نبرد پر تو مرد بد و نہ بود مادر تو زنا کار پس بشارت کر دیم بوی او گفتد بگوئے سخن کو ہم باکے کہ بہت در  
نبرد پر تو مرد بد و نہ بود مادر تو زنا کار پس بشارت کر دیم بوی او گفتد بگوئے سخن کو ہم باکے کہ بہت در  
نبرد پر تو مرد بد و نہ بود مادر تو زنا کار پس بشارت کر دیم بوی او گفتد بگوئے سخن کو ہم باکے کہ بہت در

الْبَدَنِ صَبِيًّا قَالَ اَتُوعِدُ اللّٰهَ اَنْتَ الْکِیْتُ وَجَعَلْتِ نَبِيًّا وَجَعَلْتِ مَبْرًا اَنْزَلْنٰکَ وَوَعَدْنٰکَ

کہو رہے کہ گفتم بدستی میں بندہ خدا م دادہ بہت مر کتاب و ساختہ بہت مر پیغامبر و ساختہ مر اخذ و نہ برکت ہر جا کہ پائندہ و نہ  
کہو رہے کہ گفتم بدستی میں بندہ خدا م دادہ بہت مر کتاب و ساختہ بہت مر پیغامبر و ساختہ مر اخذ و نہ برکت ہر جا کہ پائندہ و نہ  
کہو رہے کہ گفتم بدستی میں بندہ خدا م دادہ بہت مر کتاب و ساختہ بہت مر پیغامبر و ساختہ مر اخذ و نہ برکت ہر جا کہ پائندہ و نہ

وہ بچہ دینا نام در و نہ سنا جہاں اس کہ بچہ از دینان کی پس بچہ در و نہ سنا جہاں اس کہ بچہ از دینان کی  
وہ بچہ دینا نام در و نہ سنا جہاں اس کہ بچہ از دینان کی پس بچہ در و نہ سنا جہاں اس کہ بچہ از دینان کی  
وہ بچہ دینا نام در و نہ سنا جہاں اس کہ بچہ از دینان کی پس بچہ در و نہ سنا جہاں اس کہ بچہ از دینان کی































هَوَ الْاِسْمُ الْحُسْنٰى وَهَلْ اَتَكَ حَدِيثُ مُوسٰى اِذْ رَا نَارًا فَقَالَ لِاهْلِ مَعْنٰى اِنِّىْ

او عز اور است نامہ ہے جو کہ مراد است نیکو دیا آمد ہوت جو خبر ہوے چون دید اھنی بے یکت مرکان جو در نیکوید بر کسی  
دہ داسے اوسیکے من نام ایچے اور کیا آئے ہے ترے پاس بات موسیٰ جوت ویچے آسنے الگ پس کہا داسے اہل لیسے کہ ہوا تحقیق من  
کیکے اوسیکے من سب نام خاص اول اور ہتھے ہے جھکو بات ہوے کہ جب اوکے ویچے ایک الگ تو کہا اپنی کرد واکو ہیر وین لے

اَسْتَنْارَ الْعِلْمُ اَيْتَكُمْ فَمَا يَقْبَسُ اَوْ جُرْ عَلَى النَّارِ هُكْ فَلَمَّا اَنْتَهَا نُوْدِيَ يَوْمُ سَبْعِ اِلَى اَنَا

رَبِّكَ فَاحْتَمِلْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ بِأَوْدِ الْمَقْدَرِ طَيِّبٍ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ إِنِّي أَنَا اللَّهُ

یہ وردگار تو ہم پس از پادشاهان کن تخلص خود را بہ آئینہ قومندان پادشاهی نام و نام برگزیدہ مقرر فرمایند و چون  
یہ وردگار تیرہ اہل و اقارب و خویشاوندان را بہیچین توجہ میدادند کہ کہ کہ راہ انکاراوی ہی اور میں ان سید یا جنگجو کسی کو جو کہ کہ راہی کالی ہی بخین  
فرار یا سو آزار را ہی پادشاهین توجہ پاک سیدان سے نہ فرمایند اور میں نے جنگجو پسند کیا سو تو ستارہ جو حکم ہو میں جو موہن نہ ہوں

[illegible]

نفسہ بآسےؕ فلا یصلک عنہا من لا یؤمن بہاؕ واتبعہوہ فتردٰیؕ وما ناک ہمینک

تھے باز چھوٹے ہوتے پس بایک بار نذر ازل کی سبکدوشی ہو جانے پر وہ کہہ کر وہ بہت زور دیا کہ اس کا ایک شوی و چرچست بدست بہت ہو  
 چھوٹے بچا ہے چھ سیکھ پس بایک بار نذر ازل اور دشمنی جن کے کہ ایمان نادر دران و پیر و کردہ بہت خوش نفس خود آقا ہاں نوری و جہیت  
 ہے ساتھ و چرخ کے کہ ناسے پس نہ نذر کی جھلک فکر اس کے سے وہ شخص کہ مین ایمان لانا سبقت دے کہ اس پر کردار کی خوش بی کی پس ملک برکات و نور  
 ہے کہ جو وہ کہ اپنے سے کہیں شک نہ ہو کہ دمی اس سے وہ جہین مین رکنا اس کا اور بھی مرے اپنے وہ کہ وہ دیکھا جاوے کہ اس کے

پیوسته قال هی عصای او کو اعیما و اهش بها علی غمی و فی مامار آخری قال

۷۰ سے کہا کہ یہ عصا میرا ہے۔ تھیک کر تاج کو زمین اور برائے جہنم کو زمین ساتھ رکھے اور بکریوں کی ایک اور سری میں جو وہی کا دی میں  
میں اسی کو بولنا یہ میرے لائق ہے اور بکریوں اس میں بکریوں برادر سری امین کے کام میں اور فرمایا

یعنی اور ای سوئے پس بگفتند از ایس اندک هم که آن عصا را ایس که سے شتافت گفت تیر ویرا و سرس زود باشد که گرد آید از اجرت  
! ظن از ای سوئے پس با بگفتند حق پس ناگهان وی اری شد و آن گفت گیر این را و سرس باز خرابیم گرد آید و را با بقل  
و الدی او سکو ای سوئی پس داندیا اشکو پس ناگهان ده سائب نهادند تا کیا پوزے او سکو اور مست در ایسی پیر دیو بگفتیم و سکو طرح

واللہی اسکو اسی سرے کو ادا کرو دیا پھر بیچ وہ ساپ بچہ دھو رہا تھا با یکر کے اوسکو اور نہ در ہم پہنچا دیتے اسکو

الاول







عَلَيْكَ مِنْ بَيْتِكَ فَجَعَلْنَا لَكَ تَقَرُّعًا مِنْهَا وَلا تَحْزَنَ وَكَانَ قَوْلُكَ تَقَرُّعًا فَجَعَلْنَا مِنْ

برکتیکہ کجا بدرد اور اس پس باز کردیم ترا بسوے مادر تو تا روشن شود جسم او و زانند و بنال شود و تنی تو بخیر را پس و ما ندیم ترا از  
برکتیکہ کجا بی این طفل لکد پس باز آوردیم ترا بسوے مادر تو تا شک خود چشم وی و زانند و بکین نباشد و بکشتی شخصی را پس خلاص ساختیم ترا از  
او برادرش شخص کجا کجا اسکول پس بی لای تم جملہ طرف ان تیر کے نو کہ بندہ سے جون لکھیں اولی اور ہم کہاوی اور مارا تو لکے ایک جان کو پس بجاتی کجی کجی  
ایک شخص اسکول بی پر بیجا یا بجے جملہ ترے مان یاس کہ ہندی رہی اولی انگہ اور چشم نگاہ سے اور تو نے مار ڈالی ایسی کن ہر کجا لایمے جملہ

الْغَمِّ وَفَتِكَ قَتْلًا فَلَيْتَ سَيْنٍ فِي أَهْلِ قُلَيْبٍ ثُمَّ جِئْتُ عَلَى قَدْرِ لُيُوسَى وَصَطْنَعْتِ

عم شلین و در سخت افندیم ترا باز نمودن پس در تک کردی سالہای چند در اہل مدین باز برآمدی موافق تقدیر الہی لے موسی و ساختیم ترا  
عم سے اور از ما یا بجے جملہ از ما پس را تو بکے برس بیچ کو کون مدین کے پہ آیا تو او پر اندازے لے لے موسی اور پسند کر یا جے جملہ  
اوس عم سے اور جاجا جملہ یکا و دہ جاجا طہ پر ہر را تو کئی برس مدین والون میں پر آیا تو تقدیر سے لے موسی اور بنایا میں نے جملہ کجا

لِنَفْسٍ إِذْ هَبْتَ وَتَوَكَّلْ بِالْيَقِ وَلا تَتَّبِعْ فِي ذِكْرِي إِذْ هَبْنَا إِلَى فُؤُودِ أَنْ تَطْعَمَ فَهَؤُلَاءِ

برائے نفس خود برو تو و برادر تو یا پتھائے من دستے فند در یاد من بروید بسوے فرعون بدستیکہ و کجا و شد پس  
برائے خویش برو تو و برادر تو یا پتھائے من دستے فند در یاد من بروید بسوے فرعون بدستیکہ و کجا و شد پس  
واسطے ذات اپنے کے جاتو اور بہائی تیرا ساتھ تیرا میر کے اور مست سے کروید یا میر کے جاتو و دو طرف فرعون کے خنیں کوئی برائی کے پس کہو  
اپنے واسطے جاتو اور تیرا بہائے لیکر میرے نشانان اور مست سے نکرو میرے یاد میں جاتو طرف فرعون کی اوسی سرا دہایا سو کہو

لَقَوْلَا لِنَبَا الْعَدُوِّ تَنْزِيلًا وَنَحْنُ نَقُولُ لِنَبَا الْعَدُوِّ تَنْزِيلًا وَنَحْنُ نَقُولُ لِنَبَا الْعَدُوِّ تَنْزِيلًا

باو نرم شایدا کروید یا تیرسد گفتند اسے خداوند مادرستی مای ترسیم از انکہ عیسوی کیر دیرا یا تا فرمائی کند گفت خداوی  
باوے سخن نرم بود کہ بند پذیر شود یا تیرسد گفتند لے پور و کجا را پرا تیرے لے ترسیم از انکہ عیسوی کیر دیرا یا تا فرمائی کند گفت  
اوسکو بات نرم شاید کہ وہ نصیحت کجے یا تیرے کہا و دون لے رب میرے خنیں ہم دے تے میں پیر کجلی کی اسے اور ہمارے یا پیر کے سر لے کہے کہامت  
اوس سی بات نرم شاید وہ سوچ کرے یا تیرے بولے لے رب چارے ہم دے تے میں کہ بیکے پیر یا جو من میں آوے نشر دایا

تَنَزَّلَ أَتَنِي مَعَكُمْ أَمْ مَارِي فَاتِيَهُ هَؤُلَاءِ أَرَأَيْتُمْ لَكُمْ فَارِسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ وَلَا

تر رسید بدستی من باشام می شوم وے منم پس بروید یا او پس بگوئید بدستی کہ ما فرستادہ پروردگار تو ایم پس بفرست با فرزند ان یعقوب و  
تر رسید ہر امینہ من باشام مے شوم وے منم پس بروید پس و پس بگوئید ہر امینہ ما و ستا مای پروردگار تو ایم پس بفرست با بانی اسرائیل را و  
دو خنیں میں جون ساتھ ہماری ستا جون اور کجا ہون پس جاتو اسکے پاس پس کو خنیں ہم و دو نو کجی جوئی میں رہتہ کجیں ہم ساتھ مایے مے اسرائیل کو ورت  
نہ دو میں ساتھ جون تمہارے ستا جون اور دیکھتا سو جاتو اوس پاس اور کہو ہم دو نو کجی ہم تیرے رب کے سوہجہ سے ہمار ساتھ مے اسرائیل کو اور

تَعْلَمُ هُمْ قَدْ جِئْتُكَ بِأَيَّةٍ مِنْ رَبِّكَ وَالسَّامِعُ عَلَى مَنْ أَتَبَعَ الْهَدْيَ إِنْ أَقْدَرُوا حَيًّا لِيَأْنِ

عذاب من ایہا خنیں اہم ہم جو نشان از پروردگار تو و سلام برکتیکہ پیر وے راہ راست کند بدستی خنیں وی کہ وہ شدہ ست بیوی بدستیکہ  
عذاب من ایہا خنیں اہم ہم جو نشان از جانب پروردگار تو و سلامتی کسی اہم کہ پیر وی راہ ہدایت کند ہر امینہ و می فرستادہ مے بیوی مے کہ  
عذاب کہ او لکھ خنیں ہم لای من تیرے پاس نشانی ب تیرے سے اور سلامتی او را و س خنیں مے کہ پیر وی راہ ہدایت کی خنیں وے کی مے مے طرف ہماری پیر  
نہ ستا او لکھ ہم لے میں تیرے پاس نشانی لیکر تیرے رب کی اور سلامتی ہو اسکے جو اسلے راہ کے بات ہکو حکم ہوا ہے کہ

الْعَذَابُ عَلَى مَنْ كَذَبَ وَتَوَلَّى قَالَ فَمِنْ رُسُلِكُمُ يُؤْتِيهِمْ قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَى

عذاب بر ا کسی ست کہ بد روغ دار دوش خدا از پروردگار داند گفت فرعون پس کیست خداوند شایاوی گفت پروردگار را لکھ سی ست کہ وہ شدہ ست  
عذاب لے را باشد کہ دروغ سترو و روگردان شود وے فرعون گفت پس کیست پروردگار را لکھ سی ست کہ وہ شدہ ست کہ داد  
عذاب او پر اوس شخصیکہ کہ کہ جملہ او سے اور موہند پیر سے کہا فرعون نے پس کون ہی پروردگار تمہارا میوسی کہا موسی کی رب جارا و شخصیکہ جن نے دی  
عذاب اس پیر سے جو جملہ او سے اور موہند پیر سے بولا پیر کون ہے صاحب تم دونوں کا لے موسی کہا صاحب جارا وہ ہے جس نے

میں نے اپنے  
اپنے پیغام  
عذاب نے اپنے  
میں نے اپنے  
میں نے اپنے



[illegible]

مردمان در چاکت پس برکت در خون پس جمع گردید خود را برباید گفت سوسه سحران را دای برضا افتر کشنید  
 نوکی در چرسے پس بر گیا فرعون پس جمع کیا کو اپنا پیرایا کہا واسطے او کے سوسے نے اسی داسے حکومت باید کرد  
 اگر کو در فرسے و فرعون کے کئے اے سارے داوید نے کہا او کو سوسے نے کہ بخنے تمہارے جو نہ تو







ہزار ہا  
 جسے جادو  
 سکھایا یہ  
 شہر کو  
 کہنے لگا  
 سزا جو ہے  
 قتل  
 زور اور  
 اڑا یا  
 بین جادو  
 حضرت مولیٰ  
 کے ان  
 دیکھ کر  
 اٹھ کھڑے  
 کہ یہ جادو  
 نہیں تھا  
 مگر یہ

مذہب  
کے متعلق جو باتیں  
میں نے لکھی ہیں وہ  
صرف ایک شخص کے  
تجربوں پر مبنی ہیں۔  
ان کو عام اصول  
نہ کہ خاص حکمت

卷之四

ع

الَّذِي عَلَّمَكُمُ السَّحْرَ فَلَا تَصْغُرْ أَيْدِيكُمْ وَأَجْلُكُمْ مِنْ خَلْقِهِ وَأَكْصِبُكُمْ قَبُولَهُ الْخَلْقِ

اگر با محبت شمار جادوئے پس ہر آئینہ بر برم دستہائی شمار و پانہائی شمار بخلاف یکہ یکہ و ہر آئینہ در آویزم شمار در تنہ درخت حشر ما کہ آئینہ ست شمار سوہر جہانیدہ برم دستہائی شمار و پانہائی شمار کیے از جانب راست و دیگر از جانب چپ و در درختم شمار بر شمار آئے خوا جسے سکھایا ہے تلو جادو پس البتہ کاٹون کا مین اہون تہار کیو اور پاؤن تہار کیو خلاف سے اور البتہ سوئے دو کا مین سکویہر شاخون کبھو کے جسے سکھایا ہے تلو جادو سو اب مین کشاؤ کا تہار کے آئینہ اور دوسرے پاؤن اور سوئے دو کا مین سکویہر کے دُستہر

وَلْتَعْلَمَنَّ إِنَّمَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَلْفًا ۖ قَالُوا لَنْ نُؤْتِيَكَ عَلَىٰ مَجَاءِ نَاصِرِ الْبَيْتِ وَالَّذِي قَطَعَ

و تا ندانید که کدام از ماحت ترست از روحی عذاب یا بنده ترست گفته هرگز مکن سیم ترا به آنچه ترست که کد با از سجد و ایستادن بخدا و انکه از فرید مار  
و البته خواهید دانست که کدام یک از ماحت ترست عذاب و یا بنده ترست گفته ترجمه بدیم ترا بر آنچه آمده است پیش از دلایل و اجماع و ترجمه بدیم ترا بر خدا که فرمود  
ان الله جالس على عرشه من حی الشیء عذاب بین اور بهیت باقی رسی و الا ہی کہا اور بنون فی برگزیده اختیار کر لیے جبکہ اور او را بچیز کے کہ ان ہی بچیز میں ایل کیست اور در نزد حق  
اوہ جان لو کہ ہم میں سے کسے مار سخت ہے اور درینک ہتے و وہ جو سے ہم جھک کر یا دہ نہ جھکیں اور بچیز سے جو بیخبر ہو صاف دلیل اور اس کی حق فی کو بنا یا

فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

پس من ایچہ ہستی تو حکم کندہ و جہاں نیست کہ حکم کنی در این زندگانی دنیا بدستی مار کو دیدیم بہر دور و درو دنیا سازد و مارا کشان مارا بچہ پس حکم کن بہر دور تو حکم کندہ با منی جہاں نیست کہ حکم کنی درین زندگانی دنیا ہر آیتہ ما بیان آوردیم بہر دور و درو حسین ساسا زہر آمان مان کو آہنہ پس حکم کر جو پیر تو حکم کر نہا لاجہ سوئے حکم کنین کہ حکم کر گیا تو پیر اس زندگانی دنیا کے حسین ہم بیان لائی ساتھ بروردگار اپنے کے کو کہ جسے اسلمی بکار نہ بکار و پیر سوئے کہ حکم کر نہا تو

رَهْمَنَا عَلَيْهِ مِنَ السَّحَرِ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَلْفٌ ۝ إِنَّهُ مِنْ نَائِتِ رَبِّهِ جَبْرًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ

پستم داشتی کار بر آن از آموختن نحو و خدائے بهترست و باید مقرر بدینیکه هر که بیاید نزد پروردگار خود کن کار پس بدی بر او است و در آخر  
چیز کردی ما بر آنکه سخن ننیم و خدا بهترست و باید مقرر بدینیکه هر که بیاید پیش پروردگار خویش گفتار ننهد پس او است و در آخر  
کن بدستی کی می نویسی بگوید و بر او که جادو سے اور اعلیٰ بہتر ہے اور بہت باقی رہی الایہ تحقیق بات یہ ہے کہ جو کوئی گادی رہا ہی کی پاس انگہار نہ کر پس حق ہے  
تو نے کہ دیا جیسے زور آوری یہ جادو سے اور اعلیٰ بہتر ہے اور در بر رہے والا و مقرر ہے جو کوئی آیا اپنے رب پاس انگہار جو کہ سوا کے واسطے دروغ ہے

عَوْتُ فِيهَا وَالْحَيِّ وَمُزَيَّاتٌ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الدَّارُ الْغَالِيَةُ

نیرد ورن آن ونه زنده باشد ویر که بیاید بوسه گردید و تحقیق کرده است کارائے ستوده پس آن روزه و انهار است ورجائے بلند  
نیرد آنجا ونه زنده ماند و آنکه بیاید پیش او سلمان شده و علمائے خایسته کرده پس ایجا و ان تر است درجائے بلند  
نیرد آنجا و آنکه بیاید پیش او سلمان شده و علمائے خایسته کرده پس ایجا و ان تر است درجائے بلند  
نیرد آنجا و آنکه بیاید پیش او سلمان شده و علمائے خایسته کرده پس ایجا و ان تر است درجائے بلند  
نیرد آنجا و آنکه بیاید پیش او سلمان شده و علمائے خایسته کرده پس ایجا و ان تر است درجائے بلند

جَنَّتْ عَلَيَّ مِنْ نَحْيِهَا الْأَهْلُ خُلْدِيْنَ فِيهَا مَوْزَاكُ جَزْءٍ مِّنْ نَّاسٍ وَلَقَدْ

ہوسنا ہادی یا بدو میرداد در زریان جو بہائے جاوید ہند دران وایست برائے مہسی یان بائے و ہر بید  
ہوسنا ہائے ہمیشہ نامدن میرداد زریان جو بہا جاویدان انجا واین ہست جرائے ہرک یان شدہست و ہر ایند  
ہنن ہمیشہ رہنے کے چلنے ہیں بچے ادا کے سے ہرین ہمیشہ رہنے والے بچہ ادا کے اور یہی ہے بدلا اوس شخص کا جو پاک ہوا اور اللہ تعالیٰ  
نہا میں رہنے کے بیٹے اوستہ سے ہرین را کہ بچے اونہن اور یہ بدلا ہے اوسکا جو پاک ہوا اور

وَجِئْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنِ اسْرِ عِبَادِي فَأَضْرِبْ لَهُم طَرِيقًا فِي لَيْلٍ مِّنَ اللَّيْلِ  
 دے کر دیم ہوئے موسیٰ اندیشہ پر بندگان مرا پس بزن برائے اینہا راجے در دریا خاک سترس

دے تو شاہدیم ہوسکے مونسے کہ دفع شب ہر جنگدان مرا پس بزد برائے یتن در را ہے خشک در دریا ترے  
دے کہ جتنے حرن مونسے کہ بہ کو رات کو لچل بندون میرنگو بس مار واسطے اونٹے راہ بیچ دریا کے خشک ڈر بجاکو  
جتنے حکم ہیجا مونسے کہ کوسے غل میرے بند کو رات سے پہر ڈال دے اونکو سمندر کے راہ میں سو لے نہ خطرہ جھنگو



درگاه انجمنه فانتجهم فرعون بجنونه فغشيه من اليم ماغشيه واصل

از دریا قن و دشمن و نه ترس از خوف شدن پس از چه در آمد اینها از خوف با شکر ای او پس دریافت فرعونیان را از دریای با بچه دریا قن اینها را و گمراه کرد  
از دریا قن و دشمن و نه ترس از خوف شدن پس از چه در آمد اینها از خوف با شکر ای او پس دریافت فرعونیان را از دریای با بچه دریا قن اینها را و گمراه کرد  
پایین سے اور نہ خطر کریگا پس پیچھے لگا او کو فرعون ساتھ شکر و اپنے کے پس ڈاکہ لگایا او کو دریا میں سے اور بچنے کے ڈاکہ لگایا او کو اور گمراہ کیا  
آپ کو نہ کا نہ ڈر پہر پیچھے لگا او کو فرعون اپنے شکر لیکر پہر گمراہ کیا او کو اپنے سے جیسا گمراہ کیا اور بہکایا

فرعون قومہ وما هدک لیکن اسرائیل قد انجیناکم من عدوکم و وعدناکم

فرعون قوم خود را و راه نمود لے فرزند ان یعقوب تحقیق را نیدیم ستار از دشمن شما و وعدہ دادیم شما را  
فرعون قوم خود را و راه نمود لے فرزند ان یعقوب تحقیق را نیدیم ستار از دشمن شما و وعدہ دادیم شما را  
فرعون نے اپنے قوم کو اور نہ سمجھایا لے اولاد اسرائیل جو دے لیا اپنے ملک و دشمن تھارے سے اور وعدہ کیا اپنے ملک  
فرعون نے اپنے قوم کو اور نہ سمجھایا لے اولاد اسرائیل جو دے لیا اپنے ملک و دشمن تھارے سے اور وعدہ کیا اپنے ملک

جانب الطمرا لایمن و نزلنا علیکم المان والسمو کما من طیت ما رزقناکم ولا

جانب کوہ طور جانب راست و فرو فرستادیم بر شما ترجین و مرغ بریان بخورید از باغ تبار انجمن روزی دادیم شما را  
جانب کوہ طور جانب راست و فرو فرستادیم بر شما ترجین و مرغ بریان بخورید از باغ تبار انجمن روزی دادیم شما را  
کنار سے طور برکت والیک اور امانا چنے اور تمھارے من اور سلوے کہا کہ پاکیزہ اور بچنے کے کدی ہی نہیں ملک اور مست  
دائیں طرف پہاڑ کے اور امانا تم پر من اور سلوے کہا کہ پاکیزہ اور بچنے کے کدی ہی نہیں ملک اور مست

نظما فیه یحل علیکم عضد و من یحل علیہ عضد فقد هوئی والی لغفار

از حد در گذرید در آن میں فرو داد بر شما خشم من و ہر کہ فرو داد بر او خشم من پس تحقیق ہلاک شد و بدستی من بر آئینہ امر زندہ  
از حد گذرید در باب آن روزی ایگاہ ثابت شود بر شما خشم من و ہر کہ ثابت شود بر او خشم من البتہ ہلاک شد و ہر آئینہ من امر زندہ دام  
سر کشنے کو بیج و یکے پس از رنگا اور ہمتارے عضد میرا اور جو کوئے کا وترے او بر او کے عضد میرا پس تحقیق گزاردہ اور تحقیق بن البتہ ختمے والا  
کرد او میں زیادتی پہر او ترے مبر مرا عضد اور جسپر او ترا میرا عضد وہ چلا گیا حال اور میرے بڑے جوش ہے

من تار و امن و عمل صالح اثم اھدک و ما یحل علیک عن قوم یبغی قال لم اولاد

مرا تھیں اگر تو بہ کرو و امان آورد و کردار شایستہ پس اور است یافت و چیز خشتان ساخت تزانہ کرد و خود ایوے گفت اینها انانکد سے آیند  
سے را کہ تو بہ کرد و امان آورد و کردار شایستہ کرد باز راہ راست یافت و چیز خشتان آورد و راہ فاعل ماندہ از قوم و دایمی گفت قوم من ایشان  
و سے اوس خشم کے کہ پہر یا اور جان نایا و عمل کچے پیچہ پہر راہ بلے اور کیا چیز جلدے آئے تھو قوم تیرے سے اے موئے کہا کہ وہ پہر ہیں  
اور جو تو بہ کرے اور یقین لاوے اور کرے بہا کام پہر راہ پر سے اور کیوں جلدی کے تو نے اپنے قوم سے ایوے بولا وہ پہر ہیں

علی انی و علیک رب انی لک اھدک و ما یحل علیک عن قوم یبغی قال لم اولاد

بر سے کن و بتنا فتم اسوے تو لے پروردگار من ناخشنود شوی گفت پس بدستی یا تحقیق و رفتہ انداختیم گرد و تر از پس تو و گمراہ کرد اینها را  
بر سے کن و بتنا فتم اسوے تو لے پروردگار من ناخشنود شوی گفت پس بدستی یا تحقیق و رفتہ انداختیم گرد و تر از پس تو و گمراہ کرد اینها را  
اور بقتل قدم میرے اور جلد آ یا میں طرف تیرے لے رب میرے کو راہی ہو تو کہا پس تحقیق کہی ہی از مائیں کی ہی قوم تیری کو پیچہ تیرے اور گمراہ کیا او کو  
تیرے پیچہ اور میں جلد سے آ یا تیری طرف ای رب میرے کو نور منی جو فرمایا پیچہ تو بچلا دیا تیرے قوم کو تیرے پیچہ اور بہکایا او کو

السامی و فرجهم مؤسول الی قوم غضبان اسفاة قال یقوم الی بعدکم

سامی سے سامی باز گشت موئے تو سے گرد و خود خشتانک اند و ہمیں گفت اسے گرد و من آ یا وعدہ نہ داد شما را  
سامی سے سامی باز گشت موئے تو سے گرد و خود خشتانک اند و ہمیں گفت اسے گرد و من آ یا وعدہ نہ دادہ بود شما را  
سامی سے سامی باز گشت موئے تو سے گرد و خود خشتانک اند و ہمیں گفت اسے گرد و من آ یا وعدہ نہ دادہ بود شما را  
سامی سے سامی باز گشت موئے تو سے گرد و خود خشتانک اند و ہمیں گفت اسے گرد و من آ یا وعدہ نہ دادہ بود شما را

مرا پیچہ  
جانب کوہ طور  
جانب راست  
کنار سے  
دائیں طرف  
سر کشنے  
کرد او میں  
بر او ترا  
میرا عضد  
وہ چلا گیا  
حال اور  
میرے بڑے  
جوش ہے











اَرْقَا يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اَنْ يُبَيِّنَ لَكَ الْاَحْسَنُ سَمْعًا عَلِيمًا يَقُولُ اِذْ يَقُولُ امثَلَهُمْ طَرِيقًا

三

الرَّسُولَ الْيَوْمَ وَسْأَلُنَا عَنِ الْحَقِّ يَنْفَرُ فِي سَفَرٍ مِمَّنْ رَافَعُوا

درنگ نکرده مگر روزی بیست و نه برسد ترا از کوهها پس بگو برانگنده ساز و از آید و در گذارن برانگنده ساختی پس بگزار از غل  
درنگ نکرده ای مگر یک روز و سی برسد ترا از کوهها بگو برانگنده کند از آید و در گذارن برانگنده کردن پس بگزار و زمین را  
نرسد به تمام مگر یک روز و سی برسد ترا از کوهها بگو برانگنده کند از آید و در گذارن برانگنده کردن پس بگزار و زمین را  
نکرده به زمین مگر یک روز و سی برسد ترا از کوهها بگو برانگنده کند از آید و در گذارن برانگنده کردن پس بگزار و زمین را

صَفْصَفًا لَا تَرَى فِيهِ مَعْرَاجًا وَلَا أَمْتًا يَوْمَئِذٍ يَلْبَعُونَ اللَّهَ عَلَى أَعْمَالِهِمْ وَخَشَعَتِ الْأُصْ

سوار نہ بیٹے دران بیٹے وہ بلندے دران روز پیر سے گئے ہمارا آواز فریادہ را بیچ کے گیت مارا اور دست ٹوندا آواز  
میدائے ہمارے نہ بیٹے دران بچا بیچ کے وہ بیچ بلندے ان روز از پہ آواز گونڈہ رو نہ ہوئے بیچ کے ناکہ ان اتباع اور دست ٹوندا آواز  
میدان صاف ہیں درعی کا تو بیچ اوس کے اور نہ اور جان یعنی ٹیلہ اوس دن پیچے چلیں گے پکارنیوالے کے نہیں مچی واسطہ اوس کے اور بیچ ہواوٹے آواز پر  
بہر میدان گھر کے نو اوسین موڑ نہ ٹیلا اوس دن بیچے دوڑنے لگے پکارنیوالے کے بیچ نہیں جیسے بات اور دب گئیں آواز میں

الرجحان فلا تسمع الا همسا يومئذ لا تنفع الشفاعة الا من اذن له الرحمن واول قول

پس خدا پس شہنوی تبار از نام آن روز نفع ندم شفاعت گمراہی لسیکہ دستوری فادہ است خدا اور اپسند کردہ است اور از روی  
اسیے رحمن کے بس رشتی گمراہ اور آہستہ اوسدن نہ فائدہ دیلی شفاعت گمراہ کو کہ اذن دیای واسطہ کے رحمن لی اور ہنیکای دیای اولی  
رحمن نہ در سے ہر وقت سنسے مار کہیں کہسی آواز اوسدن کام نہ آوے سفارش لکجو حکم دیا رحمن نے اور پسند کے اوسکے بات

بِعِلْمِ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِندِ الرَّحْمَنِ إِلَّا بِمَا شَاءَ

سدا ادا کہ ہمیں رومی اویسان ہے وایچہ سب نسبت ایسا نسبت و اویسان دیگر نہ خدا را از روی داس دنیا کشند و مای مردمان برای نہ دیکر نہ و برای نہ دیکر نہ  
فانہ ہے جو کہ آگے اونکے ہے اور جو کہ پیچھا دیکے ہے اور نہیں کہہ سکتے اور کو علم کہ اور ذیل یہ کہے سونہرے واسطے زندہ قائم رہی مالک اور تحقیق نامراد ہوا جن کی  
دہ جانتا ہے جو اونکے آگے اور پیچھے اور یہ قابو میں نہیں لاتی اور کو دریافت کر کہ اور رکشہ میں سونہرے آگے اور میں ہدیہ کی سی اور واسطے

وَمَنْ يَعْزِزْهُمُ اللَّهُ فَلَا يَفْضَحْهُمُ وَلَا يَفْضَحُوا لَهُمْ شَيْئًا وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

دانش ستم را و هر که بجا آورد دگر آئے شایسته و او مومن باشد پس وی نرسد از سستی و از نقصان و کمترین فرد و شادیم کتاب را  
و چنانچه علم او را جوگولے علی کے تکیو بنین اور وہ مومن ہو پس بنین در یکا ظلم سے اور نہ توشتے اور سبط اور انرا چھ بنے او کو  
و بعد از انہا یا علم کا اور جو کوئی کہ سبک بیلان اور و بنین رکبتا ہو سو او کو در بنین بے اضافی کا اور نہ دبانیکا و اور سبط اتوار بنے

تشیباً عربی و مکر و انیم در آن از اینها که اینها بر سرزند یا پیدا کنند مرا اینها را ایندے پس برتر است

قرآن عربیہ و لوناٹون بیان کر دیم اندر ان رسائیدن را تا بود کہ پرہیزگار شوند یا پیدا کنند در حق ایشان پند را پس بلند قدر است  
قرآن عربیہ اور طرح سے بیان کیا ہے یعنی بیچارے کے ڈرالے سے تو کہ وہ ڈرین یا پیدا کرے واسطے اولیٰ یاد پس بہت بلند مرتبہ ہے  
قرآن عربیہ زبان کا اور پیر پیر سنایا اور سین دڑ کا شاید وہ بیچ چلین یا ڈالے اولیٰ دلین سوچ سولند درجہ

منزلہ

در بعضی اقتیاد اسرا قبل از کشته شدن ۱۲ در بعضی مسلمان باشد











أَوْ جَامِنَةً زَهْرَةَ الْحَيِّ الَّذِي فِيهِ وَرَقٌ رِيحٌ خَيْرٌ وَأَبْقَى وَأَمَّا هَاكَ

طایفه دار از کافران را پیش زندگانی دنیا تا بقتله اندازیم اینها را دران روزی پروردگار تو بهتر است و پانیده تر و بفرمان خود

جامعته را از ایشان از مهم آرایش زندگانی دنیا تا مبتلا کنیم ایشان را در آن دوری پروردگار تو بهترین است و پاینده است و بهر گمان خدا

لوگو! او تمہیں سے آریس زندگانے دنیا کے  
تو کہ از ماوین ہم از کو بیچ اد کے اور مذق پروردگار تیر کا بہتر ہے اور بہت باقی رہیلا ای اور

بیانیت کو گو گو رونق دینا کے بجائے ادائے جانچنے کو اور تیرے رب کی دی و رزوی بہتر سے اور دیر سے دالے اور حکم کو اپنی کر دلو

وَالصَّلَاةَ وَالْزَّكَاةَ وَالْحَقَّ وَالْوَعْدَ وَالْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَالْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَالْجَنَّةَ وَالنَّارَ

بالصوم واصطبر عليه هذا لشكك في كماله وحسن رزقك والعافية يسقو وقالوا ان

[illegible]

بنام خدا  
 و شکایات کن برادر اے ان منی طلبیم از تو مردی اودن مارزدی میدیم ترا دعا بقیت خیر ایل تقوی رست و خفته کا فزان چرائی ارد  
 ساتھ ناز کے اور صبر کر اور او کے بہتر سوال کر کہ جو ہمے مذق عمر روزی دسی من محکم اور عافیت واسطے رہے گا ورنہ ہے اور کہا ازل ان کی کون

سابقہ نازکے اور صبر کراد پر اوسکے ہمیں سوال کرتی تھیں کہ ہدف ہم روزی دینی میں جھک کر عاقبت واسطے پریم کار روئے ہے اور کیا اوسکی فی سونہار نازکا اور اب قائم رہے اوس پر ہم نہیں مانگتے تھے روزی ہم روزی دینی میں جھک کر اور آخر میلے ہے پریم کار کا اور تو کہنے میں ہم کہہ سکتے

مازکا اور اپنا ہم راہ اور سپر جم بنیں مانتے جسے روزی ہم روزی دیں مین جیلو اور آخر میں ہے پیر کار کا ف اور لوگ اپنے مین ہر میں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَأُوا الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْمُنَافَقَةُ فَتُغْلَبُوا إِنَّهُ يَصْطَفِي الْفَاسِقَ أَهْلًا وَمَنْ يَصْطَفِ الْفَاسِقَ أَهْلًا فَإِنَّ أَكْثَرَ الْفَاسِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ

ہر اے مائتانی از پروردگار خود ایامیاد اینها خبر ہے آنچه در کتاب اسے پشیم است مثل سے و بدستی ہا ملک کر دیم اینهارا بعد ابے

برای ما که از پروردگار خود ایامی را به یاد آوریم و در کتاب او پیش از این ذکر کرده ایم که خداوند عزوجل  
پیش از آنکه از جانب پروردگار خویش آیت نامه است بایشان نشان دهد هم از جنس انجیل و در کتاب اوست پسین است که در اهلک میکردیم ایشان را بخوبی

لے آتا ہمارے اس ایک نئی رب اپنی سے کیا نہیں آئے اُن کے پاس دین دین کے کہ یہ کہان بدین پہلے کے ہے اور اگر ہم ہلاک کرے اُن کو ساتھ عذاب کے

تھے آپا ہم پاس کوئے تھے اپنے رب سے کیا یہ سچ نہیں چکے اوکوٹ نے اعلیٰ کنابوں میں کی و اور اگر ہم کہہ دیتے اور کہو گئے لغت میں

[illegible]

قِيلَ لِقَاؤُهُمْ لَوْلَا أَرْسَلْتُ إِلَيْكَ رَسُولًا فَذُنُوبُكَ لَبِيعَا

بیش ازین براینه گفته اے ہر درد گار اگر بنر سنادی ہوئی لیکن پری پس پر دے کر دیم شائہای از پیش از انکو خوار شویم و سوا گردیم

جیش از دست دادن پنجاب بر گفتند می‌های پروردگار ما چو الفز ستادی بسوی ما بیا خبر می‌نمایید می‌ایات تو میگردیم بیش از آنکه خوار شویم و رسوا گردیم

پہلے اس سے البتہ کہنے اسے پروردگار ہمارے کیون نہ بھیجا تو نے طرف ہمارے پیغمبر پس پروردی کرتے بہت شایم تیرے پہلے اس کو ذلیل ہوتی اور سوا ہوتی  
اس سے پہلے تو کہتا ہے کہ کیون نہ بھیجا ہم کو کہ خاتم المرسلین کہ عجلتہ تیرے کا امر ذلیل اور سوا ہونے سے پہلے

اس سے پہلے تو کہتے تھے کہ رب کیونکہ یہ ہمارا ہم تکسکیو پیغام سیکر کریم چلتے تھے کلام پر ذیل اور رسوا ہونے سے پہلے

قُلْ كُلٌّ مِّنْ رَّبِّهِ فَرَّ بَصُوءًا فَسْتَعْلِمُونَ مِّنْ أَصْحَابِ الصِّبْغِ ط السُّورَةِ وَمِنْ اهْتِدَائِهِ

گویم از شما نظر است پس انتظار پس ندو باشد که بخواهند آنان خداوندان ماه ربه است و کیت راه یافته تر

لو بہرک منتظر بہت پس تمنا نیز منتظر باشید خرامید دہشت کیا تہ اہل راہ رہت و کہ راہ یافت

کہہ کہ ہر ایک انتظار کر رہا ہے پس انتظار کرو تم پس البتہ جانو گے تم کون میں صاحب راہ سید ہی کے اور کئے راہ بائیں

تو کہہ ہر کوئی راہ دیکھتا ہے سو تم راہ دیکھو آگے جان لو گے کون میں سید ہی راہ والے اور کسے راہ ہائے

لوہے پر کوئے راہ دیکھا ہے کوئی راہ دیکھو اسے جان لوے  
 کوئی یہ سیدھی سیر کرے کوئی یہ سیر کرے

سورة الزمِّلِيَّتْ مِثْرًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ١٠

بنام خدا سے بختائندہ مہربان

بنام خداوند عجب شایسته

مشرور و کتاہوں میں سادہ نام اللہ بخش کر بولے مہربانی

شہزادہ احمد کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ وَفِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ ذِكْرِكَ اَنِىْ

افلوب للناس حسبا لهم وفيهم في عطفه مع هؤلاء ما يارب العالمين

از دیک اندر مردمان حساب اینها داینها در خلقت روی گردانند گانند  
نیاید باینها پدید می آید و در کار اینها

مزدک شد مردمان حساب ایشان را ایشان در عفت رود گردانند  
 مذکور است واسطه رگدن که حساب از انکا و دودنی عفت که منہ میسر رے من

مزدبک آیا ہے واسطے لوگوں کے حساب اور دنیاوی غفلت کے نہ پیر رہے ہیں  
 سبب انا اولے پاس چہ در پردہ کارانے سے  
 کوئی نصیحت نہیں پہنچے اور کو ان کے رب سے

نزدیک آنکارا کو اوتھلے حباب کا دفت اور وہ بجز  
 ملائے بین لوی نصیحت بین پہنچے اوتھلے حباب ہے

3

\_\_\_\_\_

---























انما انذرکم بالوحی ولا یمنعکم الله عما اذا ما ینذرون ولکن مستهم ففی من عذاب

جہانین نیست کہ من حیث کہ شایانہ دلی کردہ می خود دینی شوند کہ ان خواندن چون ہم کرده شوند و بر این برسد اینها را اندک چیز سے از عذاب  
جہانین نیست کہ می ترسانم بقیون وحی دینی شوند کہ ان آموز خواندن را چون ترسانند می شوند و اگر رسد بایشان اندک از محبت  
سوائی اسکے نہیں کہ در آن ہونیں مگو ساتھ دلی کی اور نہیں سنتے پیری بلکہ ناچ و دای جانی میں اور اگر گمادی او کو ایک بو عذاب  
میں جو مگو در سنا ہوں سو حکم کے موافق اور سنتے نہیں پیرے بلکہ کہ جب کوئی او کو در سنا دے او کی بے پہنچے اور نہ ایک بہا پ

ربکم لعلکم تریون لکن انکما ظالمین و نضع لموازین القسط یوم القیامہ فلا تظلم نفس شیئاً

پروردگار تو ہر آئینہ می گویند ای ای بر باد کسی یا و دیم ظالمان و بے نیم مد تراد دای عدل اپرا می جزای روز قیامت پس ستم دیدہ شود و غیبت جزا  
پروردگار تو ہر آئینہ گویند ای ای ہمارا ہر آئینہ یا و دیم مگر و در میان نہیں تراد دای عدل را و دمی قیامت پس کردہ شود و بیکس پہنچے  
پروردگار شریک سے البتہ کہیں کی ای دای بگو حقیم ہم نے ظلم در کہیں کی تراد دیم عدل کی دن قیامت کی پس ظلم کیا جاوے گا کوئی می بگو  
ترے سب کی آفت کی تو مقرر کچھ کہیں ای طرا بی جاری یکس ہم ہی بنگار اور کہیں کی ہم تراد دیم انصاف کی قیامت کی دن پر ظلم نہوگا کسی می پر

فان کان من قال حبة من خردل تبناھا و کف بنا حسابین و لقد اتینا موسی و هرون

و اگر چه باشد سنگ از از سبند آنا و بھندیدہ ایم ما حساب کنندگان و در سبیکہ دادیم موسی و ہارون  
و اگر باشد گل بہنگ دانہ سبندان حاضر کنیم آنا و ما حساب کنندہ ہم و ہر آئینہ دادیم موسی و ہارون کو  
اور اگر ہو دیکہ عمل آدمی کا ببار ایک آبی را می کی کی او یکے ہم اسکو اور کفایت ہم ہم حساب دینے والی اور حقین و یا بچے موسی اور ہارون کو  
ایکے نہ اور اگر ہوگا برابر را می کی دانے کے وہ ہم کی او یکے اور ہم بس ہیں حساب کر نیوگا اور بھنے دلی ہی موسی اور ہارون کو

الفرقان و ضیاء و ذکر المتقین الذین یحشون لربہم بالغیب و ہم من السعۃ مشفقون

کتابہ روشنی و بھندہ مرہیز گان انکو ہتر سندا پروردگار خود بنا دہدہ و اینا از قیامت تر سندا گاند  
مجزہ اور روشنی اور ہندی پر ہیز گان ما انکو می تر سندا پروردگار خوش غنائت و ایشان از قیامت تر سندا گاند  
مجزہ اور روشنی اور نصیحت واسطہ پر ہیز گار دلی وہ جو دھنہ میں رب اپنے سے بن دیکھے اور وہ قیامت سی و دھنہ میں  
چوئی اور روشنی اور نصیحت در دوان کو جو دھنہ میں رب سے بن دیکھے اور وہ قیامت کا صفرہ رکھتے ہیں

و هذا ذکر مبرک انزلہ افانمہ لہ منکرون و لقد اتینا ابراہیم رشداً و من قبل

و این قرآن ہندیت مہاک فرود سنا دیم آنا آنا پس شمارا مگر انند و ہر آئینہ دادیم ہما ہم دار شدہ او پیش ازین  
و این قرآن ہندی بہت باریک فرود سنا دیم انرا انرا شمارا مگر ایہ و ہر آئینہ دادیم ابراہیم را راہ یابی او پیش ازین  
اور یہ ذکر ہے برکت والا او تار سے بچے او سکو کیا پس ہم اسکے مگر ہو اور البتہ تحقیق دی بھنے ابراہیم کو ہایت او کی پہلے اس کی  
اور یہ ایک نصیحت ہی برکت کی جو بھنے اتاری سو کیا ہم اسکو نہیں مانتے اور اگر دی ہی بھنے ابراہیم کو او کی نیکہ دہ

و کتابہ حلیمین اذ قال لابیہ و قومہ ما هذه التماثیل التي انتم لھا

و یہ دیم بآن دانا یا و کن چون گفت مر ہر خود را و قوم خود را چیست این صور ہما کہ تماثیل ہر ان ما  
و یہ دیم باحوال او دانا چون گفت پدر خود را و قوم خود را چیست این صور ہما کہ تماثیل ہر ان ما  
اور بھنے ہم اسکو جانتے والی جب کیا اسکی واسطہ باپ اپنی کی اور قوم اپنی کی کیا ہیں یہ صور ہیں کہ ہم واسطہ او یکے  
اور ہم رکھتے ہیں اسکی خیر جب کہا اسنے اپنے باپ کو اور اپنی قوم کو یہ کیا صور ہیں جنہ ہم کے

عاقبتہم قالوا و احلنا اباکم نالہا عیدین قال لقد نتم انتم و اباؤکم

مجاہدانند گفتند یا منہم یا ہر ان خود را کہ مرانا تر سندا گاند گفت بھنائے جسکے بودید تما و ہر ان تما  
مجاہد تدارید گفتند یا منہم ہر ان خود را آنا ہر سندا گفت ہر آئینہ بودید تما و ہر ان تما  
و عکات کر دلی ہو کہا او ہون نے یا بھنے یا ہون اپنے خود واسطہ او یکے عبادت کر دلی کہا اپنے حقین بھنے ہم اور باپ ہمارے  
بھنے سو بھنے یا بھنے باپ داد کو انہیں کو بچتے بولا مقرر ہے ہم ہم اور تہادت باپ داد سے

و این قرآن ہندی بہت باریک فرود سنا دیم انرا انرا شمارا مگر ایہ و ہر آئینہ دادیم ابراہیم را راہ یابی او پیش ازین

و این قرآن ہندی بہت باریک فرود سنا دیم انرا انرا شمارا مگر ایہ و ہر آئینہ دادیم ابراہیم را راہ یابی او پیش ازین



فِي ضُلَّالٍ مُّبِينٍ قَالُوا اجْعَلْ لَنَا بَحْرًا مِّنَ الْعَيْنِ قَالُوا بَلْ رَأَيْتُمْ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَ

در گمراہی آشکارا گفتند آیا آمدہ با برکتی یا تو از بازی کنندگان گفت نیستیم بازی کنندہ بلکہ پروردگار شما خداوند آسمانها و در گمراہی ظاہر گفتند آیا آوردی با سخن رست رایا تو از بازی کنندگان گفت بلکہ پروردگار شما خداوند آسمانها و بیخ گمراہی ظاہر کے کہا او ہوں نے کیا لایا ہے تو ہمارے پاس حق یا ہے تو کہیلے دونوں سے کہا بلکہ پروردگار تمہارا پروردگار آسمانوں کا اور مریخ غلط میں بولے تو ہم پاس لایا ہے کچھ بات یا تو کہلایا کرتا ہے ولہٰذا نہیں رب تمہارا وہی ہے رب آسمان اور

الْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُمْ وَأَنَّا لَكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ وَتَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ بَعْدَ أَزْمِكُمْ

زمینہا ست انکہ آفرید اینہا و من بر آن از گواہانم و بخدا سے کہ تدبیر کنتم تا شکستہ بنان شمارا بعد از انکہ زمین است انکہ آفرید اینہا و من بر این سخن از گواہانم و بخدا کہ البتہ بد سگالی کنتم بنان شمارا بعد از انکہ زمین کا ہے جسے پیدا کیا انکو اور میں اور پر اسما کے شاہد ہوں اور تمہارے الٰہی البتہ میں وہی گردن کا جن تمہاری جہت پر زمین کا جسے انکو بنایا اور میں اسی بات کا قابل ہوں اور تم الٰہی میں علاج کروں گا تمہاری تڑپ کا جو ہم جہت پر

تَوَكَّلُوا مَدَّ بَرْنِ فَجَعَلَهُمْ جَذًا الْأَكِيدُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ لَعْنَةُ الْيَهُودِ قَالُوا مَن مَّالِكُ هَذَا بَلْهَتْنَا

مگر وہ بد با شہادت برینہا کن گان پس ساختہ بنان اپارہ پارہ مگر بہت بزرگ اپنا تا باشد کہ اینہا باز گردند گفتند کہ وہ است انکار بخدا یاں ما رو بگردانید بشت دادہ پس ساختہ انہا ریزہ ریزہ مگر بہت بزرگ را ازیشان تا بود کہ جوئی ازیشان باز گردند گفتند کہ وہ است انکار بخدا یاں کہ پیر جاذم پیٹہ پیر کر پس کیا انکو چھوڑے مگر ایک برشے او انکو تو کہ وہ طرف اسکے پیر کوین کہا او ہوں نے کیا کیا یہر سا بہر جہت ہوں ہاں پیر کر ڈاں انکو مگر شے مگر ایک بڑا انکا کہ شاید اس پاس ہر آدمی وٹ کہنے کے کہنے کہا یہر کام ہماری ہمارو ک

أَنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ قَالُوا سَمِعْنَا قَوْلَ يَدْنِ كُمْ هُمْ يَقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ قَالُوا فَاؤَابَهُ عَلَى آحَابِ

ہر سیکہ او ہر آئینہ ستمکار است گفتند شنیدیم ما جو اٹے کہ پند سیکہ دایا را سیکہ مہر او را ہر اہم گفتند پس یار پد او را ہر نظر ہر آئینہ دہی چہ گان است چاہے گفتند شنویم از جو اٹے کہ ذکر تان سیکہ دینے عیب سیکہ دگفتہ میو داوارا ہر اہم گفتند یار ہمارا ہر جہت حق وہ البتہ ظالموں کی ہے کہا او ہوں نے سنا ہے بھنے ایک جان کو کہ ذکر کرتا ہوا انکا کہنے میں انکو یہر اہم کہا او ہوں نے پس آو انکو رہو انکو ہوں وہ کوئی لی انصاف چہ وہ بولے جسے سنا ہے ایک جان انکو کہہ کہتا ہے انکو پارتے میں ابراہیم وہ بولے انکو لے آو لوگوں کی

النَّاسِ لَعْنَةُ يَشْهَدُونَ قَالُوا أَأَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا بَلْهَتْنَا يَا إِبْرَاهِيمُ قَالُوا بَلْ فَعَلْنَا كَيْدَ كُفْرًا

مردمان تا باشد کہ اینہا گواہی دہند گفتند آیا تو کردہ این را بخدا یاں ما ہی ابراہیم گفت بلکہ کردہ است انرا ہر اہم ہر اہم تا بود کہ ایشان گواہی دہند گفتند آیا تو کردہی این کار بخدا یاں ما ہی ابراہیم گفت بلکہ کردہ است انرا ہر اہم ہر اہم لوگوں کی تو کہ وہ دیکھیں کہا او ہوں نے کیا تو نے کیا ہی یہر سا بہر معبودوں ہمار کی ہی ابراہیم کہا بلکہ کہا ہے اسکو بڑی انکی نے سامنے شاید وہ دیکھیں بولے کیا تو نے کیا ہے یہر ہماری ہمارو ک پر اسی ابراہیم بولا نہیں پر یہر کیا انکی اس بڑی

هَذَا فَنَسَّوْهُمْ إِنْ كَانُوا يَنْظُرُونَ فَرَجَعُوا إِلَى أَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْتُمُ الظَّالِمُونَ

این پس ہر سیدنا اینہا اگر ہستند کہ سخن گویند پس رجوع کردند بایکدیگر پس گفتند بد سیکہ شما شاید ستمکاران ایشان پس سوال کنند از بنان اگر سخن می گویند پس رجوع کردند بخویشتن پس گفتند بایکدیگر ہر آئینہ شاید ستمکار کہ یہر ہے پس پوچھا وٹنے اگر میں بولے پس ہر اسے طرف ہی اپنے کے پس کہا او ہوں نے تحقیق تم ہی ہو ظالم سو اٹنے پوچھو اگر وہ بولے میں یہر سوچے اپنے سے میں یہر لوگو تم ہی ہے انصاف ہو وٹ

ثُمَّ نَكْسُوا عَلَى رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا هُمْ بِكَائِنَ يَنْظُرُونَ قَالُوا أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ

پس ٹھونسار کردہ شہر ہر سر ہر سر خود بدستی تو دانستہ کہ نیست این بنان کہ سخن گویند گفت آیا پرستش سے کہنید پس ٹھونسار شدند ہر سر ٹھونسار دین کما نیست از مژم شدن ہر آئینہ تویدالی کہ ایشان سخن ہی گویند گفت آیا عبادت سے کہنید یہر اٹنے کے اٹے او پر مردوں اپنے کے الٰہہ تحقیق جانتا ہے تو کہ نہیں یہر بولے کہا کہا پس عبادت کرتے ہو تم یہر او نہ ہے ہو رہے سر ڈاکو تو تو جانتا ہے جیسا یہر بولے میں بولگیا یہر تم پوچھتے ہو

مسلم علیٰ کریم اللہ تعالیٰ علیہ وسلم



دُونَ اللَّهِ مَا لِيُفْعَلَكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرَّكُمْ أَفَلَا تَتَّقُونَ اللَّهَ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَفَلَا تَعْلَمُونَ

تَعْمَلُونَ وَالْوَحْرِ قُوهُ وَانصُرُوا الْمُسْلِمِينَ اِنْ كُنْتُمْ مُعِلِّينَ فَلَنُاَيِّرَنَّكُمْ وَلَنُرِيَنَّكُمْ اَسْوَاَ مَا تَكْفُرُونَ

[illegible]

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۖ وَإِسْمَاعِيلَ ۖ إِنَّمَا جَعَلَهُمُ الْخَيْرِينَ ۚ وَنَحْنُ بِذُنُوبِهِمْ غَافِقُونَ ۚ

برابر ابرہیم کے اور ارادہ کیا ساتھ اس کے کر کا پس کیا ہے اور بنین کو زبان پاغوال اور لخت دی ہے اس کو اور لو کو طرف اس میں کی کر  
ابراہیم پر اور چاہنے لگے اس کا برا بہر اور بنین کو بھنے والا نقصان میں اور بچا نکال بھنے اس کو اور لو کو اس زمین کی طرف متوجہ

فِيهِ الْعَالَمِينَ ۖ وَهَبْنَا الْإِسْلَامَ وَيَعْقُوبَ نَافِلًا ۚ وَكُلًّا جَعَلْنَا صَبِيحًا ۖ وَجَعَلْنَاهُمْ

دران ملک کسے کا تھا؟ مجھے نہیں مراد اور اسحاق و یعقوب زبانی دہرہ ڈگر دانیہیم شایستگان و ساسیمیں  
 دران عالم دارا سے دھکا کر دیم اور اسحاق دھکا کر دیم یعقوب کہی را براہیم بود و ہر کی را ساختیم بیکو کار و چہ اگر دانیہیم شایستگان  
 بیچ اسکے واسطے عالم کے دریا بنے اسکو سخن اور یعقوب زبانی اور ہر ایک کو کیا بنے صالح اور کیا بنے اونکو  
 جہان کے واسطے دل و ششائے اسکو اسحق اور یعقوب دیا افغان من اور سیکو نیگت کیا دل اور او کو کیا بنے

إِنَّمَا يَهْدِيهِمْ رَبُّنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَاكَ الزَّكَاةَ وَكَانُوا

پیشوا راہ نمائندہ بھراٹا اور دھرم کریم پانڈیا کر دیا۔ نیکی کی اور دھرم پاداشقن نماز و دادن زکوٰۃ و بدوند  
 ہوتا۔ ہدایت کرتے تھے سانبھہ خلم ہار کی اور دھرم کی پنے طرف آگے کرنا پیلوٹوں کا اور بر پارکنا نماز کا اور دنیا زکوٰۃ کا اور ہتھے  
 پیشوا راہ بناتے ہمارے حکم سے اور کہہ بیجا انکو کرنا نیکیوں کا اور کہہ اے کہنے نماز اور دھرم زکوٰۃ اور وہ ہتھے

لنُعِيدَ وَلَوْ كَاتِبُهُ حَمًا وَعِلْمًا وَبِحَيْثُ مِنَ الْقُرْآنِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَدِثَ

میرا عہدات گندکان دو ٹوٹا اور دویم حالت اور علم دینا ایک دینا اور ایک کر سیکھ کر اس کے پاس  
 واسطے ہمارے عہدات کریو اے اور نوٹ کو دیا بنے اس کو حکم اور علم اور نجات دی بنے اس کو اس بستی سے کر کرتے ہے کام گندے  
 بدوی بندک من کے اور نوٹ کو دیا بنے حکم اور سچہ اور بچانکا اس کو اس شہر سے جو کرتے ہے گندے کام

[illegible]

وہ تھے لوگ بڑے بے حکم اور اس کو لے لیا اپنے مہر میں وہ ہے یکنوعون میں اور نیچ کو

4

\_\_\_\_\_







الرَّحِيمِ ۖ فَاسْجُدْ لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِنْهُمُ مَعْرُومٌ ۚ

وَذَكَرَى الْعَبِيدِينَ ۝ وَاسْمِعِيلَ ۝ وَادْرِيسَ ۝ وَذَا الْكُفْلِ ۝ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ۝ وَادْخُلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا

دہندی برائے پرستندگان داسمعیل      دادارسیس      دادالفضل      ہمہ      از صلحان بودند در اوردمین اینہاراد مرت خود  
وتا بندی بود عبادت کنندگان را دادارسیس را دادالفضل را      ہر یکے از صبر کنندگان بود در اوردمین ایشان را دمرت خود  
اور فیضیت واسطہ عبادت کریو الوان کے اور اسمعیل کو اور دادرسیس کو اور ذوالفضل کو بیات دی کہ ہر ایک پنا صبر کریو الوانی اور اہل کیا بنے اور کو بیات  
اور فیضیت بندگی والوں کو ملے اور اسمعیل اور دادرسیس اور ذوالفضل کو یہ سب میں سہار بنوائے فلا اور کے یا بنے انکو ابی ہرین

أَلَمْ يَرْزُقْنَا مِنْ الصَّلَاحِينَ وَذَ النُّورِ أَذْ هَبْ مُغَاضِبًا قَطْرًا أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى

بدیسی ایہا اڑتائیہ گان چونکہ وادکن صاحب بھی راجون برمت گھنٹاں پس لمان برہ انکے ملک حاکم کرد براد پس بجواند مارا  
ہر مینہ لمان از نیوکان ان بودند وادکن ذہ الثون راجون رفت ختم خوردہ صط پس لمان کرد کہ تنگ بیکرم بروی صط پس نہا کرد  
مختص وہ سب سے اس کو چلی دالے پنے پونس کو پڑا پتی کی جوفت کیا غصہ کیا کہ پس ہانی ہیکہ برگز تنگ پڑ گئے ہم ادب داسی پس پکارا  
وہ ہمین نیگھون مین اور پچیلے والی کو جب چلا گیا پنے سے راکر پھر سہا کہ ہم نہ کچر سکین گئے پھر پکارا

وَالظَّالِمِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنَّا كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَوَسَّيْنَا لَهُ مِنْ عِندِ رَبِّهِ الْإِسْلَامَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأَعْلَمَ

[illegible]

من الغم وكذلك ينجي المؤمنين ○ وزكريّا إذ نادى ربه رجا كثيرا

از چشم دیکھیں غایتِ مدہیم سلسلہ نام را و یاد کن ذکر بار چوں نثار در جناب پروردگار وادی پروردگارین مگر از استانتا  
عزم سے اور سیرۂ نجاتِ دینی بن ایمان دانگو اور مہابتِ دی ہنسے ذکر بیا کو جو وقت کہ بکارا اوستی پروردگارنی کو ای پروردگار کبریت چو  
اوس کھیتے اور یون ہی ہم سجاد دینی بن ایمان دانگو اور ذکر بیا کو جب بکارا اپنے رب کو ای رب نہ چوڑ میگو اکبلا

وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۖ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ

دعوت بہترین اور توفیق	پس قبول کر دیم دعائی اور دجستہ دیم مراد اور بجے	وہ اصلاح اور دیم ہر می اور رس اور
دعوت بہترین دار کمانہ	پس قبول کر دیم دعائی اور دجستہ دیم اور بجے	ونیکو ساختہ ہر می اور زن اور
اور نو بہتر اور نوٹن کا ہے	پس قبول کیا بنے واسطہ اسکے اور دیا بنے او کو بجے	اور درست کر دیا بنے واسطہ اسکے لی اسکے
اور آسے سے ہر وارث	ہر بنے سنہ او کے بکار اور سنہ او کو بجے	اور جیکی کر دی او کی عورت

اللَّهُمَّ كُنْ لَنَا إِبْرَعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَبِدَعُونَا رَعِيًّا وَرَهْبًا وَكَانُوا لَنَا

بدستی این پیغمبران بودند که می شناسند و رنگو نهها و میخوانند مارا بتوقع رخصت و بدوند براے ما  
عشق و ده ہے جلدی کرتے ہیں پہلائیوں کے اور پکارتے تھے بکو رخصت سے اور ڈر سے اور بچے واسطے مارے

دہ لوں دور کے ہے بیباکیوں پر اور چارے ہے ہو دس دس دس دس

سچین

خشبین







زَفِرُوا فِيهَا لِيَسْمَعُونَ اِنَّ الَّذِي نَسِيتُ لَكُمْ مِنْهَا الْحَسَنَةَ اُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ

مادر در آری و اینها در آن نمی شنوند پس فرستاد برستی آنکه پیشی گرفته است برای اینها از آنیکوئی  
دار باشد و ایشان عجایب شنوند هر آینه آنکه سابقا فرستاده برای ایشان از جانب ما بیگونی آنچه از دوزخ دور کرده بودند  
چنانچه او را هیچ آنگاه نه سنین که تحقیق ده و گاهی که بیله و چکا دادی آنکه باره طرف سے وعدہ ایک یہ لوگ اسی دور کی گئے  
چنانچه او را دورہ اوس میں بات بنیں سننے کا جو کوائے ہر چہ بارہ طرف سے یکے وہ اسی دور میں کے وقت

لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خُلَدُونَ وَلَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ

نشنو و ناور از آتش را و اینها در آنچه آرزو دارند و نہای ایشان جاوید مانند اند و بکن گرد آمدن ہزار ہا تن ہند  
شوقند آواز دوزخ را و ایشان در آنچه خواہد نفس ایشان جاوید مانند اند و بکن گرد آمدن ہزار ہا تن ہند  
بنیں سنیں گے کہیں کا شکا اور وہ ہم اسپیڑ کے کہ چاہیں گے ہے ان کے ہمیشہ رہنے والے ہیں نہ بھگن کر لگا آنگو در  
بنیں سننے اسکے آہستہ اور وہ اپنے جے کے مزدن میں سدا رہیں نہ غم جو کا آنگو اس بڑی گہر بہت میں

وَتَلَقُّهُمْ فِي الْمَلَكَةِ هَٰذِهِ الْمَلَائِكَةُ الذِّكْرُ ثُمَّ تَعْدُوْنَ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِ

وہ انہیں نشان را فرشتگان و گویند این روز شمار است از دوزخ بود و وعدہ دادہ شدگان بادن و فرما کہ دہم ہم آسمان را پیچیدہ طیار  
وہ ہمیشہ ایستادہ نشان فرشتگان گویند این بہت از دوزخ شمارا وعدہ دادہ می شد روزی در پیچیدہ آسمان کا مانند چرخوں حوالہ  
اور سینے آوین گے ان کو فرشتے یہ ہے دن ہمارا جو ہے تم وعدہ دیئے جاتے جہنم پست یو کے ہم آسمان کو جیسا پیشا ہے حوالہ  
اور سینے آوین گے ان کو فرشتے آج دن ہمارا ہے جگاتے وعدہ بنا جہنم پست لین نہمان کو جیسے پیشہ میں طیار میں

لَلْكِتَابِ كَمَا بَدَّلْنَا اَوَّلَ خَلْقٍ ثَعْلَةً وَعَدَّ عَلَيْنَا اَنَّا كُنَّا فُجَّارًا وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ

نوشتمہا را پہلا کرا فارم اول بار فریدن باز گردانیدیم آں از جنت وعدہ کہ بہت کسک کہ بہت کسک و وعدہ کہ بہت کسک و وعدہ کہ بہت کسک  
دست نوشتن نامہ مارا چنانکہ آغازیم اول از پیش را دیگر بارہ کہ ہم فرشتیں وعدہ لازم بر ما یہ وعدہ کہ ہم فرشتیں و وعدہ کہ ہم فرشتیں  
رفیقان کو جیسے مزدم کے ہے ہم پہلے پیدائش دوبارہ کر کے سکوہ وعدہ ہے بارے دے یہ تحقیق ہم میں کہنے والے اور ہمیشہ تحقیق کہہ رہے ہیں چہ چہ  
کاغذ جیسا سر پہ بنایا پہلے بارہ ہر اسکودہ ہزار دن کے وعدہ ضرور ہو چکا ہے ہمہ کو کرنا اور بنے کتبہ ہا ہے زبور میں

مِنْ عَدَالَتِنَا لَنُؤْتِيَكَ مِنْهَا خُفًّیٰ وَنُخَالِفُ بِهَا الْمُتَقَاتِلِ اِنَّ فِيْ هَٰذَا لَبَلَاغٌ لِّقَوْمٍ عَالِمِينَ

از پس تو ریت بدستیکہ زمین میراث گیرند از دوزخستان ستودہ من بدستیکہ در این کتابت مرگودہ پرستندگان و  
بعد از تو ریت کہ زمین و ریت ان شود دوزخستان شایستہ ماضی ہر آئینہ در آئینہ کہ شایستہ کتابت بہت کردہ عابدان و  
بہتے ذکر کے یہ کہ زمین کے وارث ہونگے ایک میرے بندے صالح تحقیق ہم اسکے بہت مطلب کو چاہا دہی واسطے قوم حیات کر نیکی از  
نصیحت کے پہلے کہ آخر زمین پر مالک ہونگے میرے ایک بندے اس میں مطلب کو پہنچے میں ایک لوگ بندے والے اور چلو

اَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰى اِلٰىَّ الْاَلَهَامُ الْوَاحِدُ فَمَنْ مِّنْكُمْ مُّسْلِمٌ

فرستادیم ترا کہ حق پر عالمیانا کو جزا میں نیت کہ دے فرستادہ میشود دوسری میں جزا میں نیت کہ خدا کا خدا نیت کہ عالمیانا  
فرستادیم ترا کہ از روی ہر باتے بر عالمیانا کو جزا میں نیت کہ دے فرستادہ میشود دوسری میں جزا میں نیت کہ خدا کا خدا نیت کہ عالمیانا  
بجائے چلو مگر رحمت واسطے عالموں کے کہہ سواسے اسکے بنیں کہ دے کے جاتے ہے طرف میرے کہ معبود ہمارا معبود ایک ہے ایسا ہیں یا ہمہ عالمیانا  
جو پہنچے ایسا سو ہر اگر کہ جہن کے لوگوں پر تو کہہ چلو تو حکم ہے آتا ہے کہ صاحب ہمارا ایک صاحب ہے پر ہر قوم حکم دار ہے کرتے

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اَدْرٰى اَقْرَبُ اَمْ بَعِيْدُ مَا تَعْدُوْنَ

پس اگر برگردند پس جو آگاہ کہ دم شمارا یا چہ برابریم در علم ان و نیز نام آنا نزد یک بہت یا اور بہت آئند وعدہ دادہ شدہ ایہ  
پس اگر اعراض نہ کریں جو ہر دارا ساقم شمارا بر دے کہ ہمہ برابر باشند و نیز نام کہ نزدیک بہت یا اور بہت آئند وعدہ دادہ شدہ ایہ  
پس اگر بہر جا دین پس کہہ ہر دار کرد یا بنے نکو او پر برابرے کے از زمین عاتقان کہ نزدیک ہے یا دور جو وعدہ دیئے جاتے کہ  
پہر اگر کہنہ موثرین تو تو کہہ بنے خبر کردی نکو دونوں طرف برابر اور میں بنیں عاتقان نزدیک ہے یا دور ہے جو کد وعدہ تھا ہی کا

وہ انہیں نشان را فرشتگان و گویند این روز شمار است از دوزخ بود و وعدہ دادہ شدگان بادن و فرما کہ دہم ہم آسمان را پیچیدہ طیار  
وہ ہمیشہ ایستادہ نشان فرشتگان گویند این بہت از دوزخ شمارا وعدہ دادہ می شد روزی در پیچیدہ آسمان کا مانند چرخوں حوالہ  
اور سینے آوین گے ان کو فرشتے یہ ہے دن ہمارا جو ہے تم وعدہ دیئے جاتے جہنم پست یو کے ہم آسمان کو جیسا پیشا ہے حوالہ  
اور سینے آوین گے ان کو فرشتے آج دن ہمارا ہے جگاتے وعدہ بنا جہنم پست لین نہمان کو جیسے پیشہ میں طیار میں  
نوشتمہا را پہلا کرا فارم اول بار فریدن باز گردانیدیم آں از جنت وعدہ کہ بہت کسک کہ بہت کسک و وعدہ کہ بہت کسک و وعدہ کہ بہت کسک  
دست نوشتن نامہ مارا چنانکہ آغازیم اول از پیش را دیگر بارہ کہ ہم فرشتیں وعدہ لازم بر ما یہ وعدہ کہ ہم فرشتیں و وعدہ کہ ہم فرشتیں  
رفیقان کو جیسے مزدم کے ہے ہم پہلے پیدائش دوبارہ کر کے سکوہ وعدہ ہے بارے دے یہ تحقیق ہم میں کہنے والے اور ہمیشہ تحقیق کہہ رہے ہیں چہ چہ  
کاغذ جیسا سر پہ بنایا پہلے بارہ ہر اسکودہ ہزار دن کے وعدہ ضرور ہو چکا ہے ہمہ کو کرنا اور بنے کتبہ ہا ہے زبور میں  
از پس تو ریت بدستیکہ زمین میراث گیرند از دوزخستان ستودہ من بدستیکہ در این کتابت مرگودہ پرستندگان و  
بعد از تو ریت کہ زمین و ریت ان شود دوزخستان شایستہ ماضی ہر آئینہ در آئینہ کہ شایستہ کتابت بہت کردہ عابدان و  
بہتے ذکر کے یہ کہ زمین کے وارث ہونگے ایک میرے بندے صالح تحقیق ہم اسکے بہت مطلب کو چاہا دہی واسطے قوم حیات کر نیکی از  
نصیحت کے پہلے کہ آخر زمین پر مالک ہونگے میرے ایک بندے اس میں مطلب کو پہنچے میں ایک لوگ بندے والے اور چلو  
فرستادیم ترا کہ حق پر عالمیانا کو جزا میں نیت کہ دے فرستادہ میشود دوسری میں جزا میں نیت کہ خدا کا خدا نیت کہ عالمیانا  
فرستادیم ترا کہ از روی ہر باتے بر عالمیانا کو جزا میں نیت کہ دے فرستادہ میشود دوسری میں جزا میں نیت کہ خدا کا خدا نیت کہ عالمیانا  
بجائے چلو مگر رحمت واسطے عالموں کے کہہ سواسے اسکے بنیں کہ دے کے جاتے ہے طرف میرے کہ معبود ہمارا معبود ایک ہے ایسا ہیں یا ہمہ عالمیانا  
جو پہنچے ایسا سو ہر اگر کہ جہن کے لوگوں پر تو کہہ چلو تو حکم ہے آتا ہے کہ صاحب ہمارا ایک صاحب ہے پر ہر قوم حکم دار ہے کرتے  
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اَدْرٰى اَقْرَبُ اَمْ بَعِيْدُ مَا تَعْدُوْنَ  
پس اگر برگردند پس جو آگاہ کہ دم شمارا یا چہ برابریم در علم ان و نیز نام آنا نزد یک بہت یا اور بہت آئند وعدہ دادہ شدہ ایہ  
پس اگر اعراض نہ کریں جو ہر دارا ساقم شمارا بر دے کہ ہمہ برابر باشند و نیز نام کہ نزدیک بہت یا اور بہت آئند وعدہ دادہ شدہ ایہ  
پس اگر بہر جا دین پس کہہ ہر دار کرد یا بنے نکو او پر برابرے کے از زمین عاتقان کہ نزدیک ہے یا دور جو وعدہ دیئے جاتے کہ  
پہر اگر کہنہ موثرین تو تو کہہ بنے خبر کردی نکو دونوں طرف برابر اور میں بنیں عاتقان نزدیک ہے یا دور ہے جو کد وعدہ تھا ہی کا

وہ انہیں نشان را فرشتگان و گویند این روز شمار است از دوزخ بود و وعدہ دادہ شدگان بادن و فرما کہ دہم ہم آسمان را پیچیدہ طیار  
وہ ہمیشہ ایستادہ نشان فرشتگان گویند این بہت از دوزخ شمارا وعدہ دادہ می شد روزی در پیچیدہ آسمان کا مانند چرخوں حوالہ  
اور سینے آوین گے ان کو فرشتے یہ ہے دن ہمارا جو ہے تم وعدہ دیئے جاتے جہنم پست یو کے ہم آسمان کو جیسا پیشا ہے حوالہ  
اور سینے آوین گے ان کو فرشتے آج دن ہمارا ہے جگاتے وعدہ بنا جہنم پست لین نہمان کو جیسے پیشہ میں طیار میں  
نوشتمہا را پہلا کرا فارم اول بار فریدن باز گردانیدیم آں از جنت وعدہ کہ بہت کسک کہ بہت کسک و وعدہ کہ بہت کسک و وعدہ کہ بہت کسک  
دست نوشتن نامہ مارا چنانکہ آغازیم اول از پیش را دیگر بارہ کہ ہم فرشتیں وعدہ لازم بر ما یہ وعدہ کہ ہم فرشتیں و وعدہ کہ ہم فرشتیں  
رفیقان کو جیسے مزدم کے ہے ہم پہلے پیدائش دوبارہ کر کے سکوہ وعدہ ہے بارے دے یہ تحقیق ہم میں کہنے والے اور ہمیشہ تحقیق کہہ رہے ہیں چہ چہ  
کاغذ جیسا سر پہ بنایا پہلے بارہ ہر اسکودہ ہزار دن کے وعدہ ضرور ہو چکا ہے ہمہ کو کرنا اور بنے کتبہ ہا ہے زبور میں  
از پس تو ریت بدستیکہ زمین میراث گیرند از دوزخستان ستودہ من بدستیکہ در این کتابت مرگودہ پرستندگان و  
بعد از تو ریت کہ زمین و ریت ان شود دوزخستان شایستہ ماضی ہر آئینہ در آئینہ کہ شایستہ کتابت بہت کردہ عابدان و  
بہتے ذکر کے یہ کہ زمین کے وارث ہونگے ایک میرے بندے صالح تحقیق ہم اسکے بہت مطلب کو چاہا دہی واسطے قوم حیات کر نیکی از  
نصیحت کے پہلے کہ آخر زمین پر مالک ہونگے میرے ایک بندے اس میں مطلب کو پہنچے میں ایک لوگ بندے والے اور چلو  
فرستادیم ترا کہ حق پر عالمیانا کو جزا میں نیت کہ دے فرستادہ میشود دوسری میں جزا میں نیت کہ خدا کا خدا نیت کہ عالمیانا  
فرستادیم ترا کہ از روی ہر باتے بر عالمیانا کو جزا میں نیت کہ دے فرستادہ میشود دوسری میں جزا میں نیت کہ خدا کا خدا نیت کہ عالمیانا  
بجائے چلو مگر رحمت واسطے عالموں کے کہہ سواسے اسکے بنیں کہ دے کے جاتے ہے طرف میرے کہ معبود ہمارا معبود ایک ہے ایسا ہیں یا ہمہ عالمیانا  
جو پہنچے ایسا سو ہر اگر کہ جہن کے لوگوں پر تو کہہ چلو تو حکم ہے آتا ہے کہ صاحب ہمارا ایک صاحب ہے پر ہر قوم حکم دار ہے کرتے  
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اَدْرٰى اَقْرَبُ اَمْ بَعِيْدُ مَا تَعْدُوْنَ  
پس اگر برگردند پس جو آگاہ کہ دم شمارا یا چہ برابریم در علم ان و نیز نام آنا نزد یک بہت یا اور بہت آئند وعدہ دادہ شدہ ایہ  
پس اگر اعراض نہ کریں جو ہر دارا ساقم شمارا بر دے کہ ہمہ برابر باشند و نیز نام کہ نزدیک بہت یا اور بہت آئند وعدہ دادہ شدہ ایہ  
پس اگر بہر جا دین پس کہہ ہر دار کرد یا بنے نکو او پر برابرے کے از زمین عاتقان کہ نزدیک ہے یا دور جو وعدہ دیئے جاتے کہ  
پہر اگر کہنہ موثرین تو تو کہہ بنے خبر کردی نکو دونوں طرف برابر اور میں بنیں عاتقان نزدیک ہے یا دور ہے جو کد وعدہ تھا ہی کا







السَّعِيرُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ارْكَبُوا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ فَإِنَّ خَلْقَكُمْ مِنْ نَارٍ

اشق از دوزخ کے لئے مردمان اگر سہید شام و رشک از برائے حق پس بدست یار فریدم شمار از خاک پس از آب منے  
اشق کے لئے مردمان اگر در شک آید از حق پس برائے ما فریدم شمار از خاک باز از نطفہ  
دوزخ کے لئے لوگو اگر ہوتے سچ شک کے پرچے اوٹھنے سے پس تحقیق جیسے پیدا کیا ہے ٹکڑے سے ہر نطفے سے  
دوزخ کے لوگو اگر ٹکڑے ہو کہہا ہے ہے اوٹھنے میں تو بچنے ٹکڑے بنائے سے ہر بوند سے

مِنْ مَرْحَلَةٍ ثُمَّ مَضَعَكُمْ مَخْلَقًا وَغَيْرَ مَخْلَقٍ لَّيْسَ لَكُمْ مَوْثِقٌ فِي أَرْحَامِ مَاشَاءَ

پس از خون بستہ پس از بارہ گوشت تمام صورت و ناقص صورت تا بیان کنم برائے شما و فرامیدیم در رحمها آنچه خواہیم  
باز از خون بستہ باز از گوشت بارہ صورت دادہ و غیر صورت دادہ و مکیوم نادانیم و فرامیدیم در رحمها چیزی را کہہ ایم  
پھر ایچکے ٹکڑے سے ہر بوند سے صورت بنے ہوئی سے اور بن ہی ہوئی سے تو کہ بیان کریں واسطہ مہارے اور ہرانی میں ہم سکونچ رحم کے جسا پائین  
پہلے سے ہر بوند سے نقشبے اور بن نقشبے واسطہ دیکھو ہل ستادین اور ہر ہرانی ہم بیت میں جو کہ پائین

الْمَاجِلُ مَسْرُورٌ ثُمَّ جَعَلَكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لَتَبَعُوا أَشْدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَزِيَّوٌ وَمِنْكُمْ مَزِيدٌ

تا وقتے نام بردہ شدہ پس بیرون آریم شمار غلط پس تا رسیدہ بکمال قوت خود و از شما کہے بود کہ میرد و از شما کسی بود کہ دانیدہ  
تا ایجاد معین باز بیرون می آریم شمار کو کہ شدہ باز تربیت می کنیم تا رسیدہ بہا بنحوانی خود و از شما کہے بود کہ معین رواج او کردہ و از شما کہے بود کہ  
ایک وقت مقرر تک پھر نکاتے ہیں ٹکڑے بجا پھر تو کہ پیچو جوئے لینے کو اور بعض کمین سے وہ کھجے کہ قبض کیا جانا ہی رہیں اگرچہ  
ایک ہیرے ہوئے دوسرے تک پھر ٹکڑے ہیں تو کا پیر جب تک کہ پیچو اپنے ہوائی کے زور کو اور کوئی کمین ہوا پیر یا اور کوئی کمین پیر چلا یا

إِلَّا رَذَلَهُمُ لَكِبًا لَّيْلًا مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِنَّهَا فِي يَدِ اللَّهِ وَهَتَاتٍ

بوسے فروترین زندگانی تاندا اند از پس و اش چیزے را دے بیٹے زمین را شک پس چون فرو فرستیم بران آب بازان جیمن کجا  
پہترین عمر تاندا اند چیزے را بعد از آنکہ میدانست دے بیٹے زمین را شک شدہ پس تحقیق فرو فرستادیم بران آب را جیمن کند  
طرف ناکاری عمر کے ٹکڑے نکاتے پیچے جاننے کے کچھ اور دیکھا ہے تو زمین کو خشک پس جوفت آتا رہے ہیں ہم اور اسکی پانی پختہ  
کے عورت نامہ کے پیچے کچھ نہ بچنے کے اور نو دیکھا ہے زمین دے بیٹے ہر جہان جیسے رانا اور سپر پانی تازے ہوئے

وَرَبِّ وَابْتِئْتُمْ مِنْ كُلِّ دُورٍ يَوْمَ يَكْفِيهِمْ ذُلُّ آبَائِهِمْ هُوَ السَّيِّئُ وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ عَلِيمٌ

وہیزاید و برویاند از ہر قسم روستی و گمازہ آنچه گفتہ شد سبب انت کہ خدای است ثابت رہا ہی آنکہ از نذرہ کرد و از نذرہ کردی  
و با فزاید و برویاند از ہر قسم روستی و گمازہ آنچه گفتہ شد سبب انت کہ خدای است ثابت رہا ہی آنکہ از نذرہ کرد و از نذرہ کردی  
اور پھلتے ہے اور آگاہی ہے ہر قسم قسم نفیس سی یہ سبب کے ہے کہ وہ دے ہے حق اور پیر کہ وہی جلاتا ہے مرد و نکو اور پیر کہ وہ اور پیر  
اور پیرے اور آگاہی ہر بہات بہات و حق کی چیزین پیدا واسطہ کہ وہ دے ہے تحقیق اور وہ جلاتا ہے مردے اور اور وہ ہر

ثُمَّ قَدْ يَوْمَ تَأْتِي سَاعَةُ آتِيَةِ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَمِنْ أَتَمِّ

چیز تو ناست و برستیکہ قیامت آئندہ ست کہ میت شک در آن و برستیکہ خداے آنکیز دکانرا کہ در گورہ اند مشرک و از مردمان  
چیز تو ناست و آنکہ قیامت آمد میت میت ہمیشہ در آن و آنکہ خدا برائے خود آنازا کہ در گورہ بستند و از مردمان  
چیز کے قادر ہے اور پیر کہ قیامت آتی ہے نہیں شک چہ اسکے اور پیر کہ اللہ او پھا دیکھا اون روگو نکو کچھ قبر و کی میں اور بعض لوگوں  
چیز کہ سکے ہے اور پیر کہ قیامت آتے ہے اور میں دیکھا پائین اور پیر کہ اللہ او پھا دیکھا قبر میں بزوں کو اور بعضا شخص ہے

مَنْ يَجِدُ فِي اللَّهِ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قُلُوبِكُمْ وَلَا تَقْسَمُوا بِالْأَيْمَانِ سَوَاءً

کے بہت کہ سترہ کند در کلام خداے بغیر دانتے و بغیر لیلہ دیکتا ہے روشن در آخالہ کہ چھیدت داس خود تاکہ و کند از  
کے بہت کہ گفتہ کند در شان اللہ بغیر دانتے و بغیر ہدایت و بغیر کتاب روشن و بچندہ صفحہ کون خود را خط تاکہ و کند از  
وہ ہے جو چکر تہ ہے سچ خداے بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور نہ کتاب روشن کے سوزنیہ لا پختہ لکھو تو کہ گراہ کرے  
جو چکر تہ ہے اللہ کے بات میں بن غیر اور بن سوچہ اور بن کتاب چلتے لکھ کر کوٹ موڑ کر کہ بہا دے

میں نے یہ سترہ کند در کلام خداے بغیر دانتے و بغیر لیلہ دیکتا ہے روشن در آخالہ کہ چھیدت داس خود تاکہ و کند از

شان نزل  
لے سترہ کند  
میں نے یہ سترہ کند  
در کلام خداے بغیر دانتے و بغیر لیلہ دیکتا ہے روشن در آخالہ کہ چھیدت داس خود تاکہ و کند از  
مذکر  
وہ ہے جو چکر تہ ہے سچ خداے بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور نہ کتاب روشن کے سوزنیہ لا پختہ لکھو تو کہ گراہ کرے  
جو چکر تہ ہے اللہ کے بات میں بن غیر اور بن سوچہ اور بن کتاب چلتے لکھ کر کوٹ موڑ کر کہ بہا دے



















الْعَبَقُ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا نَسَكَةً لِّدُنُوكَ اسْمُ اللَّهِ عَلَى رَأْسِهِمْ مِنْ هَيْهَةِ الْعَامِ فَلَا

الْوَحْدُ فَاسْلَمُوا وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ۝ الَّذِي إِذَا دُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ

عَلَى أَصَابِهِمْ وَالْمَقِيْمِ الصَّلَوةِ وَمَا رَزَقْنَاهُمْ يَنْفَقُونَ وَالْبَدْرِ جَعَلْنَا لَكُمْ مِنْ سَعَادَةِ اللَّهِ

لَمْ يَفِ خَيْرُهُ فَادْرُو اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ صَوَفْ فَادْرُو حَتَّ جَوْ بِهَا فِكُوَانِهَا وَطَمِهَا

القائِم والمُعْتَرِك ذاك سَخَّرَهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ لَنْ يَبَالِ لَهِ تَحُومُهَا وَادِحَاوُهَا

وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَى خَلْقٍ لَّهُمْ هُنَالِكَ آسَاءُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

لیکن انکو پیچھا ہے ہمارے دل کا ادب اسی طرح انکو بس میں دیا مبارکی کہ اللہ کے بڑا الی تجھ کو اپر کہ ملو۔ اہ سوچائی اور خوشی سبب سے دلاؤ۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ اَعَزَّ مِنَ الدِّينِ اَمَنَةً اِنَّ اللّٰهَ اَكْبَرُ كُلِّ شَيْءٍ اَزْفَوْر اَذِنَ اللّٰهِ

اللہ و رسول کو جہاد دینا ایمان والوں سے اللہ کو خوش بنینا آنا کوئی دعا باز یا شکر فرما حکم ہوا ان کو جن سے

[illegible]



















وَيُخَوِّفُكُمْ أَنْ لَا تَنْسُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ۚ كُلٌّ مِمَّا جَعَلْنَا مُنْكَاهُمْ نَاسَهُمْ فَلَا

يَا زَعَمَكَ وَاللَّهِ وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ إِنَّكَ لَعَلىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ وَازْجِدْ لَكَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْبُدْ

مَا تَعْمَلُونَ ۚ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ لَكُمْ فِيهِ مَثَلُ خَلْقٍ ۚ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ أُنْزِلَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ وَلِيَعْلَمَ مَنْ دُوِّرَ اللَّهُ

عَلَّمَ يُنْزِلُ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُ بِهِ عِلْمٌ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ وَإِذْ أَسْلَمَ عَلَيْهِمُ الْبَيْتُ

بَيِّنَاتٌ لِّفِي وَجْهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرُ يَكَادُّونَ يُسْطَوْنَ بِالَّذِينَ يَسْتَوُونَ عَلَيْهِمْ

الْبَتْلَاءُ قُلْ أَفَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ لَكُمْ مِنَ النَّارِ وَعَذَابُ اللَّهِ الَّذِي أَنْتُمْ كَافِرُونَ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ

17

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

14































مَا تَوْافَّوْا بِهِمْ وَجَلَّ إِلَهُهُمُ الرَّحْمَنُ اِجْعَلْ ۙ اُولَٰئِكَ يَسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ

لَا تُكْفِرْ نَفْسًا اَوْ سَمْعًا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

برخی نیکو بھائیوں کو بولتا ہوں کہ تم نے کتنی ہیچ تھے راگراگرا بھائی تھے ان دنوں ایک مالکانہ میں کہ حسن کو یہ خبر کہتی دیکھا ستم دیدہ خواہستہ  
 ہوئے ان سبقت کنندگانہ و تکلیف مند ہم ہیچ کس راگراگرا قدر طاقت اور نزدیکی مالکانہ میں کہ حسن سے گوید یہاں میں مدد و جہین کسم کا راجہ و  
 طرف ادب کے آگے نکل جائیو اے میں اور نہیں تکلیف دیتے ہم کہے جی کو اگر موافق طاقت اور دیکھے کہ ہاری کتاب ہے کہ ہوئے ہے ساتھ حق ہے  
 دینے سچے سب سے اے اور ہم کہے یہ وہ ہر بین و داننے فکر جواد کے سامنے ہے اور ہمارے پاس کہا ہے جو بولتا ہیچ اور غیر ظلم نہوگا

بل قَوْلِهِمْ فِي عُمْرَةِ هَذَا وَاَمَّا اَعْمَالُ مَنْ دُونِ ذَلِكَ فَهُمْ مَا عَمِلُوهُ حَقًّا اِذْ اخْتَلَفُوا

بلکہ دل بے نشان درجہ بہت انہیں سخن و دانش نامکمل است  
 بلکہ دل او کے بیچ کائنات کے مین اس سے اور واسطے اون کے گل مین سوائی اسکے کو وہ اسکو کر نبوالے ہیں یہاں تک کہ جب پکڑا ہے  
 کوئے نہیں اون کے دل بہ سوسا مین اس طرف سے اور اونکو اور کام لے مین اسکے سوائی کو وہ اونکو کر ہے مین یہاں تک کہ جب پکڑے تکم

طریقہ ایمان بالعبادہ اہل حجۃ مومن (انجمن و البیوم اندھ منہ انصرون و فدا کا یہ)

ایک شے علیکم فلیتم علی اعقابکم تنکصون مستکبرین یہ سورت مجیدہ و افلاک و

بر شعا جس نما بر پاشند تا سے خود باز می گفتند تکبر کنان بر آن قرآن افسانه مشغول تھے در تکبر و کبر و انانیت  
 اور کہ جو بھی جانتے تھیں اور پر تمہاری پس بے تم اور پرایزوں ہی کے پر جاتے تکبر کرتے تھیں اس لئے اس کی افسانہ گوئی کرتے تھیں یہ تو  
 یہ تو تم ایڑوں پر اونٹ بٹھاتے تھے اس سے بڑی کر ایک کہانے والی کہ چوڑا کر چلے گئے سو کیا وہ بیان نہیں تھے

الْقَوْمِ امُّجَاءَهُمْ تَالِهَاتٍ اِلَيْهِمْ اَوَّلَانِ فَمَنْ يَعْرِفُ اَسْوَأَهُمْ فَمَنْ لَهُ مُسْكِرُونَ

بائی یا ایا ہے اور اکی پاس جو کچھ کہہ رہا تھا باورن از کہ بیلون کے پاس یا بنین کیجا ناو بنون کے بغیر اپنے کو پس وہ واسطے اور کے انکار کر دیوں۔  
سات یا ایا ہے اور اکی پاس جو نہ آیا تھا اور اکی پہلے باب دادون پاس ولا یا بیجا نا بنین اور بنون نے اپنا پیغام لایا لا واسطے اور کو کچھ نہ  
ام یقولن بہ جنة بل جاءهم بالسحق والذهم لیس کرھون وواسع السحق

یا سگوند باد دیوانگیت بگر آمد باینها دین درست و بیسترا باینها مرض رانا خوانند و اگر پیر دے کر دے حق  
یا سگوند بوی دیوانگی است بلکہ آورده است پیش ایشان سخن رست و او بیشترین ایشان سخن رست و رانا خوانند و اگر پیر دی کردی خدیج  
یا کہنے بین و اسکو جنون ہے بلکہ لایا ہے انکے پاس حق اور اکثر او کے حق کو ناخوش رکھنے والے ہیں اور اگر پیر دی کرے حق  
یا کہنے بین و اسکو سوداے کوئی ہنتر و دہ لایا ہے انکے پاس سچی بات اور اون بہتوں کو بھی بات بڑی گنتے اور اگر سچا رہ جائے

ایک تہ میں اسکو سودا ہے کوئی نہیں وہ لایا ہے اور نئے پاس چھی بات اور اون بیٹوں کو چھی بات پڑی تھے ہے اور اگر سچا رب چلے

۱۳۳۴  
 ۱۳۳۵  
 ۱۳۳۶  
 ۱۳۳۷  
 ۱۳۳۸  
 ۱۳۳۹  
 ۱۳۴۰  
 ۱۳۴۱  
 ۱۳۴۲  
 ۱۳۴۳  
 ۱۳۴۴  
 ۱۳۴۵  
 ۱۳۴۶  
 ۱۳۴۷  
 ۱۳۴۸  
 ۱۳۴۹  
 ۱۳۵۰  
 ۱۳۵۱  
 ۱۳۵۲  
 ۱۳۵۳  
 ۱۳۵۴  
 ۱۳۵۵  
 ۱۳۵۶  
 ۱۳۵۷  
 ۱۳۵۸  
 ۱۳۵۹  
 ۱۳۶۰  
 ۱۳۶۱  
 ۱۳۶۲  
 ۱۳۶۳  
 ۱۳۶۴  
 ۱۳۶۵  
 ۱۳۶۶  
 ۱۳۶۷  
 ۱۳۶۸  
 ۱۳۶۹  
 ۱۳۷۰  
 ۱۳۷۱  
 ۱۳۷۲  
 ۱۳۷۳  
 ۱۳۷۴  
 ۱۳۷۵  
 ۱۳۷۶  
 ۱۳۷۷  
 ۱۳۷۸  
 ۱۳۷۹  
 ۱۳۸۰  
 ۱۳۸۱  
 ۱۳۸۲  
 ۱۳۸۳  
 ۱۳۸۴  
 ۱۳۸۵  
 ۱۳۸۶  
 ۱۳۸۷  
 ۱۳۸۸  
 ۱۳۸۹  
 ۱۳۹۰  
 ۱۳۹۱  
 ۱۳۹۲  
 ۱۳۹۳  
 ۱۳۹۴  
 ۱۳۹۵  
 ۱۳۹۶  
 ۱۳۹۷  
 ۱۳۹۸  
 ۱۳۹۹  
 ۱۴۰۰  
 ۱۴۰۱  
 ۱۴۰۲  
 ۱۴۰۳  
 ۱۴۰۴  
 ۱۴۰۵  
 ۱۴۰۶  
 ۱۴۰۷  
 ۱۴۰۸  
 ۱۴۰۹  
 ۱۴۱۰  
 ۱۴۱۱  
 ۱۴۱۲  
 ۱۴۱۳  
 ۱۴۱۴  
 ۱۴۱۵  
 ۱۴۱۶  
 ۱۴۱۷  
 ۱۴۱۸  
 ۱۴۱۹  
 ۱۴۲۰  
 ۱۴۲۱  
 ۱۴۲۲  
 ۱۴۲۳  
 ۱۴۲۴  
 ۱۴۲۵  
 ۱۴۲۶  
 ۱۴۲۷  
 ۱۴۲۸  
 ۱۴۲۹  
 ۱۴۳۰  
 ۱۴۳۱  
 ۱۴۳۲  
 ۱۴۳۳  
 ۱۴۳۴  
 ۱۴۳۵  
 ۱۴۳۶  
 ۱۴۳۷  
 ۱۴۳۸  
 ۱۴۳۹  
 ۱۴۴۰  
 ۱۴۴۱  
 ۱۴۴۲  
 ۱۴۴۳  
 ۱۴۴۴  
 ۱۴۴۵  
 ۱۴۴۶  
 ۱۴۴۷  
 ۱۴۴۸  
 ۱۴۴۹  
 ۱۴۵۰  
 ۱۴۵۱  
 ۱۴۵۲  
 ۱۴۵۳  
 ۱۴۵۴  
 ۱۴۵۵  
 ۱۴۵۶  
 ۱۴۵۷  
 ۱۴۵۸  
 ۱۴۵۹  
 ۱۴۶۰  
 ۱۴۶۱  
 ۱۴۶۲  
 ۱۴۶۳  
 ۱۴۶۴  
 ۱۴۶۵  
 ۱۴۶۶  
 ۱۴۶۷  
 ۱۴۶۸  
 ۱۴۶۹  
 ۱۴۷۰  
 ۱۴۷۱  
 ۱۴۷۲  
 ۱۴۷۳  
 ۱۴۷۴  
 ۱۴۷۵  
 ۱۴۷۶  
 ۱۴۷۷  
 ۱۴۷۸  
 ۱۴۷۹  
 ۱۴۸۰  
 ۱۴۸۱  
 ۱۴۸۲  
 ۱۴۸۳  
 ۱۴۸۴  
 ۱۴۸۵  
 ۱۴۸۶  
 ۱۴۸۷  
 ۱۴۸۸  
 ۱۴۸۹  
 ۱۴۹۰  
 ۱۴۹۱  
 ۱۴۹۲  
 ۱۴۹۳  
 ۱۴۹۴  
 ۱۴۹۵  
 ۱۴۹۶  
 ۱۴۹۷  
 ۱۴۹۸  
 ۱۴۹۹  
 ۱۵۰۰  
 ۱۵۰۱  
 ۱۵۰۲  
 ۱۵۰۳  
 ۱۵۰۴  
 ۱۵۰۵  
 ۱۵۰۶  
 ۱۵۰۷  
 ۱۵۰۸  
 ۱۵۰۹  
 ۱۵۱۰  
 ۱۵۱۱  
 ۱۵۱۲  
 ۱۵۱۳  
 ۱۵۱۴  
 ۱۵۱۵  
 ۱۵۱۶  
 ۱۵۱۷  
 ۱۵۱۸  
 ۱۵۱۹  
 ۱۵۲۰  
 ۱۵۲۱  
 ۱۵۲۲  
 ۱۵۲۳  
 ۱۵۲۴  
 ۱۵۲۵  
 ۱۵۲۶  
 ۱۵۲۷  
 ۱۵۲۸  
 ۱۵۲۹  
 ۱۵۳۰  
 ۱۵۳۱  
 ۱۵۳۲  
 ۱۵۳۳  
 ۱۵۳۴  
 ۱۵۳۵  
 ۱۵۳۶  
 ۱۵۳۷  
 ۱۵۳۸  
 ۱۵۳۹  
 ۱۵۴۰  
 ۱۵۴۱  
 ۱۵۴۲  
 ۱۵۴۳  
 ۱۵۴۴  
 ۱۵۴۵  
 ۱۵۴۶  
 ۱۵۴۷  
 ۱۵۴۸  
 ۱۵۴۹  
 ۱۵۵۰  
 ۱۵۵۱  
 ۱۵۵۲  
 ۱۵۵۳  
 ۱۵۵۴  
 ۱۵۵۵  
 ۱۵۵۶  
 ۱۵۵۷  
 ۱۵۵۸  
 ۱۵۵۹  
 ۱۵۶۰  
 ۱۵۶۱  
 ۱۵۶۲  
 ۱۵۶۳  
 ۱۵۶۴  
 ۱۵۶۵  
 ۱۵۶۶  
 ۱۵۶۷  
 ۱۵۶۸  
 ۱۵۶۹  
 ۱۵۷۰  
 ۱۵۷۱  
 ۱۵۷۲  
 ۱۵۷۳  
 ۱۵۷۴  
 ۱۵۷۵  
 ۱۵۷۶  
 ۱۵۷۷  
 ۱۵۷۸  
 ۱۵۷۹  
 ۱۵۸۰  
 ۱۵۸۱  
 ۱۵۸۲  
 ۱۵۸۳  
 ۱۵۸۴  
 ۱۵۸۵  
 ۱۵۸۶  
 ۱۵۸۷  
 ۱۵۸۸  
 ۱۵۸۹  
 ۱۵۹۰  
 ۱۵۹۱  
 ۱۵۹۲  
 ۱۵۹۳  
 ۱۵۹۴  
 ۱۵۹۵  
 ۱۵۹۶  
 ۱۵۹۷  
 ۱۵۹۸  
 ۱۵۹۹  
 ۱۶۰۰  
 ۱۶۰۱  
 ۱۶۰۲  
 ۱۶۰۳  
 ۱۶۰۴  
 ۱۶۰۵  
 ۱۶۰۶  
 ۱۶۰۷  
 ۱۶۰۸  
 ۱۶۰۹  
 ۱۶۱۰  
 ۱۶۱۱  
 ۱۶۱۲  
 ۱۶۱۳  
 ۱۶۱۴  
 ۱۶۱۵  
 ۱۶۱۶  
 ۱۶۱۷  
 ۱۶۱۸  
 ۱۶۱۹  
 ۱۶۲۰  
 ۱۶۲۱  
 ۱۶۲۲  
 ۱۶۲۳  
 ۱۶۲۴  
 ۱۶۲۵  
 ۱۶۲۶  
 ۱۶۲۷  
 ۱۶۲۸  
 ۱۶۲۹  
 ۱۶۳۰  
 ۱۶۳۱  
 ۱۶۳۲  
 ۱۶۳۳  
 ۱۶۳۴  
 ۱۶۳۵  
 ۱۶۳۶  
 ۱۶۳۷  
 ۱۶۳۸  
 ۱۶۳۹  
 ۱۶۴۰  
 ۱۶۴۱  
 ۱۶۴۲  
 ۱۶۴۳  
 ۱۶۴۴  
 ۱۶۴۵  
 ۱۶۴۶  
 ۱۶۴۷  
 ۱۶۴۸















مارتے ہے اور کئے منہ پر آگ اور وہ آہیں بدھن ہو رہے ہیں۔ لکھنؤ کے ہمارے ایجنٹ نے یہ خبر

جہنم لائے تھے بولے اے رب سعد کیا ہمیں ہمارے کم جیسے تھے اور رہے ہم لوگ چہرے ایسی رنگین تھیں

اس میں سے اگرچہ کچھ بریں تو ہم سب کا  
 کرنا چاہیے جو پہلے ہی میں اور جسے جو

میرے بندوں میں جو کچھ تھے اے رب، اسے ہم بعینہ لائے سو مخافت کر چکوا اور میرے چچا اور بھائی میرا دل سے کبھی نہیں ادا ہو

شہزادوں میں بڑا ایسا تنگ کر ہوئے اور کچھ بچے میرے باپ اور تم اور اُن سے ملنے رہے میں نے آج دیا اور کوہ بدلا رستے سے کھانے کا کر دی میں

مراد کو بھیجے فرمایا تم کہتے دیر رہے زمین میں برسوں کے کہتے سے لوگ رہے اکسین یا چھ دن سے

مگر تو بوجہ لے گئے والوں سے ۱۵ فرمایا تم ادھین بہت نہیں تھوڑا ہے یہ بزرگ تم جانتے ہوئے

خطبہ











عذابوں سے بچا ہے نہیں تو یہ بات قابل ہتھے عذاب کے "مترجمہ اللہ تعالیٰ"

الغیر



فلا تظلموا

وَاللّٰهُ تَوَّابٌ كَثِيرٌ مِّنَ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْآفَاتِ عَصِيَةٌ مِّنكُمْ لَا

اور جیسی خدا سے توبہ پذیر نہ ہو گا کہ تم میں سے جو لوگ آفات لائے ہیں اور خدا توبہ پذیر نہ ہو گا کہ تم میں سے جو لوگ آفات لائے ہیں اور خدا توبہ پذیر نہ ہو گا کہ تم میں سے جو لوگ آفات لائے ہیں

اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے

تَحْسِبُوهُ شَرًّا لَّكُم بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ مِرْيَةٍ مِّنْهُ مَالٌ مِّنَ الْأَمْوَالِ الَّتِي

تو سمجھو اسے شر کے لیے تم کے لیے بلکہ وہ بہتر ہے تمہارے حق میں ہر آدمی کو اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے

اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے

تَعْلَمُ كَذِبَهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ لَّوْلَا إِذْ مَعَكُمْ فَظُ الْمَوْتُونَ وَالْمُؤْمِنُونَ

اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے

اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے

بِأَنفُسِهِمْ خَيْرٌ أَوْ قَالُوا هَذَا أَفْكٌ مِّثْنٌ لَّوْلَا جَاءَ وَعَلَيْهِ بَارِعَةٌ شَهَادَةٌ فَآذَمُ

اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے

اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے

يَا أَيُّهَا الشَّاهِدُونَ فَاوْلَاكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَذِبُونَ وَلَوْ أَفْضَلُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ

اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے

اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے

فَاللَّيْنِ وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ إِذْ تَقُولُ لِلْيَسْتَنَاءِ

اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے

اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے

وَقُولُوا يَا أَهْلَ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسِبُونَهُ هِينًا وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ

اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے

اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے

اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے

Handwritten marginal notes in Urdu script, providing commentary and explanations for the main text.

Handwritten marginal notes in Urdu script, providing commentary and explanations for the main text.

وَاللّٰهُ

وَاللّٰهُ



















اِنَّ اهلَ عَفْوَ رَحِيْمٌ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَا الْاَمْرَ اِلَيْكَ مُبَيَّنً وَمُتَّكِنً اَلَّذِيْنَ

زور کردن خواجگان را پنهان نموده هر پشت و حقیق که فرد ستر ستر بودی تا آیتهاست روشن و شایسته از انانکه  
چرا کردن بر ایشان امر زنده هر بان است و هر آینه فرد و او در دیم بوسه شفا آیتهاست روشن را و زده او در دیم و ستانے از حال انانکه  
چرا کر نیک او پنهان دلا هر بان است و او را به حقیق او تدری من بنی طرف نهاده شایان بیان کر نیو الین اور شالین دن نو کر نیک  
بے بے تیج بخننه وان هر بان بے فل اور بنی اوتار بن بنار سے طرف بنین کبل اور ایک دستور اذکا جو ہو کبل بن

خَلَوْا مِنْ قَبْلُكُمْ وَمَوْعِدُ الْمُتَّقِينَ اَللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ مِثْلُ نُوْرِ كَمَشْكُوْ

درگز ششده پیش از شما و پند سے هر پیز کار انا خدا سے روشن کننده آسمان و زمین است صفت نور سے مانند طابست  
گذشتہ پیش از شما و پند سے هر پیز کار انا خدا نور آسمانهاست و زمین و آستان نور سے و زلف طمان است  
گز سے تہ پہلے سے اور نصیحت واسطے هر پیز کار دن کے اند نور سے آسمان کا اور زمین کا شال نور انیکے مانند طاق کے ہے کہ  
تے آگے اور نصیحت و زوالون کو فل اند روشن ہے آسمان کے اند زمین کی کبادت او سکی روشن کی صیبا طاق

فَمِنْ مَّصَادِحِ الْاَصْحٰبِ فِي حَلَجَةِ الرَّجُلِ كَمَا هَاكُوْكَ مَرْيُوْقٌ مِّنْ شَجَرَةٍ مَّا كَزَيْتُوْ

دران چسبیدیت آن چسبے کہ در شیشہ است ان شیشہ کو باکر آن ستاره است در ششده روشن شود از درخت بابرکت کران  
دران چراغ است صفا آن چراغ در شیشہ است صفا آن شیشہ گویا ستاره در ششده است از درخت سے شود از درخت و درختی بابرکت کران  
چراغ انکے چراغ ہو وہ چراغ چاق قندیل شیشہ کے ہے قندیل شیشہ کا گو باکر وہ تار ہے بکرا روشن کیا جاتا ہے وہ چراغ درخت مہرکت کران کیسے کہ  
اور بن ایک چراغ چراغ و ہر ایک شیشہ بن شیشہ جیسے ایک تار ہے بکرا بیل جتا ہے زمین ایک برکت کی درختی دیر

اَلشَّرْقِیَّۃُ وَالْاَغْرِبِیَّۃُ یَا دُرِّیْہَا یَضِیْءُ وَلَمْ تَمْسَسْہَا زَارُ نُوْرٍ عَلٰی نُوْرِ یٰھٰدِیْ اَللّٰهُ لِنُوْرِہٖ مِّنْ

نہ جانب شرق و نہ جانب مغرب نزدیکست کہ روشن آن درخت روشن دہد اگر ز سیدہ است بوی آتش روشن بر روشنی و راہ می باید خدا بر روشنی درخت  
درخت مشرق رویندہ و نہ جانب مغرب رویندہ نزدیکست کہ زیت وی روشن بدید اگر چہ ز سیدہ باغش آتش روشن بر روشنی است راہ می باید خدا بر روشنی  
نہ مشرق کے طرف ہے اور نہ مغرب کی طرف ہے نزدیکست بیل او سکا کہ روشن ہو جا سے اور اگر چہ نہ لگے سکاں روشنی پر روشنی کی راہ دہد کیا ہے اگر طرف  
نہ سورج نکلنے کی طرف نہ دود بے کی طرف گلبے او سکا بیل کہ سگ او چے ایسے نہ لگے ہو او زمین کی روشنی پر روشنی اند راہ دیتا ہے اپنی روشنی کی

یَشَاءُ وَیَضِیْءُ اَللّٰهُ اَمَّا لَیْسَ اَللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ فِیْ بُیُوْتِ اِذْ اَللّٰهُ اَنْ تَرٰہُ وَیَذٰکُ

می خواهد و نیزند خدا سے چلہا براسے مردان و خدا سے ہمہ چیز داناست ورق تہا سے کہ دستور و پد خدا کے اگر بڑے استہ شود و او کو  
خواہد و بیان سے زیادہ خدا دستانہا براسے مردان خدا پر چیز داناست صفا در خانہا سے کہ دستور و دادہ است خدا کہ بزرگہ خود دان  
چاہتا ہے اور بیان کرتا ہے اند شالین واسطے و گون کے اور اند صافہ ہر چیز کے جاننے والا ہے ہر گروئی کہ کل کیا اندستہ کہ ہند کے جادین اور کو  
چاہے اور بتا ہے اند کہادین کو کو اند اور اند سب چیز جانتا ہے و ان گروین کہ اند نے جاد او کو بند کر نیک اور دان

وَمَا اَسْمَیْہُمْ لَیْسَ لَہُمْ فِیْہَا بِالْعُدُوِّ وَالْاَصْحٰبِ اَلَّذِیْہُمْ تِجَارَۃٌ وَّلَا یَبِیْعُ عَنْ ذِکْرِ اَللّٰہِ

دران نام اور اسم کو یہ مردان باہد او دشمنانگاہ سیم کو بند کان مردانہ کہ مشغول نا واپہا سوداگری و نہ خرید و نہ وخت از یاد خدا می  
ایک نام او پاکے یاد میکند خدا را اچھا صبح و شام مردانیکہ بازندار و ایشا سوداگری و نہ خرید و نہ وخت از یاد خدا  
ہر ایک نام او سکا سیم کرتے ہیں واسطے او کے ہر ایک صبح کو او شام کو وہ مرد کہ بنین غافل کر لے او کو سوداگر سے اور نہ بچا یاد خدا کے سے  
او سکا نام پڑ بنے کا یاد کرتے ہیں او کے دان صبح اور شام وہ مرد کہ بنین غافل ہوتے سودا کرتے ہیں نہ بچے بن اند کی یادسی اور

اِقَامِ الصَّلٰوۃَ وَاِتِیْا النَّکُوْۃَ صَیْحَۃً فَاَنْ یَّوْمًا تَقْلُبُ فِیْہِ الْقُلُوْبُ اَبْصَارُہُمْ لَیْسَ لَہُمْ

باید استقامت نماز و دادن زکوۃ لئے ترسند از روز سے کہ بگردند در آن دہا سے و دیدہ سے تا جزا و بدینہا  
بر و استقامت نماز و دادن زکوۃ می ترسند از آن روز کہ مضطرب شوند در آن دہا و دیدہ تا جزا و بدینہا  
تایم کر لے خانہ کے سے اور دینے زکوۃ کے سے ڈرتے ہیں اور دن سے کہ ہر جا دینے کے آگے دل اور اکھین کو کہ جزا دیوی او کو  
ماتہ کر سے رکھنے سے اور زکوۃ دینے سے ڈرتے ہیں اور دن کا جین او نے جا دینے دل اور اکھین کہ بدلا دے او کو

ج

دران چسبیدیت آن چسبے کہ در شیشہ است ان شیشہ کو باکر آن ستاره است در ششده روشن شود از درخت بابرکت کران

باید استقامت نماز و دادن زکوۃ لئے ترسند از روز سے کہ بگردند در آن دہا سے و دیدہ سے تا جزا و بدینہا  
بر و استقامت نماز و دادن زکوۃ می ترسند از آن روز کہ مضطرب شوند در آن دہا و دیدہ تا جزا و بدینہا  
تایم کر لے خانہ کے سے اور دینے زکوۃ کے سے ڈرتے ہیں اور دن سے کہ ہر جا دینے کے آگے دل اور اکھین کو کہ جزا دیوی او کو  
ماتہ کر سے رکھنے سے اور زکوۃ دینے سے ڈرتے ہیں اور دن کا جین او نے جا دینے دل اور اکھین کہ بدلا دے او کو  
باید استقامت نماز و دادن زکوۃ لئے ترسند از روز سے کہ بگردند در آن دہا سے و دیدہ سے تا جزا و بدینہا  
بر و استقامت نماز و دادن زکوۃ می ترسند از آن روز کہ مضطرب شوند در آن دہا و دیدہ تا جزا و بدینہا  
تایم کر لے خانہ کے سے اور دینے زکوۃ کے سے ڈرتے ہیں اور دن سے کہ ہر جا دینے کے آگے دل اور اکھین کو کہ جزا دیوی او کو  
ماتہ کر سے رکھنے سے اور زکوۃ دینے سے ڈرتے ہیں اور دن کا جین او نے جا دینے دل اور اکھین کہ بدلا دے او کو



اور زمین میں اور اللہ ہی تک پہنچ جائے۔ موتی نہ کیسا کہ اللہ انک لانا ہے اول پہر اونکو ملاتا ہے پہر اونکو رکھتا ہے

[illegible]











فِي الْأَرْضِ اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَآئِنُ لَهُمْ دِينُهُمْ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَسْنَا لَكُمُ

مَنْ يَعْلَمْ خَوَافَهُمْ أَعَدَّ لَهُمْ لِقَاءَ رَبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ لَا يَشْعُرُونَ فَمَنْ يَعْلَمْ خَوَافَهُمْ أَعَدَّ لَهُمْ لِقَاءَ رَبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ لَا يَشْعُرُونَ

[illegible]

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْجِعُوا إِلَى اللَّهِ ذَلِكُمُ الْبَصِيرُ

[illegible]

مَحَبَّةٍ فِي خُصْمٍ وَهُوَ النَّاسُ وَلَيْسَ الْمَصْدُورُ الْيَهُودُ الَّذِينَ نَزَلَتْ أَمْثَلُ ذَلِكَ مِنَ

عاجز کنندگان در زمین و جائے اینها و درخت و در آئینه بازگشت است آن **مفسر** اے انا کہ اگر دیدند تا دستور سے طلبند انا کہ  
عاجز کنندہ در زمین و جائے ایں ان آتش است و آن بہ بازگشت است اے مسلمانان باوجود دستور سے طلبند از شما انا کہ  
عاجز کرنے والے بیچ زمین کے اور جگہ رہنے ان کے کہ گم ہے اور البتہ کسی جگہ ہی بہر جا چکے اسی کو جو ایمان لائے ہو جائے کہ ان انگلیں جی ہوں

تھکا دینے والے ہیں اور ان کا شکا نام لگ ہے اور جسے جگہ پر پڑ جائے اسی ایمان والوں پر دلائل نام لگ کر ان میں سے ج

لَكَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا الْحَمْدُ مِنْكُمْ ثَلَاثُ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ صَلَوةِ الْفَجْرِ وَخِلَافَتِهَا

[illegible]

**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ وَذَكِّرُوا أَنفُسَكُمْ بِالصَّلَاةِ إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ**

اور عشاء کے نماز سے دو پہر کے نماز تک عشاء کے نماز سے دو پہر کے نماز تک عشاء کے نماز سے دو پہر کے نماز تک

[illegible]

بعض اوقات ہمیں بعض ایسے لوگ ملتے ہیں جو ہماری زندگی میں ایک نیا رنگ لے آتے ہیں۔ ان کے ہونے سے ہماری زندگی میں ایک نیا رنگ پڑ جاتا ہے۔ ان کے ہونے سے ہماری زندگی میں ایک نیا رنگ پڑ جاتا ہے۔ ان کے ہونے سے ہماری زندگی میں ایک نیا رنگ پڑ جاتا ہے۔

[illegible]



و چون رسند طفلان از شما بیرون پس باید که دستوری طلبند از تو بچنانکه دستوری طلبند از آنانکه پیش ازین با تو بودند و بچنین بیان میکند خدا بر شما و اینها را  
و چون رسند طفلان از شما بعد جلال باید که دستوری طلب کنند همانکه دستوری طلبند از آنانکه پیش ازین با تو بودند و بچنین بیان میکند خدا برای شما و اینها را  
و در جواب تو که بچنین روشی تم مینماید از تو بچنانکه دستوری طلبند از آنانکه پیش ازین با تو بودند و بچنین بیان میکند خدا برای شما و اینها را  
و در جواب تو که بچنین روشی تم مینماید از تو بچنانکه دستوری طلبند از آنانکه پیش ازین با تو بودند و بچنین بیان میکند خدا برای شما و اینها را

و خطای دنیا استوار گشت دست سگان و خناها از زمان آنکه امید ندارند نکاح خود را پس جست برای آنکه گنجی آرد که نهند  
و خدا دانا ملک است و کلان سال از زمان که توقع نکاح ندارند جست برایشان بزره و آتش فرودانند  
اورا الله جانے والا ملک الاهی اور یہ ہے کہ یہی ایمان غریب من میں دو جو بہتین امید کہ بہتین نکاح کی پس بہتین اور پراوٹی گناہ یہ کہ افسانہ کہیں  
اور الله سبحانه و العالی اور یہ ہے کہ یہی بہت تہا ہی غور و آن میں بنکو توقع بہتین بیاہ کی اور پھر گناہ بہتین کہ افسانہ کہیں

جامہائی عودا در حالیکہ باشند ظلم کنندہ آرہیں اور طلب پائی کنند بترہت سرانہذا و خدا شہزا دواست ثبت بر سر کور  
جامہائی عودا در ظاہر نشان آرہیں اور اگر پرستیز کاری کنند بترہت ایشان را و خدا شہزا دواست ثبت بر تاج  
کبرے اپنے نہ غور کر نیوایان ساہتہ بناد کے اور اگر بچین اس کی بہتر سے واسطے او کی اور اسدہ سنی والا جانتے وہاں ہے نہیں اور پرستی کے  
اپنے کبرے یہ نہیں کہ دکھائی پرین اپنا سفار اور اس سی سی بچین تو بہتر سے او کو اور اللہ سب سناتا ہے جانتا وہ نہیں اندری پر کچھ

کتابے دہ برنگ بزمے دہ بر بیلر کتابے دہ بر نصیبای نہ انکہ بخوید از خاہنہای یا  
کتابے دہ بر رنگ کتابے دہ بر ذات کتابے دہ بر دراک بخوید از خاہنہای خلیس دیا  
تنگے اور نہ اوپر رنگے تنگے اور نہ اوپر بیلر کے تنگے اور نہ اوپر نصیبای کی یہ کہ کہاؤم کہہ دن انہوں سے یا  
تکلیف اور نہ لنگرے پر تکلیف اور نہ بیلر پر تکلیف اور نہین تکلیف تم کو گون پر کہہاؤ اپنے گہون سی یا

خانہ سنے پدران خویس یا خانہائی مادران خویس یا خانہائی برادران خویس یا خانہائی خواہرائی خویس یا خانہائی عہدائی خویس یا خانہائی  
خانہائے پدران خویس یا خانہائی مادران خویس یا خانہائی برادران خویس یا خانہائی خواہرائی خویس یا خانہائی عہدائی خویس یا خانہائی  
گہرون باپون اپنی کی سے یا گہرون ماؤن اپنی کی سے یا گہرون بیابون اپنے کیسے یا گہرون سینون اپنی کیسے یا گہرون چھاؤن اپنی کیسے یا گہرون  
اپنے باپ کے گہرون سے یا اپنی ماکے گہرے یا اپنے بھائے کے گہرے یا اپنی بہن کے گہرے یا اپنی چچا کے گہرے یا اپنی پوچی کی

[illegible]

آنگہ بخورید با ہم بیخ سده یا پیرانده پس چون درآید ۱ با جان خود پس سلام گوید بر قوم خویش دعای نیز  
در آنکه بخورید بهر کجا یا متفرق ۲ پس چون درآید بختابای پس سلام گوید بر قوم خویش دعای نیز  
بهر که کباز آئید یا متفرق ۳ پس بیوقت که داخل ہوتی گردن میں پس سلام بھجواد پر آپس آپس کے دعای مقرر کے ہوتے  
کے کباز آکر یا جدا ہو کر چہر جب جاتے گو کہیہ گردن میں تو سلام کہہ اپنے لوگوں پر نیک دعا ہے

[illegible]



























هَذَا الَّذِي يَعْثُرُ لَكُمْ سُبُلَ الْغِيَاثِ أَنْ تَقُولُوا لَكُمْ لَيْسَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْغِيَاثِ بَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْغِيَاثِ بَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْغِيَاثِ

گویند که ای این کس هست که فرستاده شد به رسولی و برستی که نزدیک بود که گمراه گشته از راه نجات را اگر نه آن کس که صبر کردیم ما را بر تیر و زود باشد

يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلَّ سَبِيلًا أَرَأَيْتُمْ مَنِ اخْتَلَا هُوَ أَفْأَنَّهُ تَكُونُ

که بداند هنگامی که ببیند عذاب است که او را از راه نجات گمراه کرد که اگر نه آن کس که صبر کردیم ما را بر تیر و زود باشد

عَلَيْهِ وَكَذَلِكَ أَمْ حَسِبَ أَنْ لَمْ يَسْمَعُوا أَوْ يَعْلَمُونَ أَنْ هُمُ الْكَاكِلُ الْغَامُ بَلْ هُمْ أَضَلُّ

بر سر راه گمراهان است که گمان می کنند که اگر نه آن کس که صبر کردیم ما را بر تیر و زود باشد

سَبِيلًا أَلَمْ تَرَأِ الْبَرْقَ كَيْفَ يَفْطِنُ الظَّلَّ وَوَشَاءَ لِحِمْلِهِ سَاكِنًا جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَيْكَ لَدِينًا

از راه نجات گمراهان است که گمان می کنند که اگر نه آن کس که صبر کردیم ما را بر تیر و زود باشد

لَمْ يَقْضِ الْيَنَاقِضُ السَّيْرَ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ آيَاتٍ لِيَسْأَلَ النُّومَ سَبَاتًا وَجَعَلَ

پس فرستادیم از راه نجات گمراهان است که گمان می کنند که اگر نه آن کس که صبر کردیم ما را بر تیر و زود باشد

النَّهَارَ نَشُورًا وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ لِتَرْبِثَ رَحْمَتُهُ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا

روز را برای بیدار شدن و او است که فرستاد باد را و دهنده بهشت رحمت خویش و فرود آوردیم از آسمان آب پاک کننده

لَنْفِيكُمْ بِهِ بَلَدًا مَدِينًا وَنَسْفِيكُمْ أَنْفَاكُمَا أَنْفَاكُمْ كَثِيرًا وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَكُمْ لِيَذْهَبَ

که ما را از راه نجات گمراهان است که گمان می کنند که اگر نه آن کس که صبر کردیم ما را بر تیر و زود باشد

وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَكُمْ لِيَذْهَبَ

وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَكُمْ لِيَذْهَبَ



قَالُوا كُنَّا نَسْتَدْعِيكَ وَلَمْ تَكُنْ لَنَا آيَةٌ فَلَمَّا سَمِعْنَا بِكَ الْغَمْرَاءَ فَكُنَّا نُتَوَلَّى

پس ہم کہتے تھے کہ ہم نے تجھے دعا کی اور تو نے ہم کو کوئی آیت نہ دی۔ لہذا جب ہم نے سنا کہ تیرے لئے غمرہ (پانی) آ رہا ہے تو ہم نے تیرے پیچھے ہٹ کر دیکھنے لگے۔

وَمَا كُنَّا بِمُعْجِزَيْكَ فَيَحْزَنُونَ

اور ہم تو تجھے ہرگز نہیں پہنچا سکتے، لہذا وہ (کافروں نے) سوچا کہ ہم تجھے ہرگز نہیں پہنچا سکتے۔

يَوْمَ يُنْفَخُ الْكَوْكَبُ

وہ روز جس دن ستاروں کا پردہ ہٹ جائے گا۔

وَيَوْمَ يُنْفَخُ الْكَوْكَبُ

وہ روز جس دن ستاروں کا پردہ ہٹ جائے گا۔

وَيَوْمَ يُنْفَخُ الْكَوْكَبُ

وہ روز جس دن ستاروں کا پردہ ہٹ جائے گا۔

وَيَوْمَ يُنْفَخُ الْكَوْكَبُ

وہ روز جس دن ستاروں کا پردہ ہٹ جائے گا۔

وَيَوْمَ يُنْفَخُ الْكَوْكَبُ

وہ روز جس دن ستاروں کا پردہ ہٹ جائے گا۔

یہودیوں نے کہا کہ ہم نے تجھے دعا کی اور تو نے ہم کو کوئی آیت نہ دی۔ لہذا جب ہم نے سنا کہ تیرے لئے غمرہ (پانی) آ رہا ہے تو ہم نے تیرے پیچھے ہٹ کر دیکھنے لگے۔

مع







وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُحْلَقُ فِيهِمْ مَآئِدًا ۝ الْأَمِنْ

تَابَ وَأَمِنَ وَعَمِلَ عَمَلًا خَيْرًا وَلَيْكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

[illegible]

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝ وَالَّذِينَ لَا يَشْعُرُونَ الزُّورَ إِذَا أُمِرُوا

اور جو کہ توبہ کرے اور اس کے کام تک سودہ ہر آتا ہے اس کے طرف سے توبہ کرنا اور وہ لوگ کہیں کو ایسی جہت سے اور جو توبہ کرے اور جو کہ توبہ کرے اور اس کے کام تک سودہ ہر آتا ہے اس کے طرف سے توبہ کرنا اور وہ لوگ کہیں کو ایسی جہت سے اور جو توبہ کرے اور جو کہ توبہ کرے اور اس کے کام تک سودہ ہر آتا ہے اس کے طرف سے توبہ کرنا اور وہ لوگ کہیں کو ایسی جہت سے

وَاللَّغْوُ مَرْوٍ إِلَى الْأَمَامِ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخْشَوْا عَلَيْهِمْ شَيْئًا مِمَّا سَفَعُوا فِي الدِّينِ

تا پسندیده بجز در دیوان و آنکه چون بد داده شوند بایست که پروردگار خود در صفت بران کران و گویان و آنکه  
بر بپوشد بگذرد بر او سر گذران و آنکه چون بد داده می شود بایست که زیارت برده و گویان آن که در کور تا پسندیدن آن حد و آنکه  
سازد شود که گذرد بر او سر گذران و آنکه در کور تا پسندیدن آن حد و آنکه

اور وہ جو

سیکونڈ سے عداوت پر بخش مارا از زمانہ ماورازندان مائے روستی بود وید و ہوا و دیگران مارا برای سقیان پیشا  
سیکونڈ سے برادر دلاور بخش مارا از زمانہ ماورازندان مائے روستی چشم و گن مارا پیشا سے سقیان  
کہنے میں نے سب ہمارے بخش بکو جو روئے ہمارے سے اور اولاد ہاری سی حکمہ نگہوں کے اور کہ بکو برادر ہارون کا بیٹا  
کہنے میں نے سب ہمارے بخش بکو جو روئے ہمارے سے اور اولاد ہاری سی حکمہ نگہوں کے اور کہ بکو برادر ہارون کے بیٹے اور

بِخَيْرٍ وَآلِهِ أَصْدَقُ وَأَبْلَغُ وَأَمَّا بَعْدُ فَسَلَامٌ عَلَى خَلْدٍ فِيهَا أَحْسَنُ مُسْتَقَرًّا

جہاں وہ ستم و فساد مچا کر اعلیٰ جہنم کا مقام تک صبر کر گذر کر اور خود رائد شہزادہ راہی ہمدانی خیر و سلام جاویدانہ کی پشت نیک نام گاہ دست و  
بدلا دینے جاوے گا بلا خانے سبب کے کہ صبر کیا اور نہ لے اور نہ بچا جائے گا تو اس کے عازم کے اور اس کی کو پیش رہن کی بچاؤ کے بھی جگہ قرار کے اور  
بدلا لیکر کو نہیں کے جہر کے سپر کہ نہیں ہے اور نیسے آویسے اور کو روانہ دعا اور سلام کہتے و راکرین اونین خوب جگہ ہے شیراؤ کے اور

[illegible]

ہی کی کہ کہین اختیار دیتا مگو۔ بپیرا اگر ہوئے، فقہی تہارے کیس جھٹکا یا سنے کیس الجھنے ہوگا وہابی اور کا لگی نیولا  
 در جھٹکا ہی کی ۹۰ رنگہ پرواہ نہیں۔ گستاخ مراد یہ تہارے اگر تہارے مگو۔ بکا اگر کو سوئم جھٹکا لچے اب آگے چلے جینا ۱۰

録

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱



















وَاللَّهُمَّ لَنَا الْغَايَةُ ۝ وَأَنَا لِكُلِّ شَيْءٍ مُّذْنِبٌ ۝ فَخُذْ مِنَّا مِزْجَةً مِنْ جَنَّتِ وَعَيُونَ مَوْلَانَا

و اینها را با بخشم از ملک خود و آنچه سلاح دارا بیم پس بیرون آمد و بکم اینها را از بدستان آنها چینیها و گنجهها

وہر ایضاً انما مجتہد اور وہ ائمہ و علمائے جامعہ عینی اہم سلاخ پوسٹیدہ خدا میں یار پس برین کر دیم قوم دعوت راز بوستا ہا جیتہ ما و کتبھا

اور تحقیق وہ ہلکے غصے میں لانا ہوا ہے میں اور تحقیق میں جماعت میں ترسناک پس نکالنا ہے انکو باہر میں سے اور جہنم میں سے اور گنہگاروں سے

اور وہ معریم سے جے جلیمن اور ہم سارے حضور رلیے بن پھر نکلا بنے ان کو باج اور بچے چوڑا اور خائے

بسم الله الرحمن الرحيم

وہاں سے پہلے

اور یہاں لکھا ہے کہ وہ مسطر دیکھا اور وارث کو دیا یعنی انکا بی بی امرا انکا کچھ چھوٹے لڑکے انکا سویر نکلتے تھے صبح کو کچھ جھگڑا تھا کہ وہ مسطر

اور کہ فاعی اس طرح اور بہتہ کا مین جزیق ہے اس کا کہو یہ بھی شے ان کے سامنے نکلاؤ اور پھر دو نو فریقین

*[Handwritten musical notation]*

قال صلى الله عليه وآله وسلم قال كل من اكل مع ربي سمعت مني وانا محمد بن الموح

فقد پیران کو کہہ کر چلینے لگا وہ اپنے ساتھ لڑکے کو لے کر چلا گیا۔

آفتد یاراشا مو سے ہم آئینہ ہا رسیدند گفت مو سے نہ چین است ہم آئینہ باین پروردگار زن است او کہ او نه در آئین دخی در آست و دیاسوی هسته

ایک بار وہ سوئے گئے مے مستحق ہم ہائے کہا بزرگ بین حقیق قائمہ بر سر آب زندگانی کہ دارالکمال کج کہیں محمد پیچے میں طرف سوئے گئے

کہنے کے عوض کے نوٹ ہم تو پھر سے گئے تھا کہ انے میں سے سنا ہے میرا رب تم کو راہ بتا دینا پھر تم کو پہچاننے سے موت کو

الاصحاب عصاة الجحيم والخلق فكان كل فريق كالصومع العظيم والفتاح

آنکه برین بعضی است خود در مارا پس شکافت دریا این گشت به پاره مانند گوه بزرگ و جمع کردیم اینجا

گدازن عصا کے خود را در دریا پس دریا جگات پس شد بر پارہ اند کوہ بزرگ و نزدیک آمدیم بہ آن

یہ کہ مار ساتھ دھوا اپنے کے دریا کو پس پست گیا پس ہو گیا ہر گھڑا مانند چھاڑ بڑے کے اور نزدیک کر دیا مجھے سمجھ گیا

کہ مار اپنے غصے دریا کو پھیر دیتا تو ہرنے پر پھانسی جیسے تھا پہاڑ فٹ اور ہنس بیٹھا اپنے اس جگہ

Handwritten musical notation on a staff, featuring various notes and rests.

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ مِثْرًا ۚ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا أَمْرَهُ وَتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَخْتَارُ مَا يَشَاءُ لِمَنْ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِكَفٍّ ۚ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَالِمٌ ۚ

و گر از آن دستجات دادیم موسی را و هر که با او بود همه اینها را پس فرق گردانیم دیگران را بر پیشانی دران نشاندیم

دیگر از اهل خلاص ساختیم موسی را و آسمان را که همراه وی بودند همه بجا باز عرق ساقییم آن دیگر از اهل بهرینه درین ماجرا است

دوسروں کو اور نجات دی بنے ہوئے کو اور ان کو کہہ سکتے ہیں کہ تم کو دوسروں کو جو دوسرے کے لیے ہیں

دوسرے دن کو اور بچا دیا جسے موسے کو اور جو لوگ ہیں اسکے ساتھ سارے پہرہ زبانیان دوسرے دن کو اس چیز میں ایک شئی ہے

*[Faint background pattern]*

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لَكَ شَاكِرِينَ

و بعد از آنکه بیجا از او دیدگان در پرستش خداوند تو دوست غالب مهربان الهی در بخت بر آنها اجر به اعلی

دې ډول د پيښور ايسان سولمان د هرايسه پور د ډاکټر د هاست عاب هيران د جون بديان جبر ايسيم

[illegible]

۲۰۱۱/۱۱/۲۰

فقط

وَقَدْ كَرَّمْنَا شِدْقَهُ اسْمًا كَرِيمًا

[illegible][illegible]

حسب کہا اس شخص کو اور اس کے قریب کے لوگ اور جو زمین کے قریب کے لوگ اس کے پاس آئے

پیشہ وادارم چوچہ بزرگ سے ہم چوچہ بزرگ کو سنا کہ چوچہ بزرگ اس سے پہلے

قوله

\_\_\_\_\_



قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكَ إِذْ تَدْعُوهُ ۖ أَوْ يَسْمَعُونَكَ أَوْ يَصْرُخُونَ ۚ قَالُوا بَلَىٰ أَمْثَلُ ذَلِكَ

کیا اس لئے کہ وہ بے گناہ نہ ہو؟ یا اس لئے کہ وہ بے گناہ نہ ہو؟ یا اس لئے کہ وہ بے گناہ نہ ہو؟  
 کیا اس لئے کہ وہ بے گناہ نہ ہو؟ یا اس لئے کہ وہ بے گناہ نہ ہو؟ یا اس لئے کہ وہ بے گناہ نہ ہو؟  
 کیا اس لئے کہ وہ بے گناہ نہ ہو؟ یا اس لئے کہ وہ بے گناہ نہ ہو؟ یا اس لئے کہ وہ بے گناہ نہ ہو؟

يَفْعَلُونَ ۚ قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۖ إِنَّكُمْ وَآبَاؤُكُمْ أَقْدَمُونَ فِيهِمْ عَذَابٌ

سے روئے۔ لغت از ابراہیم جانیہ کہ انجی مستید کو سے پرستید نما و پیران نما ویر بندہ میں ہر آئینہ اینہا دشمنانند  
 سے روئے۔ لغت یا وید انجی سے پرستید نما دشما و پیران ویشین شما میں ہر آئینہ انہا دشمنان  
 نے میں کہا کہ کیا میں دیکھا ہے تنہا از پیچہ کو کہ موہم عبادت کرتے تم اور اب تمہارے پہلے جس شخص دو دشمن میں داخل  
 کرتے کہا ملا دینے مو جملو یوجتے رہے مو تم اور تمہارے باب داد کے اگلے سو وہ میرے غنیم میں

الْأَرْضَ الْعَالَمِينَ ۚ الَّذِي خَلَقَ فَسْوَ جَدِّينَ ۚ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُهُ ۚ وَلَسِقِينَ ۚ وَإِذَا مَرَضْتُمْ

میں نے دیکھا۔ عالمیان آنگہ یاقیدمرا درانے نایدمرا واناگہ اور میخزاندمرا دے آشاناندہ وجان یار شوم  
لیکن دوست میدارم دروگرا عالمیار آنگہ یاقیدمرا ایس نبوں راہ نایدمرا واناگہ اور طعام سخوراندرا دے رشاناندہ اور جان یار میثم  
وہ بہ دروگرا عالمون و دیکھن جن نے بیدار کا جھگو بہ ہی زاد کہا ہے جھگو دروہ و گہلا ہے جھگو اور صبا ہے جھگو اور حبیبہ و تاجون  
کہ جان و صاحب سے جھگو نایا سو دے جھگو سر جہ نایا ہے اور وہ جو جھگو کہلا ہے اور پلا ہے اور جنتا یار سون

مَنْ لَيْسَ فِيهِ وَالَّذِي يَسْتَعِينُ وَالَّذِي أَمَرَ أَنْ يُعْزَلَ خُصْمَتُهُ يَوْمَ الدِّينِ

[illegible]

رَبِّهِمْ سَلَامًا وَآخِذُوا بِالصَّبْرِ وَاجْعَلُوا لِرَبِّكَ صَدَقَاتٍ فِي الْآخِرِينَ وَاجْعَلُوا مَر

[illegible]

وَرَبِّ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۝ وَاعْفُ لِي اِنَّكَ اَنْتَ الْكَانُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَلَا تَجْعَلْ لِي فِتْنَةً يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝

[illegible]

يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۚ الْأَمْنُ إِلَى اللَّهِ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۖ وَأَزَلَفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝

سو تمکد مال و نہ بچہ ۛ امن کے راز سادہ بخشد - جسے خالص ۛ درو پرید نزدیک گردانیدہ شود بہت ہر اے متقیان

فائدہ نہ ہاں۔ لیکن صاحب فائدہ ان بودگار و پیش خادوں کو عیب انداز کر کے کہہ دے تو بہت برائے سقیمان  
حق اچھا ہاں۔۔۔ یعنی اگر کوئی آدمی اس کے پاس دل سلامت اور نرزدیک کیا ہو گئے جنت واسطے پر بیزار گردن کے  
ذکار آوے کوئی ماں نیٹھے مگر جو کسے آیا اسد پاس بکر دل چکا اور پاس لائے جنت واسطے ڈروالون کے

مذراہ







الْعَالَمِينَ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا قَوْلَ الْوَأَمْرِ مِنْكُمْ وَاتَّبِعُوا أَرْذَلَكُمْ قَالُوا وَمَا

عالمیان پس بترسید از خدا و فرمانبردارے کنید گفتند آیا ایمان آریم ترا دجالان و پیروسی تو کرده اند سحرگان گفت قوم و ملت

عالمها پس بترسید از خدا و فرمانبردارے من کنید گفتند آیا ایمان آوریم بر تو حال انکی پیروسی تو کرده اند سحرگان گفت لوح و کلام

عالمون کے پس دُرود اللہ سے اور کہا تو میرا کہا انہوں نے کیا ان میں ہم واسطہ تیرے اندر بر دی کی تیری رداون ان کہا اور کیا

صاحب پر سو دُرود اللہ سے اور میرا کہا تو بولے کیا ہم جھکو مابین اور تیرے ساتھ جو ہے میں کہنے کہا جھکو کیا

عَلِمَ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ اِنْ جِئْتُمْ بِالْحَقِّ اَوْ لَوْ شَاءَ رَبِّي لَوَسَّعْتُ رَوْقِي وَاَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ اَلَمْ

دانش من رسندہ با پندہ مستند کنندگان نیست حسابیہا اگر بر خداوند من اگر داند وستم من دانندہ وستم من دانندہ وستم من دانندہ

دانش من پندہ سے کردہ نیست حساب ایشان گر بر پروردگار من اگر بداند وستم من دور کنندہ وستم من دور کنندہ وستم من دور کنندہ

جانوں میں کیا کرتے تھے وہ پہلے نہیں حساب تھا گر او پر پروردگار میرے اگر مجھوت اور نہیں میں کمال ہی والا ایمان والوں کو نہیں

جاننا ہے جو کام وہ کر رہے ہیں فلاں کا حساب پوچھنا میرے کیا ہی کام اگر تم مجھ کہتے ہو اور میں مانجھے والا نہیں ایمان لائی والوں کو میں

اَنَا الْاَكْبَرُ مُبِينٌ قَالُوا لَنْ اُتِيَنَّكَ يَنْوَحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ قَالَتْ رَبِّ اَنْزِلْنِي

من گر بچہ کشندہ آشکارا گفتند اگر بڑا نہ آئیے سے قوم بر ایندہ باقی از کشندہ سحرگان گفت لوح و کلام وستم من دور کنندہ

من گر ترسانندہ آشکارا گفتند اگر بڑا نہ آئیے تو اسے لوح و کلام وستم من دور کنندہ از سحرگان گفت لوح و کلام وستم من دور کنندہ

میں گر در انوار ظاہر کر کہا انہوں نے اگر نہ باز رہے گا تو اسے لوح و کلام وستم من دور کنندہ از سحرگان گفت لوح و کلام وستم من دور کنندہ

تو بچہ ترساندہ دلا ہوں کہو کر بولے اگر تو نہ جوڑے گا اسے لوح و کلام وستم من دور کنندہ از سحرگان گفت لوح و کلام وستم من دور کنندہ

لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ قَالَتْ رَبِّ اَنْزِلْنِي مُطَهَّرَةً وَتُصَلِّىَ عَلَيَّ وَتَكُنْ لِي وَالِدَةً وَتُخْرِجْني

تکذیب کردہ مرا پس حکم کن میان من و میان اینہا حکم کر دی و باز من را و بر کار کا راست از گردیدگان پس نجات دویم اور از دہرکہ باو بود و

دروغی مژدہ مرا پس فیصل کن میان من و میان اینہا فیصل کر دی و عظیم و عظام من را و از کار کہ ہر اہ من انداز سحرگان پس نجات دویم اور از دہرکہ باو بود و

جہلا یا جھکو پس حکم در میان میرے اور در میان انکے حکم کر کے اگر اور نجات دی جھکو ورنہ تو گنہگار نہ ساندہ میری میں ایمان داری سحرگان پس نجات دی جھکو ورنہ تو گنہگار نہ ساندہ

جہلا یا سو فیصل کر رہے ان کے بیچ کس طرح کا فیصلہ کر جائے جھکو اور جو میرے ساتھ میں ایمان والے ہر کار دیا جھکو ورنہ تو گنہگار نہ ساندہ

اَلَا لَيْسَ لَكَ شُعْبَةٌ مِّنْ غَرَقٍ مَّا بَعْدَ الْبَقِيَّةِ اِنْ فُذِّلَ لَآئِيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ

گفتی پر کردہ شدہ پس غرق ساختیم پس از ماندن ان او و گنہگار از بد رستیکو درین نشاء است و نمودند بیشتر اینہا اگر ویدگان

گفتی پر کردہ شدہ باز غرق ساختیم بعد ازین باقی ماندگان را بر تہیہ درین اجوات نیست و نیستند اکثر ایشان مسلمانان

گفتی پر رہے ہونے کے بہرہ پر دیا جھکو بیچہ باقیوں کو تحقیق بیچہ کے اندر نشان ہے اور نہیں میں اکثر ان کے ایمان لائے والے

لے کہ گفتی میں بر دیا دیا بیچہ ان رہے ہوں کہ البتہ اس بات میں اتالی ہے اور وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے

وَإِنْ يَكُفُّوا عَنِ الْغَيْرِ الزَّكِيمِ لَذُبَّتْ عَادُ الْمُرْسَلِينَ اِذْ قَالَ لَهُمُ اخُوهُمُ هُوَ اَلَا

و بدستیکو خداوند تو اوست تو انا ہریان مرسل در دفع و شدت قوم عاد و ستادگان عاجون گفت مرا بہارا برادر اینہا ہود

و مر آئینہ پروردگار تو با سنت غالب ہریان در دفع و شدت قبیل عاد و یحیا میرا زنا چون گفت ایشان برادر ایشان ہود

اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہ ہے غالب ہریان جہلا یا عاد نے پیغمبروں کو حقوت کہا واسطہ انکے بہائی انکے ہود نے کہا نہیں

اور تیرا رب وہی ہے زبردست و عظیم والا جہلا یا عاد نے پیغام لائے والوں کو جب کہا ان کو ان کے بہائے ہود نے کیا ملکہ

تَتَّقُونَ اِلٰى كُمْ رَسُولٌ اَمِيْنٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا قَوْلَ رَسُولِكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرِ

بر ہر یکسندہ بد رستیکو من سارا فرستادہ امینم پس بترسید از خدا و فرمانبردارے مرا دے ظلم ارشاد ہود بیچہ مزدے

نے ترسید ہر آئینہ من برائے شما یحیا میرا الامم پس بترسید از خدا و فرمانبردارے من کنید و سوال نے گم از شما بر تبلیغ رسالت بیچہ مزدے

ڈرتے تم تحقیق میں واسطہ ہندارے پیغمبروں بلانیت پس دُرود اللہ سے اور کہا تو میرا اور نہیں سوال کرنا میں سے اوپر انکے چہرہ بدلے سے

در نہیں من ہندارے اس پیغام لایا میرا لا سحر ہوں سو دُرود اللہ سے اور میرا کہا تو اور نہیں مانگنا میں سے پیغمبر کہہ چکے تھک

الصف

١٠

کتاب التفسیر  
تفسیر القرآن  
جلد اول  
صفحہ ۱۰  
موضوع: تفسیر آیت ۱۰  
تاریخ: ۱۴۰۲ھ











قَوْمٌ لَوْ أَنَّهُمْ سَلِينُوا إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطُ أَلَا تَتَّقُونَ لَآتَىٰ لَكُمْ رَسُولًا مِّنْ

قوم لوط پیغمبر انرا چون گفت مرا بشارت بیاور چنان لوط آیا منی ترسید بدستی من برای شما رسول امین  
قوم لوط پیغمبران را چون گفت بایان برادریشان لوط آیا منی ترسید برائیند من پرستگار پیغمبر باد است  
قوم لوط کی پیغمبر وگو جوقت که کہا دادے انکے بانی اوکے لوط نے کیا نہیں ڈرتی جو تم حقیق میں واسطی نہایت پیغمبر ہوں انکے  
لوط کی قوم نے پیغام لایا تو انکو جب کہا اوکو انکے بھائی لوط نے کیا انکو ڈر نہیں میں انکو پیغام لائی دلا ہوں معبر

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا أَمْرَهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ الْمُعْزِينَ

پس ترسید از خدا و فرمان برید مرا و نہ سبطیم شارا بر پندے سبطی تری نیست مزد من کر بر مردگار عالمان  
پس ترسید از خدا و فرمان من برید و سوال میکنم از شما بر تبلیغ رسالت هیچ مزدی نیست مزد من مگر پروردگار عالمرا  
پس ڈرو اللہ سے اور کہا انو میرا اور نہیں سوال کر میں کسی اور اوکے کہو بدلائین بدلائیرا گراو پروردگار عالم کے  
سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا انو اور کیا نہیں میں نے سپر کچھ نیک میرا نیک ہے اسی جہان کی صاحب پر

أَتَأْتُونَ الذِّكْرَ إِنَّمَا ذِكْرُ اللَّهِ وَآيَاتُهُ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ

ایسے آید بمران از علما ہی خود دیکھو اید انرا کہ آفریدہ است جسے شام پروردگار نما از زبان شما بلکہ  
ایسے خاص ہی آید پروردگار و ان از اہل عالم دیکھو اید انرا کہ آفریدہ است جسے شام پروردگار نما از زبان شما بلکہ  
کیا آتی ہو تم مردان کے پاس عالموں میں سے اور چوڑ دیتے ہو جو کچھ پیدا کیا ہے واسطے تمہارے رب تمہاری ہی جود ہی تمہاری جگہ  
کیا دیتے ہو جہان کے مردوں پر اور چوڑ دیتے ہو جو کچھ بنا دین تمہارے رب تمہاری جود ہی بلکہ

أَنَّهُمْ قَوْمٌ عَادُونَ قَالُوا لَيْسَ لَكَ تَنْتَهُ يَلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ قَالُوا لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ

نما کر دے از حد و گشتگان گفتند قوم لوط اگر باز نہ آئیں ہی لوط پرانے ہی تو از مردان کردہ شدگان گفت لوط ہمیں نہیں  
نما کر دے از حد گزشتہ آید گفتند اگر باز نہ آئی تو اسے لوط برائیند بائیں از مردوں کردگان گفت برائیند ہمیں ہمیں شارا  
تم ایکنم ہو چکے تھے عالمے کہا انہو چکر نہ از رہا تو اسے لوط ابستہ ہو کا تو نکالے گیو کہ کہا کہ حقیق میں علم نہا کیو  
تم لوگ ہو حد سے بڑھنے والی ہوئے اگر چوڑ سے کا تو اسے لوط تو تو خلا جا دیکھا کہ میں تمہاری کام سے

مَنْ قَالَ لَيْسَ لَكَ تَنْتَهُ يَلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ قَالُوا لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ

از دشمنان بشارت توئی ایکنم و دشمن باز ران مرا دکان مرا انکو میکند پس بخت دادیم اور دکان اور ہمہ مگر پروردگار  
از دشمنان بدکار بخت دہ مرا دکان مرا از دکان انکو میکند پس بخت دادیم اور دکان اور ہمہ مگر پروردگار  
اوغری کہ میں دوشی ہوں پروردگار کہ جسے جسے دیکھو اور سچو کی کوئی میں میں بخت دی ہی دیکھو اور اسے دیکھو مگر ایک پروردگار  
ابستہ بشارت ہوں سے جب خلاص کر چکو اور نہ سے کہہ دلو کو ان کا دوشی جو کچھ میں پر بجا دیا ہے اسکو اور اسکی گروان کو سزا کر دیکھو

فِي الْغَابِرِينَ ثُمَّ دَرَسْنَا الْآخِرِينَ وَامْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا غَسَّاقًا فَذُكِّرُوا

در اہل اندکان پس ہلاک کر دیم دیگر انرا و بیا رائیدیم برا بھارا بارانی پس بدست باران ہم کردہ شدگان  
از باقی اندکان باز ہلاک سا حیرت ان دیگر انرا و باران دیدیم برا بھارا بارانی پس بدست باران ترساندگان  
جسے بشارت ان میں سے ہلاک کیا بجھ اور دلو اور برسا یا جھنے اوپر انکے سینہ پس بجا بجا سینہ ڈرا کے کیوں  
ہے رہنے والوں میں پروردگار مارا جھنے ان دوسرو کو اور برسا یا ان پر ایک برسا سوکا بڑا برسا تو تھا ان دنی ہوا

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ آلُكَؤُهُمْ مُّؤْمِنِينَ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُو

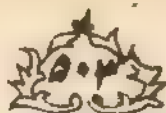
بدستی کہ درین نشاندہیت و نبودند اکثر اقوام گردیدگان و بدستی کہ خداوند تو اوست  
برائیند و این اجرا نشاندہیت و نبودند پرستارین بشارت مسلمانان برائیند پروردگار تو بشارت  
حقیق بیج اسکے ابستہ نشانی ہے اور نہ ہے اکثر انکے ایمان والے اور حقیق پروردگار تیرا ابستہ دہی ہے  
ابستہ اس بات میں نشاندہی ہے اور وہ بہت لوگ نہیں اسنے والے اور تیرا رب دہی ہے

مترجم









بِإِذْنِ اللَّهِ كَانَ عَذَابُهُمْ عَظِيمًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ

ع ۱۰

وَاِنَّ رَبَّكَ لَءَلْعَزِيزٌ رَّحِيمٌ ۝ وَاِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْقُدُسُ

وہ رستہ کہ خداوند دوست عزیز ہر بان و ہر رستہ پر گمان زد فرستادہ شدہ پروردگار عالمیات فرود آمد باقرن جبریل امین  
وہ رستہ پروردگار قربانت غالب ہر بان و ہر آئینہ قرآن (دو آئینہ) پروردگار عالمیاست فرود آمد و رکش روح الامین یعنی جبریل  
اور تحقیق پروردگار تیرا اہلبہ وہی ہے غالب ہر بان اور تحقیق وہ ہجرت انارکلی ہے بعدد کار عالمی لطیفی از ہی مائتہ ہیکل روح الامین یعنی جبریل  
اور تبارک و تعالیٰ ہے فرودستہ رگم دلا اور یہ قرآن ہے انارکلی چنان کے صاحب کا لے آقا ہے انکو از حقستہ مستبر

عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ۝ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ۝ وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ۝

بر دل تو تاملے	انہیں گفتگان	ہندان	عملہ ہوا	و پدر سنجو ذکر قرآن در کتبہ یسعیان بودہ
بر دل تو تاملے	از رسانہ گان	ہندان	عربی روشن	و ہر آنکہ طبری در یسعیانی یسعیان ست
اوپہ دل پر یکے ترک ہوتے	دو پیادوں سے	ساتھ زبان	عربی بیان کرے دیکھ	یہ قرآن ابنت مذکور ہے جو کہ ابون ہبل نے ذکر کیا
ترے دل پر کہ تو میری	دوستانے مان	کلی	عربی زبان سے	احمد پر لکھا ہے پہلے کے ابون مین و

أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يَأْتِيَهِمُ الْعِلْمُ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَشْجِينَ

[illegible]

سُورَةُ الْاَنْعَامِ

پس جو انداز کے خلاف ہوا یہاں ہو دندے لہا ہاں سونان پہن دے ایم نکار را درد ہا کے سہ کان کہ سنے کر دند  
پس ہی خواہد بر پشیمان ہزار غمی شدہ آں باور دزدگان بچین دند و دیم نکار را درد ہا کے گن کاران ایمان نے آند  
پس چہ بسا انکو او پرانے نہ ہوئے ساتھ انکے ایمان نہ ہوئے مسیحو چلائے میں ہم انکو بیچ دون گن گھارون کے تبیین ایمان نہ ہوئے

اور وہ اسکو پڑھاتا ہے اسکو یقین دلاتا ہے  
 میٹھ پڑھایا ہے اسکو گنہ گاروں کے دل میں  
 وہ زابین ہے

بقرآن تا آنکه عینک عذاب در دینش ملا پس او را در عین جگر برین بس بکین

اسکو جب تک نہ دیکھیں گے وہ کہہ کے مار پر آوے اور پھر چاک اور انگو  
خیز ہو پر کھنہ لگین کہہ رہے ہو

مہلت دارہ شدگان آیا بعد اس اشتغالی ممکنہ  
 آیا خود مراد اگر پر خود دار سے دہیم اینداز سادہ پس بیا دیہینا کرانجہ  
 مہلت دارہ شویم آیا عذاب مارا شتاب سے خلیسند آیا دید سے کیا کر پرہ مند سازیم رشتہ اسانہا لازیا بد پریشان  
 دوسیل دیئے گئے کیا پس عذاب ہار سے کو جلد سے کرتے جن کیا پس دکھا توئے اگر قائمہ دین پرانگو گھنے پس ہر آویں انکو یاس جہان

ترصت سے کیا چارے اور جلد مانگتے ہیں۔ بیلا دیکھ تو اگر بستہ دیا بنے انگو کئے برس پر پنچا ادبیر چکا

کانو











اَسْتَاذِ السَّائِيَةِ فِي الْخَيْرِ اَوْ اَتِيَكُمْ لِيَسْأَلَكُمْ تَصْطَلُوْنَ فَلَمَّا جَاءَهُمْ

أَنْتُمْ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ ۝ يَمْوَسَّىٰ لَهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

۱۔ اگر برکت دادہ باد پر کہ در مکان اششست و هر گدازد در دیت و با کیست خدائی پروردگار عالمیا غافلے موعده جبرستیک نماز نغده هم خدای غالب حکم کند  
 ۲۔ اگر برکت دادہ شد کسی را که در پیشست و کسی را که نوائے دست و پاکی خدا را بست پروردگار عالمیا غافلے موعده جبرستیک نماز نغده هم خدای غالب حکم کند  
 ۳۔ اگر برکت دادہ شد کسی را که در پیشست و کسی را که نوائے دست و پاکی خدا را بست پروردگار عالمیا غافلے موعده جبرستیک نماز نغده هم خدای غالب حکم کند  
 ۴۔ اگر برکت دادہ شد کسی را که در پیشست و کسی را که نوائے دست و پاکی خدا را بست پروردگار عالمیا غافلے موعده جبرستیک نماز نغده هم خدای غالب حکم کند

وَالْمَعْصَاةَ فَلَمَّا أَهَاهُ تُنَادَىٰ تَلَا وَأَمَّا يُعْقَبُ لَمْ يَمُوتْ وَلَٰكِن سَفِهَ النَّاسَ لِأَيِّهَا

بقین عصا کے خور اہل چین میں خدمت ہی چند گویا کہ ان ماریٹ تیز رو و دیگر دانیہ گز ان و باز گفتند اسی رسیدی ہوئے شرس بدستیکہ ہرگز نرسند  
دبقین عصا کے خور اہل چین دیکر عصا میں چند گویا ماریٹ رو و دیگر دانیہ پشت دادہ و باز گفتند تعین اسی ماریٹ شرس ہرگز نہ رسند  
و در دانی عصا اپنا بیس جو قوت کہ دیکھا اسکو ہٹا جانا نہ گویا کہ وہ سانپ ہم پر گیا جینیہ پیر کہ اور نہ چچہ پر اپر کا را گیا اسی ماریٹ در حقیقت میں نہیں درستے  
و در دانی کے لانے اپنے پر جب دیکھا اسکو میں سنانے سے سانپ کی شک نہ کرید و دیگر دانیہ نہ دیکھا اسے سوئے در نکھا میں چون کہ مار سکرانے

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ مَوَدَّةٌ بَيْنَهُمْ سَوَاءٌ مِمَّنْ وَكَانُوا عَلَيْهِ يَحْزِنُونَ

[illegible]

رسول خدا ﷺ کے یہاں سے لے کر ان کے یہاں تک جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے ساتھ رہے

عربان خود بیرون آید سفید رشتہ از بے پلے در آفتابا بموسی زحون و گروہ او بدست یزید اید و نذکرده فاسقان  
عربان خود تا بیرون آید سفید شده از غیر عیب این دو کشته که دال اند دهنه مجزیه بر دیگر زحون و قوم او بر آئینه ایشان بودند گروہ فاسق  
عربان اپنے کے نکلتے کا سفید بغیر برائے کہ کج نواشتانین کے طرف زحون کے اور قوم او کیلئے سختی وہ بچے قوم فاسق

کریاں میں کرنا چاہئے نہ کچھ بڑا ہی سے یہ مگر نوٹ انیان فرعون اور ادا کے قوم کی طرف سے یہ کہ وہ تھے لوگ بے علم تھے

پس چون باید باینها آیتانے روشن گفتند این جادو دست آشکارا و عکسند آفرین و یگان بود مدبران دهبانی اینها را که ظلم پس آنگاه که آمدند پیشان شاهانای مار و حقن قدح گفتند این جادو ظاهر است و انکار آن کردند از روی عسکری و دیگر باور و حجت بود آنرا پس جب آئین آنکے پاس نشانای جاری دکھنا یونانیان کہنے لگے یہ جادو ظاہر اور انکار کیا اور یقین جان لیا تھا اذکو جی آنکے نے ظلم

پہر جب پیچین اون باس ہمارے نشان مجھانیکو بولے یہ جادو ہے میری اور اونے منکر جو گئے اور اونکو یقین جان چکے تھے میں میں ہی تھا

وعلی فاطمہ زہرا علیہ السلام وولید ابیہما وادو و سلیمان بن عبد الوہاب  
وہندگی پس درکار کہ چگونہ بود آخر کار آتہا کاران نقل شد ودر سیکہ دادیم داؤد و سلیمان را دانشی گفتند ستایش  
دل ایشان پس جنگ چگونہ بود آخر کار سفیدان و ہر آئینہ دادیم داؤد و سلیمان را علم و گفتند ستایش  
اور تکریمت پس دیکہ کیونکر ہوا آخر کام فساد گریوانوں کا اور البتہ تحقیق دیا بنیہ داؤد و سلیمان کو علم اور کہا دونوں نے سید مرتضیٰ

اور خود سے سودیکہ کیسا ہوا آخر بگاڑ نیوالوں کا اور بنے دیا داؤد اور سلیمان کو ایک علم اور بولے شکر الہ کا

عبدالستار خرمی و دیگران که در آن زمان در صورت اشتغال در زندان میگردیدند و ترانزیتانی بودند و اعصاب

۱۵۱

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰







بِسْطَانٍ مُّبِينٍ فَكَيْفَ عَمِدُ فَقَالَ لَحْظًا بَالًا لِحَرْبِهِ وَجَنَّتْكَ مِنْ سَيِّئَاتِكَ

پس وہ کہتا ہے کہ میں نے تجھے ایک لمحہ میں گھٹا کر اٹھایا ہے۔ اور تجھے اپنے گناہوں سے بچا دیا ہے۔  
حجت ظاہر پس وہ سخت کر دیتا ہے۔ اور گنہگار کو بچا دیتا ہے۔ اور وہ جس کو چاہے اس کو بچا دیتا ہے۔  
دلیل ظاہر پس وہ اس کو بچا دیتا ہے۔ اور وہ جس کو چاہے اس کو بچا دیتا ہے۔  
کوئی سند صریح پس وہ اس کو بچا دیتا ہے۔ اور وہ جس کو چاہے اس کو بچا دیتا ہے۔

يَقِينُ رَأَى وَجْهَ امْرَأَةٍ تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَهَاطَ عَرْشٌ عَظِيمٌ وَجَدْتَهَا وَ

پس وہ ایک عورت کو دیکھتا ہے جس کا چہرہ ان کے لیے ہے۔ اور وہ اس سے ہر چیز کو پاتا ہے۔ اور وہ اس کے عرش پر بیٹھتا ہے۔  
تحقیق را پراگندہ من یا غم کو زنی کا چہرہ ان کے لیے ہے۔ اور وہ اس سے ہر چیز کو پاتا ہے۔ اور وہ اس کے عرش پر بیٹھتا ہے۔  
تحقیق میں نے ایک عورت کو دیکھا جس کے ہاتھوں میں ہر چیز ہے۔ اور وہ اس کے عرش پر بیٹھتا ہے۔  
تحقیق میں نے ایک عورت کو دیکھا جس کے ہاتھوں میں ہر چیز ہے۔ اور وہ اس کے عرش پر بیٹھتا ہے۔

وَمَا يَسْجُدُ لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَلَا لِلشَّيْطَانِ أَكَلَهُمُ الشَّيْطَانُ فَصَلَّاهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَمَنْ

اور وہ ان کو سجدہ کیلئے مقرر کیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔  
نوم او سجدہ کیلئے مقرر کیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔  
نوم او سجدہ کیلئے مقرر کیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔  
نوم او سجدہ کیلئے مقرر کیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔

لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ جَنَّاتٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا

اور وہ ان کو سجدہ کیلئے مقرر کیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔  
نوم او سجدہ کیلئے مقرر کیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔  
نوم او سجدہ کیلئے مقرر کیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔  
نوم او سجدہ کیلئے مقرر کیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔

تَعْلَمُونَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ قَالَ سَنَنْظُرُ أَصْدَقْتُمْ نَسْتَمْزُ الْكَذِبِينَ

اور وہ ان کو سجدہ کیلئے مقرر کیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔  
نوم او سجدہ کیلئے مقرر کیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔  
نوم او سجدہ کیلئے مقرر کیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔  
نوم او سجدہ کیلئے مقرر کیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔

أَذْهَبْتُ لَكُمْ هَذَا فَالْقَهْلُ إِلَهُمُ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ قَالَتْ يَا أَيُّهَا

پس میں نے تم کو اس سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔  
نوم او سجدہ کیلئے مقرر کیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔  
نوم او سجدہ کیلئے مقرر کیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔  
نوم او سجدہ کیلئے مقرر کیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔

الْمَلَكُ إِلَى آتِ الْكِتَابِ كَرِيمٍ إِنَّ مِنْ سُلَيْمٍ وَإِنَّ لِسَمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اور وہ ان کو سجدہ کیلئے مقرر کیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔  
نوم او سجدہ کیلئے مقرر کیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔  
نوم او سجدہ کیلئے مقرر کیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔  
نوم او سجدہ کیلئے مقرر کیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔

پس وہ ان کو سجدہ کیلئے مقرر کیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔  
نوم او سجدہ کیلئے مقرر کیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔  
نوم او سجدہ کیلئے مقرر کیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔  
نوم او سجدہ کیلئے مقرر کیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔ اور ان کو سجدہ سے روک دیا۔

بالحجۃ















وَلَوْ طَافَ الْقَوْمُ آتَاؤُنَ الْفَحِشَةِ وَأَنْتُمْ تَبْصُرُونَ أَيْتَكُمْ كِتَابُ الرَّجَالِ

مترجم: اگر لو کہ قوم آتائے فحش و فجور سے دیکھ رہا ہو تو تم کو کتاب آیتوں کے بارے میں بتا دیا جائے گا۔

یہ کتاب جو ان کے لیے آئی ہے کہ ان کو بتا دے کہ ان کی فحش و فجور کی کیا سزا ہے۔

اور یہ کتاب جو ان کے لیے آئی ہے کہ ان کو بتا دے کہ ان کی فحش و فجور کی کیا سزا ہے۔

یہ کتاب جو ان کے لیے آئی ہے کہ ان کو بتا دے کہ ان کی فحش و فجور کی کیا سزا ہے۔

یہ کتاب جو ان کے لیے آئی ہے کہ ان کو بتا دے کہ ان کی فحش و فجور کی کیا سزا ہے۔

یہ کتاب جو ان کے لیے آئی ہے کہ ان کو بتا دے کہ ان کی فحش و فجور کی کیا سزا ہے۔

یہ کتاب جو ان کے لیے آئی ہے کہ ان کو بتا دے کہ ان کی فحش و فجور کی کیا سزا ہے۔

یہ کتاب جو ان کے لیے آئی ہے کہ ان کو بتا دے کہ ان کی فحش و فجور کی کیا سزا ہے۔

یہ کتاب جو ان کے لیے آئی ہے کہ ان کو بتا دے کہ ان کی فحش و فجور کی کیا سزا ہے۔

یہ کتاب جو ان کے لیے آئی ہے کہ ان کو بتا دے کہ ان کی فحش و فجور کی کیا سزا ہے۔

یہ کتاب جو ان کے لیے آئی ہے کہ ان کو بتا دے کہ ان کی فحش و فجور کی کیا سزا ہے۔

یہ کتاب جو ان کے لیے آئی ہے کہ ان کو بتا دے کہ ان کی فحش و فجور کی کیا سزا ہے۔

یہ کتاب جو ان کے لیے آئی ہے کہ ان کو بتا دے کہ ان کی فحش و فجور کی کیا سزا ہے۔

یہ کتاب جو ان کے لیے آئی ہے کہ ان کو بتا دے کہ ان کی فحش و فجور کی کیا سزا ہے۔

وہ کتاب جو ان کے لیے آئی ہے کہ ان کو بتا دے کہ ان کی فحش و فجور کی کیا سزا ہے۔

یہ کتاب جو ان کے لیے آئی ہے کہ ان کو بتا دے کہ ان کی فحش و فجور کی کیا سزا ہے۔











هَذَا الْعَمَلُ عَنْ صَلَاتِهِمْ أَرْسَلْنَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ بِأَيْتَانَهُمْ مُسْلِمُونَ وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ

اَخْرِجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ يَكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَیُوقِنُونَ ۝ وَيَوْمَ

[illegible]

نَحْشَهُ مِنْ كُلِّ آفَةٍ فَوْجًا مِّنْ تَحْتِهِ بِأَيْتِنَاهُمْ يَوْمَ زُعُونَ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ وَقَالَ كَذَبْتُمْ بَايِعُوا

وَلَمْ يَحْطُوا بِهَا عِلْمًا أَفَآذُ النَّفَمِ تَعْمَلُونَ ۚ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا أَنَّهُمْ لَا يَنْصِقُونَ

و احاطہ کر دیدہ بان بہت دانش آہان چہ چیز بودید کہ سیکر دیدہ واقع شود خدا بر اینہا ناسخ ستم کردند پس ابہا سخن  
 و در گرفتہ بود دیدہ بان از روی دانش با حیرت سیکر دیدہ و ثابت شد رعدہ عذاب بر ایشان بسبب ستم کردن ایشان پس انجم سخن گویند  
 اور چین گہرا تہا تہنہ اندکو علم کہ آیا کیا کرتے تھے تم اور ان پر گہنی بات او پر او کے بسبب ظلم او تمہیک پس و نہ بول سکین گی  
 اور ان کے مکتوب میں انہما سمعہ میں ہا کہہ کر کے کہہ تھے اور یہ کہہ اور ان بات اس واسطہ کہ اور انہوں نے شرارت کہہ سو کہ وہ میں بولتے

الْحَيُّوْا اِنَّا جَعَلْنَا الْبَيْتَ لَيْسَلًا فِیْهِ وَالْاَمَامُ مُبَجَّرٌ اَنْ فِیْ ذٰلِكَ لَا یَسْتَلْقُوْمُ یَوْمَ یَوْمُنَا

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَهَزَعُمْ مِّنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمِنْ فِي الْأَرْضِ لَمَن شَاءَ اللَّهُ وَكُلُّ

اور جہنم پہنچا جاوے گا تو گہرا جاوے جو کہ ہے آسمان و زمین میں مگر جو کہ اہل جاہلے اور سب چلے آدین

اتَّوَهُدَّ الْخَوِیْنِ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسِبُهَا جَمْدًا وَهِيَ تَمْرٌ مِّنَ السَّمَاءِ مِصْنَعُ اللَّهِ الَّذِیْ

بنا دے پھر دیکھو کہ توڑ شدگان و بے پینے کو بیکار بنا دے اس کے آواز پر جا سنا دے و حالانکہ ان جبال پر درخت چھوڑ دینا اور بیکار بنانا

بنا دے پھر خدا خوار شدہ و بے پینے کو بہارا پنداری آواز پر جا سنا دے و ان پر درخت و مانند زمین پر درختکاری آن خدا ہی کہ

آویکے آگے آگے ذیل اور دیکھو کہ تو پہاڑ کو ٹوٹا کر تاسے تو ان کو جسے جوئے اور وہ چلے جائے میں مانند آواز و ان کے کاری گری ادا کرنے

۲۰ کے انگریزی و درتو کہتا ہے پیاڑ جانتا ہے وہ جم رہے ہیں اور وہ چلین گے جیسے چلے بدے کاری گری اللہ کے جس نے

انفون











مذہب

مجله  
تاریخ و جغرافیه  
دوره دوم

۱۰۰

دوست بیکر ہوئے ہے، دین کی لوگ پھر اپنے "اسین" اور "داتے" بہ "اسکے" اسیقوں میں اور یہ اس کے



















اَيُّهَا الظَّالِمُونَ وَقَالَ فِرْعَوْنُ اَنَا اَلْكَاۤفِرُ عَلِمْتُ لَكُمْ مِنَ الْاٰلِهَةِ غَيْبٌ فَاَوْقِدْ لِي كَهَنًا مِنْ

نیز ویکند دلمان گفت زبون اسکرده زندگان دلتہ ام سن چہ شایکہ خداسے بجز خود ہی را فردہ کوزہ باقی ہی باقی  
شکار شیشوند شکاران گفت فرعون اسے باجم خدایتہ ام چاہے تھا یہیچ خداسے فرعون ہر اسن را فردہ کوزہ باقی ہی باقی  
نیز ویکند خاتم اور کہا فرعون نے اسے سرورہ بنیں جانتا میں اسے تھاری کوئی مہودہ کے لیے ہیں اسے جدہ سلویر کے ہی مان  
بہلہ ہوا جہاں تو تھا اور ہوا فرعون نے را را داو چھو معلوم بنیں ہمارا کوئی حکم ہر سے سوائے سوائے ہی ہمارا ہی ہمارا

عَلَى الطَّيْنِ فَجَعَلَ مَرَحِلًا عَلَى الطَّيْنِ إِلَى الْمَوْسَى وَآلِ هَارُونَ مِنَ الْاٰلِهَةِ وَاسْتَكْبَرُ

ہر گل پس مانی بر سے اس کے شایکہ دیدہ و دشمن ہر ہی خدای موصی و ہر شیکہ سن کان کیم اورا از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ  
ہر گل میں شستہ باز پس ہر کان پر سے اس کے بود کہ سن دیدہ و دشمن بود کہ سید موصی و ہر شیکہ سن کے چندم اورا از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ  
اور ہر کان کے پس تیار کرد اسے ہر سے یکس گل تو کہ میں چڑھاؤں جاکوں طرف مہودہ کے اور شیکہ سن میں ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ  
کاری کو پر بنا ہر سے اسے ایک گل شایکہ میں جاکوں دیکوں سے کارب اور ہر سے ایک گل تودہ جوا ہر سے اسے

هُوَ وَجُودُهُ فِي اَرْضٍ بَعْدَ اَرْضٍ وَظَنَّا اَنَّهُمُ الْبَنَاءُ لِيَجْعَلَ فَاَخَذَهُ وَجُودُهُ

و انکارا در زمین ہے امتحان دلمان ہر دہ آگاہیہا ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ  
دعون و شکارانی او در زمین غیر حق دلمان کردہ کریشان ہر سے با ز کردہ بندہ شولہ پس کریم اورا از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ  
اور کان کی از دہ پنج زمین کے ناحی اور کان کی از دہ ہر طرف ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ  
اور ہر کان کی از دہ ملک میں ناحی اور ہر کان کی از دہ ہر طرف ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ

فَقَدْ اَنۡزَلۡنَا فِي الْاَيۡمَانِ نَظَرَ يَفۡقَهُنَّ وَجَعَلۡنَا لِمُؤۡمِنِي الدِّنَارِ وَالدِّنَارِ

آگاہیہا ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ  
پس کان کی از دہ ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ  
پس کان کی از دہ ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ  
پس کان کی از دہ ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ

الْقِيَمَةِ لِيُخۡبِرُوۡنَ وَتَبَعۡنَا فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعَنَۃٌ وَيَوۡمَ الْقِيَمَةِ هُمۡ مِنَ الْمَقۡبُوحِيۡنَ وَقُلۡ

رستخیز ہری دادہ ہر دہ از دہ خاصہ و ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ  
قیامت لغت دادہ شولہ از دہ ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ  
قیامت زہد دہ ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ  
قیامت کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ

اَيُّهَا مَوۡكِبُ الْكُتُبِ مِنْ بَعۡدِ مَا اَهۡلَكۡنَا الْقُرۡوٰنَ اَوَّلٰٓى بَصَاۤئِرَ النَّاسِ هُدًى وَرَحۡمَةً

ادیم ماسر را لغت از ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ  
ادیم ماسر را کتاب ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ  
دی ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ  
دی ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ

لَعَلَّكُمْ تَتَذَكَّرُوۡنَ وَمَا كُنْتُ بِرَسُوۡلٍ غَرۡبِیٍّ اِذۡ قَضٰیۤنَا اِلَیۡمُوسٰی اَلۡدَّرَ وَمَا كُنْتُ

شایکہ ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ  
ادیم ماسر را کتاب ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ  
ادیم ماسر را کتاب ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ  
ادیم ماسر را کتاب ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ خولہاں و ہر کان کی از دہ

موسیٰ و ہارون علیہ السلام  
فرعون و امیرکین  
نیز ویکند خاتم اور کہا  
فرعون نے اسے سرورہ بنیں  
جانتا میں اسے تھاری کوئی  
مہودہ کے لیے ہیں اسے  
جدہ سلویر کے ہی مان  
بہلہ ہوا جہاں تو تھا  
اور ہوا فرعون نے  
را را داو چھو معلوم  
بنیں ہمارا کوئی حکم  
ہر سے سوائے سوائے  
ہی ہمارا ہی ہمارا











جو اندازینہارا پس گوید کجاند  
 انہازان سن آنا کہ بودید کہ  
 آواز دہد ایشان را پس گوید  
 کی اندان شیریکان سن کہ  
 کہ پکارے گا ان کو پس کہے گا  
 کہان بین شکر یک میرے جو  
 کہان کی بودید گویند آنا کہ واجب شد بر اینہا  
 کہان کی بودید گویند آنا کہ واجب شد بر اینہا  
 کہان کی بودید گویند آنا کہ واجب شد بر اینہا  
 کہان کی بودید گویند آنا کہ واجب شد بر اینہا

۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰







عَلَيْكُمْ الْبَيْتُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَزَالُ اللَّهُ يَأْتِيكُمْ بِنُصَائِرٍ أَفَلَا تَسْمَعُونَ قَوْلَهُ

برکتا شب را پدید آید تا روز قیامت کیست معبودی جز حق که بیار و بپیش نما روشنی را ایستے سفید  
اوپر تبارک رات کو ہمیشہ باروز قیامت کون ہے معبود سوا خدا کے کہ آئے تبارک کے پاس روشنی کی پائیں سننے تم کہ کیا

أَرْبَعَةٌ أَرْبَعَةٌ أَلَمْ يَأْتِكُمْ مَزَالُ اللَّهُ يَأْتِيكُمْ بِنُصَائِرٍ

خبر دہم اگر سازو خدا برکتا روز را باقی تا روز قیامت کیست خدا بجز خدا کہ بیار و بپیش نما  
دیدہ کہ اگر گزافہ خدا تبارک روز را پدید آید تا روز قیامت کیست معبودی جز حق کہ بیار و بپیش نما

تَسْكُنُونَ فِيهِ أَفَلَا تُبْجِدُونَ مِنْ حَتَّى تَجْعَلَ كَمَا لَكُمْ إِلَهُاتُكُمْ وَأَنْتُمْ مُبْتَدِعُونَ

کہ آرام گیرید در آن ایستے بید و از رحمت خود بیارید برکتا شب و در خدا تا آرام گیرد و از رحمت خود  
آرام گیرید در آن ایستے بید و از رحمت خود ساخت برکتا شب و در خدا تا آرام گیرد و از رحمت خود

مَنْ فَضَّلَهُ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ

بفضل خود مقرر کرد و دعا بد کہ شکر گویند و روزی کہ ندا کند خدایت پرستار تبارک بگویند کہ انما اتوا انان من انما بود بد کہ گمان کی بود  
از فضل او دعا بد کہ شکر گویند و روزی کہ آواز دهد و ندا کند خدایت پرستار تبارک بگویند کہ گمان کی بود

وَتَرْجَأُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَتَقْتُلُهَا وَتَنْتَحِلُهَا وَأَبْرَهَانُ مِمَّنْ أُنْفِثَ فِيهِ

ویردن آیم از ہر گروہی گواہی پس گواہی کہ بیارید بد کہ در پیہ پس برانید انکی راستی بر خدا است و کہ در آواز پندار  
ویردن آیم از ہر گروہی گواہی پس گواہی کہ بیارید بد کہ در پیہ پس برانید انکی راستی بر خدا است و کہ در آواز پندار

كَانُوا يَفْتَرُونَ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى فَبَغَى عَلَيْهِمْ وَأَوْتَيْنَاهُ مِنْ آتِنَاكَ

بودند بدنام افتدگان مولا بد کہ مولا قارون بود از قوم موسی پس سرگردان پندار و دادیم ما و از انکی پندار  
افتد بد کہ در ہمراہ قارون بود از قوم موسی پس سرگردان پندار و دادیم ما و از انکی پندار

تَشْتَعِلُ بِالنَّارِ أَوْ قَالَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحُ أَنَّ اللَّهَ أَيْسَرُ الْفَرَحِينَ

ہر آید کہ آتش بخورد بر دہر ہر آید کہ آتش بخورد بر دہر ہر آید کہ آتش بخورد بر دہر ہر آید کہ آتش بخورد بر دہر  
ہر آید کہ آتش بخورد بر دہر ہر آید کہ آتش بخورد بر دہر ہر آید کہ آتش بخورد بر دہر ہر آید کہ آتش بخورد بر دہر

اول بنا بر این است که خداوند تعالی در این آیه فرموده است: مَنْ فَضَّلَهُ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ. و در تفسیر این آیه فرموده است: و از رحمت خود بیارید برکتا شب و در خدا تا آرام گیرد و از رحمت خود. و در تفسیر این آیه فرموده است: و از رحمت خود بیارید برکتا شب و در خدا تا آرام گیرد و از رحمت خود. و در تفسیر این آیه فرموده است: و از رحمت خود بیارید برکتا شب و در خدا تا آرام گیرد و از رحمت خود.

از روزی که خداوند

و تبارک

و تبارک











المشركين ولان دعواهم الله اله اخر لا اله الا هو كل شيء هالك الا وجهه

شرك اور بتگان و مجنون با خدا خدا سے دیگر نیست بیچ خدا سزاوار خداوند گراوہم چیز ثابت مگر ذات او  
شترکان و مجنون با خدا معبود دیگر نیست بیچ معبود حق غیر او ہر چیز پاک و نعوذہ بہت مگر روسے او  
شترک و بتگان سے اور بت بکار ساتھ اللہ کے معبود اور کو نہیں کوئی معبود مگر وہ ہر چیز پاک ہو بنو الے ہی مگر ذات اعلیٰ  
شترک و بتگان میں دل اور بت بکار اللہ کے سوا ہے اور حاکم کس کے بت کی نہیں ملے سوائے ہر چیز خفا ہے مگر انکس

سورة العنكبوت تسع (۱) انما لله ربكم و اليه ترجعون (۲) و سوا ائله سبعون

ہر اور است زبان دیوئے اور باز گردانیدہ خواہید شد  
ہر اور است زبان دای و دیوی اور باز گردانیدہ شود  
واسطے تک ہے مگر در ذات سیکے ہر سے باز کے  
تجلی کا حکم ہے اور راستی طر پر جاوے و

بسم الله الرحمن الرحيم (۱) احسب الناس ان يتركوا ان يقولوا امنا وهم

بسم خدا سے بختائندہ ہر ایمان خدا سے تم خدا کے نام پر پنداشتہ مردان انکو دروگر ہشتہ خود انکو گوید گویہ ماوینا  
بسم خدا سے بختائندہ ہر ایمان انکا پنداشتہ مردان کو بگداشتہ خود بچوہ انکو گویند ایمان اور ایمان  
خدا کو کارہون میں ساتھ نام اللہ بخش کر توئی ہر ایمان کی کما گن کیا ہی مگوں کی یہ کہ چوہے جادوئی ہی پر کشتہ سی کہ یون بیان لاسے ہم اور وہ  
شروع اللہ کے نام سے جو ہر ایمان نہایت رحم دلا کیا یہ بچے میں لوگ کہ چوہے جادوئی گے انکا کہہ کر کہ ہم یقین لائے اور انکو

لا يفقهون (۲) ولقد فتنا الذين من قبلهم فليعلمن الله الذين صدقوا و ليعلمن

آز سو دہ نشوند و بد رستی یا استخوان کردیم آنا ناکر پیش ازینا بودند پس ہم بر برگردانند خدا اناناکر رست لغتد و تمیز مبدان  
استخوان کردہ نشوند و ہر آئینہ استخوان کردیم آنا ناکر پیش ازینان بودند پس اللہ تمیز کند خدا اناناکر رست لغتد و اللہ تمیز کند  
آنا ناکر مبدان اور اللہ تحقیق آزمایا تھا پنے ان کو گن کو پہلے ان کی ہی پس اللہ ظاہر کر دیا اللہ ان کو گن کو کہہ کر بولے میں اور اللہ ظاہر  
جائے زمین کے اور پنے جاننا ہے کو جو اللہ پہلے تھے سوائے معلوم کر لگا اللہ جو لوگ بچے میں اور اللہ معلوم کر لگا

الکاذبين (۳) ام حسب الذين يعملون السبلات ان يسهقون ساء ما يحكمون

در صغ کو بیان را آبا سے پنداشتہ آنا ناکر میگفتد بریہا انکو پیشی گزند بر ما بد حکمت اچھو میگفتد  
در صغ کو بیان را آبا گمان کردہ اناناکر بعل آوردند خطا کہ پیش دستی کنند بر ما بد چیز است کہ بن حکم کنند  
چو گن کو کیا گن کرتے ہیں وہ لوگ کرتے ہیں بر ایمان یہ کہ چوہا دین سے بر سے وہ جو حکم کرتے ہیں  
جو تھے کیا یہ بچے میں جو لوگ کرتے ہیں بر ایمان کہ جسے چوہا دین بر سے بت چکا ہے میں و

من كان يرجوا لقاء الله فان اجل الله لا ت و هو السميع العليم (۴) ومن

ہر باتند آمد داندہ دیدہ خدا بر پس بد رستی مت خدا آئینہ پنداشتہ و رست ستور و ان  
ہر باتند آمد داندہ دیدہ خدا بر پس بر آئینہ معاد خدا البتہ آئینہ بہت و رست ستور و ان  
جو کوئی امید رکھتا ہے ملاقات خدا کے پس تحقیق وعدہ اللہ کا البتہ آئینہ لاچہ اور وہ بچے سننے والا جاننے والا  
جو کوئی توقع رکھتا ہے اللہ کے ملاقات کے سوا اللہ کا وعدہ آنا ہے اور وہ ہے ستار جانتا اور جو کوئی

جاهد فانما يجاهد لنفسه ان الله لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ (۵) والذين امنوا و عملوا

جہاد کنند جہاد میں جہاد کہ جہاد سے لڑے کہ جہاد برائی نفس خود بر سبک خدا بے نیاز بہت از عا ماسان و اناناکر  
محنت کرنا ہے خدا کے کام میں پس سو ای اسکی بتدین کو محنت کرنا ہی واسطے جان لائی کی تحقیق اللہ البتہ ہی پر ای عالمی و جہاد کہ ایمان دلی و کام ہے  
محنت آٹھار سے سو آٹھار ہے اپنے ہے واسطے اللہ کو پروہ نہیں جہان دالون کے درجو لوگ یقین لائے اور کچے ہلے

شترک اور بتگان و مجنون با خدا خدا سے دیگر نیست بیچ خدا سزاوار خداوند گراوہم چیز ثابت مگر ذات او  
شترکان و مجنون با خدا معبود دیگر نیست بیچ معبود حق غیر او ہر چیز پاک و نعوذہ بہت مگر روسے او  
شترک و بتگان سے اور بت بکار ساتھ اللہ کے معبود اور کو نہیں کوئی معبود مگر وہ ہر چیز پاک ہو بنو الے ہی مگر ذات اعلیٰ  
شترک و بتگان میں دل اور بت بکار اللہ کے سوا ہے اور حاکم کس کے بت کی نہیں ملے سوائے ہر چیز خفا ہے مگر انکس  
ہر اور است زبان دیوئے اور باز گردانیدہ خواہید شد  
ہر اور است زبان دای و دیوی اور باز گردانیدہ شود  
واسطے تک ہے مگر در ذات سیکے ہر سے باز کے  
تجلی کا حکم ہے اور راستی طر پر جاوے و  
آز سو دہ نشوند و بد رستی یا استخوان کردیم آنا ناکر پیش ازینا بودند پس ہم بر برگردانند خدا اناناکر رست لغتد و تمیز مبدان  
استخوان کردہ نشوند و ہر آئینہ استخوان کردیم آنا ناکر پیش ازینان بودند پس اللہ تمیز کند خدا اناناکر رست لغتد و اللہ تمیز کند  
آنا ناکر مبدان اور اللہ تحقیق آزمایا تھا پنے ان کو گن کو پہلے ان کی ہی پس اللہ ظاہر کر دیا اللہ ان کو گن کو کہہ کر بولے میں اور اللہ ظاہر  
جائے زمین کے اور پنے جاننا ہے کو جو اللہ پہلے تھے سوائے معلوم کر لگا اللہ جو لوگ بچے میں اور اللہ معلوم کر لگا  
در صغ کو بیان را آبا سے پنداشتہ آنا ناکر میگفتد بریہا انکو پیشی گزند بر ما بد حکمت اچھو میگفتد  
در صغ کو بیان را آبا گمان کردہ اناناکر بعل آوردند خطا کہ پیش دستی کنند بر ما بد چیز است کہ بن حکم کنند  
چو گن کو کیا گن کرتے ہیں وہ لوگ کرتے ہیں بر ایمان یہ کہ چوہا دین سے بر سے وہ جو حکم کرتے ہیں  
جو تھے کیا یہ بچے میں جو لوگ کرتے ہیں بر ایمان کہ جسے چوہا دین بر سے بت چکا ہے میں و  
ہر باتند آمد داندہ دیدہ خدا بر پس بد رستی مت خدا آئینہ پنداشتہ و رست ستور و ان  
ہر باتند آمد داندہ دیدہ خدا بر پس بر آئینہ معاد خدا البتہ آئینہ بہت و رست ستور و ان  
جو کوئی امید رکھتا ہے ملاقات خدا کے پس تحقیق وعدہ اللہ کا البتہ آئینہ لاچہ اور وہ بچے سننے والا جاننے والا  
جو کوئی توقع رکھتا ہے اللہ کے ملاقات کے سوا اللہ کا وعدہ آنا ہے اور وہ ہے ستار جانتا اور جو کوئی  
جہاد کنند جہاد میں جہاد کہ جہاد سے لڑے کہ جہاد برائی نفس خود بر سبک خدا بے نیاز بہت از عا ماسان و اناناکر  
محنت کرنا ہے خدا کے کام میں پس سو ای اسکی بتدین کو محنت کرنا ہی واسطے جان لائی کی تحقیق اللہ البتہ ہی پر ای عالمی و جہاد کہ ایمان دلی و کام ہے  
محنت آٹھار سے سو آٹھار ہے اپنے ہے واسطے اللہ کو پروہ نہیں جہان دالون کے درجو لوگ یقین لائے اور کچے ہلے



الصَّلَاةُ لَكُمْ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَئِنْ سَأَلْتُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ وَوَصَّيْنَا

[illegible]

الْأَنْسَارُ وَالَّذِينَ عَسَلُوا أَمْجَاهًا لِيُشْرِكُوا بِي مَا لَيْسَ لِي بِهِمْ عِلْمٌ فَلَا تُطْعَمُوا

[illegible]

إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا لَكُمْ تَعْمَلُونَ ۖ وَالَّذِينَ أَقْنَوْا عَمَلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي

انکس ابار گنت سٹاپس بیا کلام شارا ناچر بستید کر می کنند      دانا گند کر دیند کر دند      کار میسے سووہ آئینہ یمن ہنار اور  
سو سے منہ ہت باز گنت سٹاپس بچر ہم شارا ناچر سے کر دند      دانا گند ایمان اور دند      کار میسے کر دند البہ در آجرا اشنا شارا و زبورا  
طرت میر سے چہ پر آنا فقہار ایس خبر درو کا مین مگوساۃ اوچینکے کہتی تم آئینہ اور وہ لوگ کہ ایمان لائی اور کام بیشہ      نیچے البتہ اصل آئینہ ہم دونو نیچ  
بچہ تک ہر آندے تک سو مین جادو دانا تکو جی کرم کہتے ہتے      اور جو لوگ یقین لائے اور بچے کام لائے      ہم دانا کو دنازل ار مین سے

الصَّالِحِينَ وَمَنْ النَّاسُ مِنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ الْبُغْضَ كُفْرًا

سنو دکان شریعہ و از مردمان کیست کہ میگوید کہ دیدیم بخدا پس چون ایثار و خود را بچرخ و دکان بیاورد  
 شایسته دکان و از مردمان کہے بہت کہ میگوید ایمان آوردیم بخدا پس چون تصدیق داد و شد و از او خدا را بخواند و از او خدا را  
 صاحبان کے اور بعض لوگوں میں سی دی رکھتے ہیں کہ کہتا ہے ایمان لائی ہم سنا کہ اللہ کے پس جب ایثار دیا جاتا ہے پھر اولاد کے کہتے ایثار تو کون کہتا ہے  
 نیک لوگوں میں ہے اور اک لوگ جن کہ کہتے ہیں یقین لائے ہم اللہ پر بہر جب اولاد دیا ہے اللہ کے واسطے نہاد ہی تو ہوتا ہے اور ان کے

لِللّٰهِ وَلِجَهْ نَظَرٍ مِنْ رَبِّكَ لِيَقُولَ اَنَّا كُنَّا مَعَكُمْ اَوْ لِيَسْئَلِ اللّٰهُ بِعِلْمِهِ فَوْقَ صُدُورِ الْعَالَمِينَ

خدا داور باری از نزد پروردگار تو بر این گونه بدستی که با ستم با شما آریامیت خدا داور آنچیز در دلباس جهان است  
خدا داور باری تھے از نزد پروردگار تو گویند بر این مابا شما بودیم آریامیت خدا داور آنچیز در سبھائے عالم است  
خدا کے اے اے پروردگار تیرے طرف سے البتہ کہیں کے تحقیق یہی تم ساتھ تھا کیا نہیں خدا خوب جاننے والا و نیز کہ کہ ہر مینون عالم کے ہے  
اور اگر آہنچیز در دلباس رب کے طرف سے کچھ ممکن تو تمہارے ساتھ یہ کیا یوں نہیں کہ خدا خوب خبردار ہے جو کچھ جیون میں ہے جان والوں کے

لِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَلِيَعْلَمَ الْمُنْفِقِينَ ۗ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ اٰمَنُوا

و اینست میدانند خدا آنها را که گرویدند و میداند منافقان راستی گفتند آنها که نکرودند مرآتان را که گرویدند  
البتة من انكند خدا آنها را که ایمان آوردند و البتة من انكند منافقان را و گفته کاشفان بمسلمانان  
و البتة ظاهر کردیکسانند او نگویند که ایمان لای بین اور البتة ظاهر کردیکسان حق نگو اور کہا دن نوگون سے جو کا فر ہوں میں وسطہ ان لوگوں کے  
در البتہ معلوم کردیکا الصر جو لوگ یقین لائے ہیں اور البتہ معلوم کردیکا جو لوگ دغا باز ہیں اور کہنے کے مسک ایمان والوں کو

تَبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ وَمَا هُمْ بِعَالِمِينَ مِنْكُمْ

بروی کنید راه مار و تاجرواریم گناہان شمار و میسند اینها برادران گناہان اینها جزیہ برستی اینها دروغگویند  
بروی راه ماکنید و باید که ابرواریم گناہان شمار و میسند ایشان برادرند و چہ از گناہان اجتماع بر زمین ایشان دروغگویند  
بروی کرد راه سبازی کی اور چاہیے کہ او تھا کیون ہم گناہ مہارے اور ہمیں وہ اور مہانہ کے گناہ اونکے سے کچھ تحقیق وہ البتہ جوئے میں  
تم جلو ہمارے راہ اور ہم اور مہالین مہارے گناہ اور وہ کچھ نہ اور مہارے کے اونکے گناہ جوئے میں

[illegible]

وین دوو نونکلا

باعتبار











مفتاح

مِنْ نَصْرَيْنِ ۖ فَمَنْ لَّهُ لُوطٌ ۚ وَقَالَ أَلَمْ يَجْرِ إِلَىٰ رَبِّي إِنْ هُوَ إِلَّا كَيْمٌ ۖ وَهَبْنَا

از زبان	پس کردید کار را لوط	و گفت ابراهیم بدین سخن جبرئیل گشت و ام لبوی خداوند خود بدین آواز گفت غالب تو را و جبرئیل
بسیار پیوسته	پس ابراهیم را لوط	و گفت ابراهیم هر چند سخن جبرئیل گشت و ام لبوی پروردگار تو را بدین آواز گفت غالب تو را و جبرئیل
کونی مرد کار	پس ایان لایزالگی لوط	و گفت ابراهیم هر چند سخن جبرئیل گشت و ام لبوی پروردگار تو را بدین آواز گفت غالب تو را و جبرئیل
مرد کار	پس ایان لایزالگی لوط	و گفت ابراهیم هر چند سخن جبرئیل گشت و ام لبوی پروردگار تو را بدین آواز گفت غالب تو را و جبرئیل

لَمْ اسْقُ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِ النَّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرًا فِي الدُّنْيَا وَ

مراد احمق	دلیقوب	د شادیم	در فرزند ان او بنوت	د کتابا	د وادیم اورا	مرد او مرد ونا	د
اورا احمق	د لیقوب	د مغر و شتم	د اولاد دے پچا میرے	د کتابا	د وادیم اورا	مرد او مرد ونا	د
انکو پہن	اور دلیقوب	اور کے رہنے	بج اولاد اکیلے پہنیرے	اور کتاب	اور دیا بنے اسکو	قواب اسکا	بج و ناک اور
اسکو کھن	اور دلیقوب	اور دیکھا اسکو	د اولاد من	بج میری	اور کتاب	اور دیا بنے اسکو	انکا نیک دشمن اور

أَنَّهُ فِي آخِرِ الصَّلَاتِ وَلَوْ طَافَ قَالَ لَقَعْمَهُ إِنَّكُمْ لَمَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ

درستیکہ او در آخرت ہر آئینہ از جلوہ صاحبان است و یاد دلدارا چون گفت مرقوم خود را درستیکہ شکامے امید بخار زشت و بیسی گرفت  
بر آئینہ وی در آخرت از تمام سلطان است و فتادیم خود را دقیقہ گفت بدم خود بر آئینہ شمایں ہے آرید کار بجائی یا کو پسین استی کردتا  
بخت و ده یخ آخرت کی ایوہ صاحبان ہے ہے اور پیا جانے رو کہ جو مت کہا سے دسہلی قوم این کی تحقیق تم کی کرتی جو تم بجایان نہیں پہلی کی کرتی

عَمَّا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ۚ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ ۚ وَتَأْتُونَ

[illegible]

وَدَّ كُمْ الْمَلَكُ فَقَالَ كَانُوا قَوْمَهُ الْآنَ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ

جواب	قوم او	مگر انکو	گفتند بپار	عذاب	خدا سے را اگر ہستی از
جواب	قوم او	مگر انکو	گفتند بپار	عذاب	خدا را اگر ہستی از
جواب	قوم اسکی	کا گریہ کہ	کہتے تھے کہ	ہماری	بپار عذاب اللہ کا اگر ہے تو

وَمَا جَاءَتْ رُسُلُنَا

رہت گریان	گفت خدا یاری دہرا پر کردہ	تباہکاران	و آہنگام کو آمدند	روان ما
رہت گریان	گفت اے چہرہ کار من نصرت دہرا پر قوم	مفسدان	و دقتیکہ آمدند	فرشادگان باہر
چہرہ سے	کہا و دل سے رعب سے دودی بلکو اوپر قوم	مفسدان کے	اور جب آئی	میں سے ہرے ہرے

ابراہیم بالبشر قالوا انما مہدوا اهل هذه القرية ان اهلها كانوا ظالمين  
 بوسی البشیر بجهت فرزند گفتند که ما ایک کتہہ کا نیم اہل این دیہ را بدستیکہ اہل آن دیہ بودند متکبرانہ

ابراہیم مژدہ را گفتند برائین اہلک کنندہ اہل این دہیم برائینہ اہل این دہیم  
ابراہیم کی پاس سادہ بشارت کے کہا انہوں نے تحقیق ہم جاگ کرنے والے ہیں اہل اس بستی کے کہ  
ابراہیم پاس خوشخبری دیکر ہلکے ہو کر پکڑ دیئے تھے یہ سبق بیشک اوسکے لوگ ہوسکی ہیں کہ

۴۸



















وَأَسْعِدْ فَإِيَّايَ فَأَعْبُدْ وَانْ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَاللَّيْنَةُ تَرْجِعُونَ

کشاہت ہے پس مرا پرستش نمایند ہر نفس چشود مرگ است پس کجا بازگردانیدہ خواہد شد  
مردہ ہے پس بچہ کو کم عبادت کرد ہر نفس چشود مرگ است باز ہدی بازار گردانیدہ خواہد  
کشادہ ہے سو بچہ بچہ بنگلی کرد جو بچے سو جلیبہ گا موت بہر ہاری طرف ہر او گے و

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَلَهُمْ فِيهَا مَنَازِلُ مُتَجِدَّةٌ أَلَمْ تَرَ أَنَّهَا

وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے البتہ جگہ دینگے ہم انکو بہشت میں سے بلا غافلین سے کہ پلے میں تھے اور کئے سے بہشت  
اور جو لوگ یقین لائے اور کیئے بھلا کام اور کم جگہ دینگے بہشت جہر کے نیچے پتے نہیں

خَالِدِينَ فِيهَا تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الَّتِي كُنَّا نُقَالُ لِقَوْمٍ مُّذْذِبِينَ

جاوید باشند در ان ایک مژدیت مرعہ از ان لوگ تاکو صبر کردہ و بردہ و خود توکل میکنند و با از جہنم کان کہ برنیدانند  
جاوید ن گنجایک است مردان عمل کنندگان تاکو صبر کردہ و بردہ و خود توکل میکنند و با از جہنم کان کہ برنیدانند  
بیش رہنے والی نیچ اور کئے بیت اچھے خواب عمل کر نیو انکا جن لوگوں نے صبر کیا اور او پر بردہ و گارابی کے توکل کر کے میں اور کئے جئے والی میں  
سدا رہن اوغین خوب نیک کام و انکو جو بچے رہی اور اپنے رب پر بردہ و سار کام و اور کئے جانور میں جو اوغین میں رہتے

رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِنَّهَا غَنِيَّةٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

روزی کہ خدا خدا روزی دہ ایثار و شطا و او شفا داناست اگر پرسی اینہا کہ کس نے پیدا کیا ہے آسمان و زمین  
روزی خود را خدا روزی میدہد اور او شطا و او شفا داناست اگر پرسی اینہا کہ کس نے پیدا کیا ہے آسمان و زمین  
روزی اپنا خدا ہی رزق دیتا ہے انکو اور انکو اور وہی ہے سزا جاتا ہے اور جو تو لوگوں سے پوچھ گچھ جائے آسمان و زمین

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِقَوْلِهِ اللَّهُ فَانْ يَوْ قَوْلِهِ اللَّهُ يَسْطُرُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

و سخر گردانید آفتاب و ماہ را ہر چند گویند خدا سے پس کہا گردانیدہ میشود خدا کشاہد میگردد و روزی را برائی ہر کس را ہر چند کان خود  
درام گردانید آفتاب و ماہ را ہر چند گویند خدا سے پس کہا گردانیدہ میشود خدا کشاہد میگردد و روزی را برائی ہر کس را ہر چند کان خود  
اور سخر کیا ہے سورج کو اور چاند کو البتہ کہیں گے اللہ نے پس کہا ہی پیری جائے میں اللہ کشاہد کہ ہے رزق چسے چاہے بندوں انہوں ہی  
اور کام نکالے سورج اور چاند تو کہیں اللہ نے ہر کس کو اللہ جانی میں اللہ پہلنا ہے روزی جسکے واسطے چاہے اپنی بندہ میں

وَيَقْدِرُ أَنَّ اللَّهَ يَكْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ عَلَيْهِمْ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ

و نیک ہی سازد و آفرید ہر شے کہ خدا پر داناست اگر پرسی اینہا کہ کس نے نازل کرد از آسمان آبے پس زندہ کرد ان زمین  
و نیک میداد و برائے ہر کس را ہر چند خدا پر داناست اگر پرسی اینہا کہ کس نے نازل کرد از آسمان آبے پس زندہ کرد ان زمین  
اور نیک کرنا ہے واسطے انکے تحقیق اللہ ساتھ ہر شے کہ جانے والی اور اگر پوچھ تو انکے کون شخص از آسمان ہے پانی پس زندہ کرنا ہی تیر  
اور انہا کہ دیتا ہے جسکے چاہے نیک اللہ ہر چیز سے خود اپنے و اور جو پوچھ تو انکے کسے اتارا آسمان سے پانی پھر جلا یا اوس ہی زمین کو

مِنْ بَعْدَ مَوْتِهِمْ لَقَوْلِهِمْ قُلْ لِّلَّهِ الْخَلْقُ كُلُّ شَيْءٍ أَلَمْ يَخْلُقْهُ لَقَوْلِهِمْ قُلْ لِّلَّهِ الْخَلْقُ كُلُّ شَيْءٍ أَلَمْ يَخْلُقْهُ

از پس مردن ان ہر آئندہ گویند خدا کجو سب اس مر خدا بہت بگوشتر اینہا اور ہی یا بند و نیست این  
بعد از مردن ان البتہ بگویند ان خداست کجو ستایش خدا بہت بگوشتر اینہا بگوشتر اینہا و نیست این  
پچھے موت او سیکے بہت کہیں گے اللہ کہ سب خلق اللہ کے ہے بگو کہ از انکے نہیں بچتے اور نہیں پیر  
او کے سے پچھے تو کہیں اللہ نے تو کہ سب خلق اللہ کو ہے پر بہت لوگ نہیں بوجتے و اور پیر

شان نزول تعلق صفی (۵۳۹)  
وَأَسْعِدْ فَإِيَّايَ فَأَعْبُدْ وَانْ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَاللَّيْنَةُ تَرْجِعُونَ  
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَلَهُمْ فِيهَا مَنَازِلُ مُتَجِدَّةٌ أَلَمْ تَرَ أَنَّهَا  
خَالِدِينَ فِيهَا تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الَّتِي كُنَّا نُقَالُ لِقَوْمٍ مُّذْذِبِينَ  
رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِنَّهَا غَنِيَّةٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ  
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِقَوْلِهِ اللَّهُ فَانْ يَوْ قَوْلِهِ اللَّهُ يَسْطُرُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ  
وَيَقْدِرُ أَنَّ اللَّهَ يَكْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ عَلَيْهِمْ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ  
مِنْ بَعْدَ مَوْتِهِمْ لَقَوْلِهِمْ قُلْ لِّلَّهِ الْخَلْقُ كُلُّ شَيْءٍ أَلَمْ يَخْلُقْهُ لَقَوْلِهِمْ قُلْ لِّلَّهِ الْخَلْقُ كُلُّ شَيْءٍ أَلَمْ يَخْلُقْهُ

وَأَسْعِدْ فَإِيَّايَ فَأَعْبُدْ وَانْ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَاللَّيْنَةُ تَرْجِعُونَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَلَهُمْ فِيهَا مَنَازِلُ مُتَجِدَّةٌ أَلَمْ تَرَ أَنَّهَا

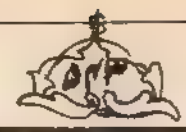












الحج

ان كذبت ابايت الله وكافوا بها يستنزفون الله بيد والخلق ثم بعد ذلك ثم الله رجوع

انكذبت ابايت الله وكافوا بها يستنزفون الله بيد والخلق ثم بعد ذلك ثم الله رجوع

يوم تقوم الساعة يئس اليهم منكم ولم يكن لهم من شركاءهم شفعا وكافوا بشركهم

كفرين ويوم تقوم الساعة يئس اليهم منكم ولم يكن لهم من شركاءهم شفعا وكافوا بشركهم

فاما الذين امنوا وعملوا الصالحات فهم

وقرؤنه يحجزون واما الذين كفروا واولاد ابائنا ولقائ اخر في العذاب

محضون فليسكن الله لجن نسوا وحيز نصيب والحمد لله في السموات والارض وحشا

وحين نظرون يخرجونهم من الحى من البيت ويخرج البيت من الحى ويحي الارض بعد موتها

ولذلك يخرجون ومن اياته ان خلقكم من تراب ثم اذا انتم بشر منتشرون

ولذلك يخرجون ومن اياته ان خلقكم من تراب ثم اذا انتم بشر منتشرون

ولذلك يخرجون ومن اياته ان خلقكم من تراب ثم اذا انتم بشر منتشرون

ولذلك يخرجون ومن اياته ان خلقكم من تراب ثم اذا انتم بشر منتشرون

ولذلك يخرجون ومن اياته ان خلقكم من تراب ثم اذا انتم بشر منتشرون

ولذلك يخرجون ومن اياته ان خلقكم من تراب ثم اذا انتم بشر منتشرون

Handwritten marginal notes in Urdu script on the left side of the page, providing commentary or additional information related to the main text.



وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً

«دانش‌کنش» گفت: که بیا فرید برای شما از جبین شما زنان ما را ام میرید اینجا درک اندید در میان اینها دوستی و همدانی

وہ سائنس دان کی تہہ کہ پیدا کیا اسے تھک آپس میں لڑی جوڑا تو ان تمام مجرموں طرف اس کی اور کیا دستانہ تھک چار ۱۱ مہرانی

اور اسکی شایانہ جہد کو یاد رکھو تمہاری قسم ہے جو اسے کہ جن کپڑوں کے اسے اس اور کہا تھا یہ بیج ببار اور مہر

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وِجْدَانُ السَّنَةِ وَالْوَلَدِ

عقیدہ بین المذاہبات مرکز سہراک فکر کند و دانش ہائے آفرین آسمان اود زمین است و مختلف زبانہائے شما و ذہنہائے شما

برای این هارث بنامت برگزیده که اقل مبتدیه از نشانهای است افزون آنها زمین و کوهان بر در زبانهای شما و زلفهای شما

میں نے اپنے شاگردان میں دایمے دستور کی کہ فکر کرتے ہیں اور اس میں اس کی ہے پیدا کرنا سنا اور نیا اور نیا اور اختلافات جلیوں نہا گیا اور کون تہا

ایہیں بہت سے مین اولو جو دہلیان لری مین ف اور پھی نہ یو کے سے آسمان اور زمین ہا بنا اور بہات جہات برہوں پہلے اور

فصل في بيان ما يجب من العلم بالدين

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نُنَزِّلُ فِيهِ وَلِتُصِدِّقَ لَهُ الْوَعْدَ بِقُرْبَانِ ذَرَّةٍ

[illegible][illegible]

سہولت ہے ہر طرح کے دھوکے اور کسارت میں سے تمہارا دل میں اور دماغ میں اور تمہارے جسم میں اور تمہارے

٥٧٧

وَمِنْ آيَاتِهِ يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَزُولَ ۚ إِنَّ السَّمَاءَ بِغُضٍّ رَقِيقٍ ۝

دانشگاه آزاد اسلامی - مرکز تهران - دانشکده ادبیات و علوم انسانی - گروه زبان و ادبیات فارسی - دوره دکتری

راز نشانیات برائے قوسے کے سے مشہورند واز نشانیات ہائے دوست کہ مینا پر بشما برق راز بزرگی ترسائیدین و رحبت دادن و فردی کردار از آستان بامین و مینا

بہت نشانیاں ہیں دہلی اس قوم کی کہ سنتے ہیں اور نشانیں تنگے سے جو کہلاتی ہیں تاکہ وہیں رہے۔ ہوا میں سے اور تار تار ہے۔ نشان میں اپنی پہنچ کر آتا ہے۔

بچے، بن اٹھ کر جیسے ہیں **ف** اور اوسکی نسا یزین سے جدا ہوتا ہے ٹھوکر مقلد اور اس کی لیے اور ہوتا ہے یہاں سے باقی جبر جبر ہے

وَمَا يَكْفُرُ لَكُمْ وَيُنَادِيَكُمْ فِي الْغَمِّ وَقَالَ إِنَّكُمْ لَنِارٍ مُنْقَلَبَةٍ

در زمین پس از مردن آن  
مردمستند در این  
تنگناست هرگز ای که در این  
دانشهای او نیست که همه هسته آسمان

وین کار با جاس بڑی فوج رکھے ہیں۔ دواڑا جاسی حدیث کرے ایسے انسان و

۱۰۰

اور دوسری کسیریں سی یہ کہہ رہا ہے اسان و

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ هُوَ أَلِيمٌ

سرخون بخانداندارا خوانده شد

پس چون بود که کار سر آمد  
او برین نام که سبزه یونان

من ساهته ملک او کیسے ہر حسب کار کا کچھ ایک ان کا کار

من اسے حکم سے پر جب بکار نکالو ایک بار زمین میں نہی، تھوڑے وقت اور اس کے درمیان

وہاں سے آکر ایک اور جگہ پہنچے جہاں ایک بڑا سا درخت تھا جس کے نیچے ایک چھوٹا سا گھر تھا۔

سَمُوذِ وَالْأَرْضِ لَهُ، وَابْتِغَاءَ لَوْ هُوَ الَّذِي يَبْدُو وَالْخَلْقَ تَقَرُّعِيْعِدُهُ وَهُوَ أَهْوَاؤُهُ

سازها از میثیت همه مراد را فرمان بردارند و اوست آنکه بپیدا کرد خلق را بجز رنده گرداند و او را دان سبزه است

ماہنامہ ازمنہ است ہر چہ بے برائے او فرما ہر دارندہ و است آنکہ تو نیکند از سببش را باز دو بارہ کندش بدین دو بارہ کردن آسان ہوتا

انہی اور زمین کیست سب اسے اسے فراز دار میں اور رہے جو پہلے بارگاہیہ بیابان کو پر دو بارہ گیارہ سو اور وہ بہت آسان ہے

ان زمین میں سب اس کے علم کے تابع ہیں اور وہی ہے جو پہلے با۔ بناتا ہے چہرہ کو سکھو دہرا دیکھا اور وہ آسان ہے

\_\_\_\_\_

عليه السلام

\_\_\_\_\_

[illegible]







رَبِّهِمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ إِذَا دُاعَوْا مِنْهُ رَحِمًا إِذَا فُرِقَ مِنْهُمْ يَرْجِعُ لِيُفَكِّرُوا

مَا آتَيْنَاهُمْ فَمَتَّعُوا فَسُوفَ يَعْلَمُونَ ۝ أَمْ أَرْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا يَقُولُونَ ۝

وَمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَحْتُوا فُتُوفَ تَعْلَمُونَ ۝ أَمْ أَرْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُمْ يَكْفُرُونَ ۝ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَىٰ دِينِ الْوَحْدَانِ فَكُفِّرُوا كُفْرًا ۝ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْكَافِرِينَ ۝

يُشْرِكُونَ وَإِذَا قَالُوا النَّاسُ خَمٌّ فَرَحُوا بِهَا وَازْجَبَهُمْ سَيِّئُهُ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ

يُشْرِكُونَ وَإِذَا قَالُوا لِلنَّاسِ هُجُوا أَزْوَاجَهُمْ سَيِّئَةً بِمَا قَدَّمَ إِلَيْهِمْ إِذَا هُمْ

يَقْطُوكَ ۚ وَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ مِنْ شَاءٍ ۚ وَقَدْ إِنْ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۚ

يَقْضُونَ ۚ وَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ مِنْ شَاءٍ ۚ وَبَقِيَ أَنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۚ

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ وَالسَّبِيلِ ذَاكَ سَبِيلُ الَّذِينَ يَرْجُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَئِكَ

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ

وَمَا آتَيْتُم مِّن بَّاءٍ لَّيْسُوا فِي أَمْوَالِ الْمَسْكِينِ فَلَا يُرْوَعُونَ عِنْدَ اللَّهِ وَمَا آتَيْتُم مِّن

وَمَا آتَيْتُمْ مِّنْ بَّالٍ دُونََ أَفْوَالٍ لِلنَّاسِ فَلَا يَرَوُوهَ عِنْدَ اللَّهِ وَمَا آتَيْتُمْ مِّنْ

لَوْ تَرَىٰ ذُو جَهَنَّمَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّعِيفُونَ ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ تُخَرِّقُكُمْ ثُمَّ

لَوْ تَرَىٰ ذُو جَهَنَّمَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّعِيفُونَ ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ تَحَارَرُوا فَمَنْ شَاءَ

عبدالله

[illegible]



۲۴

يَسْتَكْمِلُكُمْ هَلْ مِنْكُمْ مَنْ يُفْعَلُ مِنْكُمْ شَيْءٌ سَبَّحَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ

سراستار کس زندہ گرداند شمار کیا از سرگیاں شما کسے است کہ بلند ازین کار هیچ با کسیت خدا می را برتری ازین کار نیست  
بازندہ گرداند شمار کیا از سرگیاں شما کسے است کہ بلند ازین کار چیزی باکی اور است و بخت ازین کار نیست از  
دیکھا ملو پس جلا دیکھا ملو کیدہ سے کیوں نہا سے میں سے کوئے کہ سے اس میں سے کچھ باکی ہے او کو اور بہت بلند ہے اور کچھ نہ کر دیا  
اور ہے ہر تھو جلا دیکھا کوئی ہے تھاسے نہ کیوں میں جو کہ ان کاموں میں ایک وہ نرالا ہے اور بہت اوپر ہے اس جو شریک

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

اگر آشکارا فساد دریا بان و دریا بخورد و بہت در تھاسے مردمان تا جیسا خدا نہا برے از جزاسے کچھ گردند شاید کہ انہا باز گردند  
پیدا شد فساد دریا بان و دریا بسبب آنکہ عمل اور دست مردمان تا جیسا خدا نہا برے بعض کچھ عمل گردند بود کہ انہا باز گردند  
پیدا شد فساد دریا بان و دریا بسبب آنکہ عمل اور دست مردمان تا جیسا خدا نہا برے بعض کچھ عمل گردند بود کہ انہا باز گردند  
پیدا شد فساد دریا بان و دریا بسبب آنکہ عمل اور دست مردمان تا جیسا خدا نہا برے بعض کچھ عمل گردند بود کہ انہا باز گردند

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ كَانُوا أَكْثَرُ مِنْكُمْ مَشْرُوكِينَ

گو سیروید در زمین پس سیر کرد کہ عکود بود ہر انہا آنکہ ہر ش ازینا بود ہر شتر اینا شد کہ ازین کان  
گو سیر کرد در زمین پس در گردید عکود بود ہر انہا آنکہ ہر ش ازینا بود ہر شتر اینا شد کہ ازین کان  
گو سیر کرد در زمین پس در گردید عکود بود ہر انہا آنکہ ہر ش ازینا بود ہر شتر اینا شد کہ ازین کان  
گو سیر کرد در زمین پس در گردید عکود بود ہر انہا آنکہ ہر ش ازینا بود ہر شتر اینا شد کہ ازین کان

فَاقِمِ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَدِيمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمُ لَا رَدَّ لَهُ مِنْ اللَّهِ يَوْمَ يُصَدِّقُونَ

پس راست کن روی خود را برای دین درست پیش از آنکہ باید روزیکہ باز گردانیدن است ماورا از خدا از روز کہ جدا شوند مردم از حق  
پس راست کن روی خود را برای دین درست پیش از آنکہ باید روزیکہ باز گردانیدن است ماورا از خدا از روز کہ جدا شوند مردم از حق  
پس راست کن روی خود را برای دین درست پیش از آنکہ باید روزیکہ باز گردانیدن است ماورا از خدا از روز کہ جدا شوند مردم از حق  
پس راست کن روی خود را برای دین درست پیش از آنکہ باید روزیکہ باز گردانیدن است ماورا از خدا از روز کہ جدا شوند مردم از حق

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَمَنْ عَمِلْ صَالِحًا فَلَا يَخْشَى إِلَّا اللَّهَ يَوْمَ لَا يَكْفِي عَمَلَهُمْ شُرَكَاءَ

ہر کہ کافر شد و پس بر است کفر او و ہر کہ بلند کار ستودہ پس برای نفس خود جائیگاہ راست کند و بہت تا خدا جزا بدہ آنرا کہ گردیدند  
ہر کہ کافر شد پس بر است کفر او و ہر کہ بلند کار ستودہ پس برای نفس خود جائیگاہ راست کند و بہت تا خدا جزا بدہ آنرا کہ گردیدند  
ہر کہ کافر شد پس بر است کفر او و ہر کہ بلند کار ستودہ پس برای نفس خود جائیگاہ راست کند و بہت تا خدا جزا بدہ آنرا کہ گردیدند  
ہر کہ کافر شد پس بر است کفر او و ہر کہ بلند کار ستودہ پس برای نفس خود جائیگاہ راست کند و بہت تا خدا جزا بدہ آنرا کہ گردیدند

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيحَ مُبَشِّرَاتٍ

و گرداند کار ہائے ستودہ از فضل خود بدستند او دوست میدارد کافرا را و از نشانی او است کہ میفرستد باد را  
و گرداند کار ہائے ستودہ از فضل خود بدستند او دوست میدارد کافرا را و از نشانی او است کہ میفرستد باد را  
و گرداند کار ہائے ستودہ از فضل خود بدستند او دوست میدارد کافرا را و از نشانی او است کہ میفرستد باد را  
و گرداند کار ہائے ستودہ از فضل خود بدستند او دوست میدارد کافرا را و از نشانی او است کہ میفرستد باد را

وَلِيذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتُنْذِرُوا أُولَئِكَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ الْآخِرَةَ أُولَئِكَ يَرْجُونَ أَسْفَلَ الْآخِرَةِ

و تا جیسا خدا شمار از رحمت خود و تا جیسا خدا نہا برے خدا و تا جیسا خدا نہا برے خدا و تا جیسا خدا نہا برے خدا  
و تا جیسا خدا شمار از رحمت خود و تا جیسا خدا نہا برے خدا و تا جیسا خدا نہا برے خدا و تا جیسا خدا نہا برے خدا  
و تا جیسا خدا شمار از رحمت خود و تا جیسا خدا نہا برے خدا و تا جیسا خدا نہا برے خدا و تا جیسا خدا نہا برے خدا  
و تا جیسا خدا شمار از رحمت خود و تا جیسا خدا نہا برے خدا و تا جیسا خدا نہا برے خدا و تا جیسا خدا نہا برے خدا

در این سوره  
فصل اول  
در بیان اینست  
که خداوند  
بزرگوار  
است و  
بسیار  
عزت  
و  
جلال  
دارد  
و  
بسیار  
رحمت  
و  
کریم  
است  
و  
بسیار  
عزت  
و  
جلال  
دارد  
و  
بسیار  
رحمت  
و  
کریم  
است  
و  
بسیار  
عزت  
و  
جلال  
دارد  
و  
بسیار  
رحمت  
و  
کریم  
است



تَشْكُرُونَ ۚ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَأَنكَبُوا

مِنْ الَّذِينَ اجْرَمُوا وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّسَالَاتِ فَتُنْزِلُهَا

وہ ناکہ کار تھے کہ بہت شراور ہوا یاری تاجان و تاجان خدا داشت رسیدند اداوارا پس میراند ہوا  
ادوارا کہ تاخران کو بند ہووے حضرت سلطان تاجان لازم ہوا خدا داشت کہ میرند اداوارا پس راکیزا خدا اداوارا  
اہل و گروہ سے کہنے کرتے تھے اور تھا لازم ہوا ہمارے درویشا ایمان دار کا اندوہ چھوٹے راکیزا ہے باؤنگو پس اوسہاں میں راکیزا  
پڑنے کو کہتے تھے اور جن سے ہمیں درد ایمان والوں کی قتل اللہ ہے جو ملا ہے باؤن ہر اوہاں ایمان میں جولی

فَيَسُطُّ فِي السَّاءِ كَيْفَ لَشَاءٍ وَيَجْعَلُ كَيْفَ أَفْزَى الْوَدِّ وَيُخْرِجُ مِنْ خَلْفِهِ فَذَا الصَّابِ

[illegible]

بِمَنْ لَّشَاءَ مِنْ عِبَادَةٍ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنْزَلَ عَلَيْهِمْ مَزِيدٌ

اگر کہ خواہد : او بندگان خود : آنگاه از اینها بیادمان شود : و بعد چنگ بودند : پیش از آنکه فرستاده شود : برانیدایم : پس ازین  
 بزرگ خواب : از بندگان خود : آنجا بر ایشان عذابان شوند : و اگر چه بودند : پیش از آنکه فرد آورده شود : بر ایشان بمان آید :  
 چگونگی است : بندان کینه است : آنجا : و نه شوق است : و چون بین : چلے : اس سے کو آقا راجا دے : او پر انکی بیانی سے  
 چگونگی : اپنے بند و کین : پس دو گھن و ترسان کرنے : و اس سے : چلے : اس سے : او ترسے :

مُبَلِّغِينَ مَا نَحْنُ بِمُتَعَدِّينَ ۚ فَانْظُرْ إِلَىٰ آثَرِ رَحْمَةِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْيِي الْمَوْتِ وَمُ

میدان پس دو گنبد بنام: رحمت خدای که چگونہ زندہ میزد اند زمین پس از مرون آن پیش کرد او زندہ میزد و سبزه اند و گنبد او  
 ستونہ پس در گنبد سومی نام: رحمت خدا چگونہ زندہ میزد زمین را بعد از دو بودن آن هر آینه وی کالبه زندہ گفته و در کالاست او  
 ایستاید و توبی پس دیگر طرف من زمین رحمت خدا کیست که نکر زندہ و آب است زمین که چینی سرت او کیست تحقیق می می البند زندہ و کمر تا مرد و کمر  
 انیس سید عبد الله که در کمر نشان کرد که ملاکای زمین که او است مسکے چینی شکسته سی روی جلا سوال از رده

عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ قَدْرُهَا وَلَٰكِنْ أَرْسَلْنَا رِجَالًا فَأَوَّهَ مَصْفَرُّ الظُّلُمَاتِ مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ

بر همه چیز توانست دگر فرستیم با وی پس میبند گشته و از درو بر میزدند از پس آن آفریدگان  
بر همه چیز توانست دگر فرستیم با وی پس میبند گشت و از درو بر میزدند از پس آن آفریدگان

اور اگر پیغمبر ہم ایک بار جس جہنم کو اسلو پس دروہوں البتہ دریا بھی دس لاکھ کرے گا  
 اور پیغمبر کہنا ہے اور اگر ہم جہنم ایک بار جو پیر و پین وہ ہتے نہ دیر گن تو ملکین اس شیخ کے انگری کرے گا

فَانْكِ اشْمِعِ امَوْتِي وَلَا تَشْمِعِ الصُّمَّ لِلْعَمَى اِذَا وَلُوْا مَدِيْنَةً وَمَا اَنْتَ بِهَذَا الْعَمَلِ

پس آید ز دینی شهنوائی مرد گاشا دینی شهنوائی کراشا آواز خواندن چون رو بگردانند پشت داده دستی تو راه نماینده گویان  
پس بختی تو بنین سنا مرد گاشا اور بنین سنا مرد گاشا جیوقت کپر جاتی میزند میبیه بهیر کور اور بنین تو راه و کپان اولاد گاشا  
پس آید ز دینی شهنوائی مرد گاشا دینی شهنوائی کراشا آواز خواندن چون رو بگردانند پشت داده دستی تو راه نماینده گویان

سنا بہین نام و دلو اور بہین سنا سنا بہر دلو بکارا جبکہ بہین بہین دیر اور نہ کہ راہ سوجھا دلی انداز

\_\_\_\_\_









وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ لَا يَرْكَبُونَ الزُّنُورَ وَلَا يَسْتَحْذِلُونَ الْإِنْسَانَ الْكَافِرَ الَّذِي يَرْكَبُ الزُّنُورَ

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ لَا يَرْكَبُونَ الزُّنُورَ وَلَا يَسْتَحْذِلُونَ الْإِنْسَانَ الْكَافِرَ الَّذِي يَرْكَبُ الزُّنُورَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ أُولَئِكَ عَلَى هُدًى

يَقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ أُولَئِكَ عَلَى هُدًى

مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ

مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ يَبِغِزْهُ عَلِيمٌ وَيُنْجِزْهُ هَاهُنَا وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ وَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ يَبِغِزْهُ عَلِيمٌ وَيُنْجِزْهُ هَاهُنَا وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ وَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ

أَيْتَانِ وَلِيٍّ مُّسْتَكِرًّا كَانَ لَمْ يَسْمَعْ مَا كَانُوا فِي أذْنِهِ وَقَرَأَ بَشِيرَةً بَعْدَ الرَّحْمَنِ أُولَئِكَ

أَيْتَانِ وَلِيٍّ مُّسْتَكِرًّا كَانَ لَمْ يَسْمَعْ مَا كَانُوا فِي أذْنِهِ وَقَرَأَ بَشِيرَةً بَعْدَ الرَّحْمَنِ أُولَئِكَ

أَمْنُوا وَعَلُوا الصَّلَاةَ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ خَالِدِينَ فِيهَا وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا وَمَوْلَى الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

أَمْنُوا وَعَلُوا الصَّلَاةَ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ خَالِدِينَ فِيهَا وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا وَمَوْلَى الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

Handwritten marginal notes in Urdu script on the right side of the page.















كَلِمَاتُ اللَّهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ اللَّهُ غَيْرُ حَكِيمٍ ۖ مَا خَلَقَكُمْ وَلَا نَعْتَمِدُ الْكَافِرِينَ ۚ إِنْ لَمْ يَكُنْ اللَّهُ سَمِيعٌ بَصِيرٌ

[illegible]

الْمَرَّانَ اللَّهُ يُورِثُ الْبَيْتَ فِي النَّهَارِ وَمَعَهُ النَّهَارُ فِي الْبَيْتِ وَمَعَهُ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

ایماندگی تک خط در سے آرد شہدا در روند و در سے آرد روزنا در شب و مسو گرد آفتاب و ماه را ہر یکے میرود نا  
ایماندہ سے گرفتار و عجب را نہ دور و دورے آرد روزنا در شب تمام گرد آفتاب و ماہ را ہر یکے میرود  
کہا نہ کیا تو نہ بہر کہ عدد داخل کر ایسے رات کو چھ کے اور دھماکے رات کو بیس رات کی اور حکم میں بیس لاکھ سی سوچ اور چاند کو ایک چاند  
تو نے نہیں دیکھا کہ آدھ مٹا ہے رات کو دن میں اور شمس آدھ دن کو رات میں اور کاسمیں لگائی میں سورج اور چاند سب ایک جیسے

اَجْمَعُوا وَاِنَّ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ خَيْرٌ ذَلِكُمْ بِاَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَيُّ وَاَنْ مَا يَدْعُونَ مَدُونَةٌ

[illegible]

الطاهر وان الله هو العلم الكبير الذي ان الفلاسفة في البحر بنعمت الله لم يكتفوا

باب اول در بیان سبب خداوند بزرگ **مصلحت** آید بدین آنکه گشتی میرود در دریا بجهت خداست تا با پرستارانش  
بماند اصل است و سبب آنست که خدا بخواست بلند تیر بزرگ خدا آید بدینکه گشتی را میرود در دریا بغرض خدا تا بماند پرستار بعض  
آید بر حایر آنرا چه او را چه که بلند تیر بزرگ که آید بدینکه گشتی را میرود در دریا بغرض خدا تا بماند پرستار بعض  
آید بر حایر آنرا چه او را چه که بلند تیر بزرگ که آید بدینکه گشتی را میرود در دریا بغرض خدا تا بماند پرستار بعض

سَوَاءٌ أُنذِرُكُمْ أَوْ لَا أُنذِرُكُمْ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ

نشانہ ہے جو بدستیکہ درین نشانہ است مگر ہر صبر کنندہ شکر گویندہ را چون فرو گیرد اہل کشتی را صبح مانند سارہا ہنسا خواہد خدا را  
نشانہای عویش آئینہ درین مہر نشانہ است ہر صبر کنندہ سپاس دہد را چون فرو گیرد اہل کشتی را صبح مانند سارہا ہنسا خواہد خدا را  
نقانون اپنے سے شخص صبح اکے البتہ نشانہ میں واسطے ہر صبر کرنے والے شکر گویندہ ایک اور جب کاما کہتے ہی انکو صبح مانند سارہا ہنسا کی یاد دے جن ہر

اپنے قدرین البتہ اس میں ہے کہ ہر ہرے والے ہی کو چاہیے کہ اس کے لئے ہر جیسے بدیاں نکالیں اور

در حالیکه پاک کننده گان تدریجاً او بن پس چون برافیند اینها را بوسه می یابان پس برخی از بنابرست در دانه ها کار کنند شایبای مارا که هر عهده کنند  
خالص کرده براسه او عبادت پس انگار که نجات داد اینها را میوسی یابان پس بعضی شان سیانه رو باشند و اهلد میکنند بابت مارا که هر عهده کنند  
خالص کرده واسطه آنکه دین کو یعنی عبادت که پس میب عبادت و بنای کوفه طر ف جگر کی پس بعضی این سی بچه که ماهی پر بختی می او شمس انگار که راسته شانون

میں نے کرکرا کر اس کو بندھے چہرہ بچا دیا اس کو جھک کے طرف لوگوں کوئی جواب نہ دیا میں نے بچ کے چال بچاؤ رنگدہی ہوتے ہیں ہمارے مددگار

باساس استمدان بزرگساز خداوند خود و بزرگساز دوری که باز نمود پدر از لیس خود و نه "فرزند که او

تاسیاس دارنده ای مردمان جز سید از پسر در گذار خویش و خد را کنیدا ز روی کر کفایت کند هیچ پدر بجای پسر خویش و نه فرزندی

حق نہ ہو جیسے وال فلا ہو گئے رہو اپنے رب ہی اور درو آسمن سے کو کام نہ آوے کوئی باپ اپنی بیٹی کے بدلے اور کو بیٹا ہو جو

1







مَنْ وَلَّى وَاسْتَفِيعَ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي

2016

کوئی دوست اور نہ شفاعت کریں والا کیا پس انہیں نصیحت کرنا نمبر کرنا ہے کلام کے آسمان سے طرف زمین کے پہر چڑھ جانا ہے طرف آسمان کے پہر چڑھ کر آسمان سے کلام کے آسمان سے زمین تک پہر چڑھنا ہے ان کے طرف

يَوْمَكَ زُمَّتْ أَرَأَيْتَ الْفَسَادَ مِمَّا تَعْلَمُ وَزُفِيَ إِلَيْنَا الْغَيْبُ وَالشَّهَادَةُ الْعَزِيمُ وَالرَّحِيمُ

روزگاره که هست افزوده او هزار سال از این شهر بخار کند. انچه از دانه بنان را بخارای غالب هریان  
روزگاره که هست مقدار آن هزار سال از آن حساب که میاید بعد از آن صفت و از دانه بنان را بخارای غالب هریان

وہ کام بیچ المیہ کے کہتے تھے کہ ہزار برس ان برسوں سے کہتے ہیں کہ یہ ہے جانے والی عیب کا اور عافیت کا غالب مہربان  
ایک دن میں جیسا کہ ہزار برس میں ہے کہ ہزار برس میں کہتے ہیں کہ یہ ہے جانے والا چچے اور کھیلے کا زبردست رحم والا

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِنْ طِينٍ ۖ ثُمَّ جَعَلَ نُصْلَهُ مِنْ نَسْلٍ مُزْنٍ ۚ

انگو که هر چیز را بآفرید و سرآورد و بدو آفریدن آدم از گل پس بآفرید فرزندان او از خلطه میون آن گوشت

انکہ بہ نیکترین وجہ ساخت ہر چیز ہمارے آفرینش و نو کرد آفرینش آدمی را از گل باز پیدا کرد مثل اورا از خلاصہ از  
وہ شخص کہ اچھ طرح بنایا ہر چیز کو کہ پیدا کیا ہے انکو اور نشہ دیا کہ اپنا بار کمال ان کا ہے سے پہلے کہ اولاد اس کے خلاصہ

جسے غیب بنائے جو چیز بنائے اور رشتہ تو کہے از ان کہم بدائش ایک گارے پہ بنائے اسکے اولاد جسے

آب صلیف	پس رہت کر دادا د و مہک د و از روح فوئیں	وساخت برائے شکار گش	ودیدہ	ودہا	اندک
آب خوار	باز درست اندام کر دس د و مید و روی د و م خود را	برسید کر درای شکار گش	وجہنا	ودہا	اندکے

پانے سے پہلے ہر تندرستی اسکو اور پہونکا بیج اسکے روح ابنی سے اور کیا واسطے تہا سے سنا اور دیکھنا اور دل تہوڑا سا  
جانتے بغیر سے پھر اسکو برابر کیا اور پہونکے انکھن اپنے جان من سے اور بنا دیے ٹوک کان اور انکھین اور دل تم تہوڑا

تَشْكُرُونَ أَمْ إِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَذُنَا لَا تَسْمَعُ إِنَّا الْفَخْرُ جَدِيدٌ إِنَّهُمْ سَائِرُونَ

سپاسمندی میکنند و گفتند آیا چون گم شویم در زمین آیا ما هر آینه در آفرینش تو خواهیم بود بلکه اینها باید از سر بدو گذارند و اگر خود را گم میکنند  
شکر میکنند و گفتند چنان گم شویم در زمین آیا ما در آفرینش تو خواهیم بود بلکه اینها بانات پدیدار عاریش کار دارند

سفر کرتے ہو اور کہا انہوں نے کیا جب ہوسکی جاوے گی ہم پھر چین سے کیا ہوسکی ہم پھر بدھ مت سے کے بلکہ وہ بدھ مت کا رتبہ ہی ہے مگر

قل یتوقدّم قتلکم الموت الذی وکل بکم ثم یرئی الیکم ترجعون ○ واولی ترید فی الجحیم مون  
 آنگه برگماشته شده است بشا پس بجوی خداوند بازگردید و شویید و اگر بیتی چون شرکان

جو فیض روح نمایند ملک الموت کہ گماشتہ شدہ است بر تمام از بسوی پروردگار ذلیل گردانید و نوید و تعب کے اگر دوزخ کے و فقیہ کے لکھنا  
ہر فیض کہ بچا تو کہ زشتہ موت کا وہ جو مفر کیا گیا ہے ساتھ تہارسم ہر طرف رہیانی کے ہیرے جاذبے اور کشش کے دیکھے تو جو وقت گہر کار و کو

تو کہہ یہ سب سے بڑا فرشتہ موت کا جو ہر پیر میں ہے۔ پھر اپنے رب کے طرف پر باد کے دھڑکے اور دیکھو وہ دیکھے جو قوت شکر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَلْبَصَرُ وَنَاوَسْمِعُنَا وَاجْعَلْنَا نَحْنُ صَاحِبِ

گویند سرهای خود را شد خداوند خدا ای پروردگار ما دیدیم و شنیدیم پس باز گردان ما تا ما کنیم کار ستوده بدستیکما  
ملین را گفته سرخویش باشد نزد پروردگار خویش گویند ای پروردگار ما دیدیم و شنیدیم پس باز گردان ما تا ما کنیم کار شایسته هر گزینما

سچے دلی ہونے سے اپنا نزدیک رب اپنی کسے اسی رب ہمارے دیکھانے اور سنا جانے پس وہی ہو کہ عمل کریں اچھے تحقیق ہم  
سما دے ہونے اپنے رب کے پس اسے رب جانے دیکھ یا اندر سن یا اب ہو پھر پیچ ہم کریں بھلائی ہو

[illegible]







وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ وَلَقَدْ يَنْقُصُهُمْ مِنَ الْعَذَابِ إِذْ يَخْرَوْنَ

وگویند مرا بینا چشمید عذاب آتش آن عذاب که بودیکه آنرا بدروغ داشتید و هر آینه بچشم از عذاب نزدیک تر و دریا چرخ  
و گفته خود با ایشان چشمید عذاب آتش که آنرا دروغ می داشتید و البته بچشم انشا عذاب نزدیک یعنی در دنیا چرخ  
و در کجا چاینگا آن کو چکوب عذاب آتش که بودیکه آنرا بدروغ داشتید و هر آینه بچشم از عذاب نزدیک تر و دریا چرخ  
و در کجا چاینگا آن کو چکوب عذاب آتش که بودیکه آنرا بدروغ داشتید و هر آینه بچشم از عذاب نزدیک تر و دریا چرخ

الْعَذَابِ الَّتِي كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بآيَاتِهِ ثُمَّ آتَاهُ عَذَابُنَا مِنْ

عذاب بزرگ تر تا بماند که اینها باز گردند و کسیت ستمگار تر از کسیکه چند دانه بآیتهای خداوند او پس وی گرداند از ان بزرگتر  
از عذاب بزرگ بود که ایشان باز گردند و کسیت ستمگار تر از کسیکه چند دانه بآیتهای خداوند او پس وی گرداند از ان بزرگتر  
عذاب بزرگ تر تا بماند که اینها باز گردند و کسیت ستمگار تر از کسیکه چند دانه بآیتهای خداوند او پس وی گرداند از ان بزرگتر  
از عذاب بزرگ بود که ایشان باز گردند و کسیت ستمگار تر از کسیکه چند دانه بآیتهای خداوند او پس وی گرداند از ان بزرگتر

لَيْسَ مِنْ مُتَّقِيهِمْ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ

شمارگان انتقام کشنده ایم و هر آینه او را مونس کتاب پس مباح در شک از دیدن او و گردانیدیم او را راه نایب  
کتابگارون کی بدایید ولی من او را بجهت حق دی بخیر مانی و کتاب پس مستر نه تو پنج شک که طاعت آنکی و او را بجهت سکو هدایت  
آن گشته کارون سے بدایید مانی و او را بجهت حق دی بخیر مانی و کتاب پس مستر نه تو پنج شک که طاعت آنکی و او را بجهت سکو هدایت  
آن گشته کارون سے بدایید مانی و او را بجهت حق دی بخیر مانی و کتاب پس مستر نه تو پنج شک که طاعت آنکی و او را بجهت سکو هدایت

لَيْسَ مِنْ مُتَّقِيهِمْ وَجَعَلْنَاهُ مِنْكُمْ أُمَّةً يَدْعُونَ إِلَى الْبِرِّ وَأَكْفُرُوا بِالْآيَاتِ يَكْفُرُونَ

ز فرزند ان یعقوب ما و گردانیدیم از اینها پیغمبر ایان که راه نمودند بفرمان ان انبیا که بفرمودند و بدو اندک بآیتهای ما بعین داشتند  
برای بے اسرائیل و پیدا کردیم از ایشان پیغمبر ایان که راه نمودند بفرمان ان انبیا که بفرمودند و بدو اندک بآیتهای ما بعین داشتند  
و اسطی بے اسرائیل کے اور کچھ بتے ان میں سے پیغمبر ایان کے ساتھ ہمہ گیری کے اور بے سادہ بفرمان ان انبیا که بفرمودند و بدو اندک بآیتهای ما بعین داشتند  
بنی اسرائیل کو و اسطی بے اسرائیل کے اور کچھ بتے ان میں سے پیغمبر ایان کے ساتھ ہمہ گیری کے اور بے سادہ بفرمان ان انبیا که بفرمودند و بدو اندک بآیتهای ما بعین داشتند

أَزْرَأَكَ هُوَ فَفَصِّلْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ آهَلِكْنَا

پدر ستمگر خداوند تو اوست که حکم کند میان اینها روز قیامت و در آنچه بودند که در ان اختلاف میکردند آیا راه نمود برای اینها که چند هلاک کردیم  
بر آینه پدر و در کار تو مفصل کن میان ایشان روز قیامت و در آنچه بودند که در ان اختلاف میکردند آیا راه نمود برای اینها که چند هلاک کردیم  
حقیقی پدر و در کار تو مفصل کن میان ایشان روز قیامت و در آنچه بودند که در ان اختلاف میکردند آیا راه نمود برای اینها که چند هلاک کردیم  
تیرا رب چه دی چکا که گاه آن من دن قیامت کی جس بات من کرد و بیوٹ رہے تھے کیا من کو سوچہ نہ آئے اس سے کہ کہے کہیا و من جنون

مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرْآنِ يَنْشَأُونَ فِي مَسِيرَتِهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ أَفَلَا يَسْمَعُونَ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا

پیش از اینها از قرآن که میدادیم در خانه های اینها بدستیک در این هر آینه نشانی است آیا پس نمی شنوند آیا منی بینند آنرا که در  
پیش از ایشان از قرآن میرود ایشان در خانه های اینها بدستیک در این هر آینه نشانی است آیا پس نمی شنوند آیا منی بینند آنرا که در  
پیش از ایشان از قرآن میرود ایشان در خانه های اینها بدستیک در این هر آینه نشانی است آیا پس نمی شنوند آیا منی بینند آنرا که در  
پیش از ایشان از قرآن میرود ایشان در خانه های اینها بدستیک در این هر آینه نشانی است آیا پس نمی شنوند آیا منی بینند آنرا که در

نَسُوقُ الْكُلَّ إِلَى الْأَرْضِ لَنَنْخِجَهُنَّ فِي جُرْهُ زُرْعَاتِكُمْ إِنَّ أَنْفُسَهُمْ أَفَلَا يَصْخَرُونَ

میرانیم آب را زمین خالص از گیاه پس بر آن کرم با ن کشت زراعی میوزند از ان چهار پاوان اینها و نفسهای اینها پس با منی بینند  
روان می کنیم آب را بموی زمین بے گیاه تا بچون آنرا بر زمین زراعت میوزند از ان چهار پاوان اینها و نفسهای اینها پس با منی بینند  
چلائے من بے طوف زمین خالص بے گیاه تا بچون آنرا بر زمین زراعت میوزند از ان چهار پاوان اینها و نفسهای اینها پس با منی بینند  
هلاک دیتے من بے طوف زمین خالص بے گیاه تا بچون آنرا بر زمین زراعت میوزند از ان چهار پاوان اینها و نفسهای اینها پس با منی بینند

وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ

وگویند مرا بینا چشمید عذاب آتش آن عذاب که بودیکه آنرا بدروغ داشتید و هر آینه بچشم از عذاب نزدیک تر و دریا چرخ

۵۵

الادحی

وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ

وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ



وَيَقُولُ مَنْ هَذَا الْفِتْمُ أَزَكَيْتُمْ صِدْقَيْنِ ۖ قُلْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا أَيْمَانُهُ

اور کہتے ہیں کب ہو گے یہ فتح اگر ہو تم      کہہ کر دن      فتح کے بہن فائدہ دیکھا اٹھو ج کافر ہوئی ایمان آگیا

اور کہتے ہیں کب ہے یہ فیصلہ اگر تم      سچے ہو      تو کہہ دن فیصلے کے کام نہ آدیکھا شکر من کو آن کا ایمان آگیا

وَأَلْهَمُوا يٰٓأَيُّهَا الْمَلَأَ الْأَعْيُنَ وَأَنْظُرُوا وَتَمْتَضِ الْأَنْفُسُ فَتَنْصُرُوا

وہ اپنا بہت دادہ ٹونڈ پس روئی بگردان از انہا دستہ باس بدرسی چاہیہ دستہ اند  
وہ ایٹان بہت دادہ ٹونڈ پس رو گردان از ایشان دستہ بکن بر آید ایشان نیز دستہ اند  
اور نہ وہ قبیل دیکے جادوئیے پس منہ پیر کے ان سے اور دستہ رہ تحقیق وہی مختارین  
اور نہ اگر کو فہمیں لے گئے سو تو خیال چہوڑان کا اور راہ دیکھ نہ بیگمادہ دیکھتے میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُخْلِفْ بِالْعَهْدِ إِنَّ اللَّهَ

بنام خدا کے بخت بندہ مہربان اللہ کی ہر کلام پیغمبر پر سیدنا خدا و فرماں بردار کا فرمان و منافقان را بدرستی کہ خدا	بنام خدا کے بخت بندہ مہربان اسے پیغامبر پر سیدنا خدا و فرماں بردار کی کن کا فرمان و منافقان را ہر آیت خدا
خود و عزت ناموں میں مانتا نام اللہ بخش کنواں مہربان کی اپنی دُرا کر اعدت اور ست کہاں کا فزون کا اور منافقوں کا سختی اللہ	خود و عزت ناموں میں مانتا نام اللہ بخش کنواں مہربان کی اپنی دُرا کر اعدت اور ست کہاں کا فزون کا اور منافقوں کا سختی اللہ
سُود اللہ کے نام سے جو سزا مہربان نہات و عفو اللہ سے اسی دُرا کر اعدت اور کہاں شکر دین کا اور دغا بازوں کا مقرر اللہ	سُود اللہ کے نام سے جو سزا مہربان نہات و عفو اللہ سے اسی دُرا کر اعدت اور کہاں شکر دین کا اور دغا بازوں کا مقرر اللہ

كَانَ عِيْلًا حَكِيْمًا ۝ وَاتَّبَعُوا مَا يُلْحَقُ بِالَّذِي مِنْ رِئْيسِ الْاَلَةِ كَانَ يَتَقَمَّرُ خَبِيْرًا

ہست دانا علم کار و پیر دے کن ایچھیرا کہ وہی کہ دہی شود جو از خداوند تو بدستیک خدا است باچھہ میکند دانا  
ہست دانا سے با حکمت و پیردی کن چہ چیز جا کہ وہی درستادہ میخود و بوی تو از جانب پر و کا کہ تو ہر آئینہ خداست باچھہ می کنسید خبردار  
ہے جاننے والا حکمت والا و پیردی کہ ایچھہ کہ وہی کچھ تہی ہے طرف تیری رہتیرے حقیقت اللہ ہے ساتھ ایچھہ کہ کرتے ہو تم خبردار  
ہے سب جانتا کہ کن دانا اول اور حالہ و سر جو حکم کو دے ٹھکرتے رہے مقرر اللہ ہمارے کام کے خبردار کہتا ہے

وَوَدَّ كَا عَمَلُ اللَّهِ وَكَفَّ بِاللَّهِ وَكَلَّمَ مَا جَعَلَ اللَّهُ لِيَجْلَزِلَ مِّنْ قَبْلِينَ فِي جَوْفِهِ وَمَا

[illegible]

جَعَلْنَا زَوْجَانِهَا إِلَىٰ أَنْ يُظَاهِرَ مِنْهُمَا رَجُلٌ كَمَا يَقُولُ إِذْ تُفْعَلُ بِهِ الْكُنْيَةُ ۚ أَتَقَدَّرُ لَهُمْ مَا يَفْعَلُونَ

ساخت زنان شماراں تھے کہ چارہ یکسید  
 ازینا اوران ایہا تھو کہ وہ گردانید بہر خواندگان شمارا پسران حقے شمارا  
 گردانیدہ است آن زنان شمارا کہ چارہ کنسید با اینان اوران شمارا و شافخہ بہت پسر خواندگان شمارا پلتر شمارا  
 کیا بے یمن تہارے کہ چگونہ کہہ لیتے ہر اک سے مائیں تہارے اورشین کیا سے پاکون تہارے کہ مائیں تہارے  
 کہ تہارے چہ ہونہ کہہ لیتے ہر اک سے مائیں تہارے اورشین کیا سے پاکون تہارے کہ مائیں تہارے

قَوْلَكُمْ يَا أَهْلَ اللَّهِ تَقُولُ الْكُفْرُ وَهُوَ بَيْنَ يَدَيْ السَّيِّئِ أَدْعُوهُمْ إِلَى الْإِيمَانِ

کہ سنے کہ بزبان خویش سگوید و خدا سگوید سنے راست داوراہ سے ناید بطریق حق بخوانید فرزندان را بہ پدران ایہا این سخن شناس کہ سگوید بزبان خویش د خدا سگوید سخن درست داو دلالت میکند بر اہدایت نسبت کند سیر فرزند کان سلب پدران ایشان بات کہنا تبارا ساتھ موبہون تبار کے اور اسد کہنا ہے سچ اور وہ دیکھا نا ہے راہ پاک را انکو نسبت کر کر با پین آنکے کے وہ تبار سے بات ہے اپنے کے اور اسد کہنا ہے بیک بات اور سچ سچا نا ہے راہ پاک پکاروے پاکو کو ان کے باپ کا کر کہے

۱۵۱











وَإِذِ اسْتَعَاذَ الْإِسْقَلَاءُ بِأَقْلَامٍ مِّنَ الَّذِينَ يَعْصِيهِمُ مِنَ اللَّهِ أَنْ يُرَادَ بِهِمْ سُوءٌ أَوْ يُرَادَ بِهِمْ رَحْمَةٌ

وَلِيَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيَاءً وَأَنْصِبُوا قَدْ عَلِمَ اللَّهُ أَعْمَلَكُمْ مِنَ الْفَالِائِينَ

و بتائے برای خود بجز خدا دوستی و نه در کارش بجز خدا باز دارندگان از شما و گویندگان را  
و بتائید برای خویش بجز خدا دوستی و نه یاری دهند و برآیند خدا میداند باز دارندگان از شما و گویندگان را  
و بتایید برای واسطه ای که خدا را دوست دارند و او را بجز خدا دوستی و نه یاری دهند و برآیند خدا میداند باز دارندگان از شما و گویندگان را  
و بتایید برای واسطه ای که خدا را دوست دارند و او را بجز خدا دوستی و نه یاری دهند و برآیند خدا میداند باز دارندگان از شما و گویندگان را

اخوانهم هلم المينا ولا ياتون الباس لا قليلا اشي عليكم فاذ جاء الخوف رايتهم

برائے برادران خود کہ بیاید بسوی ما یعنی ایند منافقان بکارزار مگر اندکے درحالی کہ بچیلند بر شمس پس چون بیاید ترس میں اینہارا  
برادران حریف کہ بیاید بسوی ما و حاضر فی شوند بکارزار مگر اندکے جل کمان بہ نسبت شمس پس چون بیاید ترس میں اینہارا  
دستے بابیوں اپنے کے چلے او طرف جاری اور ہمیں آئے لڑائے میں مگر ہوئے بچیلے کہ ہوئے او پر مہیا کس جب آسے در ایلی کا تو او کو  
جی بابیوں کو سیدے و جاری باس اور لڑائے میں ہمیں آئے مگر کچھ در بیخ رکھتی میں تہاے طرف ہی بہ جب اسی در کا وقت تو تو دیکھو

يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْتَنَبُ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَإِذَا ذُهِبَ الْحُجُوفُ سَقَوْكُمْ بِالْمَاءِ

کے لئے نکلنے لہوئی تو میگردو چشمہاے اینہا مانند کیکہ عشی آوردہ باشد از سگرات مرگ پس چون برود ترس بر بخاند شمارا بر یا ہنای تر  
رے نکلند لہوئی و میگردو چشمہاے ایشان مانند کیکہ بیوش کردہ شود از سگرات مرگ پس چون برود ترس زبان درازی کنند بر شاہزادہ ہنای  
و درختے بین طرف تیغ برے بین انگبین او کی مانند اسکے کعشی آئی ہی ابرار اسکے موت ہی پس جہوزہ ناما رہتا ہے در مہنتے بین چہ تھا کے ساتھ زبانوں  
نشتے بین تیری طرف فکر فکر کرتے ہیں انگبین اونے جیسے کے بر آوی بیوش موت کی پہر جب جانار ہے در حادثہ چڑہ جڑہ بولین تیر تیر زبانوں

جَدِّ اسْمَ عَلَى الْخَيْرِ اُولَئِكَ يُؤْمِنُوا فَاَجِبْهُمُ اَعْمَالَهُمْ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝

وہ اللہ کے جیسا کہ ہر نعمت عظیم ان کو دے کر دینے لگا۔ پس ناپو کروا دینا ہر خدا کردار ہائی ایسا ہر نعمت این بر خدا آسان  
تیز جمل گمان بر مال این جامع ایمان نیاوردند پس ناپو د ساخت خدا کردار ہائی ایسا ہر نعمت اینکار بر خدا آسان  
تیز کے جیسا کہ ہر نعمت عظیم ان کو دے کر دینے لگا۔ پس ناپو کروا دینا ہر خدا کردار ہائی ایسا ہر نعمت اینکار بر خدا آسان  
وہ لوگ یقین نہیں لائے۔ بہر اگارت کروا لے اللہ نے اون کے کئے اور یہ ہے اللہ بر آسان

يَحْسِبُونَ الْآخِرَ أَكْبَرُ مِنْهُ أَوَ لَا يَعْلَمُونَ

جانتے ہیں فوجیں نہیں گئیں اور اگر آجادیں فوجیں تو آرزو کریں کہسے طرح باہر گئے ہوں گا تو ان میں بوجہا کریں

از خبر شاه دست و اگر شه در میان شما کارزار میکنند مگر اندک بر آئینه هست شما بیغایر خدا پیروے

اور اگر مومن نہ رہیں تو ان کی نافرمانی ہو جائے گی۔ اور اگر مومن نہ رہیں تو ان کی نافرمانی ہو جائے گی۔

[illegible]



حَسَنَةً مِّنْ كَانَ يُرْجَى اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ۚ وَكَانَ الْمُؤْمِنُونَ فِي الْحَرْبِ

قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ۝

[illegible]

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْتَظِرُ وَمَا

[illegible]

بَلْ أَوْتَيْنَاكَ الْيُسْرَىٰ وَاللَّهُ الصَّدِيقُ ۖ صَدَقْتَهُمْ وَيُعَذِّبُ الْمُنْفِقِينَ ۖ إِنَّمَا أَوْتَوَاهُم

تیسرا روز جب اللہ تعالیٰ تاجزادہ خدا پرست گویان پر برحق اینہا اور عذاب کند منافقان پر ارخوید یا تو بجا آید انہما  
وہل کہ نہ سچ وہ بدل کہ نہی تاجزادہ خدا پرست گویان اور حق بدستی تیان و عذاب کند منافقان پر ارخوید یا برحمت ہاگردو بار سچ  
بدل دلاوا توہن کے کچھ بدل دلاوا کہ بدل دلاوے بعد سچوں کو بدلے سچ اس کے اور عذاب کند منافقان کو اگر نیاسے یا تو پیرسپ ویراوی کے  
بدلا بین ایک ازہ و طے تا بدل دلاوے بعد سچوں کو اوئے سچ کا اور عذاب کند منافقان کو اگر مانتے یا تو پیر دلاوے اوئے دلا

إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۖ وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ مِن بَيْنِ الْخَيْرِمْ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ

بدست خداست آفرنده و مهربان مشق و بازگردانید از کافران و بگشت اینها را تا آنگاه که برادر خود را و عاقبت کرد خدا موصوفان  
و آفرنده خداست آفرنده و مهربان و بازگردانید خدا کائنات را آنچه ایشان بنا کردند صیغه یعنی کفایت کرد خدا از طرف مسلمانان  
عقیق اندر عیسی و آله و مهربان و بازگردانید خدا آن خود را که کافر و مومن بنی سادات عیسی از عیسی و عیسی و ملائکه او و کلمات یا الله که مسلمانان  
بیش از سادات بگشتند مهربان و بازگردانید خدا مسکون کو این عیسی مین بپرسد که من کی مسلمانان او است و آیه الله که مسلمانان

الْقِتَالُ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ۚ وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوا لَهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَاحِبِينَ

دشمن گردان و بہت خدا توانا غالب شد و فرود آورد خدا آسمان را بر سرے و اندھا بینا از اہل کتاب از طغیانے اینہا  
از قدر جنگ و بہت خدا توانا غالب و فرود آورد آسمان را بر سرے و اندھا بینا از اہل کتاب از طغیانے اینہا  
از اہل سے اور یہ سب زبردست غالب و خدا را اندھے این کو کہ وہ کتاب پوری ہی اندھے این کی بہت سے فکھون ان کی سے  
وہ اپنے درجے اندھے زور اور زبردست اندھا کر دیا اور اندھے کو بھی رشقیق ہو گئے تھے کتاب والی ان کے گروہیوں سے

وَقَدْ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبُ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ۚ وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ

واقفند در دلها کاینها ترس دارد و بے راستی است بر دو گزینہ کز دے و میراث داد و شمارا زمین اینها را

والمجدد در دل ایشان خوف طاعنه را می کشید و اسیر می گرفتند طاعنه را و غنایست تا زمینها را از زمین

اور ڈالاج دون اونکے ڈر ایک فریضے کو مار ڈالتے ہوتے اور بند کر دیتے ہوا ایک فریضے کو اور وارث کیا تلو زمین اونکے  
اور دالے اونکے دلبین دہاک کیون کو تم جان سی مارنے لے اور کون کو بندے کیا فریضے اور تلو ملائے اونکے زمین

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله











بہت خدا پر جیسا دعا دلا اسی دعا دلا	اے مسلمان	یاد کن خدا را یاد کردن بسیار	دیکھ کے بخوابد اس صبح ستام
دوسرے اللہ پر جیسا دعا دلا اسی دعا دلا	جو ایمان لائے جو یاد کرو اللہ یاد کرنا بہت	اور باکے جان کر اے صبح دھنم	
دوسرے اللہ پر جیسا دعا دلا اسی دعا دلا	یاد کرو اللہ کو بہت سے یاد	اور پاکی بدو سے	سبح و ستام

[illegible]















الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا

و انکو سے رنجاند خدا و رسول اور لعنت کند خدا در دنیا و آخرت و آماده کردہ عذاب برائے اینها عذاب خوار کننده و

الَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغْيًا ظَاهِرًا وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ ظَاهِرًا

و انکو سے رنجاند مردان و زنان مسلمان و زنان مسلمان را بظہر و آشکارا و مشرکین و مشرکات را بظہر و آشکارا

الَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغْيًا ظَاهِرًا وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ ظَاهِرًا

و انکو سے رنجاند مردان و زنان مسلمان و زنان مسلمان را بظہر و آشکارا و مشرکین و مشرکات را بظہر و آشکارا

الَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغْيًا ظَاهِرًا وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ ظَاهِرًا

و انکو سے رنجاند مردان و زنان مسلمان و زنان مسلمان را بظہر و آشکارا و مشرکین و مشرکات را بظہر و آشکارا

الَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغْيًا ظَاهِرًا وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ ظَاهِرًا

و انکو سے رنجاند مردان و زنان مسلمان و زنان مسلمان را بظہر و آشکارا و مشرکین و مشرکات را بظہر و آشکارا

الَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغْيًا ظَاهِرًا وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ ظَاهِرًا

و انکو سے رنجاند مردان و زنان مسلمان و زنان مسلمان را بظہر و آشکارا و مشرکین و مشرکات را بظہر و آشکارا

الَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغْيًا ظَاهِرًا وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ ظَاهِرًا

و انکو سے رنجاند مردان و زنان مسلمان و زنان مسلمان را بظہر و آشکارا و مشرکین و مشرکات را بظہر و آشکارا

و انکو سے رنجاند مردان و زنان مسلمان و زنان مسلمان را بظہر و آشکارا و مشرکین و مشرکات را بظہر و آشکارا











الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي الْبَيْنِ

آنانہ کر دیتے و کر دے کار کے ستودہ آنکھیں مریض از است آواز سن و روز سے شکوہ و آنانہ کر دے در آیتہای ما  
آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما

مُحَرِّمِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّزِجٌ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ لَكَ الْبَقَرَةَ

بیشتر گزینہ کائنات آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما

مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ وَنِعْمَ الْعَزِيزُ الْحَمِيدُ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلَىٰ جُل

آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما

يُنَبِّئُكُمْ أَذَىٰ يَوْمٍ كُلٌّ مِّنْهُمْ وَكَانَ فِي خَلْقِ جَدِيدٍ أَفَتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَيْدًا بِأَمْرِ يَهْدِيهِ بَلِ الَّذِينَ

آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما

كَانُوا مِنْكُمْ بِالْخَيْرَةِ وَالْعَزَا وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَخْفَرِهِمْ

آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما

مِنْ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَنْ تَنسِفَهُمُ الْأَرْضُ وَتُسْقِطَ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ إِنَّ

آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما

فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّعِبَادٍ مُّتَذَكِّرِينَ وَلَقَدْ أَنشَأْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا كَجِبَالٍ أَوْتٍ

آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما

شان نزول  
مترقیہ  
فصل  
آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما آنانہ کر دے در آیتہای ما

۱  
ع



















وَقَالُوا نَحْنُ الْكَافِرُونَ الْاَوَّلَادُ وَالْاَخَرُونَ بَيْنَ يَدَيْ قُلُوبِهِمْ لَمْ يَسْطُرْ لَهُمْ رِزْقًا مِنْ شَيْءٍ

مکتبہ اشاعت اسلام	انجمن احوال و فرائض	نہایت	عذاب کردہ شدگان جو جہنمی پروردگار میں گناہ و مکر دانہ داری پرانی ہو کر سوز
و مکتبہ انبیاء شریف	شیخ احوال و عبادت	نہایت	عذاب کردہ شدہ جو ہرگز نہ در گناہ میں گناہ و مکر داری پرانی ہو کر
اور اہل ہونے سے ہم زیادہ تر میں ال میں اور دلا میں	در پیش ہم	نہایت	عذاب کردہ شدہ جو ہرگز نہ در گناہ میں گناہ و مکر داری پرانی ہو کر
در گناہ میں ال میں اور دلا میں	در پیش ہم	نہایت	عذاب کردہ شدہ جو ہرگز نہ در گناہ میں گناہ و مکر داری پرانی ہو کر

وَيَقُولُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا أَفْوَاجَكُمْ وَلَا أَوْلَادَكُمْ بِالْقِيَامِ تُقَرَّبُكُمْ مُعْتَدِلًا زُفًى

دشمن میبازد	دلیکن بیشتر مردان	میدانند	و نیست الهامه شما و نه	فرزندان شما	بان ستم که نزدیک گردانند شما و دامنزدیک گردانند
دشمن میبازد بر آبرو خواهد دلیکن اگر مردان	میدانند	و نیست اموال شما و نه	اولاد شما	آنجس که مقرب گردند شما را نزدیک آبرو	
دشمن که تاسه دلیکن نیست لوگ	بنین جانته	اور میهن مال میهن رسد اور	اولاد میهن رسد	اور میهن رسد	اور میهن رسد
اور باپ در تپای یکن نیست لوگ	سجده بنین رسد	اور میهن رسد مال	اور میهن رسد	اور میهن رسد	اور میهن رسد

الْأَمَنُ مَنْ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جُزَاءٌ الضَّعِيفَةُ عَمَلُوا وَهُمْ فِي الْغُرَفِ آمِنُونَ

اگر کسی پروردگار شایسته پس اگر وہ دریا نہایت بڑی دو چشم سبب عمل کر کے وہ آتش در جہنم فروست تا اس کو تھوڑے  
 لیکن سبب بہت کرایان آورد و کردار شایسته پس ایمان آتش نیست جزا سے دو چشم بجا بلکہ عمل کر کے آتش در جہنم فروست تا اس کو تھوڑے  
 مگر جو شخص کرایان ناسطے اور کام نیکے ایچے پس پروردگار اس کے سبب سے دو چشم سبب برکے آئینہ بیانی آورد و جہنم آلا جانوں کی قدر نہیں  
 پروردگار کو یقین ۱۵ اور بہلا کام کیا سو او کو بے جلا و دوزا اس کے لیے پروردگار کو تین بیسے ہیں خاطر جمع رہی

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُجْرِبِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُخَضَّرُونَ ۝ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ

چنانکہ سے تہا نہ در آہتا ہے ایچنے گیر لکھان اگر وہ در خطاب د ازخ حاضر کردہ شد گانہ پویشی کہ پروردگار من کتاہ میگردد و ادا شد  
 و انکہ سے میگفت در کذایات و مطالبہ کنان ایضا در خطاب حاضر کردہ شد کہو ہر آئینہ پروردگار من کتاہ میگردد و ادا شد  
 اور جو لوگ کہیں کہ بین یہ نشانہ ہا سی کے پہلے عابد ہو کر ہو گئے یہ خطاب کی حاضر کیلی جا، بگی کہ کہ حقیقت پروردگار یہ کہوں ہی رش کہ  
 اور جو لوگ دہڑتے ہیں ہا سی آیتوں کے ہر اسے کہ وہ دامن پر اسے آتے ہیں تو کہ یہ میرا یہ یہا دتا ہے راہی

لَا يَسْتَأْذِنُ عِبَادَهُ وَيَقْدِرُ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ وَيَوْمَ

بڑی بڑی غلہ اڑ بندگان خود رنگ می سازد بے ادراکچہ هیچ سیکند از چیز سے پس خدا عمن سیدہ اُمراد و بهتر ان ارشد و بندگانت دوزیک  
براسر کر غلہ اڑ بندگان خود رنگ می سازد و بر سر خیر کیند از برین کہ باشد بر سر او حقان دہد و او بہترین دوزیک بندگانت دوزیک  
واقعہ جیکہ جائیدون بندن از بن سے اور رنگ کرتا ہے اور اسکی اور جو کہ خیر کرتے ہو تم کسی چیز سے پس نہ بدلا دیتا ہے اسکا اور دہیت بہترین دین و اسکا خیر  
جسکو چاہے اچھے بندون میں اور اب کہ دیتا ہے اسکو اور جو خیر کرتے ہو تم کسی چیز سے اور اسکا عوض نہ دے اور وہ بہتر ہے اور فی دینے والا اور بند

يُخَسِّرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَكَةِ اهؤلاء اياكم كانوا يعبدون ۝ وَالْوَالِدُ اسْمُكَ أَنْتَ

جمع کند خدا اینکارا پس بگردند فرشتگان را آید این گروه را خدا شمارا بود و فرشتگان  
 برانگیزد و خدا ایشان را بر یکجا بگوید به فرشتگان آید ایشان شمارا عبادت میکرد  
 در همه کارها او که بکنند به فرشتگان که کیا به عبادت کرتے  
 همه کارها او سبک بود که فرشتگان که کیا به عبادت کرتے  
 و این باری است که فرشتگان را عبادت کرتے

وَلْيَاْمُزِقْنَهُمْ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجَزْءَ الَّذِي هُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ

عبادتِ خداوند، بجز انسان، نہ ہرگز کسی پر نہیں ہو سکتا۔ انسان ہی وہ ہے جس کی طرف سے اللہ تعالیٰ نے عبادت کی دعوت فرمائی ہے۔ انسان ہی وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے لیے عبادت کی ضرورت قرار دی ہے۔ انسان ہی وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے لیے عبادت کی ضرورت قرار دی ہے۔ انسان ہی وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے لیے عبادت کی ضرورت قرار دی ہے۔







رَبِّ يَقْدِرُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَأَمَّا الْعَمَلُ فَمَا يَدْرِي مَا يَكُونُ لِي بِهِ إِلَّا أَنْ يَرْزُقَنِي اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ يُقْدِرُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

چو بخت از دست من برآید  
چو بخت از دست من برآید

فَانْمَا ضَلَّ عَلَى نَفْسِهِ وَازْأَمْتَدَّ بِهَا وَمُحَلِّي رَحْمَةِ اَنْ سَمِعَ قَرِيبًا اَوْ تَرَى اَذْفَرًا اَوْ اَفْلَا

عوضه میزبان شود یا نه ۱۰ و ۱۱ یعنی بن سبک نیند ۱۲ -

فَوَرَّاهُ وَنَزَّاهُ قَبِيْرًا وَفَالِقًا اَمْنًا ۝ وَالِي اَمِّ التَّيْنِ اَوْشٍ مِنْ مَّكَارِ عَيْدٍ ۝ وَقَدْ كَفَّرُوْا بِهِ

[illegible]

مَنْ قَبْلُ وَيَقْدِرُ فَوْكَ بِالْعَبْدِ مِنْكَ زَارِعِي وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِمْ

4  
E  
15

[illegible]

پہلے وہ لوگ تھے جو چین کے لیے دیتا

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَعَلَ الْمَسِيحَ رَسُولًا وَابْنًا**

مَشْنُو وَتَلَّوْا رِعْزِیْلَ فِی الْخَلْقِ مَا شَاءَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰمُ الْغُیُّوْبِ مَا یَعْنِی اللّٰهُ

دود و دوت شہ چار چار زیادہ میکند و زائدہ حد آنچه میخواند بر سر سنگ خدا بر روی چیز توانست آنچه بشاید  
در کاه و تیرگان و سنگان و چهارگان و چارگان زیادہ میکند و در آفرینش بر چه خواهد بود اینک خدا بر هر چیز توانست آنچه شاد و سازد خدا  
دود و دوتین مین و در چار چار زیادہ کرتا ہے و بر میانش که حکو چایا ہے حق الله او بر هر چیز که قادر ہے جو کچھ که کہوله بود الله

درد و ادب میں اور جا رہا ہے۔ یہ پیدائش میں جو چاہے بیشک اللہ ہر چیز کو سکتا ہے۔ جو کہو۔











وَيَوْمَ الْفَارِ فِي الْيَلِ سَبَّحَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ كُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَلِي لَهُ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ذِكْرُ اللَّهِ رُبُّ الْمَلَائِكَةِ

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ يَمْلِكُونَ أَنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُونَ دَعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا

و انانہ سے پرسیدہ بجزو سے مالک می شوند مقدار بستخیزه خرا اگر بخانید اینهارا می شوند خواندن شمار و اگر سے شوند  
و انانہ سے پرسیدہ بجزو سے مالک می شوند مقدار بستخیزه خرا اگر بخانید اینهارا می شوند خواندن شمار و اگر سے شوند  
و احکامکار سے موضع سواحی او کے زمین مالک ایک چوکی کی کچھو کی گنہلی کی کار کار و تھو دکنو ستین کے بکار اینهارا اور زمین کے

اور جو کہ تم پکارتے ہو اس کے سوا کے مالک نہیں ایک جملے کے ف

جواب دیندہ مرثیہ است در روز قیامت کافر شوند بشرک آوردن شما و جبر مانند ترابیم جبر کشنده نے مردمان قبول نغیند کہ مرثیہ است در روز قیامت شکر شوند شکر یک معرکہ گردن شما و جبر نہ ہوا جیکس تند و ناخوشای می زمان شامہ حلاج بہر جواب دینکے اور دن قیامت کے کہ کرے گا سہرہ شکر بہار کے اور نہ ہو گا جیکہ دیندے گا دینا کے خوار کے اسے کہ جبر و جبر

ہمیں ہمارے کام پر اور وہ قیامت کے منکر ہونے ہمارے منکر کہیں اسے اور کوئی نہ تیار کیا جھک کر کہیں والا اور وہ گوتم بودھا

وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۚ اِنْ يَّشَآئِذْ هَبْنٰمْ وَاِنْ يَخْلُقْ جَدِيْدٌ ۖ وَمَا ذَاكَ عَلٰى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ

مہوئے خدا و خدا دوست ہے نیاز ستودہ اگر خواہد ببرد شمار و دیار و آفرینش نو و قیمت این بر خدا غالب شمار  
 مہوئے خدا و خدا محبوب است ہے احتیاج ستودہ کار اگر خواہد نابود سازد شمار و دیار و آفرینش نو و قیمت اینکار بر خدا دشوار  
 طرف اسد کے اور اسد وہی ہے احتیاج تعریف کیا گیا اگر چاہے یہ اسد کے ہمارے ہمارے آفرینش سے اور ہمیں یہ اور اسد کے مشکل

امیر کپڑا اور امیر وہی ہے بے پروا اب فوجوں سرائے اگر جاسے تو گویا جاسے اور بے آوازے ایک نئی خلعت اور یہی امیر پر مشتمل نہیں

ولا تزر وازرة وزر اخری و ازند مشقہ الحماہ لاجل منہ شیء ولو كان ذوقا لاسنانہ

[illegible]

**الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ**

انسان کو کہے ترسند ان پروردگار خدائے غامض و پر بار را شسته اند غامض و پر بار کہ پاک شد پس جز این نیست کہ پاک میشود برای دفع خیر و دفع شر و پاک شدن پاک  
ان کو کہو کہ فرشتے ہیں پروردگار اپنے سے بڑھیکہی اور فراق کہی ہیں نماز اور جگر کوئی تہائی کہے پس سوا کہے نہیں کہ تہائی کہی یا علی بن ابی کی اور طرف اندک ہے جگر  
دو کو جو در سے من اپنے رب سے من دیکھی اور گہری مد کہے من نماز اور جگر کوئی سوراخ دیکھے کہ سوراخ اپنے بچے کو اور اسد کہ کیرف ہے بہر بابا

وَمَا يَسْتَوِ الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۖ وَلَا الظُّلُمُتُ وَلَا النُّورُ ۖ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ۚ وَمَا يَسْتَوِ

وایست برابر نابینا و بینا و تاریکیها و نور و تاریکی و سایه و گرمی و سردی و ایست برابر

وہ برابر تھیں	تاجستنا	دہشنا	وہ تاریکھا	وہ روشن	وہ سایہ	وہ باد گرم	وہا بریشو نہ
اور ہمیں برابر ملتا	اندھا	اور دیکھنے والا	اور نہ اندھیرا	اور نہ روشن	اور نہ سایہ	اور نہ وجوب	اور ہمیں برابر ملتا
اور برابر تھیں	اندھا	اور دیکھتا	اور نہ اندھیرا	اور نہ اوجالا	اور نہ سایہ	اور نہ کو	اور برابر تھیں

الحمد لله



الأحباء ولا أموات إن الله يسمع من يشاء وما أنت بمسمع من في القبور إن أنت إلا نادٍ

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِشِيرًا وَنَذِيرًا وَإِنْ مِنْ أَقْصَى الْكَافِرِينَ مَا تَدْعُوهُ وَإِنَّكَ لَبِذَلِكُمْ فَذَلِكُنَا

[illegible]

الذين من قبلهم جاءهم رسالهم بالبينة وبالزبر وبالكتاب المنير ثم اخذ الذين كفروا

[illegible]

فَلْيَقْرَأْ نَزِيلَهُ إِنَّ اللَّهَ أَرْسَلَ مِنْ الْأَنْبِيَاءِ رِجَالًا فَأَخْرَجْنَا لَهُمْ أَنْبَاءَهُمْ فَخَلَّفْنَا الْوَاثِقِينَ

پس چونکہ بود نکاحین بر ایشان زانے بجوے اگر خداوند از سعادۂ آسمان آید پس چون اگر ایمان نبود که از دست کلبہای پس واز  
پس چونکہ بود حضرت من ایامی بیکے کرد خدا فرود آورد از آسمان آب را پس بر آوردیم سبب آن میرانی کو اکنون رنگستان واز  
پس چونکہ بود اعدا بر این کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ کہ سے او ملا کہ اسکی سی پانی پس کالی مٹی ساتھ دیکھے ہوئے کہ مختلف ہیں رنگ اونکے اور  
تو کہ امدا انکھ میرا تو نے نہ دیکھا کہ اسے نہ از آسمان سے پانی بر زمین نازل ہوئے سے کہ خط و طرح اونکو نہ دیکھا اور

البحال جد يضر وجهه مختلف ألوانها غريب سود ومن الناس والدواب و

کوہیا حقیقت ہے۔ وکسپج کو کوہا کہتے ہیں۔ ان کو سیاہیا کہتے ہیں۔ سیاہ اور مردانہ۔ حقیقت کان و  
کوہیا راہبست گردن رنگ اور طالع سفید و طالع سفید و طالع سیاہ و نہایت سیاہ ہے۔ و از مردانہ و جالوران و  
مہاراجن سے ملے۔ من سفید و کسپج مختلف من رنگ اور کسپج کین کالے اور لوگوں سے اور جالورون سے اور

پہاڑوں میں بہاڑیاں میں سفید اور سرخ طرح طرح کے رنگ اور چمک کا لہو اور آدمیوں میں اور کپڑوں میں اور

چهارم بیان بر ما کون بود ز کلمه ای که آن یحیی بن جبرائیل است که فرستاد از خدا از زندگان او را تا بیاورد بر سید خدا غالب آمرزنده هست  
چهارم بیان بر ما کونست رنگ او همچنان جز این نیست که فرستاد از خدا عالمان از زندگان او را تا بیاورد بر سید خدا غالب آمرزنده هست  
عبارت کونست که مختلف بین رنگ و شکل است و آنست که در دین او که من می ماند عتبت اب غایب است و آنست که در دین او

وَالَّذِينَ يَتَّبِعُوكُمْ فَيَقُولُوا لَوْ أَنَّا كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ الْمَكِيدَةِ

بررسی آنکه میخواند کتاب خدا را و بیایه دست اند نماز را و خج کرده اند از آنکه روزه ادا نمایند یا نه چنان و آشکارا  
براینکه آنکه نماز میکند کتب خدا را و بر پا داشته اند نماز را و خج کرده اند از آنکه روزه ادا نمایند یا نه چنان و آشکارا  
و هر که که میخواند کتاب خدا را و بر پا داشته اند نماز را و خج کرده اند از آنکه روزه ادا نمایند یا نه چنان و آشکارا

جو لوگ پڑھنے میں کتاب اُحد کے اور سجدے کرتے ہیں فار اور نہ ہو کرتے ہیں مجسم بنا دیا جیسے اور کہتے

*(Vertical Persian calligraphy)*







لَا يَخْفَعُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا كَذَلِكَ نَجْزِي كُلَّ قَوْمٍ وَهُمْ يَصْطَرِحُونَ فَيُخْرِجُنَا نَعْمَلْ

بے شک وہ خود اذیتاں جیسی اذیتاں دے دیں ہمیں سزا دیں ہمیں ہر قوم کے لئے اور وہ صریح کر رہے ہیں کہ ہمیں نکال دے اور پھر ہمیں نئے سے بنائے۔

صَلَاةُ غَيْرِ الذِّكْرِ نَعْمَلْ أَوْ لَمْ نَعْمَلْ مَا يَنْتَظِرُ فِيهِ مِنْ تَذَكُّرٍ وَحَاءُ كَمَا الَّذِي يُرْفَدُ وَقَافِئَا

پس نہ وہ نماز کے بغیر بھی نیکو عمل کرے گا اور نہ ہی اسے توبہ کی ضرورت ہے۔ اور جو لوگ توبہ کی بات سن کر ہلکے ہو جائیں، ان کے لئے بھی یہی حکم ہے۔

لِلظَّالِمِينَ مِنْ تَصْدِيرِ إِنْ اللَّهُ عَلِيمٌ غَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ هُوَ

اور جو ظالم ہیں، ان کے لئے بھی یہی حکم ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سب کو جاننے والا ہے۔ اور وہ اپنے دل کے راز بھی جاننے والا ہے۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْخَلِيفَةَ فِي الْأَرْضِ مِنْكُمْ فَعَلِمَ كُفْرَكُمْ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرَهُمْ إِلَّا عَذَابًا

اور جو اللہ تعالیٰ نے تم میں سے تمہاری جگہ پر زمین پر لکھ دیا ہے، وہ تمہارے کفر کو جاننے والا ہے۔ اور کافروں کے کفر کو بڑھاتا ہے۔

الْمَقْتَلِ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرَهُمْ إِلَّا خَسَارًا قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَ الَّذِينَ تَدْعُونَ

اور جو کفار کو قتل کر دے، ان کے کفر کو بڑھاتا ہے۔ اور کافروں کے کفر کو بڑھاتا ہے۔ اور کافروں کے کفر کو بڑھاتا ہے۔

مَزِدُوا اللَّهَ أَرْوَاهُ مَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ شَرِكٌ فِي السَّمَوَاتِ أَمْ أَتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَرَمَوْا

اور جو اللہ تعالیٰ کو شریک بنائے، ان کے لئے بھی یہی حکم ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے تم کو کتاب دی ہے، مگر تم نے اس کو ٹھکرا دیا۔

بَيِّنَتْ مِنْهُ بَلْ أَرِيعُ الْظَالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا الْغُرُورُ إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ

اور جو ظالم ہیں، ان کے لئے بھی یہی حکم ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کو بھروسہ دیا ہے، مگر وہ بھروسہ کرنے والے نہیں ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کو بھروسہ دیا ہے، مگر وہ بھروسہ کرنے والے نہیں ہیں۔

۵۸۷

وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک بنائے، ان کے لئے بھی یہی حکم ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کو بھروسہ دیا ہے، مگر وہ بھروسہ کرنے والے نہیں ہیں۔







سُوْرَةُ الْكَافِرَاتِ هِيَ ثَلَاثٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَتَمَّا نُوْا بِهٖ خَمْسَةَ عَشَرَ

نام خدا سے بخشنا نیدہ مہربان  
نام خدا سے بخشنا نیدہ مہربان  
مژدہ کرنا بر زمین سادہ نام اللہ بخشش کرنا بخشنا نیدہ مہربان  
مژدہ اللہ کی نام سے جو ہر مہربان نہایت رحم والا

لَیْسَ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ اِنَّکَ لَمَنْ الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ تَنْزِیْلُ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ

اسی سید قرآن حکیم ہر آیت کو ازینا مہربان کے بر راہ راست  
اسی سید قرآن حکیم ہر آیت کو ازینا مہربان کے بر راہ راست  
اسی سید قرآن حکیم ہر آیت کو ازینا مہربان کے بر راہ راست  
اسی سید قرآن حکیم ہر آیت کو ازینا مہربان کے بر راہ راست

لَتَنْذِرُنَّ مَوْجَا تًا اَنْذَرْنَا اَبَاوَهُمْ وَهُمْ غَفَاوُنَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ عَلَی الْاَفْوَءِ وَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ اِنَّا

تا بہ ترسانی قوم کو کہ سب سے دور آئے گئے ہیں اب انکی پس وہ بھولے ہوئے ہیں  
تا بہ ترسانی قوم کو کہ سب سے دور آئے گئے ہیں اب انکی پس وہ بھولے ہوئے ہیں  
تا بہ ترسانی قوم کو کہ سب سے دور آئے گئے ہیں اب انکی پس وہ بھولے ہوئے ہیں  
تا بہ ترسانی قوم کو کہ سب سے دور آئے گئے ہیں اب انکی پس وہ بھولے ہوئے ہیں

جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَاقَہٗمُ الْاُولَآءِ اَنْ اَقْبَضُوْا فِیْہِمْ مَّقْجَعًا وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِہُمْ سُلٰلٰتًا وَرَمٰ

جعلنا فی اعناقہم اغلاقہم الاولاء ان اقضو فیہم مقجعاً وجعلنا من بینہم سلالۃ ورمی  
جعلنا فی اعناقہم اغلاقہم الاولاء ان اقضو فیہم مقجعاً وجعلنا من بینہم سلالۃ ورمی  
جعلنا فی اعناقہم اغلاقہم الاولاء ان اقضو فیہم مقجعاً وجعلنا من بینہم سلالۃ ورمی  
جعلنا فی اعناقہم اغلاقہم الاولاء ان اقضو فیہم مقجعاً وجعلنا من بینہم سلالۃ ورمی

خَلْفَہُمْ سُلٰلًا فَغَشَّیْنٰہُمْ فَاَنْذَرْنَاہُمْ اَنْ اَقْبَضُوْا فِیْہُمْ سُلٰلٰتًا وَرَمٰ

خلفہم سلالۃ فغشیہم فانذرناہم ان اقضو فیہم سلالۃ ورمی  
خلفہم سلالۃ فغشیہم فانذرناہم ان اقضو فیہم سلالۃ ورمی  
خلفہم سلالۃ فغشیہم فانذرناہم ان اقضو فیہم سلالۃ ورمی  
خلفہم سلالۃ فغشیہم فانذرناہم ان اقضو فیہم سلالۃ ورمی

تَنْذِرٌ مِّنْ اَتْبَعِ الذِّکْرَ وَخَشَیْنَا الرَّحْمٰنَ الْغَیْبَ فَنُفِثَہٗ بِمَغْفِرَہٗ وَاَجْرَکُمْ یَوْمَ اِنَّا نَخْنِیْ لِمُؤْمِنٍ وَّ

تذیر من اتبع الذکر وخشینا الرحمن الغیب فنوفیہ بمغفرۃ واجرکم یوم اننا نخنی لمؤمن و  
تذیر من اتبع الذکر وخشینا الرحمن الغیب فنوفیہ بمغفرۃ واجرکم یوم اننا نخنی لمؤمن و  
تذیر من اتبع الذکر وخشینا الرحمن الغیب فنوفیہ بمغفرۃ واجرکم یوم اننا نخنی لمؤمن و  
تذیر من اتبع الذکر وخشینا الرحمن الغیب فنوفیہ بمغفرۃ واجرکم یوم اننا نخنی لمؤمن و

نُکَلِّمُ مَا قَدْ مَوَّا وَاِنَّا رَہْمُ طُورٍ کُلِّ شَیْءٍ اَحْصِیْنٰہُ فِیْ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ وَاَضْرَبَ لَہُمْ مَثَلًا

نکلم ما قد مویا وانا رہم طور کل شیء احصیناہ فی امام مبین واضرہ لہم مثلاً  
نکلم ما قد مویا وانا رہم طور کل شیء احصیناہ فی امام مبین واضرہ لہم مثلاً  
نکلم ما قد مویا وانا رہم طور کل شیء احصیناہ فی امام مبین واضرہ لہم مثلاً  
نکلم ما قد مویا وانا رہم طور کل شیء احصیناہ فی امام مبین واضرہ لہم مثلاً

نکلم ما قد مویا وانا رہم طور کل شیء احصیناہ فی امام مبین واضرہ لہم مثلاً  
نکلم ما قد مویا وانا رہم طور کل شیء احصیناہ فی امام مبین واضرہ لہم مثلاً  
نکلم ما قد مویا وانا رہم طور کل شیء احصیناہ فی امام مبین واضرہ لہم مثلاً  
نکلم ما قد مویا وانا رہم طور کل شیء احصیناہ فی امام مبین واضرہ لہم مثلاً















کرتے تھے تحقیق رہنے والے ہیئت کے آج کے دن بیچ ایک کام کے خوش بین وہ اور ان کے عورتیں سائون مین کرتے

[illegible]

23

قونستان  
قونستان  
قونستان



اَلَا اِنَّكُمْ مِّنْكُمْ لَمَن يَفْهَمُ مَا يَدْعُو بِكُمْ وَلَا يُقْبَلُ لَكُمْ رِجَابٌ وَلَا مَتَارِفَةٌ

مخبرتا ہے کہ جسے تم میں سے کوئی نہ سمجھتا ہے کہ وہ تم کو دعا کرتا ہے اور تم اسے قبول نہیں کرتے اور تم اسے مانگتے ہو۔

اَلْيَوْمَ اَتَاكُمْ مَوْنٌ اَلَمْ اَعْهَدْ لَكُمْ بَيْنِيْ اَدَمَ اَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ اِنَّكُمْ عَدُوٌّ لِّمَيْمُونٍ

امروز اے مشرکان! آج تم کو مدد آئی۔ اے آدم! میں نے تم سے عہد کیا تھا کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرو۔ اور تم اس کی عبادت کرتے ہو۔

وَاَنْ اَعِدُّوْا لِهٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ وَلَقَدْ اَضَلُّكُمْ سَيِّئَاتِكُمُ الْاَلْفُ تَكُوْنُوْنَ اَعْقَابًا

اور تم اس کے لئے عہد کرو کہ تم اس صراطِ مستقیم کو اپنا لے لو۔ اور تم نے اپنے گناہوں کی وجہ سے اپنے پیچھے رہ گئے۔

هٰذَا جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُوْنَ اَصْلَوْهَا الْيَوْمَ نَكْفُرُوْنَ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَى الْفَوَاحِشِ

یہ جہنم ہے جس کی تم کو وعدہ کیا گیا تھا۔ آج اس کو آگ لگا دیں۔ آج ہم فحشوں پر ختم کر دیں گے۔

وَنُكَلِّمُنَا اٰیٰتِهِمْ وَنُشْهِدُ اٰجُلَهُمْ اَلَا كَاْنُوْا يَكْسِبُوْنَ وَلَوْ نَشَاءُ لَمُضَّا عَلَىٰ اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبِقُوا

اور ہم ان کی آیتوں کو سنائیں گے اور ان کے اجل کو شہید کریں گے۔ اگر چاہتے تو ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیتے۔

الصَّحْرَ فَانِيْ بِصُرُوْنَ وَلَوْ نَشَاءُ لَمُضَّا عَنْهُمْ عَلَىٰ مَكَائِهِمْ اَلَمْ يَكُنْ لَّكَ اِسْطَعَاؤُهُمْ مَّضِيًّا وَلِيَرْجِعُوْنَ

صحرا میں ان کو گم کر دیں گے۔ اگر چاہتے تو ان کو ان کے گناہوں کی طرف لوٹا دیتے۔

وَمَنْ يَخْلُقْ هٰذَا فَاَنْ يَخْلُقْ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ وَاَلَمْ يَكُنْ لَّكَ اِسْطَعَاؤُهُمْ مَّضِيًّا وَلِيَرْجِعُوْنَ

اور جو کچھ وہ کہتا ہے وہ سچ ہے۔ اور جو کچھ وہ کہتا ہے وہ سچ ہے۔

مذکورہ بالا دعا قرآن مجید میں آئی ہے۔  
یہ دعا ہر روز پڑھ کر اپنے گناہوں کو معاف کرو۔  
یہ دعا ہر روز پڑھ کر اپنے دل کو صاف کرو۔  
یہ دعا ہر روز پڑھ کر اپنے جسم کو صحت مند کرو۔  
یہ دعا ہر روز پڑھ کر اپنے گھر کو خوشحال کرو۔  
یہ دعا ہر روز پڑھ کر اپنے ملک کو امن و امان کرو۔  
یہ دعا ہر روز پڑھ کر اپنے دین کو مستقیم کرو۔  
یہ دعا ہر روز پڑھ کر اپنے جان و مال کو محفوظ کرو۔  
یہ دعا ہر روز پڑھ کر اپنے دل و جان کو اللہ کے ہاتھ میں ڈال دو۔



وَقُرْآنٍ مَّبِينٍ ۚ لِّيُذَكِّرَ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَ ۚ الْقَوْلَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ قُلُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۚ فَمَنْ أَشَدُّ مَقَامًا ۚ وَإِلَهُكُمْ إِلَهُ أَحَدٌ ۚ لَا يُبَدِّلُ الْقَوْلَ ۚ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۚ

اور کتاب روشن تو کہ دوسے وہ شخص کہ ہے جیسا اور سچ بے ثابت ہوئی بات عذاب کے اور برکات فزون کی کیا ہیں دیکھنے کے لیے کیا ہے اور قرآن ہے صاف تا دوسرا سوائے انکو حسین جان ہوا اور ثابت ہوا بات منکرون پر دل کیا اور بیند دیکھنے وہ کہ جسے بنا دمی انکو

لَهُمْ عَلَيْهِ أَدْنَىٰ نِعْمَةٍ فَهُمْ لَا يَأْتِيهِمْ ۖ وَذَٰلِكَ لَنُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

برائے ایشان از کج کردہ اند بقدرت خود چهار یا پانچ یا ہزار یا کم یا زیاد و نیز ساقیتمتہ چار یا پانچ یا ہزار یا کم یا زیاد بعضی ایشان بہ سوار  
برائے ایشان از ستم ساختہ بہت دست ماہر چار یا پانچ یا ہزار یا کم یا زیاد و نیز ساقیتمتہ چار یا پانچ یا ہزار یا کم یا زیاد بعضی ایشان بہ سوار

واسطے انکے بچے کرکے بنے ساتھ انھوں نے درت ایسی کی چار پائی سیرجہ واسطے انکی مالک میں اور زمانہ بزرگرا کھائے انکو واسطے انکی میں بعض ان میں پہلی سیر  
اچھے انھوں بنائے سے چوبائے پیرہہ انکے مالک میں اور عاجز کر دیا انکو انکی اسکے پیرائین کوئی ہی انکی سواری اور سیکو کہاٹے میں

وَأَمَّا فِيهَا مُنَافِعٌ وَمِمَّا يَرْزُقُ الْإِنْسَانَ فَأَفْلا تَشْكُرُونَ وَاتَّخَذُوا أَمْوَالَهُمْ لَعْنَةً يُنْفَرُونَ

و اینها است در آن چهار یان سود و دشمنان ناپاکش تنگ میگردد و فرار کند جز خدا حقایق خود را تا باشد از ایشان باری گرداند  
و اینها است در چهار یان نفع و دشمنان ناپاکش تنگ میگردد و فرار کند جز خدا حقایق خود را تا باشد از ایشان باری گرداند

اور واسطے ان کے بیچ ان کے خاندانے اور بیٹا ہے کیا پس نہیں شکر کرتے اور کہو سے بن سوائے خدا کے کیوں شادیہ مدد کی عارین اور ان کے خاندانے بن اور بیٹے کے کہاں برکاتیں شکر بن کرتے اور کہو سے بن اللہ کے سوائے اور حاکم کہ شاید ان کو مدد پہنچے

كَيْسَ طَبِيعُكَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَكُمْ جُنْدٌ مُخَضَّرُونَ وَلَا تَحْزَنْكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ الْعِلْمَ مَا يَسِّرُونَ وَمَا

نمونه اند یاد می کردن ایشان در این زمان بر روی ایشان شکر می حاضر کرده است و اندک پس از آن دو لیکن نگذاشته پس این هم نموده امیدیم ای پسرهای کینه

نہ سکیں گے اور وہ واسطے اپنے لشکر میں حاضر کیے گئے پس نہ عکین کرین باین انکی فتنیں ہم جانتے ہیں جو کہ جہانی ہیں اور جو  
نہ سکیں گے انکی مدد کرتے اور نہ انکی وجہ ہو کہ جگہ سے اونکی اپ تو ہم نہ کیا ان کے بات ہی ہم جانتے ہیں جو چیلے ہیں اور جو

يَعْلَمُونَ أَوَلَمْ يَرِ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نَظْفٍ فَإِنَّهُ خَصِمٌ مُبِينٌ وَضَرَبَ لَنَا مِثْلًا

آشکارا می سازد که ایامید اوست و او را از همه بیس انگاره او صورت کشیده است آشکارا و بدو براسی مانند  
آشکارا نماید ایام دیده است او می گوید که از همه بیس انگاره او صورت کشیده است آشکارا و بدو براسی مانند

کہوئے میں کیا دیکھتا ہوں اسی کو چنے اسکو بنایا ۔ ابک بوند کے پیر تجھ وہ ہو گیا بیگماتا دوتا اور نیٹا تا ہے میر کہات

وَلَمَّا خَلَقَ قَالَ مِنْ نَحْوِ الْعِظَامِ وَهِيَ رِيْدٌ قُلْ بِحَيْثُ الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهِيَ كَلَامٌ

و اما سخن کردار در اینست که زنده میگرداند اسما انبیا را و حالیکه آن گفته باشد بگور زنده کرده اند از آنکه او می گوید و میانه اول و آخر

اور یہو گلیا اپنی بیداریس کہنے لگا کون جیلا دیگا بے یان جب کہو کہبری ہو زمین تو کہیں ان کو عبادیگا جسے نہایا ان کو پہلے بار اور وہ سب

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الشَّجَرَةَ الْخَضِرَاءَ إِنْ أَذِنَ لَكُمْ مِنْهُ تَقِيهِمْ ۖ وَلِكُلِّ قَوْمٍ نَبِيٌّ

آفرینش دانست آنکه چید اگر دبرای شما از درخت سبز پش را پس نگهان شما از ن درخت پش می ارزید یا بیست آنکه

جنتا جانتا ہے مجھے بنادی ملو سبز درخت سے آگ چہرہ اب تم اس سے سلگتے ہو۔ کیا مجھے

صوق

---



خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ يَقْدِرُ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ إِذَا الرَّادُّ

شَيْئًا اِنْ يَقُولُ لَهُ اَنْ يَكُنْ فَيَكُنْ ۝ فَنَسُخُ الَّذِي يُبَدِّلُ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهِيَ الرُّجُومُ ۝

چیز کے انکو بلوید مراد اس کو پس منید۔ پس ایست ان سے را کہ بدست اوست بادشاهی سب چیز دیبے او بار بر دیدہ خواہند  
 او بدین چیز کے ایست کہ گویدش نویس می شود پس باک بدست اوست ادشابت ہر چیز دیبے او باز گر داندہ شود  
 کے چیز کا یہ کہ کہتا ہے واسطے اسکے کہ ہنس مرغان ہے پس ہاکی ہی اس ذات باک کو کہ گنج ابد اسکے کہ ہے بادشاهی سب چیز زلی اور ہاکی اسکے ہرے جاوے  
 کے چیز کو کہ اسکے ہر وہ موچارے سو باک ہے وہ ذات جلیقا ہا ہرے حکومت مرچنے کے اور اسکے طرف ہر جاوے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَمَا نُنَاقِشُكُمْ فِي شَيْءٍ

بنام خدا بخشاينده مهربان  
بنام خدا بخشاينده مهربان  
شروع کرتا ہوں میں سادہ بنام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے  
شروع اللہ کی نام سے جو ہر مہربان نہایت رحم والا

[illegible]

وَمَا يَنْبَغُ وَأَنَّ الشَّارِقَ وَأَنَّ زَيْنَةَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا بَرْنِيَّةُ الْكَوَاكِبِ وَخَفَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ

اور جو اسے پہنچے ہے اور رب سرکوں کا ہے دوسری دوسری اسان کو ایک دوسری جو ماری ہیں اور جو بنایا ہے اسان

تَارِدُونَ إِلَى اللَّهِ وَالْحَىٰ وَيُقَدِّقُ لِمَنْ كُلَّ جَنَّةٍ دُحْرًا وَأَمَّ عَذَابُ أَصْحَابِ

سوزش منی مشغولہ سخنان گروہ بالاتر در اندام می شوند از هر طرفی رانند و در ایشان راست عذابی سخت

سرکش مقصد انکه گوش نهند شایان می داری و اندام می شود بیوی ایشان شهاب از هر جانب بخت رانند ایشان در میان رشت عذاب و اطمینان

سرکش من نهین من سرکشین طرف ریشہ دشمنی بلند که اور پیچیدگی جانی بین بیته آگ هر طرف سے واسطے بیگانه کے اور واسطے انکه عذاب نام برده

سرکش کے قتل میں ملوث تھے اور بڑے مجلس ملک اور بیٹے جلد میں ہر طرف سے اس کے لئے اور ان کے بارے میں

ازمن خطف الخفۃ فاتبعہ شہاب ثاقب فاستفہم اہم اشد خفام من خلقنا

مگر کسی بدزدن نے غصے فرشتے پس از بے دراید آنرا تھے سوزندہ شعلے پس ہر جس شرکانہ آیا ایشان سخت سنا نماز حجت زمین آیا کسی باران

مگر کسی کو بربادیدہ پس از بے اراختہ شد سوزندہ پس استفارکن ایشان آیا ایشان سخت تراند درافرش با کسی کو آفریدہ ایمہ

مگر جو کوئی انکس یکا ہے اکس بار انکس بھانا پس چچے گنا ہے انکس شعلہ یکا پس بوجہ ملک سے کیا وہ محنت میں پیدا ایشان میں با جرمے ہوا کسی میں

کر جو کوئی آپک لایا جب سے پہر نیچے لگا اسکو انگارا چمکتا اب پوچھو ان سے یہ مسئلہ میں بنائے یا مجھے عفت بخنے بنائے



اَنْ خَلَقَهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ مِنْكَ اِذَا ذُكِرُوا الْاَيَاتُ كَذِبًا ۝ وَاِذَا رَأَوْا اٰيَةً

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

يَسْتَسْقِيهِمْ مِنْ رِيقِهِ إِذَا أَهْلَكَ الْأَشْهُمُ مُبِينٌ إِذَا مَسْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظًا مَاءً أَنْ يَبْعَثُونَ

سوگی می خواند و گویند نیست این جادوئی آشکار ایاجون بیریم و باشیم خاک و استخوانها بدست تو با رنگت تویم  
تسخر کنند و گفتند نیست این قرآن مگر حق ظاهر ایاجون بیریم و باشیم خاک و استخوانی چند ایما بر انگیز تویم  
چهار کس بن اور کتبه بن بنین یہ مگر جادو ہے ظاہر کیا جب مرادین کے ہم اور ہم ملا دیں گے ہم سے اور بدبان کیا ہم انہا کی جادوین گے  
بنسے بن والد بن اور کتبه بن اور کتبه بن جادو ہے کہلا کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے تھے اور بدبان کیا ہو کر پیر انہا ہے

وَابَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ قُلْ نَعْبُدُ اللَّهَ وَإِنَّمَا دَعَوْنَا وَإِنَّمَا هِيَ سَجْدَةٌ لِلْحَيَّةِ وَاجِدَةٍ فَأَذَاهُمُ بَيْتُكَ وَنُفُوسُكُمُ

۱۔ چندان بیشمار و گوناگون  
۲۔ پیران عسکریں نابالغین و سوارے و قضا و حاکم و شہید  
۳۔ باپ ہمارے پیارے  
۴۔ کیا اور ہمارے باپ دادا و اجداد کے

وَلَكِنَّهَا هَذَا يَوْمُ الدِّينِ هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ الْحَشْرُ وَالَّذِينَ ظَنُّوا أَنَّهُمُ

اسے داسے برا انہیں روزِ جزا کا یہ ہے دن فیصلے کا جو تم اسکو جہنم لے اتنا کہ وہاں لوگوں کو کھلے کرتے تھے اور تم تم کئی کہ  
اسے داسے برا انہیں روزِ جزا کا یہ ہے دن فیصلے کا جو تم اسکو جہنم لے اتنا کہ وہاں لوگوں کو کھلے کرتے تھے اور تم تم کئی کہ

وَمَا كُنَّا بِعَبْدٍ لَّكَ مُزِدِّينَ إِلَّا وَهْمًا فَهَلْ يُصْرَفُ عَلَيْكُمْ قَوْلُ رَبِّهِ إِذَا هُوَ قَائِلٌ مِّنْ دُونِكُمْ وَمَا يُمِيزُهُمْ إِلَّا وَجْهٌ يَّسُورٌ

اور جو کچھ پوچھتے ہیں اللہ کے سامنے یہ ہر ملّاؤ ان کو ساہو پر دوزخ کے دکھ اور کھڑا رکھو ان کو ان سے پرچنا ہے دکھ

فَالَّذِينَ تَتَذَكَّرُونَ أَصْحَابُ الْيَمِينِ وَأَقْبَلُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ فَمَنْ يَتَذَكَّرُ فِي يَوْمٍ مِثْلِهِ لَا يَكُنْ مِنْ الْغَافِلِينَ

ہمیت شاعر کا ایک دیگر باریک غصے کی بات ہے کہ آج کے دن فراخ دین اور نہ کریم بعض ان کے اوپر بغضوں پہ چھوئے ہیں گویا  
کیا سب تکونین ہد کرتے تم ایک دوسرے کے جگہ وہ آج کے دن فراخ دین اور نہ کریم بعض ان کے اوپر بغضوں پہ چھوئے ہیں گویا

انکم لنعم تاتونا غز الیهین قال ابل لم تلونوا من عین و ما کان لنا علیه

برائیت کے لئے ہمیشہ از جانبہ است مگر گویند سنا بودید مسلمانان و بود دارا بودا  
تحقیق تم ہے آئے ہمارے پاس دہانے طرف سے کہیں گے بلکہ تم یقین ہے ایمان والے اور یقین تھا بلکہ اور ہر تیار سے  
تم چہ کہ آئے تھے ہر دہانے سے وہ دہ بولے کوئے یقین پر تم ہے نہ تھے یقین لانیوالے اور ہمارا نہر







الْمَكَانِ لِي قَوْمٍ ۖ يَقُولُ أَبَدَ لِمَنِ الْمَصْدَقِينَ ۚ إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا

عَرَأَمُ الدِّينُونَ ۚ قَالَ هَلْ نُنَمِّطُكَ ۚ فَاُطْعِمْ فَرَاةً فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ۚ قَالَ تَاللَّهِ

آپا اچھا داد دے گا اور ستونیم	مرید آقا شہابی پینڈہ	احوال اورا پس فرونگہ پس: یہ	آپا ویران خانگ کوید بخدا
آپا اچھا داد دے گا اور ستونیم	برگشت آیتا دری گرد	پس دنگر است پس ویران بخدا ویران	گفت بخدا
کہا کہ جو اچھا داد دے گا	کہا کیا تم جہانگئے والی ہو	پس جہانگا پس دیچا اوسکو ویران	ویران کے دیچا مگر ہی نہ کی
کہا کہ جہانگا	جہانگ کر دیو گئے	پس جہانگا تو اوسکو دیچا چون دیچ ویران	ویران کے دیچا مگر ہی نہ کی

اَلَا تَلُمُ الْفِرْعَوْنَ وَوَلَدَهُ الَّذِي كَفَرَ اَتَتَّخَذَ لِنَفْسِهِ اِلٰهًا ۚ اِنَّ الْمَوْءِنَ لَهُ الْيَوْمَ اَكْبَرُ ۚ

[illegible]

چلے اور ہلکے مزاج بنے وہ جنکے زب کے برسی مراد لفظ ایسی چیز نامی ایسے جاہلیے محنت اور محنت والی محنتیہ  
 اَمَّ شَيْءٍ اَلْوَقُورُ اِنَّ اَبْلَحَهُ نَافَتْ لِلظَّالِمِينَ اِنَّهَا بَشَرَةٌ تَشْهَدُ فِيْ فِصْلِ الْحَجِّ طَعْمُهَا كَانَتْ  
 یاد دہت زقوم برسیگ اگر ہم انسان پیش براس کا قرآن مستند بنیں ان اشی بہت سے باریہ زبان ۱۱ حج حوت ان گویا  
 یاد دہت زقوم ہر آئینہ کا سا عینہ زقوم با حقوبی کے متلا اٹ میرا عینہ دی در حقیقت کہ برسی آید دفتر دو شیخ خوشہ ان مانند  
 یاد دہت سیندہ کا تحقیق کیا ہے جسے اوسکو یاد دہنے والوں کے تحقیق وہ ایک در حقیقت جسکو کلی کا بیج بڑ درود کی سراو کلی گویا

یا درخت سینہ کا مجھے ادا سکھو۔ کہا ہے عزاب کرنا فاعلاً فلک وہ اب درخت ہی کو نکلتا ہے دونوں کی بیڑ میں ادا کا لفظ بھیجے

وَعَسَ الشَّيْطَانُ فَاَنَّهُمْ لَا يَكُونُ مِنْهَا فَاَلَيْسَ بِالْبَصُولِ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهِمُ الشُّوْبَا مِنْ حَيْثُ سَرَّامِي ادرت پس بدستیکہ ایشان عزاد کا نہ از ان پس بر کند کا نذر ان کھا

پس بر آئیند و در خیال مجوزہ ایشان درخت پس بر کند از ان کھا یا یا بکن عام آگفتنی شد و اسکی

پس تحقیق وہ ایہ کہما نبوا لے میں ادرین سے پس بر تو اں میں کھا پس یو کھو بر تحقیق و علی اوی اوی اسکی کونی کجا لے

[illegible]

پہر جین پر جاماد نکا ابتر طرف دوسرے کے ہے جین ادھون کے پایا ہوا، اپر ایون کو گراہ جس دوا پر ہر دیکھ دوسرے جان ہیں

پہر ادھو اک کے ڈھیر میں حٹ ادھون میں جی کی مچنے باب داکہ بیکہ ہوئے سودا دھنیں کی قد سبز دھڑلے میں

[illegible]







فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ قَدْرَ الْحَقِّ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ۝ قَالُوا ابْنُوا بُيُوتًا

三

فَالْقَوْمُ فِي الْكَيْدِ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَاهَلُوهُمْ أَسْفَلِينَ وَقَالَ الرَّبُّ ذَاهِبْ إِلَى رَبِّكَ سَيَهْدِيكَ

۱۰۰

رَّهْكَ مِنَ الصَّالِحِينَ فَشَرَّاهُ بِغُلَامٍ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَبْنَى النَّاسُ إِلَى

میں نے

الْمَنَامُ اِذَا حُرِفَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَى قَالَ يَا بَتِ افْعَلْ مَا تَوْمُرُ سَبَّحْتُ لِي اِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصُّبْحِ

1

عَلَيْهِمْ سَلَامٌ كَمَا جَاءَتْ فِي الْقُرْآنِ وَفِي كِتَابِ الْإِسْلَامِ

56

[illegible]

1

خبر پہنچے۔ میری جا بجا اور اسکا بدل دیا ہے ایک جابور دیو کو براک اور بائی رہا ہے پھر میرے سیر کے ساتھ میری جگہ پر

1

ہم یوں دینے میں جلا نکلے کرنے والوں کو وہ ہے ہمارے بندوں ایمان اور جو بھرے دی ہے اس کو اسکاں کے جو ہے

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱



الصَّالِحِينَ ۖ وَبِمَكَانٍ عَلِيِّ وَعَلَى السَّحْقِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ الْمُحْسِنِ ۖ وَظَالِمِ نَفْسِهِ مَبِينٌ ۖ وَلَقَدْ

ستودگان و بہت دادیم بدو بہ اسحاق و از فرزندان ابی کاسیکو کار آمد و ہمے سنگار برائے نفس خود سنگار و جنت

شایسته کاران و برکت دادیم بر ابراهیم و بر اسحاق و از اولاد ایشان باز یحیو کار است و باز ستم کننده آشکار است بر فاطمین و دهر اینها

صالحون سے اور برکت دی گئی اور ہر اسکے اور ہر اس شخص کے اور اولاد ان دونوں کی سی حاصل کرنے والے ہیں۔ اور علم کریم ہے میں اپنی جان بچاؤ

نیک بختوں میں صلہ اور برکت دی جئے اسپر اور اسحق برادر دونوں کے اولاد میں نیکے والہ جن اور بدکار یہی بن اسحق میں میرے صلہ اور مجھے

مَنْعَ مُوسَىٰ قَهْرًا وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ غَافِلِينَ وَضَرَبْنَا آلَ فِرْعَوْنَ يَدُوهُمْ فَاغْلَبْنَا قُلُوبَهُمْ

مست نہادیم برسے داروں درانیدیم ایشان مادوم ایشان را از آمدن و بزرگ دیار کے دادیم ابن را پس کشتہ ایشان

احسان کردیم بر سوسه دمار دون و سخات دادیم آتیزادوم آتیزان از اندوه بزرگ و نصرت دادیم آتیزان پس بنیان بودند

احسان کیا ہے ادھر موسے کے اور مارون کے اور سات دیہے ان دونوں کو اور قوم املیک کو بھی بڑی ہی مار مار دے دیہے انکو پس ہوی وہی

احسان کیا۔ موسے اور مارڈن پر اور ایجاد کیا ہے انکو اور کئے قوم کو اس بڑے پہرہ میں ہے اور اعلیٰ مدوں اور ہے دے

الغليظ ۞ واتينها الكتب المستين ۞ وهدينا الصراط المستقيم وتركنا عليها في

غالبان وہ آدمی ہوتا ہے کہ جسے وہ دلائل کے درمیان براہِ راست دانی کے لئے شکر پرانے ہوئے

غائب اور دی نیلے لہو کناب میان کرتے داسے اور دکھائی دینے لہو راہ سیدی اور جوڑا بننے اور برائے ج

اور دے انکو کتاب واضح اور سوچالے ان کو سید ہے راہ اور مانے رکھا اور

بسمان که بگویند سلام بر دوست و مادرش پدرش که  
 از این سلام علم موی و هر روز از آن از این محسنین از آن عباد خدا و مؤمنان و از این

بسمیان سلام بر سوسه دمارون بر آئینه با جبین جزا سیدیم نیکو کاران را بر آئینه ایشان ازندگان گردیده اند و سراسر آئینه

بہجہلوں کے سلام ہو یہی ادب ہے اور ہارون کے تحقیق ہم ہی طرح عزادار تھے میں احسان کرنا اور کو تحقیق نہ دوں ہندوں کا بگاڑنا ہے

پچھلے خلق میں کمرِ سلام ہے موعے اور مارون پر ہم یوں دیتے ہیں بدلانیکہ کر خیر انگوٹھ دو نوں میں ہماری بندون ایسا مارون اور جس میں

مَنْ لَمْ يَلِدْ أَذَقَ الْقَوْمَ الشَّقَّ أَنْتُمْ بَعَاثُهُمْ إِذْ قُلْتُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّكُمْ وَابْدَأَ

[illegible]

از سر سدا کمان بود چو کمان صاحب جود که در آید به هر کس که بخواهد به او رسد

کے لئے جو کہ ان کے لئے ہے اور ان کے لئے ہے

رسولون میں

الاولين فلديهم فالهم مخزون العباد الله الخاصين وكننا عليه في الحزين

حسنین شاه پس در دخی بند بسته اورا پس بر آئینه انجماء حاضر کرد گاه که مرا که بنده گان حاضر کرده خدا و عزیز بشنید بر ایاس شتای نیک و بد پیدیان

بابوں تھارے بیوہ نکاحے بس چند یا انکو بس تحقیق وہ بہتہ حاضر کیے جا رہے تھے جو غذا کے گرد ہی ان کے خالص کئی گئے اور جو رہنے اور پرانے کے چھوٹے چھوٹے

کلی باب داد و نکاح و غیر انکو جملہ با سودہ کرے اپنے میں مگر جو بندہ میں اللہ کے چنے اور بانی رکھا ہے پہلے خلق میں

که یگویند سلام بر عباس بدرستی که بمجموع جز میهدیم نیکو کاران را بدرستی که ادا از نهنگان گردیدگان اسب و

سلام باد بر ایاس  
بر انبیه با جبین  
جرا میدهم یلو کاران  
بر انبیه می بودار بندان

سلا تے ہر چیز ادھر ایساں کے حسین اہم اسرار ہوا دیکھو میں احسان کر رہا ہوں کو میں نے جو بدوں پر ہر چہاں کر رہا ہوں

کہ سلام ہے ایسا پتہ ہم یوں دیے ہیں بدلائیے کرے والوں کو وہ ہے ہمارے بعد اس ایمان دارین

\_\_\_\_\_

۳۹

چند شخصیت از آن زمان در کتاب مذکور در کارنامه در کارگاه

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰











در دین و دیکان دست این کو در مع  
 ایا خود و کسانده اند برادران دیکان این کو در مع  
 در دین پسین خط فیت این کو افترا  
 ایا خود و کسانده اند برادران دیکان این کو در مع  
 بیچ دین پچکے کے بنین ہے یہ گر اپنے جی سے بنا لیا کیا اونار کیا اوپر جسکے ذکر در بیان ہمارے ہے بلکہ وہ بیچ شک کے بین  
 اس پچکے دین میں اور کچھ بنین یہ بنانے بات ہے کہ کیا اوسے برادری سمجھتی ہم سب میں سے کوئی بنین اسکو دیکھو کا ہے یہ

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱











عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ

از راہ خدا مرا بہارِ سببِ غذا بے سخت بفرماوش کردن اینبار روزِ حساب را دنیا فریدیم آسمان وزمین  
 از راہ خدا ایشان راست عذابِ سخت بسببِ آنکہ فرماوش کردند روزِ حساب را دنیا فرسودیم آسمان وزمین را  
 راہ خدا کے واسطے اُنکے عذاب بے سخت بسببِ اُنکے کہ وہ قبول کئے دنِ حساب کا اور زمین پیدا کیا مجھے آسمان کو اور زمین کو  
 اللہ کے راہ سے اُنکو سخت مارے اسپر کہ پہلا دیا دنِ حساب کا اور مجھے نینِ نابا آسمان اور زمین کو

وَمَا يَنْبَغِيهَا بَاطِلًا ۚ اِنَّ هَٰذَا ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ اَفَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ النَّارِ ۚ اَمْ يَحْسَبُ الَّذِينَ

دراختہ بیان ایسا ہے جیسا کہ ان گمان آتا ہے کہ اگر وہ پند پس داسے مر کا ذراں را از آتش و دوزخ مرگے آیا بگر دانیہ  
دراختہ در بیان ایسا ہے جیسا کہ ان گمان آتا ہے کہ اگر وہ پند پس داسے مر کا ذراں را از عقوبت آتش آیا می سازیم آمانہ  
اور جو کچھ در بیان آن دو دون کے ہے بیخاندہ یہ ہے کہ ان دوگون کا کافر جو می پس ای ہی آن دوگون کو کافر جو می تاک ہی یا کافر جو می ہم آئی ہو  
اور جو آئے بیخ ہے نہ کہ یہ خیال ہے اور کا جو منکرین سو خراب ہے منکرین کو آگ سے دلا کی ہم کر کے ایمان آئے

مَنْ أَوْعَلَ الصَّالِحِينَ فِي أَرْضٍ نَجْعَلُ لَهُ فِيهَا ذُرِّيَةً تَتَرْتَّبُ عَلَيْهِمْ ذُرِّيَّتُكَ أَزْوَاجًا

سودھان نیکو کار اور جزا دھماکا مند بنا ہمارا در زمین امانیکو دایم پر مہر گزارا رانند ہمارا ان میں کجا بیت بارگت کرد و در زمین ایمان آوردند و کارهای شایسته کردند مانند شاد کنندگان در زمین ایام سازیم پر مہر گزاران رانند ہمارا ان میں کجا بیت بارگت کرد و در زمین ایمان لائے اور کام کیے اچھے مانند معندون کے نفع زمین کے یا کردین ہم پر مہر گزار کو مانند ہمارا دینیکو ہمارا ہی بنے ہمارا جو کرتے ہن نیکان برابر اسکے جو خراجے دین ملک میں کیا ہم کیلے درو او کو برابر دے ہمارا دینیکو ایک کتاب ہمارا داری بنے تیری طرف

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْيُنذِرْكُمْ أَوْلِيَاءَ وَلْيُخَوِّفْكُمْ أَوْلِيَاءَ وَلْيُخَوِّفْكُمْ أَوْلِيَاءَ

تا اندیشہ کشد و رایتہائے او تا بند پذیر شوند خداوندان خند و بخشیدیم مر داؤد را سیلمان نیکو بندہ باز کرد و بخدا  
 نامردان تامل کشند و رایت او تا بند گیرند خداوندان خسرو و عطا کردیم داؤد را فرزندی سیلمان نام نیکو بندہ بود سیلمان برآیند و در  
 برکت دال تو کر فکر کریں هیچ آیتوں ایکلے اور تو کہ طبیعت پر زمین حب عقل کی اور دیا جئے داؤد کو سیلمان بہت اچھا بندہ تھا تحقیق وہ رجوع کر نواہا  
 برکت کی تا دسیان کریں لوگ ادسکی بائیں اور شاہجہین عقل دالے اور دیا جئے داؤد کو سلیمان بہت خوب بندہ وہی رجوع رہنے والا

ذم عن عليٍّ بالعشيِّ الصفين الجهاد فقال النبي صلى الله عليه وآله حتى

یاد کن چون عرض کرده شد بر سیلمان با خبر روز اسبان بختیاده بر سر کلاه و بر کلاه سیم از قایرس گفت چہام اسبان تیر و دین بر گردیم دوستی ال سیباز نام داشت  
یاد کن چون نموده شد در وقت بنگہ اسبان تیر و پس گفت ہر آئینہ دوست داشتیم این اسبان را از قبیل رحمت ہاں در ارض کنان گذر کرد و در آخر  
جوقت کرد و بر دلائی گئے اور پرانکے تیری پر گویا ایک پلن اور پانیو کہ بہت خاص پس کیا سیلمان فی تحقیق مرگ دوست کیا محبت ال کیگو یاد کرد و گارہ کی سی  
جب دکھانے گواہ او کے ساتھ شام کو پہنچے فاسے تو بولا میں نے جاچے محبت مال کے اپنے رب کی یاد ہے یہاں تک کہ

وَأَرْبَابُ الْحَبَابِ رُدُّوهُمَا عَلَى فَطْحٍ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ وَقَدْ فُتِنَا سُلَيْمَانَ

دشمنہ شدہ آفتاب پروردہ شیب باز گردانید اسپان را بر من پس دیکھتا نا کر می شود دشمن را با ساقا و اگر دہائی اسپان و ہر تینہ اناز سو دیم سیلمان را  
اسپان شدہ آفتاب پروردہ سیل باز گردانید این اسپان را بر من پس شروع کر دست رسانیدن بساقا و اگر دہائی اسپان و ہر تینہ اناز سو دیم سیلمان را  
جب گیا سوچ بر دی میں پیر لاؤ اذکو اوہ میرے پس شروع کیا تاہر پیر نا باؤ ہر اور گردون پر اور البتہ تحقیق آریا تھے سیلمان کو  
جب گیا اوٹ میں پیر لاؤ اذکو میرے پاس پہنکا چلائے پند لیان اور گردون پر اور چنے جانے سیلمان کو

الْقَبِيلَةَ لِرَأْسِهَا جَسَدًا ثُمَّ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَيْسَ فِي شَيْءٍ

ادب الہیم پر محنت اور کمالی ہی باز گشت بخدا گفت ای پروردگار من بیا و مرا دید و جس بن بادشاہی کہ سزد و پیچ پئے را  
نامتیم بر تخت اور کالبدی باز رجوع کرد بخدا گفت پروردگار من بیا و مرا دھن مرا آن بادشاہی کہ سزد و پیچ پئے را  
دور دیا بچنے او پر کرسی اور یکے ایک بدن پہر رجوع کیا بحق کہا ای پروردگار میری بخشش چھو اور دی چھو ملک کہ نہیں راق ہو واسطے کہتے  
دور دیا اسکے تخت پر ایک دھڑ پر وہ رجوع ہوا و بولای رب سیکر صاف کر چھو اور بخش چھو دو بادشاہی کہ نہ چاہنے کسے کو

۷۱۱

شانزدهم

منزل

ان صورت بنام

سید علی بن ابی طالب

۱۵۵







الصَّافِي الْأَخْيَارِ وَأَذْكُرُ السَّعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكُفْلِ وَكُلَّ مَنَازِلِ الْأَخْيَارِ هَذَا ذِكْرُ

برگزیدگان نیکو کاران و یادکن اسمعیل و الیسع و ذوالکفل را و هر ایمنی بودند از نیکو کاران این خبر را و درستی  
برگزیدگان نیکان بودند و یادکن اسمعیل و الیسع و ذوالکفل را و هر یک از نیکان بودند این زبان پندگی است  
چون بود پند لوگوین من پند اورا یاد کن اسمعیل و الیسع و ذوالکفل را و هر یک از نیکان بودند این خبر را و درستی  
چون نیک لوگوین من اورا یاد کن اسمعیل و الیسع و ذوالکفل را و هر یک از نیکان بودند این خبر را و درستی

أَزَلَّ الْمُتَّقِينَ حَسَنًا بِجَنَّتِ عَنْ مَفْتَحِ لَهْمُ الْأَبْوَابِ مُتَكِينٍ فِيهَا يَدُ عَزِيزٍ

بدرستی که پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند  
بر این نیکان پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند  
تحقیق دانسته پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند  
تحقیق در دلو گویند پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند

بِفَاكِ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ وَعِنْدَهُمْ فَضْلُ الطَّرِيقِ هَذَا مَا تَوَعَّدُوا لِيَوْمِ الْحِسَابِ

میدان بسیار و شراب و در این نیکان پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند  
میدان بسیار و شراب و در این نیکان پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند  
سویست است و در این نیکان پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند  
سویست است و در این نیکان پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند

أَنَّ هَذَا الرِّزْقَ مَا لَمْ يَنْفَادْ هَذَا وَأَنَّ لِلطَّغْيَةِ كَثْرًا بِجَهَنَّمَ يَصْلَوْنَ مَا فِيهَا هَذَا

بدرستی که این روزی است پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند  
بر این نیکان پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند  
تحقیق پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند  
تحقیق پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند

فَلْيَذُوقُوا حِمِيمًا وَغَسَّاقًا وَآخِرُكُمْ شَرٌّ أَزْوَجَ هَذَا فَوْجٌ مُقِيمٌ مَعَكُمْ لَا مَرَجَ

عذاب پس باید که چشند آتش و در این نیکان پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند  
عذاب پس باید که چشند آتش و در این نیکان پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند  
عذاب پس باید که چشند آتش و در این نیکان پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند  
عذاب پس باید که چشند آتش و در این نیکان پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند

بِهَذَا أَنَّهُمْ صَالُوا النَّارَ قَالُوا بَلْ لَنُتِمَّ لَكُمْ حَبْلًا لَكُمْ أَنْتُمْ قَدْ مَتَمُّوْهُ لَنَا فَبَشِّرِ الْقَارُونَ قَالُوا

اینها را بدرستی اینها در آتش گشتند و در این نیکان پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند  
اینها را بدرستی اینها در آتش گشتند و در این نیکان پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند  
اینها را بدرستی اینها در آتش گشتند و در این نیکان پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند  
اینها را بدرستی اینها در آتش گشتند و در این نیکان پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند

مَنْ قَلَّمَ لَنَا هَذَا فِرْدَوْسُ عَذَابِ النَّارِ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَى رِجَالًا كُنَّا

هر که در آتش داشت برای این نیکان پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند  
هر که در آتش داشت برای این نیکان پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند  
هر که در آتش داشت برای این نیکان پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند  
هر که در آتش داشت برای این نیکان پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند

و در این نیکان پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند  
و در این نیکان پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند  
و در این نیکان پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند  
و در این نیکان پند گاران نیکو باز گشتن گران پند گران باشد و اینها را در این نیکان بودند و در این نیکان بودند



نَعَدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ لَخَذْنَهُمْ سِخْرِيَّ أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ الْبَصَارُ أَذَلِكَ خَوْفُكُمْ خَصَمُ

کہے تھو دیم ایسا راہیوں تو فراموشی ایسا راہیوں تو فراموشی ایسا راہیوں تو فراموشی  
کہے تھو دیم ایسا راہیوں تو فراموشی ایسا راہیوں تو فراموشی ایسا راہیوں تو فراموشی

أَهْلُ النَّارِ قُلْ إِنَّمَا أُنْذِرُكُمْ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اہل النار کہے تھو دیم ایسا راہیوں تو فراموشی ایسا راہیوں تو فراموشی ایسا راہیوں تو فراموشی  
کہے تھو دیم ایسا راہیوں تو فراموشی ایسا راہیوں تو فراموشی ایسا راہیوں تو فراموشی

وَمَا يَكُنِي اللَّهُ غَفَّارًا قُلْ هُوَ يَبْغِي الْعِزَّ وَتَكْبَرُ عَنْهُ مَعْصُومَةٌ مَا كَانَ لِي مِنْ عَمَلٍ بِالْمَلَأِ

وہابیوں کی عبادت خداوند راہیوں تو فراموشی ایسا راہیوں تو فراموشی ایسا راہیوں تو فراموشی  
کہے تھو دیم ایسا راہیوں تو فراموشی ایسا راہیوں تو فراموشی ایسا راہیوں تو فراموشی

الْأَعْلَى أَذِيحُ تَصَوُّفَهُ زَيْوُوحِي إِلَى إِلَّا أَنَا أَنْذِرُكُمْ مِثْلُ ذَاكَ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلِكَةِ الْوَخَالِ بَشَرًا

بشر چون گفت بفرما بگو دزدی کردہ شود و بوسی من کر پنجم من بفرما دزدی کردہ شود  
چون بفرما بگو دزدی کردہ شود و بوسی من کر پنجم من بفرما دزدی کردہ شود

طَائِفٌ فَادَّاسُوتِيكَ وَنَفَحَتْ فِيهِ مِزْرُوحٌ فَقَعُولُ السَّيِّدِ بْنِ سَيِّدِ الْمَلِكَةِ كَلَامُهُمْ أَجْمَعُونَ ۝ ۱۰ ۝

ایک طائفہ کے نام سے کہ وہ دزدی کردہ شود و بوسی من کر پنجم من بفرما دزدی کردہ شود  
چون بفرما بگو دزدی کردہ شود و بوسی من کر پنجم من بفرما دزدی کردہ شود

بَلَيْسُ اسْتَكْبَرُ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ قَالَ يَا بَلَيْسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَتَّبِعَ مَا خَلَقْتُ بِيَدِي اسْتَكْبَرْتَ أَمْ

بلایس کہ سرکش کرد و کشت از ناکر ویدگان گفت خدا ای بلایس چرا بدوست ترا دیکر سید کنی مگر کسی را با خود بدوست خود را بلایس  
بلایس کہ سرکش کرد و کشت از ناکر ویدگان گفت خدا ای بلایس چرا بدوست ترا دیکر سید کنی مگر کسی را با خود بدوست خود را بلایس

كُنْتُ مِنَ الْعَالَمِينَ قَالَ أَنْخِرُ مِنْهُ خَلْقَتُهُ مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتُ مِنْ طِينٍ قَالَ فَارْجِعْهُمَا فَإِنَّكَ

ہستی اور برتن گفت من بہرہم آؤد بیاؤد سے مرا از کشتن دافری می اورا از مال گفت عاویں برتن اورا بہرہم آؤد بیاؤد سے مرا  
ہستی اور برتن گفت من بہرہم آؤد بیاؤد سے مرا از کشتن دافری می اورا از مال گفت عاویں برتن اورا بہرہم آؤد بیاؤد سے مرا

۱۳

وہابیوں کی عبادت خداوند راہیوں تو فراموشی ایسا راہیوں تو فراموشی ایسا راہیوں تو فراموشی  
کہے تھو دیم ایسا راہیوں تو فراموشی ایسا راہیوں تو فراموشی ایسا راہیوں تو فراموشی

وہابیوں کی عبادت خداوند راہیوں تو فراموشی ایسا راہیوں تو فراموشی ایسا راہیوں تو فراموشی  
کہے تھو دیم ایسا راہیوں تو فراموشی ایسا راہیوں تو فراموشی ایسا راہیوں تو فراموشی

وہابیوں کی عبادت خداوند راہیوں تو فراموشی ایسا راہیوں تو فراموشی ایسا راہیوں تو فراموشی  
کہے تھو دیم ایسا راہیوں تو فراموشی ایسا راہیوں تو فراموشی ایسا راہیوں تو فراموشی







یہ ہمارا کریم بانی انکو تزدیک کردا تھا بدستیکر خدا حکم کند میان اپنا دراپنا اختلاف میکند ہر ایک عبادت فی سبب نشان دگر بانی انکو تزدیک ساوند ارا بجا در تہ ذب ہر تہ ذب خدا حکم میکند میان ایشان در اپنا اختلاف ہر ایک بنین عبادت کرتے ہم انکو گرتو کر تزدیک کرن حکومت اللہ کے نزدیک کرے کہ تحقیق اللہ حکم کرے در میان انکی بیجا و بیزگے کر و فہم او کے اختلاف کرتے کہ ہم انکو چوتے مین اس واسطے کہ ہم پہنچا دین اللہ کے طرف پاس کے درجے شیک اللہ بجا دیکھا و دن مین جس چیز مین جگہ رہے مین البتہ

خدا راہ بنی نایب کے راگ اور دروغگو ناسپاس ہے اگر خواستی خدا آنکو فریاد فرزند ہی ہر اینہے برگزیدی از پند ہی از پند ہی از پند جوتی  
خدا راہ بنی نایب کے راگ اور دروغگو ناسپاس ہے اگر خواستی خدا کہ فرزند گیرد البتہ برگزیدی از پند کہ خلق کردہ ہے پند را کہ یاری خواست  
الہ بنین راہ دیکھا تا اوس شخص کو کہ وہ جو نابے گزرتا ارا را وہ کہتا الہیہ کہ پند سے اولاد البتہ جن لینا او پند سے کہ پیدا کرتا ہے جو کہ  
الہ بنین راہ دیکھا تا اوس کو جو پند جو ناقض زمانتے والا اگر الہ جاتا کہ اولاد کرے تو جن لینا اپنی خلق میں جو جاتا

پاک ہے اور دوست خدا کے بچاؤ غالب	بیافرید آسمان	دزمین پر استی درمی نمود شب را بر روز و
پاک اور بہت جبروت خدا کے بچاؤ باقوت	آفرید آسمان	دزمین بندیر دست می بچاند شب را بر روز و
پاک ہے وہ وہ ہے اللہ اکیلا غالب	پیدا کیا آسمان کو اور زمین کو	ساتھ ہی کے ہیئت ہے رات کو اور دن کے اور
وہ پاک ہے وہ ہے اللہ اکلا واما اولی شائے	آسمان اور زمین	شکستہ رات کو دن پر اور

دوسرا روز صبح شب درام کرد آفتاب و اجنباب را بر یک از پہا پیرو دنا زانی نام پروردگار اندک خدا غالب آفریننده است  
دوم بیچاره روز صبح شب درام ساخت آفتاب و ماه را بر یک پیرو دوزیان حسین آگاه باش بولنت غالب آفریننده  
لیست است ای دن کو اور پر سات کے اور سوخا سوچ اور چاند کو ہر ایک چلے ہے ایک وقت غریب خبر دار ہو رہی ہے غالب چلنے والا  
بشتا ہے دن کو رات ر اور کام رکائے سورج اور چاند ہر ایک چلے ہے ایک شب کے وقت رستے دوسرے دن کو رات ر اور چاند ہر ایک چلے ہے

بیا فریہ شناسا اوتن یک آدم رشت پس بیا فریہ اتان جفت اور ادبید کردہائے شما از چهار پان ہست صفت مزدادہ می آفریند شناسا  
آریہ شما از یک شخص باز بیا فریہ اتان شخص زتن را در نزد ستاد برائی شما از چهار پان ہست صفت مزدادہ می آفریند شناسا  
پیدا کیا ملک جان ایک سے پیدا کیا کو سین سے پورا اور اسکا اور اتاری دہلی تہار جار پادین سے آہر جو سے پیدا کرتا ہے ملک  
ناما ملک ایک سے ناما اور سے اسکا چار اور اتاری تہار سے اسکا ہاوں سے آہر مزدادہ شناسا سے ملک

در شکستهای مآبدان شما آخرین از پس آفریدن در س تاریخی اگر این کار را بکنید خدا است پسر و دگر شمار اورست بادشاهی نیست هیچ چیز  
در شکست مآبدان شما یک نوع آفریدن بعد از آفریدن دیگر و تاریکیهایی که گاهه این است خدا پدر و دگر شمار اورست بادشاهی نیست هیچ چیز  
بیچ بیخون مانور مبارک کے ایک پیداایش چشمہ دوسری پیداایش کسب الفی میرزا بن قین کی جیسے اصرار ہو دگر تعداد واسطے اسکے پیدایشاں ہیں

بہن بیڑی پس از کجا گردانیدی شوید از حق آرزاف شوید پس بر سبک خود بی نیاز ہست از تاورستے پسند و مرندگان خود را بکفر  
او پس از کجا گردانیدہ می شوید اگر ناسپاسی کنید پس بر آئینہ خدا بی نیاز ہست از شما و منی پسند و در حق بندگان خود ناسپاسی را  
دہ پس کہانے بیچے جاتے ہو اگر کفر کو تم پس حقیق اللہ بے پرواہ ہے جسے اور ہمیں پسند کرنا واسطے بدون اپنے کے کفر

[illegible]



وَأَشْكُرُوا أَرْضَهُ لَكُمْ وَلَا تَرَوْا بِالْإِيمَانِ أَنَّكُمْ رَجَعْتُمْ إِلَى اللَّهِ

وَأَشْكُرُوا أَرْضَهُ لَكُمْ وَلَا تَرَوْا بِالْإِيمَانِ أَنَّكُمْ رَجَعْتُمْ إِلَى اللَّهِ

تَعْمَلُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذُنُوبِكُمْ وَإِذَا مَسَّ الشَّاكِرِينَ الضَّرُّ دَعَا رَبَّهُ مَنِيْبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا تَوَلَّى

تَعْمَلُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذُنُوبِكُمْ وَإِذَا مَسَّ الشَّاكِرِينَ الضَّرُّ دَعَا رَبَّهُ مَنِيْبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا تَوَلَّى

عَمَلَهُمْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

عَمَلَهُمْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

قُلْ إِنَّكُمْ أَنْتُمْ أَهْلُ الْبَنَاتِ وَأَنْتُمْ أَهْلُ الْبَنَاتِ وَأَنْتُمْ أَهْلُ الْبَنَاتِ وَأَنْتُمْ أَهْلُ الْبَنَاتِ

قُلْ إِنَّكُمْ أَنْتُمْ أَهْلُ الْبَنَاتِ وَأَنْتُمْ أَهْلُ الْبَنَاتِ وَأَنْتُمْ أَهْلُ الْبَنَاتِ وَأَنْتُمْ أَهْلُ الْبَنَاتِ

رَبِّهِ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ أَلَمْ يَكُنْ أُولَئِكَ قُلُوبًا

رَبِّهِ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ أَلَمْ يَكُنْ أُولَئِكَ قُلُوبًا

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّ لَأَدْخِلَنَّهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَآرِضُ اللَّهُ وَاسِعَةً

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّ لَأَدْخِلَنَّهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَآرِضُ اللَّهُ وَاسِعَةً

أَيُّهَا الصَّابِرُونَ أَجْرُهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ قُلْ إِنِّي أَمَرْتُ النَّاسَ أَنْ يَخُصَّصُوا لِلدِّينِ

أَيُّهَا الصَّابِرُونَ أَجْرُهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ قُلْ إِنِّي أَمَرْتُ النَّاسَ أَنْ يَخُصَّصُوا لِلدِّينِ

وَأَشْكُرُوا أَرْضَهُ لَكُمْ وَلَا تَرَوْا بِالْإِيمَانِ أَنَّكُمْ رَجَعْتُمْ إِلَى اللَّهِ



وَأَمَّا لَكَ أَنْ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ قُلْ أَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ يَوْمَ عَصَاكَ رَبٌّ عَظِيمٌ

و فرموده اند مرا بگو با هم اول کردن نهادگان مشرک بگو بدستی که من می رسم اگر کینه کار شوم پروردگار خود را از عذاب رفت برنگش  
و فرموده شد مرا بگو که با هم نخستین مسلمانان بگو هر آینه من می رسم اگر نافرمانی پروردگار خود کنم از عذاب رفت برنگش  
اور حکم کیا می جویند بهر که چونین بهیله سمان که حقیق من در تاجون اگر نافرمانی کردن پروردگار پیش کی عذاب دل بر گریه  
اور حکم به که من چون رب بهیله حکم بر دار تو که من در تاجون اگر حکم نه اذن اپنی رب کا ایک بڑے دن کے ہے

قُلْ اللَّهُ أَعَدَّ لَكُمْ دِينًا فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِنْ دُونِ قُلْ إِنَّ الْخَيْرَ مِنَ الْخَمْرِ

بگو خدا سے را می پرستم پاک گفته برای او دین خود را پس بترسید شما آنچه می خواہید بخیر خدا بگو بدستی زیان کاران آنکه زیان کردند  
بگو خدا را عبادت می کنم خاص ساخته برای او پرستش خود را پس عبادت کنید هر که را خواہید بخیر خدا بگو هر آینه زیان کاران آنکه زیان کردند  
که الله چه کو عبادت کرتا چون خاص کر داسط او کے عبادت اپنی پس عبادت کر و جب کو چاہو تم سو اسے اس کے کہ حقیق تو تا پائید وہ لوگ من  
تو کہ من تو الله کو پو جتا چون شری کر اپنی بندگی او کی داسط اب تم پو جو جب کو چاہو انکی سوای تو کہ بڑے ماری وہ جو بارے پیچھے

أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَذْكَ الْخَيْرَ مِنَ الْخَمْرِ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهٌ

بر نفسهای خود و دکان خود روز قیامت بدانید که زیان کاری آشکارا مرا بهر است از برای اینها سالیان از نش واز  
خوشتر را دین خود را روز قیامت مطر آگاه باش این مقدمه باشد زیان ظاهر ایشان را از برای این سالیان باشد از نش واز  
جائون اپنی کو اور تا چون انکو دین قیامت کی خبر دار ہو یہ بات وہی ہی تو تا پائید ظاهر داسط انکی او کے سالیان چو کی آگ سے اور  
اپنی جان اور اپنا گھر قیامت کے دن سنا ہے یہ ہے مرجع تو اون کے داسط او پر سے بادل بن آگ کے اور

لَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالَّذِينَ جَاءُوا بِالطَّاغُوتِ أَنْ يَعْبُدُوهَا

زیر اینها سالیان تا این عذاب نہ کر می ترسانند خداوندان بنده گان خود را می بند گان من ترسید از عذاب من و انکو که شدد عذابان آنکه زمانہ داری  
زیر این نیز مثل سالیان تا این عذاب نہ کر می ترسانند خداوندان بنده گان خود را می بند گان من ترسید از من و انکو که شدد عذابان آنکه زمانہ داری  
پچھ ان کے سے سالیان چو کی بہر ہے کہ در تا ہے الله ساتھ او کے بندوں اپنی کو ای بند و سیر پس در و جھے اور جن لوگوں کی بہر کیا چون کہ  
پچھ سے بادل ابھر سے در تا ہے الله ساتھ بندوں کو اسے بند و سیری تو جھے در و دو لوگ پچھ سبطانوں سے کہ او کو بو جین

وَأُولَئِكَ هُمُ الْبَشَرُ فَلْيَسِّرْ عِبَادَ الَّذِينَ يَسْقُونَ الْقَوْلَ فَيَذْبَعُونَ أَحْسَنَهُ أُولَئِكَ

و باز گفتند عبادت خدا را بهر است شدد و طرے پس شدد وہ بنده گان مرا تا کی ستوند کلام مرا پس پر دے می نمایند نیکو ترا آنرا ان گروه  
و رجوع کر دند بوی خدا را بهر است شدد و طرے پس شدد وہ بنده گان مرا تا کی ستوند سخن پس پر دے می نمایند نیکو ترین آنرا را شدد  
اور رجوع کرتے ہیں طرف خدا کے داسط انکی ہے تو بخیر پس تو بخیر می بندوں میر کو وہ جو سستی من بات کو پس پر دے کرتے ہیں بہر انکی کی بہر گویا  
اور رجوع ہوئے الله کی طرف او کو ہے تو بخیر سو تو خوشی سناسیری بند کو جو سستی من بات پھر چلتے ہیں انکی نیک پر وہی ہیں

الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأُولَئِكَ هُمْ أُولَئِكَ فَحَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ لَئِنْ تَقَدَّرَ

آنانند کہ راه نمود اینها را خدا آد اگر وہ اند خدا دران داسط انکی آیا سیکر و جب پر دند سخن عذاب آیا تو ای محمد متوفی کو ادا را  
آنکو برایت کرده است این نا خدا او را شدد خدا و دمان خود پس سیکر ثابت شد بروی و دعه عذاب آیا تو خلاص توانی کرد آن  
کہ جب کو برایت کے الله نے اور بہر لوگ وہی ہیں صاحب عقل خاص کی کیا پس جو عقل کو ثابت ہوئی او پر انکی بات عذاب کی کیا پس خلاص کر لا گویا  
جب کو راه آدمی الله نے اور وہی ہیں عقل والے و پھلا جبر نیک ہو چکا عذاب کا حکم پہلا تو خلاص کر لگا

فَاللَّهِ لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا لَهُمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عذاب باز رفتی لیکن آنکه بترسیدند از پروردگار خود را اینها بهر است ترسید از برای ان ترسیدای دیگر بنا کرده شد کہ میر و دوا زیران جو بہا  
دور حق را لیکن آنکو ترسید نماز پروردگار خود را شدد تراست محلهای بلند بالای آن محلهای دیگر عمارت کرده شد میر و دوا زیران جو بہا  
کہ بیچ آگ کے ہیں لیکن وہ لوگ کہ در تے ہیں پروردگار اپنی سی داسط او کی بالا خانی ہیں او پر او کی سی بالا خانی بین بنالی ہوئی چلتے ہیں چو کی سی پر  
آگ من پر سے کو لیکن جو در تے رہے اپنی رب سے او کو بن چر دے او پر اور جبر دے چے ہوئی او کی بیچ چلتے ہیں ندیان

و فرموده اند مرا بگو با هم اول کردن نهادگان مشرک بگو بدستی که من می رسم اگر کینه کار شوم پروردگار خود را از عذاب رفت برنگش  
و فرموده شد مرا بگو که با هم نخستین مسلمانان بگو هر آینه من می رسم اگر نافرمانی پروردگار خود کنم از عذاب رفت برنگش  
اور حکم کیا می جویند بهر که چونین بهیله سمان که حقیق من در تاجون اگر نافرمانی کردن پروردگار پیش کی عذاب دل بر گریه  
اور حکم به که من چون رب بهیله حکم بر دار تو که من در تاجون اگر حکم نه اذن اپنی رب کا ایک بڑے دن کے ہے  
قُلْ اللَّهُ أَعَدَّ لَكُمْ دِينًا فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِنْ دُونِ قُلْ إِنَّ الْخَيْرَ مِنَ الْخَمْرِ  
بگو خدا سے را می پرستم پاک گفته برای او دین خود را پس بترسید شما آنچه می خواہید بخیر خدا بگو بدستی زیان کاران آنکه زیان کردند  
بگو خدا را عبادت می کنم خاص ساخته برای او پرستش خود را پس عبادت کنید هر که را خواہید بخیر خدا بگو هر آینه زیان کاران آنکه زیان کردند  
که الله چه کو عبادت کرتا چون خاص کر داسط او کے عبادت اپنی پس عبادت کر و جب کو چاہو تم سو اسے اس کے کہ حقیق تو تا پائید وہ لوگ من  
تو کہ من تو الله کو پو جتا چون شری کر اپنی بندگی او کی داسط اب تم پو جو جب کو چاہو انکی سوای تو کہ بڑے ماری وہ جو بارے پیچھے  
أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَذْكَ الْخَيْرَ مِنَ الْخَمْرِ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهٌ  
بر نفسهای خود و دکان خود روز قیامت بدانید که زیان کاری آشکارا مرا بهر است از برای اینها سالیان از نش واز  
خوشتر را دین خود را روز قیامت مطر آگاه باش این مقدمه باشد زیان ظاهر ایشان را از برای این سالیان باشد از نش واز  
جائون اپنی کو اور تا چون انکو دین قیامت کی خبر دار ہو یہ بات وہی ہی تو تا پائید ظاهر داسط انکی او کے سالیان چو کی آگ سے اور  
اپنی جان اور اپنا گھر قیامت کے دن سنا ہے یہ ہے مرجع تو اون کے داسط او پر سے بادل بن آگ کے اور  
لَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالَّذِينَ جَاءُوا بِالطَّاغُوتِ أَنْ يَعْبُدُوهَا  
زیر اینها سالیان تا این عذاب نہ کر می ترسانند خداوندان بنده گان خود را می بند گان من ترسید از عذاب من و انکو که شدد عذابان آنکه زمانہ داری  
زیر این نیز مثل سالیان تا این عذاب نہ کر می ترسانند خداوندان بنده گان خود را می بند گان من ترسید از من و انکو که شدد عذابان آنکه زمانہ داری  
پچھ ان کے سے سالیان چو کی بہر ہے کہ در تا ہے الله ساتھ او کے بندوں اپنی کو ای بند و سیر پس در و جھے اور جن لوگوں کی بہر کیا چون کہ  
پچھ سے بادل ابھر سے در تا ہے الله ساتھ بندوں کو اسے بند و سیری تو جھے در و دو لوگ پچھ سبطانوں سے کہ او کو بو جین  
وَأُولَئِكَ هُمُ الْبَشَرُ فَلْيَسِّرْ عِبَادَ الَّذِينَ يَسْقُونَ الْقَوْلَ فَيَذْبَعُونَ أَحْسَنَهُ أُولَئِكَ  
و باز گفتند عبادت خدا را بهر است شدد و طرے پس شدد وہ بنده گان مرا تا کی ستوند کلام مرا پس پر دے می نمایند نیکو ترا آنرا ان گروه  
و رجوع کر دند بوی خدا را بهر است شدد و طرے پس شدد وہ بنده گان مرا تا کی ستوند سخن پس پر دے می نمایند نیکو ترین آنرا را شدد  
اور رجوع کرتے ہیں طرف خدا کے داسط انکی ہے تو بخیر پس تو بخیر می بندوں میر کو وہ جو سستی من بات کو پس پر دے کرتے ہیں بہر انکی کی بہر گویا  
اور رجوع ہوئے الله کی طرف او کو ہے تو بخیر سو تو خوشی سناسیری بند کو جو سستی من بات پھر چلتے ہیں انکی نیک پر وہی ہیں  
الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأُولَئِكَ هُمْ أُولَئِكَ فَحَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ لَئِنْ تَقَدَّرَ  
آنانند کہ راه نمود اینها را خدا آد اگر وہ اند خدا دران داسط انکی آیا سیکر و جب پر دند سخن عذاب آیا تو ای محمد متوفی کو ادا را  
آنکو برایت کرده است این نا خدا او را شدد خدا و دمان خود پس سیکر ثابت شد بروی و دعه عذاب آیا تو خلاص توانی کرد آن  
کہ جب کو برایت کے الله نے اور بہر لوگ وہی ہیں صاحب عقل خاص کی کیا پس جو عقل کو ثابت ہوئی او پر انکی بات عذاب کی کیا پس خلاص کر لا گویا  
جب کو راه آدمی الله نے اور وہی ہیں عقل والے و پھلا جبر نیک ہو چکا عذاب کا حکم پہلا تو خلاص کر لگا  
فَاللَّهِ لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا لَهُمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
عذاب باز رفتی لیکن آنکه بترسیدند از پروردگار خود را اینها بهر است ترسید از برای ان ترسیدای دیگر بنا کرده شد کہ میر و دوا زیران جو بہا  
دور حق را لیکن آنکو ترسید نماز پروردگار خود را شدد تراست محلهای بلند بالای آن محلهای دیگر عمارت کرده شد میر و دوا زیران جو بہا  
کہ بیچ آگ کے ہیں لیکن وہ لوگ کہ در تے ہیں پروردگار اپنی سی داسط او کی بالا خانی ہیں او پر او کی سی بالا خانی بین بنالی ہوئی چلتے ہیں چو کی سی پر  
آگ من پر سے کو لیکن جو در تے رہے اپنی رب سے او کو بن چر دے او پر اور جبر دے چے ہوئی او کی بیچ چلتے ہیں ندیان



















بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبَدَلَهُمْ مِنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ وَبَدَلَهُمْ سَيِّئَاتِهِمَا

اور بدلتے عذاب روز قیامت و ظاہر شود مرا بہارا از حد آنچه بودند بندارند کان انرا و ظاہر شود مرا بہارا عذاب کی  
اور بدلتے عذاب روز قیامت کے اور ظاہر ہو جاوے گا واسطے انکے اور کثرت سے جو کچھ کہ نہ تھے گمان کرتے اور ظاہر ہو گئے واسطے انکے  
اپنے چہرہ کی بری طرح کی ماریں دن قیامت کے اور نظر آیا انکو اللہ کے طرف سے جو خیال نہ رکھتے تھے اور نظر آئے انکو برے کام اپنے

كَسَبُوا وَمَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ فَاِذَا مَرَّ النَّاسُ ذُرُوعًا وَنَاثِرًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

کہ کردند و در گیر دیشا از آنچہ بودند بان ہستہ از گندہ کان پس چون برسد کا فران راستے بخواند مارا باز چون بدیم در آئینے  
کہ کرتے تھے اور گھبراؤ انکو جو کچھ کہ تھے سزاؤ انکے نہیں کرتے پس جب گئے آئے کو سچے بکار تھے بخواند مارا باز چون بدیم در آئینے  
جو کما تے تھے اور اولٹ پڑاؤں بر جس چیز پر ہٹھا کرتے تھے سوج گئے آئے کو کہ بھگت ہو گیا ہے

مِنَّا قَالَ اِنَّمَا اُوتِيْتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَهُوَ لَكِنَّا لَنَعْلَمُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

انرا خود کو یہ بدستیکہ دادہ اند میں انرا بدست میں بلکہ میں ہی ہوں کہ میں نے انکو انکے اعمال پر عذاب کیا ہے  
انرا خود کو یہ بدستیکہ دادہ اند میں انرا بدست میں بلکہ میں ہی ہوں کہ میں نے انکو انکے اعمال پر عذاب کیا ہے  
ابن طریقی کہتا ہے سوار سے نہیں کہ دیا گیا ہوں میں انکو اور علم کے بلکہ یہ آزمائش ہے بلکہ انکو انکے نہیں جانتے تھے کہ میں ہی ہوں کہ میں نے انکو انکے اعمال پر عذاب کیا ہے

فَاَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ

پیش ازینہا بودند پس باز بدست ازینہا آئند کہ میگردند پس رسید بدیشان عفو بہائے آنچه کردند و آنانکہ ستم کردند از  
پیش ازینہا بودند پس دفع نکرد از سر ایشان بلکہ آئند کہ میگردند پس رسید بدیشان عفو بہائے آنچه کردند و آنانکہ ستم کردند از  
کہ پہلے انکے ہی نہیں گناہیت کے انکے اوچھے گئے کہ تھے کما تے پس پیچے انکو برائی اوچھے گئے کہ کما تے ہی اور وہ لوگ کہ ظلم کرتے تھے

هُوَ لَا يَصِيدُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ اَوَلَمْ يَعْلَمُوا اَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

ان کو نہ پھنکے انکو نہ آتا انکو جو کما تے تھے پیر برین ان پر برائیاں جو کما تے تھیں اور جو گنہگار ہیں  
ان کو نہ پھنکے انکو نہ آتا انکو جو کما تے تھے پیر برین ان پر برائیاں جو کما تے تھیں اور جو گنہگار ہیں  
ان کو نہ پھنکے انکو نہ آتا انکو جو کما تے تھے پیر برین ان پر برائیاں جو کما تے تھیں اور جو گنہگار ہیں

لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ اِنَّ وَاٰلِهَ اِلٰهًا وَاحِدًا يَوْمَ يُنْفَخُ الْكُتُبُ

برائے ہر کہ چاہے و تنگ می سازد ہر سیکہ در این نشانہاست برائے کہ ہر کہ سیکہ و عفو بہائے انکے گناہان مرا آنانکہ ستم کردند  
برائے ہر کہ چاہے و تنگ می سازد ہر سیکہ در این نشانہاست برائے کہ ہر کہ سیکہ و عفو بہائے انکے گناہان مرا آنانکہ ستم کردند  
برائے ہر کہ چاہے و تنگ می سازد ہر سیکہ در این نشانہاست برائے کہ ہر کہ سیکہ و عفو بہائے انکے گناہان مرا آنانکہ ستم کردند

اَنْفُسَهُمْ لَ تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذَّنْبَ جَمِيعًا اِنَّ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

انہما سے خود کو نہیں مٹاؤید از رحمت خدا بدستی کہ خدا بیامزد ہم گناہان را بدستیکہ خداست آمرزندہ ہر بان  
انہما سے خود کو نہیں مٹاؤید از رحمت خدا بدستی کہ خدا بیامزد ہم گناہان را بدستیکہ خداست آمرزندہ ہر بان  
انہما سے خود کو نہیں مٹاؤید از رحمت خدا بدستی کہ خدا بیامزد ہم گناہان را بدستیکہ خداست آمرزندہ ہر بان

۵۵۲

شان نزول  
در بیان این است کہ خداوند تعالیٰ ہر کس کو عذاب دے گا جس کو وہ چاہے و تنگ می سازد ہر سیکہ در این نشانہاست برائے کہ ہر کہ سیکہ و عفو بہائے انکے گناہان مرا آنانکہ ستم کردند  
در بیان این است کہ خداوند تعالیٰ ہر کس کو عذاب دے گا جس کو وہ چاہے و تنگ می سازد ہر سیکہ در این نشانہاست برائے کہ ہر کہ سیکہ و عفو بہائے انکے گناہان مرا آنانکہ ستم کردند  
در بیان این است کہ خداوند تعالیٰ ہر کس کو عذاب دے گا جس کو وہ چاہے و تنگ می سازد ہر سیکہ در این نشانہاست برائے کہ ہر کہ سیکہ و عفو بہائے انکے گناہان مرا آنانکہ ستم کردند



وَأَنِيبُوا إِلَى رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمْ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ وَاتَّبِعُوا

باز اگر دید بجا علت خداوند خود و گردن بنیاد مرگم ادا بین ادا گم بیا بدینجا عذاب پس باری داده نشود و پیر دی گنبد  
و رج گنبد بوسے پروردگار خویش و شفا شود اورا پیش ادا گم بیا بدینجا عفویت از بد کردہ نشود و پیر دی گنبد  
در رج کرد وطن پروردگار بخت کے اور صبح رہو دہلی چکی پٹنے اس کے آدے ملکہ عذاب چہرہ دے دے جاوے اور پیر دی کرد  
اور رج ہوا اپنے رب گنبد اور ادا کی حکم داری کرد بے اس کی کراوے قہر عذاب پر کوئی تھامی دے آجکاف اور جلو

حَسَنًا إِنَّ الْيَوْمَ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ

چلو تیرا کچھ نہ کہ فرو خیزا وہ شدہ بہت بشما از خداوند شایس از آنکہ باید بشما عقلی انگہان و کشادہ اندادن نہاد و گرد بکشد پیش  
چلو تیرا کچھ نہ کہ فرو خیزا وہ شدہ بہت بشما از خداوند شایس از آنکہ باید بشما عذاب انگہان و کشادہ اندادن نہاد و گرد بکشد پیش  
پس جس چیز کی گمانا گئی سی طرف بہاری پروردگار بہاری سے پہلے اس کی کو آوے ملکہ عذاب انگہان اور کم نہیں جانتے ہر  
ہر بات پر جو آوے ملکہ تمہاری رہ سے پہلے اس سے کہ پہنچے بہر عذاب اچانک اور ملکہ خبر نہو

قَالَ نَفْسٌ بِحَسْرَتٍ عَلَيَّ مَا فَرَغْتُ فِي حُبِّ اللَّهِ وَأَنْتَ مِنَ السَّخِرِينَ ۝ وَقَالَ لَوَ أَنَّهُ

اگر کوئی شخص اسے بیٹائی من بہ اپنے عقیر کروں در کار خدا دیدنی کہ بودم از سوزی گشتن کان با گوید اگر درین  
 زمانہ کوید سنے داسے بیٹائی من بر عقیر کردن من در حق خدا دیدن ایند من بودم از سوز گشتن کان با گوید اگر  
 ایضا کوید کہ کوئی جے اسے افوس دہر اسکی کہ عقیر کی بین پنج حق خدا کی اور عشق تہا میں البتہ بہت کار تیار کی جائے کہ اگر  
 کہین کہنے لگے کوئی جے اسے افوس اسیر کہینے کی کی اللہ کی طرف سے اور میں تو بننا ہی رہا کہہنے لگے اگر

لِلّٰهِ هَدَىٰ لَكُمْ مِّنَ السَّعِيرِ ۖ وَقَوْلُ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِ

خدا راه نمودی را بر این میوه دم و دیر کوان با گوید انگام که رسید  
 جدا جدایت کردی مرا البته چشم از تنهایی با گوید رفتند جدا گند  
 اسیر دایت را بجزو البته بر این بر سر کانی با که جب دیکه  
 جدا بجزو دایت بر این بر سر کانی با که جب دیکه

إلى قد جاءتك أيتي فلديت بها واستكبرت ولنت من الكافرين ويوم القيمة ترى الذين

[illegible]

وَذُرُوا عَلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ حَافِظِينَ  
وَيَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الْأَمْرَ الْكَبِيرَ  
وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الْأَمْرَ الْكَبِيرَ  
وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الْأَمْرَ الْكَبِيرَ

دوسرے ہندوؤں کو دیکھ کر انھوں نے کہا کہ وہ ایک نیک اور دینی شخص ہیں۔ انھوں نے ان کو دیکھا کہ وہ ایک نیک اور دینی شخص ہیں۔ انھوں نے ان کو دیکھا کہ وہ ایک نیک اور دینی شخص ہیں۔

هو بفار هم لا يستهم السوء ولا هم يحزنون الله خالق كل شيء وهو على كل  
 شئ قدير واما انما سبب نگاری انما که در سبب انوار ابدی خدا آفریننده همه چیز است و او بر همه

پہلی قسم کی غرضیں شدہ فرسید پریشان تھیں۔ وہ اندوہ کین نہ تھیں۔ خدا اگرچہ کدو پر چیز بہت داد دے مگر ہر  
بیزگاری کو کہتے ہیں سادہ کامیابی ان کی کہ نہ ملے گی ان کو شہر اور نہ وہ ملکین ہوں گے کسی دیکار نہ ملا ہر چیز کا اور وہ اور ہر  
رکھا ان کے بجائے جگہ نہ ملے گی ان کو بڑی آمد نہ وہ غم کہا دین آمد نہ بنا ملا ہے ہر چیز کا اور وہ ہر چیز کا

۱۱  
 صراطیقہ در تہا











بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾ وَتِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾

نام خدائے بخشاینده مهران

مقام خداے بخشاینده مهربان

دو کتابوں میں سے ایک نام اور تختہ پر خود لکے ہوئے

کے لئے اس کا ہر ایک حصہ ایک نیا عالم ہے۔

حَمْدُ تَنْزِيلِ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ خَافَ الَّذِينَ نُبِئُوا بِمَا يَفْعَلُونَ فَأُوتُوا مَا كَانُوا يَسْتَعْجِلُونَ

و چون که فرو فرستاد آن تران از خداست خداوند غالب و ایا آفرنده گناه سرتنان و بزرگه توبه اینها سخت عذاب بر کافران خداوند بخشش

دینار فستاده، کتاب از جان: ضایع غالب دال است آرم زنده گناه و میزند و نرسخت کشته عقبت خداوند را اگر کسی

[illegible]

اور مارا کتاب کا امداد طلب جائے دیکھنے عرف کے ہے مجھے دانا لانا اور جوں کے دانا کو بہت حسرتیں ہوں کہ اب

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمُبْدِيُّ مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرِبُ عَنْهُمُ غَيْبٌ وَلَا يَسْتَلْزِمُهُمُ الْمَوْتُ

نیست هیچ عبودی بحق مگر او بوسی اوست باز گفت همه گفتگو کنند در امتیاهی خدا مگر کافران پس باید که تربند و هزار گردیدان بسیار است

نیست هیچ معبود دیگر اویسوی اوست بازگشت سکاره بے گنند در آئینا سے خدا اگر کاوان پس عزه نکند ترا آمد و رفت ایشان در شیرہ

منہ پر کہ نہ معبود و مملو و فانی اس کے ساتھ جانا نہیں چاہئے۔ بیچش ان لوگوں سے کہ وہ کسی کو کافر دیکھ کر ہنسے اور فریاد کریں کہ یہ خدا کا بند ہے۔

یہاں سے جو کہ ہرگز اسے چھوڑنا نہیں چاہتا تھا، اس نے اپنے ہاتھوں سے اسے اپنے گھر لے گیا۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوا

بدروغہ ہستند پیش از اینکاروہ نوح و کردیہ چہ از بس اینہا اقصا کردہ ہر گروہ پیغمبر خود را تا بگیرند اورا

درود استغفار پیش از این نوم نوح و جاعت های دیگر بعد از نوم نوح و تعداد کرد هر هفتی ، پنجاه و خود تا بگردند آن را

جس کا تانا بیٹا ان سے قوم نوح کے لئے اور قوموں کے لئے: جیسے ان سے اور قصد کیا ہر ایک امت نے ساتھ غیر ان کے تو کہ جو قومیں ان کے

میں کا خیال ہے کہ اس کے لئے ایک اور کام کرنا چاہیے۔

وَجَادِلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَاحْذَرُوهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۖ وَلَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ

و خصوصیت کردند به باطل خود سخن حق را نگاه  
 گرفتند اینبار پس چگونه بود عقوبت من  
 و چنین جیب شده است

و مکاره کردند بطیبات یهوده تا با چیز سازند بان سخن در دست را پس گرفته آنرا افس جلونه بود عقوبت من و چنین ثابت شد

اور جگہ کرتے تھے ساتھ ساتھ مانگے نوکر دگاہوں میں ساتھ ساتھ ایک دفعہ رات کو بس کو مارا مٹنے لگا یہ سب کہہ کر وہ اعداؤں سے اس طرح فرار ہوئے

وہاں سے کہیں کوئی اور نہیں آتا۔

كَلِمَاتٍ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ الَّذِينَ يَخْلُقُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ

سکیم خداوند تو بر آنان که نگر دیدند از قوم تو با که اینها یاران هستند **مترجم** آنانکه میدانند عرش را دانانکه

نکرم پروردگار تو بر کافران که ایشان اهل دوزخند . آنانکه بر میدارند غرض را و آنانکه

ابن پروردگار تیرے اور برائے لوگوں کے اگلاڑیوں کے پیچھے کہ وہ رہنے والی اگ کے من وہ لوگ ۵ اٹھارے من عرش کو اور جو کئے

مات خرسار سگی      شک و زنده      که بزمین      دین خود را      در      انوار سحرین عتبات      در

حَوْلَ يَسْمُحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا

گرد آمدن دینہ سیمپلینقتہ بنمائیں خداوند خود ایمان سے آرند بخدا و آموزش سے خواهند از و براسے آنا کہ گردیدند مگر بنی خداوند

گرد اگر دعویٰ اند تہیہ بگویند ہمراہ استائش پروردگار خوش و ایمان سے آرند باو و اتر رئیس می فایند برائے

کر گردائے جن کی بیان کرے ہیں ساتھ تعریف ربانی کے اور ایمان لانی میں ساتھ ہی کے اور خوشنودی ماننے میں واسطہ آن لوگوں کا کہ ایمان آگاہ و

ایک گروہ میں، ماکے کوٹنے میں، انار بڑ کے خوشام، اور ستر مہینہ رکھنے میں، اور انار کا پتہ

[illegible]







يُنَبِّئُكُمْ أَنَّ اللَّهَ مَخْلُصٌ مِنَ الدِّينِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ وَأَعْلَى مَرَاتِبِ

کہ بزرگ و خدا پس بخواند خدا را پاک سازد کان پرکار و دین خود را اگر چه نخواهد کافران بلند کنندہ درجہ خداوند عرش می انگند  
و رجوع میکند خدا پس پاک کند خدا را یک جہت ساختہ برائی و عبادت را اگر چه ناخوش دارند کافران اوست بلند کنندہ مرتبہ خداوند عرش می انگند  
و رجوع کرتا ہے پس بکار و اسد کو خالص کر دہ اسے اسکے عبادت کو اور اگر چه ناخوش بر کبیرین کافر بلند در چون والہی صاحب عرش کا در تار ہے  
رجوع رہتا ہو سو بکار و اسد کو نرسے کر دہ اسے واسطہ بندگی اور شے بر مابین مگر صاحب اور بچہ در چون کا مالک تخت کا اتر ہے

الرَّحْمَنُ مَرْآنَهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ يَسُودُ يَوْمَ التَّلَاقِ يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ لَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ

سودے را از فرمان خود از ہر کہی خواهد از بندگان خود تا چہ کند از روز ملاقات روزیکہ اینها آشکارا باشند پوشیدہ نیست بر خدا  
و سودے را از فرمان خود بر ہر کہ خواهد از بندگان خود تا جہت رساندن بندہ را از روز ملاقات طہ روزیکہ ایشان بیرون آیند طہ پوشیدہ نیست بر خدا  
روح کو حکم چاہے سے او ہر جگہ چاہتا ہے بندہ دن اپنے سے تو کہ درادی دن ملاقات کیسے جسدن کہ وہ ظاہر ہونگے بنین چہے گا او ہر اسد  
بہد کی بات اپنے حکم سے جبر ہے اپنے بدون میں کہ وہ درادی ملاقات کی دن سی جسدن وہ لوگ کل کبھی ہونگی چہے نہی کی سید

مِنْهُمْ شَيْءٌ يَوْمَئِذٍ يَكُونُ لِلَّهِ الْقُدْرَةُ الْيَوْمَ تَنْفَعِي كُلَّ نَفْسٍ كَسَبَتْ أَكْثَرَ الْيَوْمِ

از اینہا چہے نہی کہ نیکو کردہ است بادشاہی امروز مردہ را کہ بگازد و ہم شکستہ امروز جزا دادہ میشود ہر کہے را با بچہ کردہ بہت نہسم امروز ہر سید  
از ایشان چہی خدا را بد کردہ است بادشاہی امروز جزا دادہ میشود ہر کہے را با بچہ کردہ بہت نہسم امروز ہر سید  
اوستے کہے را بادشاہی اوسدن واسطہ اسد کیلے غالب اوسدن بدل دیا جادیکا ہر کہی جو کہے کہتا ہے بنین ظلم اوسدن حق  
اولی کوئی چیز کسا ساج ہے اوسدن اسد کا ہی جادیکا ہے دباؤ والا بچہ بدل پاوے گا ہر جی جیسا کما ظلم بنین حق بیشک

لِلَّهِ سِرُّ الْحِسَابِ وَأَنْذَرُكُمْ يَوْمَ الْآفَاقِ إِذَا الْقُلُوبُ لَبَّيْكُمْ كَمَا جَعَلَ كَافِرِينَ مَالِ الظَّالِمِينَ مِنْ

خدا زود حساب کنندہ بہت و جہر سان ایشان از روز قیامت آنگاہ کہ دہانہ نو یک چہر گردن باشند ہر شے از ستم ستمکاران را  
اسد جلد لینے والا ہے حساب کا اسد را از خود دن قیامت سے جو قوت کو دل نزدیک حق کے ہونگے ستم کے ہرے ہونگے بنین واسطہ ظالم کی کوئی  
اسد شتاب بنے والا ہے حساب اور ستمناوی او کو اس نزدیک آیو الہ دلی جو قوت دل بنین کی کل کو تونو دباری ہونگی کوئی گنگا سدن کا  
خدا زود حساب کنندہ بہت و جہر سان ایشان از روز قیامت آنگاہ کہ دہانہ نو یک چہر گردن باشند ہر شے از ستم ستمکاران را

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ لَبَّيْكُمْ يَوْمَ الْآفَاقِ إِذَا الْقُلُوبُ لَبَّيْكُمْ كَمَا جَعَلَ كَافِرِينَ مَالِ الظَّالِمِينَ مِنْ

خونے و نہ در خواست کنندہ فرما تیر داند میداند جزائے جہنم مارا و اپنے بنیان ساختہ بہت سہنا و خدا حکم میکند ہر ستمی و انانہ را کہ  
دوستی دن شفاعت کنندہ کہ حق قبول کردہ شود میداند خدا جانت چہ ہمارا و اپنے بنیان میداند سہنا و خدا حکم میکند ہر ستمی و انانہ را کہ  
دوست اور نہ شفاعت کر نیوالا کہ ہا اسکا مانا جادے جاتا ہے خیانت اکبر کی اور جو چہر چہاٹے میں سینے اور اسد حکم کرنا ہی ساتھ حق اور جو  
دوست اور نہ شفاعت جگہ بات مانا جادے وہ جاتا ہے چوری کی نگاہ اور جو چہاٹے سینوں اور اسد جگہاٹے انصاف اور جگہ

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ لَبَّيْكُمْ يَوْمَ الْآفَاقِ إِذَا الْقُلُوبُ لَبَّيْكُمْ كَمَا جَعَلَ كَافِرِينَ مَالِ الظَّالِمِينَ مِنْ

می راستند بجزوے حکم سے کنند بجزوے ہر ستم کہ خدا اوست شفا بینا آیا سیر میکنند و زمین تابہ بینند  
کافران می راستند ایشان را بجزوے خدا حکم سے کنند بجزوے ہر ستم کہ خدا اوست شفا بینا آیا سیر میکنند و زمین تابہ بینند  
پکار تے میں سوائے اسکے بنین حکم کرتے ساتھ کہے چیز کے تحقیق اسد وہی ہے ستم دلا در کہنے دلا کیا بنین سیر کی انہوں کی بجز زمین کے  
پکار تے میں اس کے سوائے بنین چکاتے میں کچھ بیشک اسد جہے وہی ہے ستم دیکھتا کیا ہرے بنین ملک میں کہ دیکھتے

كَيْفَ كَانَ حَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا هُمْ أَشَدُّ قُوَّةً وَآثَرًا فِي

کہ چگونہ بود آخر کار آنگاہ بودند از پیش اینها سخت تر از اینها از جہت قوت و ثبات ہا در  
کہ چگونہ بود آخر کار آنگاہ ہمیش از ایشان بودند زیادہ تر از ایشان بقوت و ثبات ہا در  
کیونکہ ہوا آخر کام ان لوگوں کا کہ تھے پہلے اوتھے تھے وہ سخت زیادہ اوتھے تھے قوت کے اور ثبات کی بجز  
آخر کیسا ہوا اونکا جو تھے اوتھے پہلے وہ تھے تھے سخت زور میں اور جوشان چہر گئے

منازل  
باضداد  
منازل  
منازل

شہر بنین











مَلْجَأٌ لِمَنْ يَخْشَى اللَّهَ مِنْ أَهْلِ الْقُلُوبِ

سورة التاب الذي يحدو في ايت الله بغير سلطان اتم مكر مقتا عند الله وعند الذين

اسراں کنندہ ٹنگ نہت آنکھ جمل بکند در آیتہائے خدا بغیر حجتی کہ آمدہ باشد انہارا بزرگ بہت حال اینہا از بہت دشمنی نزد خداوند  
از مدہ در گذرندہ ٹنگ نہت آنکھ کہ مکارہ یکتہ در آیات خدا بغیر حجتی کہ آمدہ باشد پیش ایشان حجتی ناپسندندین مکارہ ایشان نزدیک  
حد سے نکلی نیا لایے ٹنگ نہت لای وہ جہلگہ سے من چوٹا من الہ کی بغیر دلیل کی کہ آئے جو انکی پاس بہت تر آنا دشمنی من یہ نزدیک لای اور جو من  
زیادتی لای ٹنگ نہت لای وہ جہلگہ سے من الہ کے باتون من بغیر کچھ سند کے جو پہنچے جو انکو بڑے سے انکو ہے الہ کی بیان اور اپنا اندر کو

مَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ بَصِيعَ اللَّهِ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا مَعْزُومُ ابْنِي صِرْحًا لَعَلَّكَ أَبْصَرُ

دینہ بچپن میری ہند خدا پر ہر دل سرکش خود کام و گفت فرعون اسی نامان بیاکن برای ایسانی بلند شاید کہین  
ایمان آوردنہ بچپن میری ہند خدا پر ہر دل متکبر سرکش و گفت فرعون اسی نامان عارتیق برای من کو شکستہ تابند کہستم  
ایمان لے اسیطرح ہر دہکتا ہے اللہ پر دل ہر تکبر کرنے والے سرکش کھا دیکھا فرعون نے اسی نامان بنا واسطے میرے ایک محل ترکہ جا پھر بچون ہیں  
ایمان اسیطرح میر کرنا ہے اللہ پر دل پس عذروا دے سرکش کے اور بول فرعون لای نامان بنا میرے واسطے ایک محل شادمن سنون

أسباب سباب السموات فاطلع إلى الموضع الذي كان فيه كاذبا وكذا الذين لفهم

در آئے آسمانها را پس بگریم چو سئ قدم کسی و بد رستی من گمان می برم ادا در ملکوتی و بچشمین را آئین داد و مدبیران  
را بهائے آسمانها تا در غمگم بوی بی پرو در کار سوس و بر آینه من در ملکوتی بنهارش و بچشمین را رسته شد و نظر فرعون  
رستون آسمانوں کے پس جہانگون میں طرف سجدہ سوس کی اور بچشمین میں آستین گان کرتا ہوں ملکوتیوں اور سبج زیت دی گئی تھی و بیانی  
رستون من آسمانوں کے ہر جا ملک و سکون سوس کے معبود کو اور سبک انگار ہن تو و ہوا سے اور سبک ہل و کساء تہ و خنجر

وَصَدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۖ وَكَانَ ذُو الْكَرِّ تَبَارَكَ الَّذِي مَزَجَ أَمْرَ الْمُؤْمِنِينَ

[illegible][illegible]

ہذا کہ سبیل میں ساری نیکوئیوں کا دنیا میں نہ ہونا اور ان کے اجر و ثواب کی

اِنَّ الْقَزَارِ مِنْ عَمَلٍ سَيِّئَةٍ فَلَا يَجْزِي اِلَّا مَثَلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اٰتٰى

[illegible][illegible]







هَلْ أَنْتُمْ مَعْنَا نَصَبًا مِنَ النَّارِ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا أَتَأْكُلُ مِنَّا اللَّهُ قَدْ

پس آیا ہمیں ساتھ کھانے کا ان کا بہرہ از انہیں کوہد انانکو سرکش بودند بدستیکہ امامہ در پیش برستی کہ خدا تحقیق

حکم بیز العباد و قال الذين في النار خزنتم جهنم ادعوا ربكم فنجدهم عنا يوم ما من

حکم کردہ است سان بدگان دگر بند انانکو در انہیں انکے گناہان و دوزخ بخوانید ہر در دکان خود را تا سبک کرد اندازا و تورا

العذاب قالوا و لم نك تاتيكم رسلكم بالبينة قالوا بلى قالوا فادعوا و ما دعوا

عذاب کوہد آیا خود کہ آمد بدینا رسولان تمامتا ہنای رسول کوہد اسے کوہد نکاہان پس بخوانید خدا و مت خداوند

الکفر في الا في ضل انما النصر سئلوا الذين امنوا في الحياه الدنيا و يوم يقوم الاله

کاران کر در گرا ہے بدستیکہ ایاری سید ہم بیرون خود را دکان کوہد در دکان دیا در و زکر مایستند گواہان

يوم لا ينفع الظالمين معذرتهم ولا هم العنة و لهم سوء الدار و لقد اتينا موسى بالهدى و

روزیکہ سود کند ظالمان را عذر را و دن اینها و اینها راست نیست و در اینها است بدی سر اخذ و بدستیکہ وادیم موسی را راہ نمود

اور شانی اسراء بل الكتب هدى و ذكرى و لا اله الا الله فاصبر ان وعد الله حق و استغفر

میراث وادیم فرزندان یعقوب و اتوریت راہ نمائیدہ و بندہ و بندہ مر خدا و ندان خود را پس صبر کن بدستی وعدہ خدا راست است و استغفار

لذالك و سيجزي ربك بالحق و الاحكام و الذين يجادلون في آيت الله بغير

برائے لایان خود و سبب کو بچہ خدا دند تو بہت گناہ دباہاد بدستی انانکو گفتہ میکنند در انہا سے خدا ہے

عذاب کوہد آیا خود کہ آمد بدینا رسولان تمامتا ہنای رسول کوہد اسے کوہد نکاہان پس بخوانید خدا و مت خداوند

من اظم



میشتر مردمان	شکر نیکند	ہست خدا نے پروردگار شاپیدا کند ہم چیزا نیست پیچہ سجودی حق گرا پس چور
اکثر مردمان	شکر نیکند	این است خدا پروردگار شاپیدا آفرینند ہر چیز نیست پیچہ سجودی بجز دی بس از کجی
بہت لوگ	نہیں شکر کرتے	یہ ہے اللہ پروردگار متبارا پیدا کر نیوالا ہر چیز کا بنین کوئی مجود گرہ پس کہاں سے
بہت لوگ	حق نہیں مانتے	وہ اللہ سے رست متبارا ہر حسیہ بنائے والا کسکند گرا بنن انکے رست گرا کلن سے

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱







فَيَكُونُ لَهُمُ الرِّزْقُ كَمَا كَانُوا فِي الدُّنْيَا يَتَنَزَّلُونَ فِيهَا بِالْأَنفُسِ الَّتِي أُرْسِلُوا بِهَا فَهُمْ يَنْتَحِبُونَ

پس می شود که آنکه بدی بودی آنکه گشتی و دند در آنجا است خدا می چکد و برگزیده می شود آنکه بدی و دند باشند کتاب و آنچه فرستادیم پس می شود که آنکه بدی بودی آنکه گشتی و دند در آنجا است خدا می چکد و برگزیده می شود آنکه بدی و دند باشند کتاب و آنچه فرستادیم پس می شود که آنکه بدی بودی آنکه گشتی و دند در آنجا است خدا می چکد و برگزیده می شود آنکه بدی و دند باشند کتاب و آنچه فرستادیم

وَهُمْ يَتَنَزَّلُونَ فِيهَا بِالْأَنفُسِ الَّتِي أُرْسِلُوا بِهَا فَهُمْ يَنْتَحِبُونَ

وَهُمْ يَتَنَزَّلُونَ فِيهَا بِالْأَنفُسِ الَّتِي أُرْسِلُوا بِهَا فَهُمْ يَنْتَحِبُونَ

وَهُمْ يَتَنَزَّلُونَ فِيهَا بِالْأَنفُسِ الَّتِي أُرْسِلُوا بِهَا فَهُمْ يَنْتَحِبُونَ

وَهُمْ يَتَنَزَّلُونَ فِيهَا بِالْأَنفُسِ الَّتِي أُرْسِلُوا بِهَا فَهُمْ يَنْتَحِبُونَ

وَهُمْ يَتَنَزَّلُونَ فِيهَا بِالْأَنفُسِ الَّتِي أُرْسِلُوا بِهَا فَهُمْ يَنْتَحِبُونَ

وَهُمْ يَتَنَزَّلُونَ فِيهَا بِالْأَنفُسِ الَّتِي أُرْسِلُوا بِهَا فَهُمْ يَنْتَحِبُونَ

وَهُمْ يَتَنَزَّلُونَ فِيهَا بِالْأَنفُسِ الَّتِي أُرْسِلُوا بِهَا فَهُمْ يَنْتَحِبُونَ

وَهُمْ يَتَنَزَّلُونَ فِيهَا بِالْأَنفُسِ الَّتِي أُرْسِلُوا بِهَا فَهُمْ يَنْتَحِبُونَ

وَهُمْ يَتَنَزَّلُونَ فِيهَا بِالْأَنفُسِ الَّتِي أُرْسِلُوا بِهَا فَهُمْ يَنْتَحِبُونَ

وَهُمْ يَتَنَزَّلُونَ فِيهَا بِالْأَنفُسِ الَّتِي أُرْسِلُوا بِهَا فَهُمْ يَنْتَحِبُونَ

وَهُمْ يَتَنَزَّلُونَ فِيهَا بِالْأَنفُسِ الَّتِي أُرْسِلُوا بِهَا فَهُمْ يَنْتَحِبُونَ

وَهُمْ يَتَنَزَّلُونَ فِيهَا بِالْأَنفُسِ الَّتِي أُرْسِلُوا بِهَا فَهُمْ يَنْتَحِبُونَ

وَهُمْ يَتَنَزَّلُونَ فِيهَا بِالْأَنفُسِ الَّتِي أُرْسِلُوا بِهَا فَهُمْ يَنْتَحِبُونَ

وَهُمْ يَتَنَزَّلُونَ فِيهَا بِالْأَنفُسِ الَّتِي أُرْسِلُوا بِهَا فَهُمْ يَنْتَحِبُونَ

وَهُمْ يَتَنَزَّلُونَ فِيهَا بِالْأَنفُسِ الَّتِي أُرْسِلُوا بِهَا فَهُمْ يَنْتَحِبُونَ







بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَحَسْبُ الْيَوْمِ لَكَ



بسم خدا کے جتنا بندہ مہربان  
بسم خدا کے جتنا بندہ مہربان  
شروع کرنا جو معین ساتھ نام اللہ بخش کرے



تَنْزِيلُ مِزْرِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كِتَابُ فَصَلَاتِ آيَةٍ قَرَأَ عَرَبِيًّا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ بِشِيرَاءٍ

جنگ و منت پیش کر دے خداوند از خداوند جتنا بندہ مہربان است این کتاب است بیان کردہ شدہ و نہایتی و قرآن عربی سزاگاری کہ نہ شردہ بندہ  
این نزد خداوند است از جانب خداوند جتنا بندہ مہربان این کتابی است و دفعہ سہمہ شریات اور درجہ یکہ قرآن عربی است برای تو سیکہ سیدہ و جاکیرہ  
اوراری ہوتی ہے جتنے والے مہربانی طرف سے کتاب ہے کہ جہاں کہیں ہیں انہیں دیکھ کر قرآن عربی ہی دیکھ اوس قوم کی کہ ہی میں خوشتر نی  
اورارا ہوا ہے ہر مہربان رحم والے سے کتاب ہی کہ جدی جدی کی ہیں اور سکی انہیں قرآن عربی زبان کا ایک لکچر والی مگر کون کونسی

نَذِيرًا فَاعْتَصِرْ الذُّرْمُ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي كَيْدٍ مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَفِي آذَانِنَا

یم گندہ پس روگردانند شیرتانیس امی شتوہ و گفتند و ہای ما بدوستیاست از آنچه می خوانی الا ای اور کہ نامی  
ترسانند ہست پس روگردان شد کہ سروران بن ایشان می شتوہ و گفتند و ہای ما در پوداست از آنچه می خوانی ہا یوسفی ان دود گوش ما  
اور دالے والے پس نہ پیر سیاتون او نمی نی پس ہ ہین سے اور کہا و ہون نی دل باری بیج پر و کی میں اور بیجی کہ کا نامی تو کو طرف کی اور  
اور در پیر دیان میں نہ لالے وہ بہت لوگ پر وہ نہیں سنے اور کہتے میں ہا دل غلاف میں نہ دلت می طرف تو کو کہ نامی اور کا نامی

وَقَوْمٌ مِّنْ بَيْنِنَا وَبَيْنَكَ حِجَابٌ فَاَعْمَلْ لَّنَا كَمَلِ اتَّبَعُواكَ فَنَسُواكَ لُتْلُ نَقْدٍ كَرِيمٍ

کراہیت و از میان ما و میان تو چہ وہ ہست پس کارکن کہ ہر اندازہ کہند ہم کو میں بہت زیادتی نہ نہادی درست وہی شدہ میں بخش  
کراہیت و میان ما و میان تو ہماری ہست پس کارکن ہر آئینہ ما کار کنندہ او و کہ میں بہت میں تو ہی ام اندہ ہی کہ و جودہ میں  
بوجہ ہے اور در میان ہا کہ اور در میان ہا چہ وہی پس عمل کر تو بخش ہی کہ کہ تو میں کہ وہی سہی میں کہ تو میں نہ شہید ہی کہانی و جہ  
تو جہ ہے اور باری ہر سے بیچ میں او ہی سو تو ہا کام ہم ہا کام کرے میں تو کہ میں ہی ہی تو میں یہ و جہ کہ نامی محمد کہ شہید کی

لَهُمْ آيَةٌ وَاحِدَةٌ اسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرْهُ وَوَيْلٌ لِلشَّارِكِينَ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ

اور شام خدا کے یکا ست کہیں مستقیم بہ شہید ہر خدا و در شہر حواہیہ از دوشے غلبہ منہ کا زاست انکو  
پروردگار شامہود چاہے ہست پس بہت متوجہ شہید ہوی اور طلب از دوشہ از دوشہ آن شہر ہا  
شہود ہا بعد الیہا ہے پس سیدی چو طرف او کے اور بخش مانگو اسی اور دہائی دے شہید کہ تو انکی وہ لوگ کہ نہیں دیتی  
ایک حاکم ہے سو سیدی رہا دوشہ طرف اور اوس ہی گناہ بخوا او دہائی ہے شہید دوشہ جو نہیں دیتے

وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ أَلَا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ هُمْ أَجْرُهُمْ مَعْنُورٌ قُلْ إِنَّمَا

وایہا آخرت انار دیکھانند نہایت بدستی نامہ کر دیند و نہ کار دے ستودہ مرا بہار راست مژدی ل منت لگو ایات  
وایشان آخرت استعقلند ہر آئینہ انکو ایمان اور نہ و کار نامی شایستہ کہ نہایت بہت مژدیہ سقطنہ لگو ایات  
اور نہ ہا آخرت کے دہی میں کانر تحقیق وہ لوگ کہ ایمان دانی اور کام کے اچھے داسے او کی تو بیج نہ موت ہویا کہہ کیا تم  
اور وہ آخرت سے شکر میں و ابہت جو یقین لانی اور کیے پہلے کام او کو نیک عبادے جو کہیں ہو تو کہہ

لَا تُكْفِرُونَ بِاللَّهِ خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَندَادًا ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ

نہی کر دیند ایمان کے کہ بازید زمین را در دور دور و میسازید برائے او ہمایان انخداوند پروردگار جہانیاں ست  
ما مستعقلہ متوجہ ہر سیکہ ازید زمین را در دور دور و مقرر میکنید ہمران را برای او اہست پروردگار عالمیا  
کفر کرتے ہو تا بہ اوس شخص کے کہ پیدا ہے اوسنے زمین کو بیج دو دن کی اور مقرر کرتے ہو اسے او کے شہید یہ ہے پروردگار عالموں کا  
کیاتم شکر ہو اوس ہی جہی بنائی زمین و دون میں اور برابر کرتے ہو اس کے ساتھ اور دیکو وہ ہی رب جہان کا

منظم ۲۲  
الحمد  
۴۳۵  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَحَسْبُ الْيَوْمِ لَكَ  
تَنْزِيلُ مِزْرِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كِتَابُ فَصَلَاتِ آيَةٍ قَرَأَ عَرَبِيًّا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ بِشِيرَاءٍ  
نَذِيرًا فَاعْتَصِرْ الذُّرْمُ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي كَيْدٍ مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَفِي آذَانِنَا  
وَقَوْمٌ مِّنْ بَيْنِنَا وَبَيْنَكَ حِجَابٌ فَاَعْمَلْ لَّنَا كَمَلِ اتَّبَعُواكَ فَنَسُواكَ لُتْلُ نَقْدٍ كَرِيمٍ  
لَهُمْ آيَةٌ وَاحِدَةٌ اسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرْهُ وَوَيْلٌ لِلشَّارِكِينَ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ  
وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ أَلَا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ هُمْ أَجْرُهُمْ مَعْنُورٌ قُلْ إِنَّمَا  
لَا تُكْفِرُونَ بِاللَّهِ خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَندَادًا ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ



وجعل فيها راسي من فوقهما وبرك فيها وقد ربيها اقوامها في ربعة ثمان سوائل

و باقریہ در زمین کو بھائے بلند از بالا ای ان و برکت کرد و در آن دانمارک کرد و در آن روز بھائی اہل زمین درست چار روز یکسان شد جواب

و چنانکه در زمین کوهها بالای کین و بخت نهاد و در آن د اندازد که در آن قوت اهل نفاق و تمیز چار روز بیان و واضح کرده شد که سوار کنند

اور کہنے پہنچا کہ ہمارے ادیب انکے سے اور بہت رنجی ہج انکے اور مقدر کی یہ ہج انکی قوت ازہیں کی ہج ہار دئی اسطرح پہنچے انونکی

اور سکے ادھین بوجہ اور برکت سکے اور سکے اندر اور شیر انین اور سین خراگین اور سکی چارون میں پوسا معا پر چنے دانو کو مل

مراسم الى اسماء وهي خاتمة المولد والاربعاء طوعا وكرها قالتا اتينا طابعين

پس قصد کرد با فریدن آسمان و حال آنکه او دود بود پس گفتند او را و مرزین را که بیایند خواه یا تا خواه گفتند آهه هایم فراتریم داران

باز سوخته بشوی اسان داد و دوانده بود پس گفت ادما و زمین را نیز بایند بخوش یا ناخوشی بکشد هر دو ایدیم بخوشی

برصغیر کی طرف انسان کے اور وہ دیوانہ بن جائے گا۔ یہاں سے لے کر ان کی قوم کے لئے زمین کی کاٹھن دو ٹون خوش یا ناخوش کیا اور وہاں ان کے ہم دو ٹون خوش

اسان کو اندر دہان پر لکھا سکا اندر میں کو ازم دو کون خوشی سی زانوری وہ بولے ہم اے خوشی سے

قصه حضرت سید محمد و سید محمد

س کد اخت انرا مفتاحان در دوروز و مهر کرد بر آستان کاراوا ذرا شد استخوان نازا از این

پس ساخت بهمت آملان در ورودی دیگر دومی ز ستاد در آملانی تهر از دوازده ستارگان در آملان و دوازده ستارگان در آملان

پس مقرر کیا اُنکو شات آسان بیچ دوں گے اور فائدہ پہنچ کر آسمان کے کام ادا کروں گے وہی نئے آسمان دنیا کو ساتھ ساتھ ان کو اور دیکھنا

بر بھیرائے وہ شات امان دودن میں اور امانا ہر امان میں مگر اسکا اور رونق دی جسے مدد کے آسان کو مراحوں کو اور نہ کماتے

الملك العزيز العليم فاز عرضوا قبل انذار ثم صبقا قتل صبقا عاد و شوذ

نمبر خداوند غالب است پس اگر روگردانند پس بگو که من بپروردگار شرمناز عذاب بپوش سازنده مانند بدم عادی و نمود چون

بن است تدبیر فطائے غالبی انا پس اگر روگردان شوند کجوترسانندم شمارا از عنقیبتی مانند عنقیبت عاد و موذ و قنقیر

عزت والے علم والے کا پس اگر متہ پرین پس کہہ دنا ہوں میں تنکو عذاب آسانی سی مانند عذاب آسان عادوکی جبروت

پہر سادہ ہے زبردست جرم کا کافہ پہر اگر وہ ملاوین تو کہہ میں نے جز سنا وہی تنگو ایک کرا کے کے جیسے لڑا کاٹا عدا اور نمود پر جب

الرَّسْمِ مِنْ دُونِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا يَحْمِلُوا غَوْلَهُمْ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَاعَى الْوَسَاءَ رَبَّنَا وَقَالَ الْبُكَدِي

و در پس اینها دعوت کردند با که میسر شد که جلایه افقند اگر خراسی خندانده با اینست و سادوی

نہ تھے انکی پاس پیراگے انکی عداوت کے انکی سے پیراگے عداوت کرونگا انکو کہنا انہ اپنے فرما جانے سے کچھ عداوت نہ کرنا

۲۷۱

جیسے کہ اس کے بارے میں چاہا اور ان کے

فَإِنَّمَا أَرْسَلْتُكَ بِمَقَرٍّ وَقَدْ أَتَاكَ رَسُولُكَ فَأَسْتَكْمِرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا لِمَ أَتَانَا بِشَرٍّ مِمَّا جَاءَنَا بِالْبُرَىٰ

هر آنکه ابا بچه شمار ستاده شده اند بان ناگردید گانیم پس اگر دو عادیان را پس گرد بخشید که دند در زمین نثار است و در گفته گشت سیمین

ماینکه نابینا و ستاده شدید همراه آن ناقص قدیم اما قوم عادی پس نمیکردند وزن ناقص و گفتند گستره زاده شد

میں ہم سائبہ ابجد کے کہہ چکے تھے جو تم سائبہ اس کے کاؤ میں اس جو چیمے عادیں ملکہ کیا انہوں نے بیچ زمین کے نافع اور کہا انہوں نے کون ہی نہ داند

میں تمہارے ساتھ بیٹھائیں اس لئے کہ سودہ جو عادی ہے غرور کرنے کے ملک میں نافرمانی کا اور کہنے کے کون سے مجھے زیادہ

وكانوا يابسين

پایه‌های این را دوست ترست از اینها رحمت قوت و بروندها با تهای ما

یہاں سے کہ ان کے لئے جو بھائی بھائی اور زیادہ تر بہت اڑ پھینا ہوتے وہاں بہت اڑ پھینا ہوتے

کیا میں دیکھا ادھوں کی جہ کہ اللہ سے پیدا کیا، کدوہ سخت تر میں ادھے قوت میں اور جے ساتھ نیا جنون ہمارے

یہاں پہلے زمین کو بھرا دیا وہ لڑکا وہ ہے اگلے زور میں اور تجھے ہمارے نشانوں سے

\_\_\_\_\_

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 84

\_\_\_\_\_

[illegible]



يَحْيٰى وَكَانَ صَلَاتُهُمْ رَحِيًّا صِرَافِي اَتَاكُمْ نَحْسًا تَلْتَنِيْكُمْ عَذَابُ الْخَزْيِ فِي

ما سئلند پس فرستادیم بر اینها بادی سخت در روزهای شوم تا بچنانچه اینها را عذاب رسوائی در  
انکار میکردند پس فرستادیم بر اینها بادی تند در روزهای شوم تا بچنانچه ایشان را عذاب رسوائی در  
انکار کرتند پس بچنانچه او بر آنکه باو شد که هیچ دون حسن که تو که بچنانچه اینها را عذاب رسوائی کابج  
مگر صل پر پیچیدگی او بر باد بر سر زور که کله دن مصیبت که کو بچنانچه اینها را عذاب رسوائی کی مار

لَحْمٍ لِّلْاٰثِمِ الْعَذَابِ الْاٰخِرَةِ خَزْيٍ وَهُمْ لَا يَصْنَعُونَ وَاَتَاكُمْ ذٰلِكَ فَمَنْ فَاَسْتَجَابَ لِمَا عَلَّمَهُ

زندگانی دنیا و در این عذاب آخرت ترست و اینها باری داده شوند و اما تو هم راه را دلاست نمودیم پس بر اینها عذاب رسوائی  
زندگانی دنیا و در این عذاب آخرت رسوائی ترست و اینها باری داده شوند و اما تو هم راه را دلاست نمودیم پس بر اینها عذاب رسوائی  
زندگانی دنیا و در این عذاب آخرت رسوائی ترست و اینها باری داده شوند و اما تو هم راه را دلاست نمودیم پس بر اینها عذاب رسوائی

فَاَخَذْنَاهُمْ صَعْقَةً الْعَذَابِ الْاٰخِرَةِ خَزْيٍ وَهُمْ لَا يَصْنَعُونَ وَاَتَاكُمْ ذٰلِكَ فَمَنْ فَاَسْتَجَابَ لِمَا عَلَّمَهُ

پس زگر گرفت اینها را طاقت عذاب فرار کنند و آنچه بود که میکردند و بر اینها عذاب رسوائی ترست و اینها باری داده شوند و اما تو هم راه را دلاست نمودیم پس بر اینها عذاب رسوائی  
پس زگر گرفت اینها را طاقت عذاب فرار کنند و آنچه بود که میکردند و بر اینها عذاب رسوائی ترست و اینها باری داده شوند و اما تو هم راه را دلاست نمودیم پس بر اینها عذاب رسوائی

عَذَابُ الْاٰثِمِ الْعَذَابِ الْاٰخِرَةِ خَزْيٍ وَهُمْ لَا يَصْنَعُونَ وَاَتَاكُمْ ذٰلِكَ فَمَنْ فَاَسْتَجَابَ لِمَا عَلَّمَهُ

و دشمنان خدا و دشمنان رسوائی ترست و اینها باری داده شوند و اما تو هم راه را دلاست نمودیم پس بر اینها عذاب رسوائی  
و دشمنان خدا و دشمنان رسوائی ترست و اینها باری داده شوند و اما تو هم راه را دلاست نمودیم پس بر اینها عذاب رسوائی

وَاَتَاكُمْ ذٰلِكَ فَمَنْ فَاَسْتَجَابَ لِمَا عَلَّمَهُ

و آنچه بود که میکردند و بر اینها عذاب رسوائی ترست و اینها باری داده شوند و اما تو هم راه را دلاست نمودیم پس بر اینها عذاب رسوائی  
و آنچه بود که میکردند و بر اینها عذاب رسوائی ترست و اینها باری داده شوند و اما تو هم راه را دلاست نمودیم پس بر اینها عذاب رسوائی

وَاَتَاكُمْ ذٰلِكَ فَمَنْ فَاَسْتَجَابَ لِمَا عَلَّمَهُ

و آنچه بود که میکردند و بر اینها عذاب رسوائی ترست و اینها باری داده شوند و اما تو هم راه را دلاست نمودیم پس بر اینها عذاب رسوائی  
و آنچه بود که میکردند و بر اینها عذاب رسوائی ترست و اینها باری داده شوند و اما تو هم راه را دلاست نمودیم پس بر اینها عذاب رسوائی

وَاَتَاكُمْ ذٰلِكَ فَمَنْ فَاَسْتَجَابَ لِمَا عَلَّمَهُ

و آنچه بود که میکردند و بر اینها عذاب رسوائی ترست و اینها باری داده شوند و اما تو هم راه را دلاست نمودیم پس بر اینها عذاب رسوائی  
و آنچه بود که میکردند و بر اینها عذاب رسوائی ترست و اینها باری داده شوند و اما تو هم راه را دلاست نمودیم پس بر اینها عذاب رسوائی

و آنچه بود که میکردند و بر اینها عذاب رسوائی ترست و اینها باری داده شوند و اما تو هم راه را دلاست نمودیم پس بر اینها عذاب رسوائی  
و آنچه بود که میکردند و بر اینها عذاب رسوائی ترست و اینها باری داده شوند و اما تو هم راه را دلاست نمودیم پس بر اینها عذاب رسوائی































سَمِعْنَا وَاللَّهِ الصِّدْقَ وَالَّذِينَ يُجَاجِلُونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ اسْتِجَابِ كُلِّ حُجَّةٍ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ

ممسبو اور سبکدوش پر جانا ہے وہ اور جو لوگ تھکڑا آدمی بن اللہ کے بات میں جب خلق اس کو مان چکے ان کا چکر ڈرک رہا ہے ان کے رب کے یہاں

وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝ اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ لَكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ وَمَا ذَرَفُوكَ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِي الْحِجَّةِ إِذْ أَنَا مِنَ الْمُنْزِلِينَ

لعل الساعة قريب يستجمل بها الذين يؤمنون بها والذين آمنوا مسبقون فيها ويعلمون

وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے۔

أَمَّا الْحَقُّ إِلَّا أَنْ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ

وہ ایک بے سناک بزوں پہنچ کے ہیں اس لئے کہ اسی میں وہ اپنے بنی آدمی کی توحید و ربوبیت کی دنیاوی جگہ ہے

وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ مَنْ كَانِ يَدُ حَرْثِ الْآخِرَةِ زُودَ فِي حَرْثِهِ وَمَنْ كَانِ يَدُ حَرْثِ الدُّنْيَا

اور دیکھئے زور اور زبردستی کے جو کوئی جانتا آخرت کے پیچھے میرا دین ہم اسلوا سے پیچھے اور جو کوئی ہو چاہا دیا کے پیچھے

نَعْتُهُ مِنْهَا وَالْآخِرَةُ مِنْ نَصِيدٍ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ اشْرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا رِزْوَنَ لِلَّهِ

اسکو دین ہم کچھ نہیں سے اور اسکی بین حرت میں کچھ حصہ دے کیا اعلیٰ اور ترکیبیں کر اور ذالی ہی انہوں نے اعلیٰ واسطی دین کے جکا حل نہیں کیا اسکی

وَلَوْلَا كِتَابُ الْفَضْلِ الْقَضْرِ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ تَرَى الظَّالِمِينَ

دراثر ہونی بات فیصلہ کے تو فیصلہ ہو جائے ان میں اور بقیہ جو کہتا رہیں ان کو دیکھ کے مار ہی ۱۰؎  
نودیکھ گئے گار

مشفقین















مَرَدُّ مَرْسِيٍّ وَتَرْكُهُمْ يَعْرِضُونَ عَلَيْهِمْ خَشَعِينَ مِنَ الدَّلَالِ يَنْظُرُونَ مَرْطُوفًا وَخَفِيٍّ وَقَالَ

باز بستن از دنیا هیچ سبب و بهیسی اینها را که غرض کرده شود بر آتش فروستان از خواری بگذرد از محرمین بگوشت پیوسته و گوشت

باز گشتن۔ پہرے راستہ وہ بیٹنی اور ایشان را پیش آوردہ شود و نزدیکی فرسخ متواضع شدہ از خوری می گردد یکو ششم نیم کشادہ در گفتند  
پہر جانیکے کوئی راہ اور دیکھیا کہ تو انکو حاضر کیجئے جاوینکے اوپر اداس کے عاجزی کرتے ہوئی دولت سی دیکھتے ہو جی نظر پیچھے سے اور کہیں گے  
پہر جانیکے یہ ہے جوگے کوئی راہ اور تو دیکھے انکو سامنے لائے گلے بن آگ کے نو سے انکہیں دولت سی دیکھتے ہیں پیچھے نگاہ سے احد کہتے ہیں

الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْحُسَيْنَ الَّذِي نَزَّخَسُهُمْ وَأَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنْ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ

انامکے گرو بدستگیر کیاں کران آئندہ زبان کردند و فرما ہائے خود کو کسان خود فرقیات بدید کہ بر آئینہ نظامان در عذاب

اهل ایمان هر آینه زیاده کاران ایمان اند که در میان خدا و حسین (ع) و علی (ع) و ائمه (ع) و اولاد و از روزی که گاه تو هم از این سگاران در عذاب

جو ایمان دار تھے مقرر ہوئے والہ وہی مین جنہوں نے گناہی اپنی جان اور دنیا گھر قیامت کے دن سنبھالے گناہگار ٹوٹے من سدا کی

سید بن طاووس

مَعْلُومٌ وَأَمَّا مَا فِيهِ مِنْ عِبَارَاتٍ فَمَا فِيهَا مِنْ عِبَارَاتٍ

جہاں تک خدا کے لئے ہو سکا اور جس کو نصرت و مدد بخشنا

ہمیشہ رہنے والے ایک مین اور تین مین واسطے بھی کوئی دوست کہ حد دہوی یاد کو تھوڑا ایسی اور جو گراہ کرے اللہ پس تین واسطے ایسے کوئی راہ قبول کرو

بار میں ا۔ روٹی بھری اونکی عاتقی جو مدد کرتے اونکی اللہ کے سوا اور کچھ بیشکادی اللہ اور کچھ کین بین راہ مانواتے

بسم الله الرحمن الرحيم

مر حکم بعد کار خود را پیش از آنکه بناید روزی که نیست باز گشت مر آنها از نزد خدا نداشتند تا رایج بنای در این روز نداشتند تا رایج بنای پس از آنکه

برودگار خود را پیش از آن که بیاید روز یکبار گشت نیست آنرا از جانب خدا نیست شمار هیچ پناهی آن روز نیست بر هیچ کس با دوست کند و بر هر کس بد کند

دو سطرے رہا جو پہلے اس کی کراؤی وہ دن اللہ کی طرف سے کہ یقیناً اس کو کوئی پیر نہیں دے سکتا جگہ پر جانے اور اس کے درمیان دوسرے تھکا۔

رب کا حکم اوس سے پہلے کہ اوسے ایک دن چھ پر یا بیس دن کے یہاں سے نہ ٹیگا نہ کو بھاؤ اوس دن اوڑھ ٹیگا اوپر جو جا پر اگر وہ ملوین کو بھگا

الرسل عليهم حفظ ان عبد الله الكلب واذا ذقنا انسانا من احسنه ورحموا انفسهم

نفرستاده بر اینها نگاریان نیست بر تو مگر مسائیدن احکام و بدستی که چون بدیگر کافران از تو خود رستی خوش خوانند بران دلاور مسائیدن

مفسر مستاده ائمه شریفان کلمه باریت بر تو

نہیں ہوا۔ اور وہ نے نگاہ الٹا کر دیکھی تھی۔

چلے گا جس کو پی لڑے گا ہر اور پیر چاہے اور لڑے چاہے ہی ہو

سَيِّئَةٌ بِمَا قَدِمْتُمْ أَيْدِيَكُمْ وَأَنَّ الْإِنْسَانَ هَوْرٌ لِلَّهِ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

چونکه همیشه فرستاده باشد دستهای اینها پس بدترستی کافران نامناسب بشود و هر خداست با دشمنی آنها و دشمنی آنرا میخواند

یہ دنیا آج نہیں رسوا ہوئی ہے۔ وہ اب بھی ایسا ہے جس کی دنیا میں ابھی دنیا دار ہیں۔

جڑائی پیدا اپنی کمائی کا تو ان جڑا نامہ شکر ہے احمد کراچی ایسٹانٹن من اور زمین من بعد اگر تائی حو حای

Handwritten musical notation on a single staff. The notation includes various note values (quarter, eighth, and sixteenth notes), rests, and accidentals (sharps and flats). The handwriting is in dark ink on aged, slightly yellowed paper.

يُحْيِي الْمَيِّتَ بِإِذْنِ اللَّهِ إِنَّهُ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ بِإِذْنِ اللَّهِ إِنَّهُ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ بِإِذْنِ اللَّهِ

عطا میکند دختران هرگز او را عطا نمیکند پسران هرگز خواهد  
 پسند برادران او را و نیز او را اراده کند پسران یا کسی چند آنها پسران و دختران

دیتا ہے جسکو مایہ بیٹیاں اور دنیا ہے جسکو چاہیے بیٹے ماما دیتا ہے ادا کو بیٹے اور بیٹیاں

بختیاری جو کاہی بیٹیاں اور بختیاریہ جو کاہی بیٹے  
 یا ان کو دیتا ہے جوڑے بیٹے اور بیٹیاں

\_\_\_\_\_

منزل



وَيَجْعَلُ مِنْ شِئَاءٍ عَقِيدًا إِنَّهُ عَلِيمٌ وَقِيرٌ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ

أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بَأْذَنِهِ أَنْ يَقُولَ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَكِيمٌ ۝ وَكَذَلِكَ وَحَيْنَا إِلَيْكَ وَحْيًا مُرْسَلًا ۝

یابعد شد در ششہ جس سے فرماید یونان خدا پھر خدا خدا بدستیکر او بہتر دانست و ہمینا کہ دی کردیم بسوئے تو روان را بار خود  
یابعد شد در ششہ را پس نازل کند بنگر خدا آنچه خدا خواستہ است بر اینین خدا بندہ را بجلالت بہت عطا و بچنین معی دستاویم بسوئے تو قرآن را از کلام خود  
یا بچہ در ششہ پیغام لا یشا لا یس حی میں وہ اللہ کو کہتہ حکم ایسی کی جو کہ خدا بپسائی حقین وہ بلند مرتبہ حکمت ملائی اور اس طرح وہی کہ اپنے طرف تیسری روح کو حکم اپنی ہونی  
یا بچہ کو پیغام لا یشا لا یس پڑھا دے ایسے حکم سے جو چاہے وہ بسبب تو پر ہے مگھنوں اور اللہ اس کی طرح پہچاننے تیسرے طرف ایک در ششہ تاجی حکم سے

لَا تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْيَوْمُ وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُمْ نُورًا هَدَيْنَاهُمْ بِمِنْ أَنْشَاءَ مِنْ عِبَادِنَا مِثْلَكَ

تو نہ جانتا تھا کہ یہ کتاب اور نہ ایمان و لیکن کیا بت جنہ اسکو نور ہدایت کرتے تین ہم ساتھ آگئے جسکو چاہتے ہیں بندوں اپنی ہی اور خلق تو نہ جانتا تھا کہ کیا ہے کتاب اور نہ ایمان پر پھنسنے کے لیے یہ روشنی اسی ماہ دینی میں جسکو چاہیں اپنی بندوں میں اور تو

هَدَىٰ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ صِرَاطَ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ اِنَّ اللَّهَ يُصَدِّقُ اُمُوْرَهُ

راہ خدا کہ اور بہت آجندہ در آسان است و آنچه در زمین است آگاہ شود بومی خدا باز میرود کار را

لئے سوچا ہے سید ہے راہ راہ اللہ کے جسکا ہے جو کبر ہے آسمان زمین اور زمین میں سنا ہے اللہ ہی ملک پہنچ ہے کاموں کی

بنام خدا کے بخشائیدہ مہربان  
 مقررہ عبادت کی نواں و ملک اشغال قرآن رسولی و رسالہ

مزدوم کے نام سے جو شرا مہربان نہایت رحم والا  
مزدوم کرنا پورین ساتھ نام اللہ بخش کرنا پورے مہربان کے

عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَدْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَدْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَدْنِ

این کتاب را کلام عربی گویند که تا دریا بید  
و بدرستیکه زبان در لوح محفوظ از یک برتر حکم کرده شده است ایماز داریم از شما قرآن را

در این کتاب این کتاب ثبت است در لوح محفوظ از یک باهر اینکه این کتاب بلند قد و جلیت است و ایماز داریم  
که آن کتاب را کلام عربی گویند که تا دریا بید

اور یہ بہ بڑے کتاب میں ہم باس ہے ادبنا محکم کیا پھر دیکھے ہم تمہاری طرف سی ہر پچھرتے

وہاں پہنچے اور ان کے ساتھ ساتھ ایک اور شخص بھی تھا جس کا نام بھی نہیں ہے۔

اور نہ آتا تھا ان کے پاس کوئی نبی مگر

یہ وہی عالم ۱۲

[illegible]











قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِسَيِّدِهِ وَقَوْمِهِ اِنِّىْ بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ۝ اِلَّا الَّذِىْ فَطَرَنِىْ فَاِنَّهٗ سَيُّدِىْ

حضرت ابراہیمؑ نے اپنے خدا اور قوم سے کہہ دیا کہ میں اپنے سے پرستید لیکن انکو اندسی کہ میں پرستوں میں اور کتاب داروں میں سے ہوں۔  
حضرت ابراہیمؑ نے اپنے خدا اور قوم سے کہہ دیا کہ میں اپنے سے پرستید لیکن انکو اندسی کہ میں پرستوں میں اور کتاب داروں میں سے ہوں۔

وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِيْ عَقْبِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَُرْجِعُوْنَ ۝ لَبَّ لَكَ رَبِّىْ ۝ اِنِّىْ رَاٰى نَارَ رَبِّىْ فَهِيَ كَالْكَوْكَبِ ۝

اور وہ اس کلمہ کو باقیہ کے طور پر ان کے دل میں رکھ دیا کہ وہ لوگ لوٹ سکیں۔  
اے میرے رب! میں نے اپنے رب کو دیکھا اور وہ میرے لئے ایک نور کی طرح تھا۔

اِنَّ اَوَّلَ مَا دَخَلْتُ اِلَيْهِمْ اَنِّىْ رَاٰى نَارَ رَبِّىْ فَهِيَ كَالْكَوْكَبِ ۝

میں نے پہلی بار ان کے پاس میں کہہ دیا کہ میں نے اپنے رب کو دیکھا اور وہ میرے لئے ایک نور کی طرح تھا۔

اَلْقُرْاٰنَ عَلٰى رُءُوْسِ الْقُرْاٰنِ عَظِيْمٍ ۝ اَمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتِ رَبِّكَ خُفْيًا اِنِّهٖمْ مَّعْلُوْمٌ

قرآن پر مرد سے ان دو بزرگ قسم کھاتے ہیں کہ ان کی بات سچ ہے۔  
قرآن پر مرد سے ان دو بزرگ قسم کھاتے ہیں کہ ان کی بات سچ ہے۔

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ رَّحْمَةً لِّبَعْضِهِمْ بَعْضًا ۝

دنیا کی زندگی میں اور ہم نے ان کو بعض کے اوپر بعض کے اوپر رکھا۔  
دنیا کی زندگی میں اور ہم نے ان کو بعض کے اوپر بعض کے اوپر رکھا۔

لَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ سِوَاكَ ۝

ان کو کسی سے ڈرنے کا خوف نہیں ہے سوائے خدا کے۔  
ان کو کسی سے ڈرنے کا خوف نہیں ہے سوائے خدا کے۔

مِنْ قَضٰىةٍ وَمَعٰرِجٍ عَلٰى اَيْظٰرٍ ۝

ان کے لئے قضا کے اور معارج کے اور اظہار کے۔  
ان کے لئے قضا کے اور معارج کے اور اظہار کے۔

میں نے اپنے رب کو دیکھا اور وہ میرے لئے ایک نور کی طرح تھا۔  
میں نے اپنے رب کو دیکھا اور وہ میرے لئے ایک نور کی طرح تھا۔



















أَمْ يَحْسِبُونَ أَنَا أَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ بَلَىٰ وَرُسُلْنَا الَّذِينَ يَسْمَعُونَ قُلْ إِن كَانَ لِلرَّحْمَنِ

آیامی پدرند / آگاهی شنویم / سزاینها / وراث اینها / ملی و فرستادگان از اینها می نویسد / کجور اگر باشد / مرض اینها

آب می بخشد و اندک که الهی شتویم سخن جهان را بشناخد و هر کس می شناسد از وی می شنومد و در شادگان مانند یکسان می نویسد. بگو اگر بغیر من باشد خدا را

کیا ممکن کرانہ میں یہ کہ ہم نہیں سنتی آہستہ بولنا آگیا اور سوت کرنا، انکار میں نہیں بلکہ اور بھی جی جی ہوئی یا اس آگے تھی کہ ہاں کہہ کر بیوقوف رہ گیا۔ جس کی

کامیابی کہیں سے کہیں نہیں جاتی اُٹھ جید اور مشورہ کیوں نہیں ہر پدی سے کہے اس میں کھنڈ تو کہہ اگر ہو رحمان کو

وَلَوْ أَنَّا أَوَّلَ الْعَمِيدِينَ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَوَاتِ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ فَذَرْنَهُمْ يَنْحَصِرُوا

فرزندی برین سخن بر سر سینه کاخ  
پاکست برادر دلاور نامها در زمین خداوند عرش از آنجو محبت میگفتد  
پس بگذرا بیابانها و دشتها

فرزندى پس من شغور جادات كند لاں باقم پاکستان پندہ دلاڑ آسانہا وزمین خداوند عرض انجیہ بیان سیکند پس گنار این از او باطنی

پس میں پہلا عبادت گاہ بنوا دیوں، جہاں ہے پروردگار آسمانوں کی کوکب اور زمین کی کوکب اور جو جس کی زبان کرتی ہیں اس چوڑی انگوٹھ کرنا

اولاد توهم رست بنی بر حرم

وَلْيَعْلَمُوا أَنَّ يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوْعَدُونَ وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ وَفِي الْأَرْضِ لَهُ هُوَ

و بازي کنند ۳ ببينند روزي را از زند و دمه و ده ميانه دوست آنگ در آسان محبوبيت و در زمين محبوب دوست

دانیس چنین گفت: آنکه ملاقات کنند آن روز خود که آمده میشود ایستادند و راست ایستادند و در آسمان فرمان برداشت و در زمین فرمان برداشت

بہانوں کے لیٹے اپنے آئین سے کہ اعدہ دیہاتی جن اور وہی جو بیچ تھان کے معبودی اور بیع زمین کے معبودی اور وہ

اور کیلیں جب تک میں اپنے آئین کی جگہ انکو دے رہا ہوں اور وہی ہے جسکی بندگی ہے کائنات میں اور جسکی بندگی ہے زمین میں اور وہی ہی

كَلِمَةُ الْعِلْمِ وَتَبَرُّكُ الذِّكْرِ فَكُلُّ الشَّيْءِ فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهَا وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَالْجَزْءِ

عمر - ۱۰۰ و بزرگست انکه مراد است بادشاهی اساطیر و زمین و آنچه میان مهر و مزد است و حسن نبات نبوی و بارگروان و بنو خاندان

دعا و بسیار بابرکت است آنکه درست باو شای استخوانها درین دایره در میان هر دو دست و نزدیک او شای قیامت و بعد از آن بر سر او

حکومتِ اسلامی جانتی کہ اسلامیہ جو دینی تنظیم ہے اور نہ ہی یہاں ان کی اور نہ وہاں کی اور نہ کوہِ دیمان کی کسی جگہ اور نہ دیکھنے والی کسی جگہ علمِ ریاست کا اور نہ زندگی کی سب سے

مکتبہ دارالاحیاء، ماٹھا، اورنگ پور، بکٹ سی، پہلی جگہ ۴

لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي يَدْعُوكَ مَزِدْ وَنَا الشَّفَاعَةَ الْأَمْرُ مِنْهُ بِالنَّحْوِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ وَلَكِنْ سَأَلْتَهُمْ

آنکه می پرستند بجز خدا در غیبت کردن گریه گوئی و در برستی و اینها میداند و این چیزی اینها را که

و می تواند آنکه کفر بدستش بگیرند بجز خدا شفاعت کردن لیکن کسیکه گمراهی رست داده باشد و ایمان پیدا ندهد و حال سوال کنی ای ائمه کرام السلام

درمیان اختیار بین کہتی وہ لوگ کہ بکارتے ہیں سوائے انکے شفاعت کرنا  
مگر وہ شخص کو گواہی دی ساتھ ہی کی اور وہ حاجی ہیں اور اگر وہ بھی تو انکے کسی

اور اختلا نہیں کہتے جلو یہ بھارتی بن  
 مہاراج کا  
 مہاراجی کو ای دی  
 ہے اور انکو غیرت اور انکو نفسی بوجھ انکو

خَلَقَهُمْ لِيَقُولَ اللَّهُ فَاَلَمْ يَكُنْ لَهُ يَوْمَئِذٍ أَرْبَابٌ مُتَّبَعُونَ ۖ فَاَصْغَوْا لَهُمْ ۚ فَاِذَا هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهُ ۚ

انہار اور آتش گزند خدای بسیم حکیم بزرگوارند متینند و جدا نند خدا قول سبغیر را بخند او ندین بدستی این مردمان گوی اندر آسمان کی آفرید بیوم ی کرد و آن از سندا

بنا و در این شهر که گنبد خدا آفریده است بر آن کمره گردانند و میزنند و سادگی بنمایند که هر چه در دل دارند بر آن نشان افشانند اگر کسی بپرسد که چرا ایام آنرا از روز دوشنبه شروع کرده اند

یہاں ایک اہم البتہ ہے کہ: اعدائی

اولیٰ حالت میں قہر سے سراپا ہوا کہ نہ کر سکے۔ ہندو لاد قہر سے شکر فرستے

وقل سلاما فسوف يعلمون ○ بسم الله الرحمن الرحيم ○

پس زود باشد که بداند      بنام خدا کے بخشنا یندہ مرہبان

و بگو سلام و ادعای خیر فرستاد و رفت

شرعاً و قانوناً و سیاستاً نام این بخش است که نه از راه و نه از شک

[illegible][illegible]

\_\_\_\_\_

---







ادْعُ إِلَى عِبَادَةِ اللَّهِ إِلَى كَلِمَةٍ رَسُولِ آمِينَ وَأَنْ تَعْلَمَ عَلَى اللَّهِ إِلَهُكُمْ لِسُلْطَانٍ مُبِينٍ وَإِلَى عَدُوِّ

بن بندگان خدا را بدین رسد که من بخدا رسول آمینم و بدانکه سرکش کنید بر خدا بد رسد از عداوت شما بحق است و بد رسد از عداوت من بد رسد  
بن بندگان خدا را بدین رسد که من بخدا رسول آمینم و بدانکه سرکش کنید بر خدا بد رسد از عداوت شما بحق است و بد رسد از عداوت من بد رسد

بِرَبِّكُمْ أَنْ تَحْمِلُوا وَارِثَةَ مَوْلَاكُمْ فَاذْكُرُونِ أَنْ هُمْ أَقْرَبُ قَوْمٌ يَتَّبِعُونَ

خداوند خود را فرماید که شما را از عداوت من بد رسد از عداوت من بد رسد از عداوت من بد رسد از عداوت من بد رسد از عداوت من بد رسد  
بن بندگان خدا را بدین رسد که من بخدا رسول آمینم و بدانکه سرکش کنید بر خدا بد رسد از عداوت شما بحق است و بد رسد از عداوت من بد رسد

عِبَادُكُمْ لِكَلِمَةٍ مَتَّبِعُونَ وَاتْلُ الْكِتَابَ رَهْوَ الْإِسْلَامِ جَنْدُهُمْ قَوْلُكُمْ كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنْدِ اللَّهِ وَعَبِيدِ

بن بندگان خدا را بدین رسد که من بخدا رسول آمینم و بدانکه سرکش کنید بر خدا بد رسد از عداوت شما بحق است و بد رسد از عداوت من بد رسد  
بن بندگان خدا را بدین رسد که من بخدا رسول آمینم و بدانکه سرکش کنید بر خدا بد رسد از عداوت شما بحق است و بد رسد از عداوت من بد رسد

وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ وَنِعْمَ كَانُوا أَهْلًا فَهَبْ لَكَ ذَلِكَ وَأَوْفِ بِمَا قَوْمُ الْآخِرِينَ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِمُ السَّلَافُ

بن بندگان خدا را بدین رسد که من بخدا رسول آمینم و بدانکه سرکش کنید بر خدا بد رسد از عداوت شما بحق است و بد رسد از عداوت من بد رسد  
بن بندگان خدا را بدین رسد که من بخدا رسول آمینم و بدانکه سرکش کنید بر خدا بد رسد از عداوت شما بحق است و بد رسد از عداوت من بد رسد

وَالْأَرْضُ وَمَا كَانَتْ مِنْهَا وَمَنْ عَلَيْهَا مِنَ الْعَالَمِينَ مِنْ قَوْمٍ وَارِثِينَ

بن بندگان خدا را بدین رسد که من بخدا رسول آمینم و بدانکه سرکش کنید بر خدا بد رسد از عداوت شما بحق است و بد رسد از عداوت من بد رسد  
بن بندگان خدا را بدین رسد که من بخدا رسول آمینم و بدانکه سرکش کنید بر خدا بد رسد از عداوت شما بحق است و بد رسد از عداوت من بد رسد

عَالِيَهُمْ مِنْهُمْ فَزِدْهُمْ عَلَى عَالِيهِمْ عَلَى الْعَالَمِينَ وَاتْلُ الْكِتَابَ رَهْوَ الْإِسْلَامِ جَنْدُهُمْ قَوْلُكُمْ كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنْدِ اللَّهِ وَعَبِيدِ

بن بندگان خدا را بدین رسد که من بخدا رسول آمینم و بدانکه سرکش کنید بر خدا بد رسد از عداوت شما بحق است و بد رسد از عداوت من بد رسد  
بن بندگان خدا را بدین رسد که من بخدا رسول آمینم و بدانکه سرکش کنید بر خدا بد رسد از عداوت شما بحق است و بد رسد از عداوت من بد رسد

هَؤُلَاءِ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْنَعُ لَأَبَانَا لَنَا لَنَسْمَعُ صَدُوقِينَ

بن بندگان خدا را بدین رسد که من بخدا رسول آمینم و بدانکه سرکش کنید بر خدا بد رسد از عداوت شما بحق است و بد رسد از عداوت من بد رسد  
بن بندگان خدا را بدین رسد که من بخدا رسول آمینم و بدانکه سرکش کنید بر خدا بد رسد از عداوت شما بحق است و بد رسد از عداوت من بد رسد

الشد

عاقبت

بن بندگان خدا را بدین رسد که من بخدا رسول آمینم و بدانکه سرکش کنید بر خدا بد رسد از عداوت شما بحق است و بد رسد از عداوت من بد رسد  
بن بندگان خدا را بدین رسد که من بخدا رسول آمینم و بدانکه سرکش کنید بر خدا بد رسد از عداوت شما بحق است و بد رسد از عداوت من بد رسد



أَهْمُ خَيْرًا مِّمَّا تَتَّبِعُونَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ أَنْتُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ

ایہنا نیکی یا قوم مرد سچ نام دانا کو پیش ازینا بودند بلا کہ کردیم ایہنا بد کردہ گنہگار و آفریدیم آسمانها  
ایشان نیکی یا قوم سچ حمیری دانا کو پیش ازینان بودند بلا کہ ساختیم آسمانها بر زمین آسمانها گنہگار بودند و آفریدیم آسمانها  
انہوں کی بھلائی یا قوم تبع کے اور جو لوگ کہ پہلے رہے تھے پاک کہا تھا جسے انکو تحقیق وہ تھے گنہگار اور زمین پیدا کیا جسے آسمانوں کو  
بھلائی انہوں کے یا تبع کے قوم اور جو اوتھے پہلے تھے جسے انکو کہا یا وہ تھے گنہگار اول اور جسے جو بنایا آسمان

وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعِبَادِينَ خَلَقْنَاهُمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَلَكِنْ لَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مَقَامُهُمْ

و زمین و آنچه میان اینہا است باری کسان نہ اور ہم ان ہر دور و گرجی دیکھ پیش نہا جسے دانند بد رسیدہ و قیامت وعدہ گاہ ہر  
و زمین را و آنچه در میان ہر دوست باری کسان نہ اور ہم ان ہر دور و گرجی بد رسیدہ و قیامت وعدہ گاہ ہر  
اور زمین کو اور جو کچھ در میان انکی ہے کہلے موتی نہیں پیدا کی جسے انکو گنہگار کہہ دیں دیکھ انکو نہیں جانتے تحقیق ان جہان کا وعدہ ہے  
اور زمین اور جو انکے ہم ہے کہلے نہیں بنایا او کو تو بنایا جسے تمک کام پر بہت لوگ نہیں سمجھتے تحقیق فیصلے کا دن وعدہ ہوا دن

لَجُوعٍ يَوْمَ الرَّغْزِ أَوْ يَوْمَ الْغَزْزِ وَلَا يَصْرُوهُ إِلَّا الْوَعْدُ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ

انہا است روزیکہ دفع می کند دوستی از دوستی جبریرا و در اینہا یاری دادہ شود مگر کہے را کہ رست کند خدا می بد رسیدہ او غالب این قوم  
ہر گچھا روزیکہ دفع کند چھ دوستی از دوستی دیگر جبریر و در اینہا نصرت دادہ شود مگر کہہ رستم کرد و خدا را کہ غلبہ بران  
سب کا جہان کہ نہیں کفایت کر گا کوئی دوست کے دوست ہی کچھ اور نہیں وہ مدد دی جاوے گی مگر جسکو رست کی اللہ فی تحقیق وہ غلبہ بران  
سب کا جہان کام نہ آوے کوئی زمین کے زمین کے کچھ اور نہ او کو مدد پہنچے مگر جبریر کہے اللہ شیک ہی ہی زیر رست ہم

إِنَّ شَجَرَةَ الزَّكْوٰۤى طَعَامًا لِّلْغُلَامِ بِأَعْيُنِنَا خَزَاۤءُهَا شَجَرَتُ ذُرِّ عُنُطٍ لِّمَنْ يَّهْدِيهِ اللَّهُ فَإِنَّ فِي الشَّجَرَةِ لَعَذَابًا

بد رسیدہ درخت زقوم جوز دی کن ہر گار است و شدہ خند مس کہ جسے جو شدہ در شکار آمد جو شبن آب گرم و زمان رسد کہ گریہ بہ بہار پیش  
ہر اینکہ درخت زقوم طعام کن ہر گار است شل مس کہ جسے شدہ جو شدہ در شکار آمد جو شبن آب گرم گویم ای در شکار گریہ بہ بہار پیش  
تحقیق درخت زقوم کا کہنا ہے گنہگار کا مانند جسے تھے جوئی کے جوئی کر تھے چھ بیٹوں کی جیسا جوئی کر تھے آب گرم پانی بڑا و اسکو بیک سو اوکو  
سرد درخت سیبہ کہنا ہے گنہگار کا جیسے پہلا تا بنا کہوتا ہے بیٹوں میں جیسے کہوتا پانی بڑا و اسکو اور بیک سو بچوں پر

لِّمَنْ يَّهْدِيهِ اللَّهُ فَإِنَّ فِي الشَّجَرَةِ لَعَذَابًا بَۡرَۡءٌ لِّمَنْ يَّهْدِيهِ اللَّهُ فَإِنَّ فِي الشَّجَرَةِ لَعَذَابًا بَۡرَۡءٌ لِّمَنْ يَّهْدِيهِ اللَّهُ فَإِنَّ فِي الشَّجَرَةِ لَعَذَابًا

و درخ پس آگاہ بریزد بر سر او از عذاب آب گرم شل گویند چش عذاب بد رسیدہ تو ار جہان زکواری بر عزم خود بد رسیدہ این عذاب  
بیشند بر روی میانه عدہ باز بریزد بر او ای سر او از آب گرم کہ عذاب است گویم جیسے ہر اینہا توئی بر عزم خود بر گوارا بر اینہا است چھ درخ  
دور کے پھر ڈالو او پر سر او عذاب آب گرم پانی سے کچھ تحقیق تو تو ہی غالب عزت والا تحقیق پھر ہے وہ جہان کہ تھے تم ساتھ اوکی  
دور کے پھر ڈالو اسکے سر پر چلتے پانی کا عذاب پھر جگہ تو ہی ہے براعت والا سردار و پھر وہی ہے جہان تم

مَنْ يَّهْدِيهِ اللَّهُ فَإِنَّ فِي الشَّجَرَةِ لَعَذَابًا بَۡرَۡءٌ لِّمَنْ يَّهْدِيهِ اللَّهُ فَإِنَّ فِي الشَّجَرَةِ لَعَذَابًا بَۡرَۡءٌ لِّمَنْ يَّهْدِيهِ اللَّهُ فَإِنَّ فِي الشَّجَرَةِ لَعَذَابًا

شک کہہ کان بد رسیدہ سبب دیناے ابن رشد در بر سنا ہا دینہا ی پوشند از دیباہی نازک و دیباہی لک  
شہر یکو دید ہر اینہا سبب دیناے در جہان با من ہند در بر سنا ہا دینہا ی پوشند از حیرت نازک و حیرت لک  
شک لائے تحقیق پھر گار ہر خام امن و ایکے میں بچ بیٹوں کے اور جہان کے پینے لای اور تافنے سے  
دبو کار کہتے تھے شیک دروے کہ میں میں میں کے باغوں میں اور جہان میں پینے میں بونا کہ رشی پنے اور گار سے

مَنْ يَّهْدِيهِ اللَّهُ فَإِنَّ فِي الشَّجَرَةِ لَعَذَابًا بَۡرَۡءٌ لِّمَنْ يَّهْدِيهِ اللَّهُ فَإِنَّ فِي الشَّجَرَةِ لَعَذَابًا بَۡرَۡءٌ لِّمَنْ يَّهْدِيهِ اللَّهُ فَإِنَّ فِي الشَّجَرَةِ لَعَذَابًا

و بر ویکو در اینہا سبب دیناے در جہان با من ہند در بر سنا ہا دینہا ی پوشند از حیرت نازک و حیرت لک  
ر دروے کہ گریہ شدہ و جہان باشد حال و کذا کہیم ایہان را با حیرت و جہم بطلند انجا ہر جہہ ۱۱ این شدہ  
نفسے سائے اسیرم برین کے اور بیاہ دیو تھے ہم اوکو ساتھ حروں اچھے انہوں و دیو کی نگاہیو تھے ہم اوکے ہر ایک میرہ ساتھ ہر کے  
ایک دوسرے سائے اسیرم اور بیاہ دین ہنے اوکو گوریاں بڑی انہوں و ایمان سگوائے بن دین ہر میرہ خاطر جمع سے

شان نزول  
ایہنا نیکی یا قوم مرد سچ نام دانا کو پیش ازینا بودند بلا کہ کردیم ایہنا بد کردہ گنہگار و آفریدیم آسمانها  
ایشان نیکی یا قوم سچ حمیری دانا کو پیش ازینان بودند بلا کہ ساختیم آسمانها بر زمین آسمانها گنہگار بودند و آفریدیم آسمانها  
انہوں کی بھلائی یا قوم تبع کے اور جو لوگ کہ پہلے رہے تھے پاک کہا تھا جسے انکو تحقیق وہ تھے گنہگار اور زمین پیدا کیا جسے آسمانوں کو  
بھلائی انہوں کے یا تبع کے قوم اور جو اوتھے پہلے تھے جسے انکو کہا یا وہ تھے گنہگار اول اور جسے جو بنایا آسمان  
و زمین و آنچه میان اینہا است باری کسان نہ اور ہم ان ہر دور و گرجی دیکھ پیش نہا جسے دانند بد رسیدہ و قیامت وعدہ گاہ ہر  
و زمین را و آنچه در میان ہر دوست باری کسان نہ اور ہم ان ہر دور و گرجی بد رسیدہ و قیامت وعدہ گاہ ہر  
اور زمین کو اور جو کچھ در میان انکی ہے کہلے موتی نہیں پیدا کی جسے انکو گنہگار کہہ دیں دیکھ انکو نہیں جانتے تحقیق ان جہان کا وعدہ ہے  
اور زمین اور جو انکے ہم ہے کہلے نہیں بنایا او کو تو بنایا جسے تمک کام پر بہت لوگ نہیں سمجھتے تحقیق فیصلے کا دن وعدہ ہوا دن  
لَجُوعٍ يَوْمَ الرَّغْزِ أَوْ يَوْمَ الْغَزْزِ وَلَا يَصْرُوهُ إِلَّا الْوَعْدُ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ  
انہا است روزیکہ دفع می کند دوستی از دوستی جبریرا و در اینہا یاری دادہ شود مگر کہے را کہ رست کند خدا می بد رسیدہ او غالب این قوم  
ہر گچھا روزیکہ دفع کند چھ دوستی از دوستی دیگر جبریر و در اینہا نصرت دادہ شود مگر کہہ رستم کرد و خدا را کہ غلبہ بران  
سب کا جہان کہ نہیں کفایت کر گا کوئی دوست کے دوست ہی کچھ اور نہیں وہ مدد دی جاوے گی مگر جسکو رست کی اللہ فی تحقیق وہ غلبہ بران  
سب کا جہان کام نہ آوے کوئی زمین کے زمین کے کچھ اور نہ او کو مدد پہنچے مگر جبریر کہے اللہ شیک ہی ہی زیر رست ہم  
إِنَّ شَجَرَةَ الزَّكْوٰۤى طَعَامًا لِّلْغُلَامِ بِأَعْيُنِنَا خَزَاۤءُهَا شَجَرَتُ ذُرِّ عُنُطٍ لِّمَنْ يَّهْدِيهِ اللَّهُ فَإِنَّ فِي الشَّجَرَةِ لَعَذَابًا  
بد رسیدہ درخت زقوم جوز دی کن ہر گار است و شدہ خند مس کہ جسے جو شدہ در شکار آمد جو شبن آب گرم و زمان رسد کہ گریہ بہ بہار پیش  
ہر اینکہ درخت زقوم طعام کن ہر گار است شل مس کہ جسے شدہ جو شدہ در شکار آمد جو شبن آب گرم گویم ای در شکار گریہ بہ بہار پیش  
تحقیق درخت زقوم کا کہنا ہے گنہگار کا مانند جسے تھے جوئی کے جوئی کر تھے چھ بیٹوں کی جیسا جوئی کر تھے آب گرم پانی بڑا و اسکو بیک سو اوکو  
سرد درخت سیبہ کہنا ہے گنہگار کا جیسے پہلا تا بنا کہوتا ہے بیٹوں میں جیسے کہوتا پانی بڑا و اسکو اور بیک سو بچوں پر  
لِّمَنْ يَّهْدِيهِ اللَّهُ فَإِنَّ فِي الشَّجَرَةِ لَعَذَابًا بَۡرَۡءٌ لِّمَنْ يَّهْدِيهِ اللَّهُ فَإِنَّ فِي الشَّجَرَةِ لَعَذَابًا بَۡرَۡءٌ لِّمَنْ يَّهْدِيهِ اللَّهُ فَإِنَّ فِي الشَّجَرَةِ لَعَذَابًا  
و درخ پس آگاہ بریزد بر سر او از عذاب آب گرم شل گویند چش عذاب بد رسیدہ تو ار جہان زکواری بر عزم خود بد رسیدہ این عذاب  
بیشند بر روی میانه عدہ باز بریزد بر او ای سر او از آب گرم کہ عذاب است گویم جیسے ہر اینہا توئی بر عزم خود بر گوارا بر اینہا است چھ درخ  
دور کے پھر ڈالو او پر سر او عذاب آب گرم پانی سے کچھ تحقیق تو تو ہی غالب عزت والا تحقیق پھر ہے وہ جہان کہ تھے تم ساتھ اوکی  
دور کے پھر ڈالو اسکے سر پر چلتے پانی کا عذاب پھر جگہ تو ہی ہے براعت والا سردار و پھر وہی ہے جہان تم  
مَنْ يَّهْدِيهِ اللَّهُ فَإِنَّ فِي الشَّجَرَةِ لَعَذَابًا بَۡرَۡءٌ لِّمَنْ يَّهْدِيهِ اللَّهُ فَإِنَّ فِي الشَّجَرَةِ لَعَذَابًا بَۡرَۡءٌ لِّمَنْ يَّهْدِيهِ اللَّهُ فَإِنَّ فِي الشَّجَرَةِ لَعَذَابًا  
شک کہہ کان بد رسیدہ سبب دیناے ابن رشد در بر سنا ہا دینہا ی پوشند از دیباہی نازک و دیباہی لک  
شہر یکو دید ہر اینہا سبب دیناے در جہان با من ہند در بر سنا ہا دینہا ی پوشند از حیرت نازک و حیرت لک  
شک لائے تحقیق پھر گار ہر خام امن و ایکے میں بچ بیٹوں کے اور جہان کے پینے لای اور تافنے سے  
دبو کار کہتے تھے شیک دروے کہ میں میں میں کے باغوں میں اور جہان میں پینے میں بونا کہ رشی پنے اور گار سے  
مَنْ يَّهْدِيهِ اللَّهُ فَإِنَّ فِي الشَّجَرَةِ لَعَذَابًا بَۡرَۡءٌ لِّمَنْ يَّهْدِيهِ اللَّهُ فَإِنَّ فِي الشَّجَرَةِ لَعَذَابًا بَۡرَۡءٌ لِّمَنْ يَّهْدِيهِ اللَّهُ فَإِنَّ فِي الشَّجَرَةِ لَعَذَابًا  
و بر ویکو در اینہا سبب دیناے در جہان با من ہند در بر سنا ہا دینہا ی پوشند از حیرت نازک و حیرت لک  
ر دروے کہ گریہ شدہ و جہان باشد حال و کذا کہیم ایہان را با حیرت و جہم بطلند انجا ہر جہہ ۱۱ این شدہ  
نفسے سائے اسیرم برین کے اور بیاہ دیو تھے ہم اوکو ساتھ حروں اچھے انہوں و دیو کی نگاہیو تھے ہم اوکے ہر ایک میرہ ساتھ ہر کے  
ایک دوسرے سائے اسیرم اور بیاہ دین ہنے اوکو گوریاں بڑی انہوں و ایمان سگوائے بن دین ہر میرہ خاطر جمع سے











يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرِضْوَانِ الْاٰمَرِ بِمَا يَنْهٰكُمْ عَنْهُ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

ایہا ایمان والو! ایمان لے لو اللہ اور اس کے رخصت ہونے کے ساتھ ساتھ اس کے حکم سے بھی اپنا دھرم لے لو تاکہ تم پر رحم ہو۔

فَمَا كَانُوا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ۚ ذٰلِكَ عَلٰی شَرْعِیْنِ مِّنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ ۚ اَوَلَمْ یَكُنْ لَّیْلٌ مِّنْ لَّیْلِ اُولٰٓئِكَ

اور ان کے اختلاف کرنے کا یہ تو اللہ کے حکم کے دو طریقوں میں سے ایک ہے۔ اور ان کے لیے تو ایک رات ہی تھی۔

یَعْلَمُوْنَ ۚ اِنَّهُمْ لَمْ یَكُوْنُوْا اِلَّا قٰلًا ۚ اَوَلَمْ یَكُنْ لَّیْلٌ مِّنْ لَّیْلِ اُولٰٓئِكَ ۚ اَوَلَمْ یَكُنْ لَّیْلٌ مِّنْ لَّیْلِ اُولٰٓئِكَ

انہیں جانتا ہے کہ ان کے لیے تو ایک رات ہی تھی۔ اور ان کے لیے تو ایک رات ہی تھی۔ اور ان کے لیے تو ایک رات ہی تھی۔

هٰذَا صَیْرُ النَّاسِ ۚ وَهٰذَا صَیْرُ النَّاسِ ۚ وَهٰذَا صَیْرُ النَّاسِ ۚ وَهٰذَا صَیْرُ النَّاسِ ۚ

یہ تو انسانوں کی صورت ہے۔ اور یہ تو انسانوں کی صورت ہے۔ اور یہ تو انسانوں کی صورت ہے۔ اور یہ تو انسانوں کی صورت ہے۔

كَذٰلِكَ یُنَادِیْهِمْ لَعَلَّہُمْ یَرْجِعُوْنَ ۚ اَوَلَمْ یَكُنْ لَّیْلٌ مِّنْ لَّیْلِ اُولٰٓئِكَ ۚ اَوَلَمْ یَكُنْ لَّیْلٌ مِّنْ لَّیْلِ اُولٰٓئِكَ

یہ تو انہیں کہتا ہے تاکہ وہ لوٹ آئیں۔ اور ان کے لیے تو ایک رات ہی تھی۔ اور ان کے لیے تو ایک رات ہی تھی۔ اور ان کے لیے تو ایک رات ہی تھی۔

اَلَا اَرْضٌ لَّیْسَ بِہَا حٰیۃٌ ۚ اَوَلَمْ یَكُنْ لَّیْلٌ مِّنْ لَّیْلِ اُولٰٓئِكَ ۚ اَوَلَمْ یَكُنْ لَّیْلٌ مِّنْ لَّیْلِ اُولٰٓئِكَ

کیا زمین اس لیے نہیں ہے کہ اس میں زندگی ہو؟ اور ان کے لیے تو ایک رات ہی تھی۔ اور ان کے لیے تو ایک رات ہی تھی۔ اور ان کے لیے تو ایک رات ہی تھی۔

اللّٰہُ عَلٰی عِلْمِہٖ وَخَاتَمِ السَّمْعِ ۚ وَجَعَلَ عَلٰی بَصَرِہٖ غَشْوَةً ۚ فَمَنْ یَّهْدِیْہِ مِنْ بَعْدِ

اللہ اس کے علم پر اور اس کے سنانے پر ختم ہے۔ اور اس نے اس کے دیکھنے پر غشا کر دی ہے۔ پس جو اللہ چاہے وہ اس کو ہدایت دے گا۔

یہ تو انہیں کہتا ہے تاکہ وہ لوٹ آئیں۔ اور ان کے لیے تو ایک رات ہی تھی۔ اور ان کے لیے تو ایک رات ہی تھی۔ اور ان کے لیے تو ایک رات ہی تھی۔

منزل

۲۵

یہ تو انہیں کہتا ہے تاکہ وہ لوٹ آئیں۔ اور ان کے لیے تو ایک رات ہی تھی۔ اور ان کے لیے تو ایک رات ہی تھی۔ اور ان کے لیے تو ایک رات ہی تھی۔

یہ تو انہیں کہتا ہے تاکہ وہ لوٹ آئیں۔ اور ان کے لیے تو ایک رات ہی تھی۔ اور ان کے لیے تو ایک رات ہی تھی۔ اور ان کے لیے تو ایک رات ہی تھی۔

یہ تو انہیں کہتا ہے تاکہ وہ لوٹ آئیں۔ اور ان کے لیے تو ایک رات ہی تھی۔ اور ان کے لیے تو ایک رات ہی تھی۔ اور ان کے لیے تو ایک رات ہی تھی۔























عَلَىٰ لَنَا أَرْزَاهُمْ طِبِّتُمْ فِي حِكْمَتِهِمُ الدُّنْيَا وَاسْتَعْتَمْتُمْ بِهَا فَاَلْيَوْمَ تُحْزَنُ وَأَعْلَابُ الْهُوَ زِيَارَتُهُمْ

بناش تو نیند اینهارا که برود بر ای نذر در زندگانی دنیا و استعتمتم بهما فالیوم تحزن و اعلاب الھو زیارتھم  
بر آتش گفته شود یا خداوند که در دنیا و استعتمتم بهما فالیوم تحزن و اعلاب الھو زیارتھم  
او بر آتش کی کہا جاسی کا بکے تم نیکان ہے بیچ نہ کاسے دنیا کے اور فائدہ اٹھا لیا جی ساہن نامی میں آج ہزارے جاوے غلاب دوسری کا سبب کے  
ضایع کے تھے اپنے ذمے آیت دنیا کے سببے اور انہو بیت کے اب آج سزاؤ کے ذلت کے مار بدلا اور کا

تَشْكُرُونَ فِي الْأَرْضِ بَعْدَ رَحْمَتِي وَهَ كُنْتُمْ تَقْسُقُونَ وَذَكَرَ أَخْلَادُ أَذَلَّةٍ قَوْمًا بِالْحَقِّ وَقَدْ

کر تھو گھن در زمین باطنی دبا بھو دیارے از دیرہ دربان سرین بریدگان و یاد کن برادر ہود درو سبک ہم کردہ خود را ہوسم تحق  
تجزیہ سبک کردہ در زمین حق و سبب انہو بدکاری کی کردہ و یاد کن برادر قوم عاویہ چون بر ساند قوم خود بر سر زمین حقاف و بر آیت  
کر تھے تم شکر کرتے بیچ زمین کی مانتہ نام کے اور سبب اس کے کہ تم حق کرتی اور یاد بر سانی عاویہ کو سبب کہ دریا قوم اپنی و بچہ احاطہ  
قوم خود کر تے تھے کہ میں مانع اور کاجو تم سے علی کرتی ہی ف اور یاد کر مادی بہائی کو جب دریا اپنی قوم کے احاطہ میں اور کر رہے

خَلَّتِ النَّفْسُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلْتَعْبُدُ إِلَّا اللَّهَ أَلْيَخَافُ عَلَيْكَ عَذَابُ عَظِيمٍ قَالُوا

و حالانکہ آنستہ اند پیمبران ہم سجدہ از پس دروازہ از پس چون گفت و دنیا را کی پسندیدہ جاسی را کہ من ہی نرم بر شما عذاب روز بزرگ گفتند  
کر تھے بودند تر ساندگان ہیں روی دی میں از دی حاکم عبادت گفتند کہ خدا را ہر آیت من جبرسم بر شما از عقوبت روز بزرگ گفتند  
اور تحقیق گزری ہی درانیوالی کی کی سی اور بچہ اس کے سے بہ کہ نہ عبادت کرو مراسد کو تحقیق من دریا ہوں اور پرتھاری عذاب دن بڑی کی کہا انہوں کی  
تھے و انہو اسے اسے سے اور بچہ سے کہ تھے نہ کرو کیسے اس کے سوا سے من دریا ہوں شہر آفت سے ایک بڑے دھکے سے بوسے

أَلَيْسَ الْكَافِرُ لَكُمْ غَرَضًا فَاتَّعَدْنَا أَنْ كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ قَالُوا أَلَيْسَ الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِبْلَاجُ مَا

بنا آدہ کافراں کے غرض تھا کہ کافر تھے از خدا و حقان گفت موجود ہستی کہ علم تر و خدمت میرا ہر ساند ہر ساند  
آتا آدہ میں تا بازدار سے ملا بر سرش سجودان خود پس بنا بر آیت عہدہ میدی را کہ از دست کو باسنے گفت جہاں میں میت کہ علم نزدیک خدا میرا ہر ساند ہر ساند  
کیا ایسی و پاری باس تو کہ ہر روی کو سجودان باسی پس ای ہاری بیچ چہ سہ وہی بلکہ گری تو چون کی کہا سوا اسکی نہیں کہ علم نزدیک مری کی ہی اور بچہ ہر ساند ہر ساند  
کیا تو ایسی ہم باس کہ ہری ہم کو ہاری لبنا کون ہی سولی آہر عہدہ جاسی آری تو تھا کہا ہر ساند ہر ساند کو ہی اور من بچہ دیا ہوں

أَرْسَلْتُمْ وَلَكِنْ كُنْتُمْ قَوْمًا بِتَحْمُلِهِمْ فَذَكَرَ آوَاهُ مَا رَضَا مُسْتَقْبِلُ وَدَيْتُمْ قَالُوا هَذَا عَرْضُ عِطْرِنَا

فرستادہ تھے لیکن تھے قوام بہ حملہم فذکر آواہہ ما رضاء مستقبل و دیتم قالوا هذا عرض عطرنا  
فرستادہ تھے لیکن تھے قوام بہ حملہم فذکر آواہہ ما رضاء مستقبل و دیتم قالوا هذا عرض عطرنا  
فرستادہ تھے لیکن تھے قوام بہ حملہم فذکر آواہہ ما رضاء مستقبل و دیتم قالوا هذا عرض عطرنا  
فرستادہ تھے لیکن تھے قوام بہ حملہم فذکر آواہہ ما رضاء مستقبل و دیتم قالوا هذا عرض عطرنا

بَلْ هُوَ اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ رَجِيعًا لَّابِئْسَ مَا تَكُونُونَ تَنْذَرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا أَسْمَانُهُمْ

بلکہ ان چیز است کہ تھائی اسکو بد آن ایس بادی کہ در آن عذاب دردناک ہلاک میسند ہر چیز را با امر رب ہا فاصبحوا لا یرى الا اسمانہم  
بلکہ ان چیز است کہ تھائی اسکو بد آن ایس بادی کہ در آن عذاب دردناک ہلاک میسند ہر چیز را با امر رب ہا فاصبحوا لا یرى الا اسمانہم  
بلکہ ان چیز است کہ تھائی اسکو بد آن ایس بادی کہ در آن عذاب دردناک ہلاک میسند ہر چیز را با امر رب ہا فاصبحوا لا یرى الا اسمانہم  
بلکہ ان چیز است کہ تھائی اسکو بد آن ایس بادی کہ در آن عذاب دردناک ہلاک میسند ہر چیز را با امر رب ہا فاصبحوا لا یرى الا اسمانہم

كَذَلِكَ نُخْرِجُ الْقَوْمَ الْخَاسِرِينَ وَلَقَدْ كُنْتُمْ فِئًا أَنْ كُنْتُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَاكُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا

بچین جلا میدیم کردہ کافران را و ہر آیتہ تحقیق ممکن کردانیدیم اینہا را در ایچ ممکن سا ختم کما اودان و اما ہم ہر ساند ہر ساند  
بچین جلا میدیم کردہ کافران را و ہر آیتہ تحقیق ممکن کردانیدیم اینہا را در ایچ ممکن سا ختم کما اودان و اما ہم ہر ساند ہر ساند  
بچین جلا میدیم کردہ کافران را و ہر آیتہ تحقیق ممکن کردانیدیم اینہا را در ایچ ممکن سا ختم کما اودان و اما ہم ہر ساند ہر ساند  
بچین جلا میدیم کردہ کافران را و ہر آیتہ تحقیق ممکن کردانیدیم اینہا را در ایچ ممکن سا ختم کما اودان و اما ہم ہر ساند ہر ساند

الحقاف

و انہو اسے اسے سے اور بچہ سے کہ تھے نہ کرو کیسے اس کے سوا سے من دریا ہوں شہر آفت سے ایک بڑے دھکے سے بوسے  
و انہو اسے اسے سے اور بچہ سے کہ تھے نہ کرو کیسے اس کے سوا سے من دریا ہوں شہر آفت سے ایک بڑے دھکے سے بوسے  
و انہو اسے اسے سے اور بچہ سے کہ تھے نہ کرو کیسے اس کے سوا سے من دریا ہوں شہر آفت سے ایک بڑے دھکے سے بوسے  
و انہو اسے اسے سے اور بچہ سے کہ تھے نہ کرو کیسے اس کے سوا سے من دریا ہوں شہر آفت سے ایک بڑے دھکے سے بوسے

تجزیہ سبک کردہ

فرستادہ تھے لیکن تھے قوام بہ حملہم فذکر آواہہ ما رضاء مستقبل و دیتم قالوا هذا عرض عطرنا

بلکہ ان چیز است کہ تھائی اسکو بد آن ایس بادی کہ در آن عذاب دردناک ہلاک میسند ہر چیز را با امر رب ہا فاصبحوا لا یرى الا اسمانہم

بچین جلا میدیم کردہ کافران را و ہر آیتہ تحقیق ممکن کردانیدیم اینہا را در ایچ ممکن سا ختم کما اودان و اما ہم ہر ساند ہر ساند

و انہو اسے اسے سے اور بچہ سے کہ تھے نہ کرو کیسے اس کے سوا سے من دریا ہوں شہر آفت سے ایک بڑے دھکے سے بوسے











وَأَصْلُهُمْ ذَٰلِكَ بَانَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاتَّبَعُوا الْبَاطِلَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ كَذَٰلِكَ

و اصل خود را می بینا این سبب است که آنکه کفر و زندقه پیروی کردند راه باطل و آنکه ایمان پیروی کردند حق را که از پروردگار ایشان چنین  
و اصل خود را می بینا این سبب است که کافران پیروی ناپسند کردند و مسلمانان پیروی دین رست گردیدند که از جانب پروردگار ایشان است  
و در سنوار حال او نگاه پسند سالی که ده لوگ که کافر بود پیروی کی او نبوت حق کی برود کار می نکند  
و در سنوار حال او نگاه پسند سالی که ده لوگ که کافر بود پیروی کی او نبوت حق کی برود کار می نکند  
و در سنوار حال او نگاه پسند سالی که ده لوگ که کافر بود پیروی کی او نبوت حق کی برود کار می نکند

يُضِلُّ اللَّهُ النَّاسَ مِثْلَهُمْ ۖ فَذَٰلِكَ الْقِيمَةُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَبَّ الرِّقَابُ حَتَّىٰ إِذَا انْخَنَعُوا مُسْتَسْخِرِينَ

میان میکند خدا مردمان احوال اینها پس بر لاه که میند کافران را پس بر نند کردن سنارا پس ستره کنند بنده را  
بیان میکند خدا مردمان احوال اینها پس بر نند کردن سنارا پس ستره کنند بنده را  
بیان میکند خدا مردمان احوال اینها پس بر نند کردن سنارا پس ستره کنند بنده را

الْوَثَاقُ ۖ فَمَا مِمَّا بَعْدُ ۚ وَاقْفَاءُ حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَرَاكُهُ ۚ ذَٰلِكَ مَوْلَا نِسَاءِ اللَّهِ لَانْتَصَرُ

توق پس از آن بمنت نهید و خدا گیرد تا که بنده جنگ در آن ملامت جنگ است که در دگر خامو خدا بر اینه انتقام کند  
توق پس از آن بمنت نهید و خدا گیرد تا که بنده جنگ در آن ملامت جنگ است که در دگر خامو خدا بر اینه انتقام کند  
توق پس از آن بمنت نهید و خدا گیرد تا که بنده جنگ در آن ملامت جنگ است که در دگر خامو خدا بر اینه انتقام کند

مِنْهُمْ وَلَكِنْ لِّيَبْلُو أَعْصَاءَ الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ رَبُّهُمْ ۚ فَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۚ سَيَهْدِيهِمُ

از اینها و لیکن بباراید چس از سنارا بر سس و آنکه گفته شد در راه خدا پس بود که در خدا که در راه خدا که در راه خدا  
از اینها و لیکن بباراید چس از سنارا بر سس و آنکه گفته شد در راه خدا پس بود که در خدا که در راه خدا که در راه خدا  
از اینها و لیکن بباراید چس از سنارا بر سس و آنکه گفته شد در راه خدا پس بود که در خدا که در راه خدا که در راه خدا

وَيُضِلُّ بِالْهَمِّ وَيُضِلُّهُمْ لِيُجَنِّدَهُمْ ۚ فَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۚ سَيَهْدِيهِمُ

و اصل خود را می بینا این سبب است که کافران پیروی ناپسند کردند و مسلمانان پیروی دین رست گردیدند که از جانب پروردگار ایشان است  
و اصل خود را می بینا این سبب است که کافران پیروی ناپسند کردند و مسلمانان پیروی دین رست گردیدند که از جانب پروردگار ایشان است  
و اصل خود را می بینا این سبب است که کافران پیروی ناپسند کردند و مسلمانان پیروی دین رست گردیدند که از جانب پروردگار ایشان است

أَقْدَامَهُمْ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَاتَّعَسَا لَهُمْ أَعْمَالُهُمْ ۚ ذَٰلِكَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۚ فَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۚ سَيَهْدِيهِمُ

قدم سنارا و آنکه کفر و بدعت پس خویشی سنارا و ناپسند ساختن راه سنارا این سبب است که ایشان ناپسند کردند که از پروردگار ایشان است  
قدم سنارا و آنکه کفر و بدعت پس خویشی سنارا و ناپسند ساختن راه سنارا این سبب است که ایشان ناپسند کردند که از پروردگار ایشان است  
قدم سنارا و آنکه کفر و بدعت پس خویشی سنارا و ناپسند ساختن راه سنارا این سبب است که ایشان ناپسند کردند که از پروردگار ایشان است

أَعْمَالَهُمْ ۚ فَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۚ سَيَهْدِيهِمُ

و اصل خود را می بینا این سبب است که کافران پیروی ناپسند کردند و مسلمانان پیروی دین رست گردیدند که از جانب پروردگار ایشان است  
و اصل خود را می بینا این سبب است که کافران پیروی ناپسند کردند و مسلمانان پیروی دین رست گردیدند که از جانب پروردگار ایشان است  
و اصل خود را می بینا این سبب است که کافران پیروی ناپسند کردند و مسلمانان پیروی دین رست گردیدند که از جانب پروردگار ایشان است

و اصل خود را می بینا این سبب است که کافران پیروی ناپسند کردند و مسلمانان پیروی دین رست گردیدند که از جانب پروردگار ایشان است

و اصل خود را می بینا این سبب است که کافران پیروی ناپسند کردند و مسلمانان پیروی دین رست گردیدند که از جانب پروردگار ایشان است  
و اصل خود را می بینا این سبب است که کافران پیروی ناپسند کردند و مسلمانان پیروی دین رست گردیدند که از جانب پروردگار ایشان است  
و اصل خود را می بینا این سبب است که کافران پیروی ناپسند کردند و مسلمانان پیروی دین رست گردیدند که از جانب پروردگار ایشان است











درہ ہیم پور کے اور عقیقہ کر، بن مٹھاری جزمین جو لوگ منکر ہوئی اور روکا الہ کی راہ سے اور خلاف ہوئی رسول سے

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

وہ کیا جیت  
اس کا علم

٤٤







بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ

پس از خدا آمیزش خواہ تا بیاورد ترا خدا آنچه گزیند است از وقت تو آنچه آمده ازین

بنام خدا بخشنده هر آن که بر او باد بر آینه احکام که در این برآورد بقیع ظاهر عاقبت نفع است که یا مژده ترا خدا بخشد که سابق گزشت ازین ده تو آنچه پس آمده

شروع کرتا ہوں ساتھ ام اسٹیکس کے خالی درجائی تحقیق نمود دی ہے جبکہ نفع ظاہر نوکر بخشنے اور سطر سے خدا جو کچھ ہوا تھا پہلے گناہوں میں ہی اور جو کچھ

شروع کی کتاب سے جو زبان بہت نرم دلاؤ گئے فیصلہ کر دیا تیرے واسطے میری فیصلہ آستانہ کری جبکہ اسے جو آگے ہوئے تیرے گناہ اور جو بیچہ دے

وَيَمِّنُ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا وَيَنْصُرُكَ اللَّهُ نَصْرًا عَظِيمًا هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ

و تمام کند نسبت خود را بر تو و ثابت دارد و ترا برادر رست و یاری کند ترا خدا یاری کرد پس غلب است که نزد فرستاد

و نام کنه لغت خود را بر تو و تا بناید ترا راه رست و نامت در دهر ترا خدا بفرست تو سے است آنگه فرود آورد

ادھر تو کہ نام کرے نعمت اپنی اور میرے ادھر دیکھا دے جھکوا راہ سید ہے  
ادھر مدد کرے جھکوا اللہ مدد غالب وہی ہے جن کے اتاری

اور بعد ازاں کے پچھرا بنا احسان اور چناؤ سے جھگو سید ہی راہ اور دگر سے جھگو اللہ زبردست مدد و فضلہ وہی ہے جسے اولیٰ

السَّكِينَةِ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيُزَادُوا إِلَيْهَا نَافِعَ إِيمَانِهِمْ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ

امام را در دهها سال پیش از این که در میان ما میسر شده است، با ایمان خود از سر راه ایشان میگذشتند و درین راه دست خدا

شکلہ: بیچر ولور، اٹلانٹک کے تھوڑے ممالک میں۔ اٹلانٹک کے شمالی حصے کے شمالی ساحل پر۔

حضرت سلطان دہلوی کے کراؤ سے لوگوں کو اواز کھینے کا نعرہ لگایا اور اللہ کے بندوں پر رحم فرما۔ اور یہی وہی ہے جس نے

در این کتاب که در میان ماست و در میان شماست و در میان همه است

لِيُحْيِيَ الْبَدَنَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ كَمَا يُنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِيُخْرِجَ بِهِ أَشْجَارًا مُتَشَابِهَةً

تا در آمد موشا خوا و زنان موشا بنا که هر دو از زبان جریها عاده باشند در این موشو از خدا

انا صلوات على من كنت في هذه مدرسه ان مسلمان را در زمان مسلمانان برساند ميرود

نے دلا کہتہ الا قلوبہ ایں دامنوں اور ایں دہانوں کو ہنسنے میں ملنے میں ہیچے اوس کے سے۔

دار حقیقت و اداقت نامشهور می ایستاد و کسکه در میان او می نمود و از کسکه می نمود

سَيِّدًا مَوْدَا رَسُوْلًا مُحَمَّدًا لَّهِ تَوَاضَعْنَا وَاعْظِمْنَا وَبَعْدَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُسْلِمَاتِ

وستان این عهد و نژاد خدایان بر گشت زمین و آفتاب گذرانند که در آن روزگار و زمان و مکانی که

وفاقیہ سالنامہ "الکائنات" کے مدیران کی طرف سے

سید ابوالحسن علی ہمدانی اور عبدالحق علی

اور عورتوں کو اور شہر والی بادشاہ اور عورتوں کو

بسم الله الرحمن الرحيم

ان کے لئے کہنا کان میں اضافہ کر دے

برین کشته اند و مرخصا

[illegible]

جملہ میں احمد پر بری انگلیں اور ہتھی برصیت کا اور غصے ہوا احمد اور نہ اور اون کی برائی اور کلمہ برائی کی دوسری ۲۵

وہاں پہنچ کر اس نے دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے دروازے پر ایک لکڑی کی تختی تھی جس پر لکھا تھا:

لَمْ تَمُصِرْ وَلِلَّهِ جَنَّةُ السَّهْمِ وَالْأَرْضُ كَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَلِيمًا ۝

در خدایست شکر ای آسمان در زمین دشت خدا غالب می کارد خدای افراتادیر مترا

جایست دوزخ و دوزخ است لشکر آسمانها زمین و هست خدا غالب با ملکوت ازانیه از ستادیم ترا

بڑی جگہ پر رہائشی اور واسطے امہ کے ہیں لشکر اسانوں کے اور زمین کے اور ہے امہ

غالب ملک دلا

کھینچ بیٹا ہے عتہ

دوسری جگہ: شیخ ف اور احمد کے مین شکر آسان بن سکے اور زمین کے ارہ ہے احمد

\_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_











مَا قَوْلُهُمْ فَانْزِلِ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَانْزِلْهُمْ فَتًى قَرِيْبًا وَمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّأْخُذُوهَا وَكَانَ اللّٰهُ عَزَّ

وَجَلَّ جَلَّتْ اَنْفُسُهُمْ مِنْ خَوْفِ تَدَاوُلِهَا بِرَأْسِهَا وَجَرَادِهَا وَانْزِلْهُمْ فَتًى قَرِيْبًا وَمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّأْخُذُوهَا وَكَانَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حَكِيْمًا وَعَدَكُمْ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّأْخُذُوهَا فَجَعَلَ لَكُمْ هٰذَا وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُوْنُوا

مُتَوَكِّلِيْنَ وَوَعَدَكُمْ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّأْخُذُوهَا فَجَعَلَ لَكُمْ هٰذَا وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُوْنُوا مُتَوَكِّلِيْنَ

اَيُّهَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَهَدِيْكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا وَآخِرُهَا لَمْ يَقَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا وَكَانَ اللّٰهُ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا وَلَوْ قَاتَلَكُمْ الذِّينَ كَفَرُوا لَوْلَا اَدْبَارُكُمْ لَيُجِدُوْنَ وَلِيًّا وَلَا تَصِيْرُ

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ وَلَنْ يَّجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا وَهُوَ الَّذِي كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ

وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا وَاصَلُّوْا وَكَمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَدِيْنَةِ مَعْلُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحَلُّهُ وَلَوْلَا

اَنْ يَّبْلُغَ مَحَلُّهُ لَافْتَدَتْكُمْ اَنْفُسُكُمْ فَانْزَلْنَا السَّيْلَ الْكَبِيْرَ الْاَسْفَلَ وَانْزَلْنَا السَّيْلَ الْاَسْفَلَ وَانْزَلْنَا السَّيْلَ الْاَسْفَلَ

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا وَاصَلُّوْا وَكَمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَدِيْنَةِ مَعْلُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحَلُّهُ وَلَوْلَا

اَنْ يَّبْلُغَ مَحَلُّهُ لَافْتَدَتْكُمْ اَنْفُسُكُمْ فَانْزَلْنَا السَّيْلَ الْكَبِيْرَ الْاَسْفَلَ وَانْزَلْنَا السَّيْلَ الْاَسْفَلَ وَانْزَلْنَا السَّيْلَ الْاَسْفَلَ

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا وَاصَلُّوْا وَكَمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَدِيْنَةِ مَعْلُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحَلُّهُ وَلَوْلَا

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا وَاصَلُّوْا وَكَمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَدِيْنَةِ مَعْلُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحَلُّهُ وَلَوْلَا











لِلنَّاسِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَنْ يَحْمِلُوا كِتَابَكَ

برای برپایه کاری زمینهاست و مردی بزرگ  
 جبرستی آنکه آواز میکند ترا از بس محرومیتش از اینها  
 امید داشت

برای ظهور حقوق ایشان است از حق و مزد بزرگ  
برای آنکه آنان را از میوه ترا اند پس حوا الکثر ایشان هم میکنند

دائے ہر مہر کا یوں دانتے اوتھے جسٹن کے درلوب برا حقیق جو لوگ کہ جاسے ہین جملو پرے چار دیاروں کو روئی سی بہت ہی ہین مجھے

ادب کیونکہ اسی ان کو معافی ہے اور نیک پڑا جو لوگ بھارت میں بھگت دیوارلی بابر کے وہ اکثر عمل میں رہیں

*[Handwritten musical notation]*

وَوَلَّى اللَّهُ دَارَهُنَّ لِلنَّبِيِّ وَاللَّهُ يَبْدُوهُنَّ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

دوای اینها صبر و دلداری بسوی اینها برآیند بهتر بسوی اینها رو خداوند عز و جل را بشارت است ای گروه مومنان که باید بسیار فاقی بجری

در آستان مبرک دردی ناخفته بر دل ای بسوخته خیال بهر بود  
برسی آستان و دما از کار هر چه هست ملک ای ستمنا مان از سایه بریں سما فاس

ان کے لئے جو کہ اس کی خدمت میں آئے ہوں ان کو جو کچھ چاہیے وہ دے دوں گا۔

اور اگر وہ میرا کہے جیسا کہ میں نے کہا ہے

بناقتنه انزلوه في ارضه انقصوه على ما فعله من قبله وواعده انزلوه رسول الله

بسیار گفته اند از زبان خدا می آید و در هر دو دین است

پس انصاف از آنست که هر که در میان شما رسول خداست اگر

بس حقیقت کہ لوگ انہو کو ایذا پہنچانے کے تم کو سہانتہ نادان کی بس ہو جاؤ اور بے سنج کی کہ کسی ہی سنی نشان اور جانو یہ کہ بچہ مہارسل احمد ہے اگر

قصہ کر دکھیں، حاتمہؓ کو کسی قوم پر نادان سی بہر کو کہہ گئے، بر بچائے دل اور جان لو کہ تمہیں رسول ہے امد کا اگر

يُصِغَهُمْ فِي تَنْمِيزٍ أَلَمْ يَعْلَمُوا وَلَئِنَّ اللَّهَ خَبِيرُ الْإِيمَانِ وَلَوْ لَمْ يَنْزِلْ فِي الْقُرْآنِ

فران بر دشمارا در بسیاری از کارها که خلاف واقع است بر آئینه هلاک شود بهیچ خلالتی نگذرنده و تنها ایمان و اراده او را در دلها بنوازد و که در داند بر شما

فرمان بردن شمار بسیار از کارگران برج در قفسه و لیکن خدا دوست کرد ایند نزدیک شما، میان را در آستانه کرد از درگاه شما و ما خوش گردانید پیش شما

کہا، مازنی تہذا بیج بہت کی باتوں سے البریۃ العین پر تو تم دیکھیں اس لئے یہ کیا؟ طرف تہما کہ ایمان کو اور زینت دے دیں کہ بیج دلوں بہاری اور کردہ کی طرف تہما

دو چہار بات مانا کر ہی بہت کام زمین تو قیر شکل پڑی۔ پراساس نے محبت ڈال تھادی دلیں بیان کی اور اجاد دکھایا اسکو چہار دلو زمین اور برائے کا نام لکھو

الفرق بين النور والظلمة

انگروه این سالن در راه ایستگاه این فصل از غذا و میوه و صدادا اما علمه کار است

لغزاً و حسن را داوران را  
بنیامین را دایماً صفای  
بشکال از سر و پایست در صفا دارا

کہہ کر اور حق کو اور نافرمانی کو یہ ہوں وہ ہیں چنانچہ پاسے دیکھے کھل کر آئندے ہیں اور کھل کر آئے ہیں

کفر اور گناہ اور بے رحمی وہ لوگ دہی نہیں نیک جاں پر

وَقَدْ كَفَرَ يَكْفُرُونَ

[illegible]

از سوسن جگ صد بیدار / جس رخ سپید چنان / از آبرو سرریز / جویشی یسین / در بر ریویزی / پس در زیر پند و نوا

[illegible]

مسند انور، ج ۱، ص ۲۰۷

1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31 32 33 34 35 36 37 38 39 40 41 42 43 44 45 46 47 48 49 50 51 52 53 54 55 56 57 58 59 60 61 62 63 64 65 66 67 68 69 70 71 72 73 74 75 76 77 78 79 80 81 82 83 84 85 86 87 88 89 90 91 92 93 94 95 96 97 98 99 100

حَتَّى تَقُولَ إِلَى رَبِّكَ اللَّهُ فَإِنْ فَاءَتْ فَاصْلَحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

۱- آنکه از روی دیکھ خدا بس اگر باز کرد انکاء صلح کند میان اینها برتے و داد دےد برستی کہ خدا دوست مہدار

اگرچه رجوع کند بپس حکم خدا پس اگر رجوع کرد صلح کند میان ایشان ! انصاف بداد دهید بر آئینه خدا دوست میدارد

جہاں تک کہ بہر آدین طرف حکم خدا کے پس اگر بہر آدین پس مسلم کو در میان نامی ساتھ عمل کی اور اچھا کی کر دھقیق اسد دوست رکھتا ہے

جستہ پر آدھے اس کے حکم پر پہرا کر پیرایا تو ملاپ کراد ان میں برابر اور انصاف کرو بیشک کہ خوش آتی ہیں

11

[illegible]

یہ دیکھ کر یہاں لڑکے جس کی گائیڈ تھی وہ اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتے تھے کہ یہ وہی ہے جس نے اس کی گائیڈ کی تھی۔







قُولُوا آمَنَّا وَلَا يُخِلُّ إِلَيْنَا فِي قُلُوبِكُمْ وَأَتُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ أَلَيْسَ بِشَيْءٍ

三

۱۰۸

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ كَمَثَرِ خَبْثٍ تَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ

بدستیک خدا آمرزنده مهربان است جز این نیست که مومنان آنانکه گردیدند بخدا پیغمبر پس شک نیافرودند و جهاد کردند بپای نای خود و برانسته خدا آمرزگار مهربانست بجز این نیست که مومنان بختیقت آنانکه ایمان آردند بپای خود و باز نشدند که در جهاد نمودند با سوال خود و

تحقیق اللہ بخشے والا مہربان ہے سو اسی اسکے یقین کو ایمان دے دے وہ لوگ جن کو ایمان لائی ساتھ اللہ کے اور رسول دیکھے پھر نہ شک لائی اور چھوڑ دیا ساتھ رسول اللہ ﷺ ہے مہربان حل ایمان والی وہ جن کو یقین لائی اللہ پر اور اس کے رسول پر پھر شک نہ لائی اور اس کے اللہ کی راہ میں اپنے مال اور

أَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ قُلْ أَعْلَمُونَ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

جان خود در راه خدا انجم ایمن اندر است گویان گویا خبر یکند خدا را بدین خود و خدا بداند آنچه در آستانها و آنچه در

جانوں اپنی کے بیچ راہ اللہ کے پیہ لوگ وہ ہیں ہے کہہ کیا معلوم کر دانے جو تم خدا کو دین اپنا اور اللہ جانتا ہے جو کہہ کہ بیچ اسانوں میں ایک  
جان سے وہ جو ہیں وہی ہیں ہے تو کہہ کیا جاتے ہر اللہ کو اپنی دینداری اور اللہ کو جو ہے جو کہہ سے اسانوں میں اور

اَرْضِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ عَلِيمًا اِنْ اَسْلَمُوا قَلَّ اَتَمْنَا عَلَى اِسْلَامِهِمْ بِاللَّهِ مِّنْ عَلَيْنَا اَنْ

زمین است و خدا پیر چنان است منت می نهند بر تو یا کج اسلام آورده اند گوشت نهید بر من با سلام خود یک خدشت می نهند بر شما یا کج  
 زمین است و خدا پیر چنان است منت می نهند بر تو یا کج مسلمان شده اند گوشت نهید بر من با سلام خود یک خدشت می نهند بر شما یا کج

درمین میں اور اس میں ہر چیز جانتا ہے۔ وہ خبر احسان رکھنے میں کہ مسلمان ہوئی تو کہ میرے حسان نہ رکھو اپنی سلامتی کا ایک لمحہ میرا احسان رکھتا ہے کہ

هَذَا لَهُ الْإِيمَانُ أَنْتُمْ صَادِقِينَ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ أَعْمَلُونَ

راه نود شمار ایامان که استیلا بر دست گویان  
برست که خدا بیدار انداخته اسکان و زمین  
میت کرد شمار ایامان اگر دست گویان  
برست که خدا بیدار انداخته اسکان و زمین

ہدایت کی منگو طرف ایمان کی اگر جو تم ہے      تحقیق اللہ جانتا ہے پوشیدہ حیزین انسان کی اور زمین کی اور لحد دیکھتا ہے جو کچھ کرتے ہو تم  
ملک راہ دے ایمان کے اگر چہ کہو دے      اللہ جانتا ہے چھ بہید انسان کے اور زمین کے اور اللہ دیکھتا ہے جو کرتے ہو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بامِ خدا کے بخت آئندہ مہربان  
بامِ خدا کے بخت آئندہ مہربان

شرد ۶ کرتا جو تین ساقیہ نام اسد بخش کر خیر کرے

قَالَ قَرَأَ الْبَيْدَةَ بَلْ عَجِبُوا رَجَاءُ هُمْ مِنْهُمْ فَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا شَيْءٌ عَزِيزٌ

قدرت کامل او بر آن بنماید بلکه عجب داشته اند که آدمیان را بچشم گشاده از جنس اینها پس گفتند کافران این چیزی که عجب است و دیگر گفتند اینها  
نعم به قرآن بنزدگی که تو بیایا بر خدای که تعجب کردند کافران از آنکه آدمی را نشان ترسانند از قوم این را پس گفتند از ما کافران از این چو کعبه آمدن

تسم ہے اوس قرآن شری شانہو کے کہ جو انکو تھم رہا کہ آقا اوم نامہ الکر دس سنہ اور دس ہزار کھنڈ گاہے ہفتہ کہنے نہ کرے

اسم اب اس طرح کی سائنس دان سے کہا کہ ایا اوں پاس ایک درستی والا یونین مین کا تو ہنے لے سکودہ عجیب کی چیز ہے کیا جب

1

[illegible]

三

[illegible]

五

چند روز بعد از این

٢٤١

卷三



































مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ۝ وَامْدُدْ لَهُمْ يَا مُوسَىٰ لَاحِدًا مِّنْ عَصَاكَ ۚ اَلَمْ يَكُنْ لَكَ اَمْرٌ اَنْ تَقُولَ لَنْ يَكُونَ لَكَ وَلَدٌ فَهَلْ يَنْصُرُكَ اَوْ يَنْقُذُكَ ۚ اَمْ يَقُولُ لَنْ يَكُونَ لَكَ وَلَدٌ فَهَلْ يَنْصُرُكَ اَوْ يَنْقُذُكَ ۚ اَمْ يَقُولُ لَنْ يَكُونَ لَكَ وَلَدٌ فَهَلْ يَنْصُرُكَ اَوْ يَنْقُذُكَ ۚ

از کردار ایشان چیزی جز سزاوارتی نیست که هر مردی به آنچه کسب کرده است بازمانده است و در آن روز هر مردی را از خود یک عصا بدهم و او را بگویم که بگو که تو را فرزند نخواهد بود و تو را چه نصرت کند یا نجات دهد یا بگویم که تو را فرزند نخواهد بود و تو را چه نصرت کند یا نجات دهد یا بگویم که تو را فرزند نخواهد بود و تو را چه نصرت کند یا نجات دهد

يَا زَكَرِيَّا اَتَبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ ۚ اَلَمْ يَكُنْ لَكَ اَمْرٌ اَنْ تَقُولَ لَنْ يَكُونَ لَكَ وَلَدٌ فَهَلْ يَنْصُرُكَ اَوْ يَنْقُذُكَ ۚ اَمْ يَقُولُ لَنْ يَكُونَ لَكَ وَلَدٌ فَهَلْ يَنْصُرُكَ اَوْ يَنْقُذُكَ ۚ اَمْ يَقُولُ لَنْ يَكُونَ لَكَ وَلَدٌ فَهَلْ يَنْصُرُكَ اَوْ يَنْقُذُكَ ۚ

ای زکریا! من تو را بشارت میدهم که یک پسر خواهی داشت و تو را چه نصرت کند یا نجات دهد یا بگویم که تو را فرزند نخواهد بود و تو را چه نصرت کند یا نجات دهد یا بگویم که تو را فرزند نخواهد بود و تو را چه نصرت کند یا نجات دهد یا بگویم که تو را فرزند نخواهد بود و تو را چه نصرت کند یا نجات دهد

وَاقْبَلْ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۚ قَالُوا اِنَّا لَنَا قُلُوبٌ فَاَنْتُمْ تَقُولُونَ لَنْ يَكُونَ لَكُمْ وَلَدٌ فَهَلْ يَنْصُرُكُمْ اَوْ يَنْقُذُكُمْ ۚ اَمْ يَقُولُونَ لَنْ يَكُونَ لَكُمْ وَلَدٌ فَهَلْ يَنْصُرُكُمْ اَوْ يَنْقُذُكُمْ ۚ اَمْ يَقُولُونَ لَنْ يَكُونَ لَكُمْ وَلَدٌ فَهَلْ يَنْصُرُكُمْ اَوْ يَنْقُذُكُمْ ۚ

پس بعضی را از بعضی بپذیرید و بعضی از یکدیگر سوال کنند و بگویند ما دل داریم و شما میگویید که شما فرزند نخواهید داشت پس چه نصرت کند یا نجات دهد یا بگویم که شما فرزند نخواهید داشت پس چه نصرت کند یا نجات دهد یا بگویم که شما فرزند نخواهید داشت پس چه نصرت کند یا نجات دهد

وَوَقْنَا عَذَابَ الْغَايَةِ ۚ اِنَّكَ لَمِنَ الْغَايَةِ ۚ اَمْ يَقُولُونَ لَنْ يَكُونَ لَكُمْ وَلَدٌ فَهَلْ يَنْصُرُكُمْ اَوْ يَنْقُذُكُمْ ۚ اَمْ يَقُولُونَ لَنْ يَكُونَ لَكُمْ وَلَدٌ فَهَلْ يَنْصُرُكُمْ اَوْ يَنْقُذُكُمْ ۚ اَمْ يَقُولُونَ لَنْ يَكُونَ لَكُمْ وَلَدٌ فَهَلْ يَنْصُرُكُمْ اَوْ يَنْقُذُكُمْ ۚ

و ما را به عذاب غایت رسانید و شما از غایت هستید و بعضی از یکدیگر سوال کنند و بگویند ما دل داریم و شما میگویید که شما فرزند نخواهید داشت پس چه نصرت کند یا نجات دهد یا بگویم که شما فرزند نخواهید داشت پس چه نصرت کند یا نجات دهد یا بگویم که شما فرزند نخواهید داشت پس چه نصرت کند یا نجات دهد

رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا فَجْوَةٍ ۚ اَمْ يَقُولُونَ لَنْ يَكُونَ لَكُمْ وَلَدٌ فَهَلْ يَنْصُرُكُمْ اَوْ يَنْقُذُكُمْ ۚ اَمْ يَقُولُونَ لَنْ يَكُونَ لَكُمْ وَلَدٌ فَهَلْ يَنْصُرُكُمْ اَوْ يَنْقُذُكُمْ ۚ اَمْ يَقُولُونَ لَنْ يَكُونَ لَكُمْ وَلَدٌ فَهَلْ يَنْصُرُكُمْ اَوْ يَنْقُذُكُمْ ۚ

خداوند تو را با کسی که کاهن است و با کسی که فاجعه است و بعضی از یکدیگر سوال کنند و بگویند ما دل داریم و شما میگویید که شما فرزند نخواهید داشت پس چه نصرت کند یا نجات دهد یا بگویم که شما فرزند نخواهید داشت پس چه نصرت کند یا نجات دهد یا بگویم که شما فرزند نخواهید داشت پس چه نصرت کند یا نجات دهد

مِنَ الْمُرْجِيِّينَ ۚ اَمْ يَقُولُونَ لَنْ يَكُونَ لَكُمْ وَلَدٌ فَهَلْ يَنْصُرُكُمْ اَوْ يَنْقُذُكُمْ ۚ اَمْ يَقُولُونَ لَنْ يَكُونَ لَكُمْ وَلَدٌ فَهَلْ يَنْصُرُكُمْ اَوْ يَنْقُذُكُمْ ۚ اَمْ يَقُولُونَ لَنْ يَكُونَ لَكُمْ وَلَدٌ فَهَلْ يَنْصُرُكُمْ اَوْ يَنْقُذُكُمْ ۚ

از مرگ بازماندهان و بعضی از یکدیگر سوال کنند و بگویند ما دل داریم و شما میگویید که شما فرزند نخواهید داشت پس چه نصرت کند یا نجات دهد یا بگویم که شما فرزند نخواهید داشت پس چه نصرت کند یا نجات دهد یا بگویم که شما فرزند نخواهید داشت پس چه نصرت کند یا نجات دهد

فَلَا تُولِجْ لَكَ الْغُلَامَ ۚ اَمْ يَقُولُونَ لَنْ يَكُونَ لَكُمْ وَلَدٌ فَهَلْ يَنْصُرُكُمْ اَوْ يَنْقُذُكُمْ ۚ اَمْ يَقُولُونَ لَنْ يَكُونَ لَكُمْ وَلَدٌ فَهَلْ يَنْصُرُكُمْ اَوْ يَنْقُذُكُمْ ۚ اَمْ يَقُولُونَ لَنْ يَكُونَ لَكُمْ وَلَدٌ فَهَلْ يَنْصُرُكُمْ اَوْ يَنْقُذُكُمْ ۚ

پس تو را داخل خانه نبرده و بعضی از یکدیگر سوال کنند و بگویند ما دل داریم و شما میگویید که شما فرزند نخواهید داشت پس چه نصرت کند یا نجات دهد یا بگویم که شما فرزند نخواهید داشت پس چه نصرت کند یا نجات دهد یا بگویم که شما فرزند نخواهید داشت پس چه نصرت کند یا نجات دهد

وَقَالُوا لَنْ يَكُونَ لَكُمْ وَلَدٌ فَهَلْ يَنْصُرُكُمْ اَوْ يَنْقُذُكُمْ ۚ اَمْ يَقُولُونَ لَنْ يَكُونَ لَكُمْ وَلَدٌ فَهَلْ يَنْصُرُكُمْ اَوْ يَنْقُذُكُمْ ۚ اَمْ يَقُولُونَ لَنْ يَكُونَ لَكُمْ وَلَدٌ فَهَلْ يَنْصُرُكُمْ اَوْ يَنْقُذُكُمْ ۚ اَمْ يَقُولُونَ لَنْ يَكُونَ لَكُمْ وَلَدٌ فَهَلْ يَنْصُرُكُمْ اَوْ يَنْقُذُكُمْ ۚ



السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بَلْ يُؤْفِقُونَ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِرُ رِزْقٍ أَمْ لَمْ يَلْمِزْهُمْ سَهْمًا

آسمانها و زمینها بخوانست بگو اینها یقین ندارند یا نزد ایشانست خزینهای خداوند خود یا اینها هر چه خواهند بکشند آیا بر اینها هست نزد وانی آسمانها و زمین را بگو ایشان باور میکنند آیا نزد یک ایشان خزاینهای پروردگار است یا ایشان اند چه دست یا ایشان نزارند وانی آسمانها و زمین کو بگو بنیون یقین لاتے کیا نزد یک موی کے خزائن میں پروردگار تیرے کی کیا پروردگار تو غم میں کیا واسطے انکے شری ہے

آسمان اور زمین کو بنیون پر یقین یقین کرتے کیا انکی پاس میں خزائن تیرے رب کی یا وہی دار و علی میں کیا ان پاس کوئی برائی ہے

یَسْمَعُونَ فِيهِ وَلَكِنَّ مُسَمِّعُكُمْ بِأَسْمَاعِكُمْ لَكُمْ أَلْسُنُكُمْ وَأَمْ تَسْمَعُونَ أَمْرًا فَتُؤْتُونَ فِيهِ وَلَكِنَّ مُبَشِّرُكُمْ بِأَفْئِدَتِكُمْ قُلْ لِمَ تُؤْتُونَ فِيهِ وَلَكِنَّ مُبَشِّرُكُمْ بِأَفْئِدَتِكُمْ قُلْ لِمَ تُؤْتُونَ فِيهِ وَلَكِنَّ مُبَشِّرُكُمْ بِأَفْئِدَتِكُمْ

اگر می شنوید درو پس بیار دشمنه اینها ایمان آشکارا یا خدا و است و خزان دبرائی شما پس ان آیات خدای از اینها زدی پس اینها گویند معبود کرده می شنویم پس باید که بیار دشمنه ایشان دلیل ظاهر آید یا خدا و خزان پیدای شود و شمار پس ان کی سوال میکنی از ایشان معبود بر است که سخن یقین میں چاہئے کہ اوی سننے والا انکا دلیل ظاہر کیا اسکی پیشان میں اور واسطے کہ یک جہے میں کیا انگلی تو اوی بظاہر جبرائیل آئے میں تو اوی آوے جو منشاء ہے او میں ایک سند کیلے کیا اسکے یہاں پیشان اور ہتھاری یہاں بیتے کیا تو انگلی ہے اویس کو یک جہے

مَنْ مِّنْكُمْ مَّقْتُولٌ أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ أَمْ يَكُنْ لَهُمْ الْيَقِينُ أَمْ يَكُنْ لَهُمُ الْيَقِينُ أَمْ يَكُنْ لَهُمُ الْيَقِينُ أَمْ يَكُنْ لَهُمُ الْيَقِينُ

ان میں ان کا دامن گرامی شود یا نزد ایشان علم غیب ہے پس انہما کی زبید علم غیب بگو می خواهند کری پس میں ان کا زانت بری اگر انہما از عراست گران بار شدہ اند آیا نزد یک ایشان علم غیب ہے پس انہما کی زبید ایا می خواهند جانند یعنی پس کا فان ایشان در صراط مستقیم و ان میں ان کی بوجہ میں کیا نزد یک اوی علم غیب ہے پس وہ کہہ دیتے ہیں یا ارادہ کرتے ہیں کہ کا پس جو لوگ کہ کا میں وہی کر کے گئے ہیں

چو کا بوجہ ہے کیا انکو خبر ہے پید کی سودہ کہہ دیتے ہیں کیا چاہتے ہیں کہہ داؤ کرنا سو جو شکر میں وہی ان میں داؤ میں

أَمْ لَمْ يَلْمِزْهُمْ سَهْمًا أَمْ لَمْ يَلْمِزْهُمْ سَهْمًا أَمْ لَمْ يَلْمِزْهُمْ سَهْمًا أَمْ لَمْ يَلْمِزْهُمْ سَهْمًا

آیا بر اینها هست معبودی جز خدا یا اگر خدا است از انکو شرک آزد معبود اگر بپند پاره از آسمان خرد و آید و گویند این ابرہہ است کیا واسطے انکے معبود میں سوائی اللہ کے پاک ہے اللہ او بچنے سے کو شریک لاتے ہیں اور اگر دیکھیں ایک مگر آسمان کی گرامہ کہیں بادل ہی

کیا انکا کوئی حاکم ہے اللہ کی سوائی وہ اللہ نہ لاسے انکے شریک بنانے سے اور اگر دیکھیں ایک تختہ آسمان سے گرامہ کہیں یہ بیل ہے

مَرْكُومٌ فَلْيَرْكُومْ حَتَّىٰ يَلْقَىٰ تَوْبَةً أَوْ يَمُوتْ أَلَمْ يُدْرِكْهُ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا نفعًا

بہم پسندہ پس بگذا را اینها را تا کہ پر بندہ آن روز خود را کہ دران ہلاک کردہ شوند روزی کہ باز نہ آرد از اینها کو اینها چو بزی و نہ اینها بہم شدہ پس بگذا را ایشان را تا کہ ملاقات کنند بان روز خود کہ دران بہوش کردہ شوند روزیکہ دفع کنند از ایشان کو ایشان چو بزم و نہ ایشان تہ بہ پس چو روزی انکو میانک کہ ملاقات کرین او سن کی کہ بیج او سکی بہوش گئی جاوے جہن کہ نکایت کرگا اویسے کہ انکا کچہ اوزدہ کاڑ ہی سو تو چو روزے انکو جیک طبع اپنے دن سے جہن انپر کہ انکا کچہ جہن کام نہ آوے انکو انکا داؤ کچہ اور نہ انکو

يُنْفِرُونَ وَلِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابٌ مُّذُنٌ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ وَأَصَابَكُمْ كُمُ رِيكٌ

پاری دادہ شوند و بدستی پاری تا کہ ستم کردند عذابیت غیر از عذاب آخرت دیکن پیشتر اینها منی دانند منی و صبر کن بر حکم پروردگار تو نفرت دادہ شوند و بر آیدند تمکاران را عذابیت غیر این دیکن اکثر ایشان میدانند و صبر کن با انتظار حکم پروردگار تو مدد دے ماہ میں کی اور تحقیق واسطے ان لوگو کی کہ ظلم کرتے ہیں عذاب ہے ورسے اسکی اور یقین بہت انکی نہیں جانتے اور صبر کر واسطے حکم پروردگار تو مدد دے گے اور ان گنہگار کو ایک ارہے اوس سے ورسے بہریت انکے نہیں جانتے اور تو پیرارہ منتظر اپنے رب کے حکم کا

فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ

یَسْمَعُونَ فِيهِ وَلَكِنَّ مُسَمِّعُكُمْ بِأَسْمَاعِكُمْ لَكُمْ أَلْسُنُكُمْ وَأَمْ تَسْمَعُونَ أَمْرًا فَتُؤْتُونَ فِيهِ وَلَكِنَّ مُبَشِّرُكُمْ بِأَفْئِدَتِكُمْ قُلْ لِمَ تُؤْتُونَ فِيهِ وَلَكِنَّ مُبَشِّرُكُمْ بِأَفْئِدَتِكُمْ قُلْ لِمَ تُؤْتُونَ فِيهِ وَلَكِنَّ مُبَشِّرُكُمْ بِأَفْئِدَتِكُمْ

۴۹۷







اللَّهُ بِمَا مِنْ سُلْطَانٍ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظُّلْمَ وَهَؤُلَاءِ الْأَنْفُسُ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ آيَاتُ اللَّهِ

خدا تعالیٰ انہما بھیجی ہوئی تھیں مگر ان کو اپنا حق نہ دیکھا اور ان کے سامنے آئی آیتیں تھیں مگر انہوں نے ان سے انکار کیا اور ان کے سامنے آئی آیتیں تھیں مگر انہوں نے ان سے انکار کیا اور ان کے سامنے آئی آیتیں تھیں مگر انہوں نے ان سے انکار کیا

لَا تَزَالُ تَطَايَعُ فِيهِ الْفِرْيَاءُ ذُتَاتُ الْأَوَّلَىٰ وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ فِي السَّمَوَاتِ لَتَكُنَّ شِفَاةً لِمَنْ يَشَاءُ اللَّهُ

خدا تعالیٰ ہمیشہ اس میں کھیلے گا اور وہ لوگ جو پہلے ہی ایمان لائے تھے ان کے لیے یہ آیتیں شفا بن جائیں گی اور ان کے لیے یہ آیتیں شفا بن جائیں گی اور ان کے لیے یہ آیتیں شفا بن جائیں گی

أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا فِي الْأَرْضِ مَنَافِقَ الَّذِينَ يَدْعُونَ بِالنَّفْسِ الْكَافِرَةِ لِيَسْمِعُوا إِلَهُكُمُ اللَّهُ

اے ایمان والو! زمین میں نہ مانعوں کو پیروی کرو جو تم کو اللہ کی طرف سے کفر کی باتیں سناتے ہیں اور ان کے لیے یہ آیتیں شفا بن جائیں گی اور ان کے لیے یہ آیتیں شفا بن جائیں گی

لَقَدْ جَاءَكُمْ مِنْ اللَّهِ آيَاتٌ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مِنْ اللَّهِ آيَاتٌ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مِنْ اللَّهِ آيَاتٌ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مِنْ اللَّهِ آيَاتٌ

خدا تعالیٰ نے تم کو آیتیں بھیجی ہیں اور خدا تعالیٰ نے تم کو آیتیں بھیجی ہیں اور خدا تعالیٰ نے تم کو آیتیں بھیجی ہیں اور خدا تعالیٰ نے تم کو آیتیں بھیجی ہیں

ذِكْرًا وَمِنْ آيَاتِهِ الْقُرْآنُ وَالْغُرُوثُ وَالْغُرُوثُ وَالْغُرُوثُ وَالْغُرُوثُ وَالْغُرُوثُ وَالْغُرُوثُ وَالْغُرُوثُ

یاد دہانی کے لیے اور ان میں سے قرآن اور ان میں سے قرآن اور ان میں سے قرآن اور ان میں سے قرآن اور ان میں سے قرآن اور ان میں سے قرآن اور ان میں سے قرآن

أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَعْلَمُوا بِمَا عَمِلُوا

میں سے زیادہ جانتا ہے اور ان میں سے قرآن اور ان میں سے قرآن اور ان میں سے قرآن اور ان میں سے قرآن اور ان میں سے قرآن اور ان میں سے قرآن اور ان میں سے قرآن

لَا تَزَالُ تَطَايَعُ فِيهِ الْفِرْيَاءُ ذُتَاتُ الْأَوَّلَىٰ وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ فِي السَّمَوَاتِ لَتَكُنَّ شِفَاةً لِمَنْ يَشَاءُ اللَّهُ

خدا تعالیٰ ہمیشہ اس میں کھیلے گا اور وہ لوگ جو پہلے ہی ایمان لائے تھے ان کے لیے یہ آیتیں شفا بن جائیں گی اور ان کے لیے یہ آیتیں شفا بن جائیں گی

۱  
۲۵  
۵

وہ جو پہلے ہی ایمان لائے تھے ان کے لیے یہ آیتیں شفا بن جائیں گی اور ان کے لیے یہ آیتیں شفا بن جائیں گی

الربع











فَبَدَّلَ قَوْمَهُ فَلَمَّا عُبِدْنَا وَقَالُوا الْحَمْدُ وَأَزْجَرَهُ فَلَمَّا عَارَبَهُ الْمُتَغَلَّبُ فَانْتَصَرَ فَضَلَّحْنَا أَبَوَاءَ

سید کریم

السَّامِعُ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ وَفِي زَنَا الْأَرْضِ عِيُونًا فَالْمَلَكُ الْمَلِكُ أَنْزَلَ قُدْرَتَهُ وَسَمِعَ عَلَى الْأَوَّلِ وَبَدَأَ

卷之四

بِشَرِّ رِيعَيْنِ جَزَاءٍ مَنْ كَانَ كُفْرًا وَقَدْ تَرَكْنَا آيَةً فَهَلْ مُنْذِرٌ لَكُمْ فَنَكْفٍ كَانَ عَلَيْنِي وَنَذِيرٌ وَلَقَدْ

مکتبہ اسلامیہ

يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ وَقُلْ مِنْ قَدْرِهِ كَذَلِكَ شَهِدْنَا أَنْ عَدَلْنَا فِي الْإِسْلَامِ أَنْزَلْنَاهُ عَلَيْكُمْ وَحْيًا

100

ص ۱۲۰ یوم الحسم من عتد الباس لک انهم اعانوا منتقم فکیف کان عدلی وبنی

100

۳۱ اوکھڑا رہے تو کوئی نصیبیہ نہ جو رہے میں وہ کھڑے رہے ہر کسی کو امیر عذاب اور سزا دے گا

21

اور مہنی آسان کیا قرآن سمجھنے کو بہرے کوئی سوجھنی والا جھٹلائی نمود نے درشتا تے ہر کہنے لگے کیا ایک آدمی ہی ہم میں کا کیا، اسکے کہہ جیلین

میان

حقیق ہم اوسرست المبتے بیچ کراچی کی ہیں اور جون کی کیا دالاکا اور اسی پردر میان جاری ہیں سے بلکہ وہ چھوٹا ہے اترانی والا سستاب جان کیونے مل  
نوتو ہم غلطے میں پڑے اور سو دھین کیا اور تے اسی پر سمجھوتے ہم سب میں ہی کوئی نہیں یہ چھوٹا ہے بڑائی مارتا اب جان لینے کے کل کو

۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰







اَلْقُرْآنُ خَيْرٌ مِّنْ اَوَّلِ الْبُرْءِ لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الْاَيَّامِ الْقِيَمَةِ لَوْنٌ خَجَرٌ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ سِيْرٌ مَّجْمَعٌ

ایا کا قرآن شایسته اندازین کذب یا اگر شرارت برات خلاصی در کتاب با یکدیگر می شود یاری دهنده ایم زد و باشد که بزرگوار  
ایا کا قرآن شایسته اندازین جامعیتا شرار مگر خلاصی است در کتاب با یکدیگر می شود یاری دهنده ایم زد و باشد که بزرگوار  
کیا کا قرآن شایسته اندازین جامعیتا شرار مگر خلاصی است در کتاب با یکدیگر می شود یاری دهنده ایم زد و باشد که بزرگوار

وَلَوْ لَوْنٌ لِّلَّذِينَ بَلَ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمُ وَالسَّاعَةُ اَدْحٰی اَمْرٌ اَلْبَحْرِ مَن فِي ضَلَالٍ سَعِيْرٍ

و اگر داند ایشان بخت بگر قیامت و عده گاه ایشانست و قیامت سخت تر و تلخ تر است بدستی که شر کان در بخت و در بخت  
و اگر داند ایشان بخت بگر قیامت و عده گاه ایشانست و قیامت سخت تر و تلخ تر است بدستی که شر کان در بخت و در بخت  
و اگر داند ایشان بخت بگر قیامت و عده گاه ایشانست و قیامت سخت تر و تلخ تر است بدستی که شر کان در بخت و در بخت

يَوْمَ يُسْجَنُ فِي النَّارِ اَعْلٰی مُجْرِمٌ ذُو قُوَّةٍ اَمْسَرَ سَفَرٍ اَنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ وَاَمْرًا

روزیک که سجد در آتش بر رویان خود و گفته شود که بخت عذاب در بخت بدستی که شر کان در بخت و در بخت  
و اگر داند ایشان بخت بگر قیامت و عده گاه ایشانست و قیامت سخت تر و تلخ تر است بدستی که شر کان در بخت و در بخت  
و اگر داند ایشان بخت بگر قیامت و عده گاه ایشانست و قیامت سخت تر و تلخ تر است بدستی که شر کان در بخت و در بخت

اَلْاَوَّلٰةُ كَامِرٌ بِالْبَصْرِ وَاَقْلَاهُمْ اَشْبَهَ اَمْرًا مِّنْ ذٰلِكَ وَاَمْرًا مِّنْ ذٰلِكَ

مگر یک سخن چون چشم زدن در صفت و بدستی که شر کان در بخت بدستی که شر کان در بخت و در بخت  
و اگر داند ایشان بخت بگر قیامت و عده گاه ایشانست و قیامت سخت تر و تلخ تر است بدستی که شر کان در بخت و در بخت  
و اگر داند ایشان بخت بگر قیامت و عده گاه ایشانست و قیامت سخت تر و تلخ تر است بدستی که شر کان در بخت و در بخت

وَكُلٌّ مِّنْ ذٰلِكَ مَوْعِدٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنَّتٍ وَّهَرٌ مِّنْ مَّقْعَدٍ صِدْقٌ عِنْدَ مِلَّةٍ مَّقْدَرَةٍ

و هر جزو از آنست که بخت بدستی که شر کان در بخت بدستی که شر کان در بخت و در بخت  
و اگر داند ایشان بخت بگر قیامت و عده گاه ایشانست و قیامت سخت تر و تلخ تر است بدستی که شر کان در بخت و در بخت  
و اگر داند ایشان بخت بگر قیامت و عده گاه ایشانست و قیامت سخت تر و تلخ تر است بدستی که شر کان در بخت و در بخت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْقُرْآنُ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ اَلْحَبْرَ

بسم خدا می بخشد بندگان را قرآن را بخشد قرآن را بخشد قرآن را بخشد قرآن را بخشد قرآن را بخشد قرآن را بخشد  
و اگر داند ایشان بخت بگر قیامت و عده گاه ایشانست و قیامت سخت تر و تلخ تر است بدستی که شر کان در بخت و در بخت  
و اگر داند ایشان بخت بگر قیامت و عده گاه ایشانست و قیامت سخت تر و تلخ تر است بدستی که شر کان در بخت و در بخت

اَلْقُرْآنُ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ اَلْحَبْرَ

و اگر داند ایشان بخت بگر قیامت و عده گاه ایشانست و قیامت سخت تر و تلخ تر است بدستی که شر کان در بخت و در بخت  
و اگر داند ایشان بخت بگر قیامت و عده گاه ایشانست و قیامت سخت تر و تلخ تر است بدستی که شر کان در بخت و در بخت  
و اگر داند ایشان بخت بگر قیامت و عده گاه ایشانست و قیامت سخت تر و تلخ تر است بدستی که شر کان در بخت و در بخت

و اگر داند ایشان بخت بگر قیامت و عده گاه ایشانست و قیامت سخت تر و تلخ تر است بدستی که شر کان در بخت و در بخت

و اگر داند ایشان بخت بگر قیامت و عده گاه ایشانست و قیامت سخت تر و تلخ تر است بدستی که شر کان در بخت و در بخت

و اگر داند ایشان بخت بگر قیامت و عده گاه ایشانست و قیامت سخت تر و تلخ تر است بدستی که شر کان در بخت و در بخت  
و اگر داند ایشان بخت بگر قیامت و عده گاه ایشانست و قیامت سخت تر و تلخ تر است بدستی که شر کان در بخت و در بخت  
و اگر داند ایشان بخت بگر قیامت و عده گاه ایشانست و قیامت سخت تر و تلخ تر است بدستی که شر کان در بخت و در بخت

و اگر داند ایشان بخت بگر قیامت و عده گاه ایشانست و قیامت سخت تر و تلخ تر است بدستی که شر کان در بخت و در بخت



وَأَقِيمُوا الزُّكُوفَ وَلَا تَحْطُوا بِالْمِيزَانِ ۝ وَالْأَرْضُ وَضْعُهَا لَا يُبَادِلُهَا قُوتُهَا فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ

وہابی دار پر سجدت و کعبہ سجدہ سندہ را در میان را بکشد برائے آدمیان در آن سواست و خرمانیان خداوند  
در است سجدہ با حجاب و تہنات کند دو ترازو در میان برائے آدمیان در آن سواست و خرمانیان خداوند  
اور قائم کرد یعنی سجدہ را کرد تونان سادہ انصاف کی اور مستقام بر وزن کو اور از میں کو چھ سجدہ اور سواست و خرمانیان خداوند  
اور سجدہ ہی ترازو تونان انصاف سے اور مت گشاؤ تونان اور زمین کو رکھا واسطہ خلق کے اور میں سواست و خرمانیان خداوند

الْأَكْثَامَ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ

غلاف و دائرہ خداوند برگ خشک در میان پس کلام از نعمتہا سے خداوند خود تہنات سجدہ یا قریب آدم را از کل خشک  
غلاف و دائرہ زمین دانہ خداوند برگ است و کل خوشبو نیست حد پس کلام یک از نعمتہا ہی پروردگار خوش چھاد و خوش تہنات آدمی را از کل خشک  
خوشون و لکے اور تاج سے پس دالا اندر زنی والا پس سادہ کوئی نعمت پروردگار کے چھاد و خوش تہنات آدمی کو کھانہ و لکے ہی سے  
میسے بر غلاف اور تاج کے سادہ نہیں ہے اور پہل خوشو پہر کیا کیا نعمتیں ربانی کی چھلاؤ گے تم دونوں و بنایا آدمی کھانہ و لکے ہی سے

كَالْفَخَّارِ وَخَلَقَ لِبَنَاتٍ مِّنْ قَارِعٍ فَتَلْكَ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ

مانند سفال و سیاہی جن را از زبان صفائی بی دور پس کلام از نعمتہا ہی پروردگار خود تہنات سجدہ یا قریب آدم را از کل خشک  
مانند سفال شدہ و آفرید جن را از سفال آتش پس کلام یک از نعمتہا ہی پروردگار خوش چھاد و خوش تہنات آدمی کو کھانہ و لکے ہی سے  
مانند ہیکل سے کے اور پیدا کیا جن کو سفال و لکے ہی سے پس سادہ کوئی نعمت پروردگار ہی کی چھلاؤ گے تم دونوں و بنایا آدمی کھانہ و لکے ہی سے  
جیسے ٹھکانہ اور بنایا جان کو آگ کے ڈبک ہی پہر کیا کیا نعمتیں ربانی کی چھلاؤ گے تم دونوں و بنایا آدمی کھانہ و لکے ہی سے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ

پس کلام از نعمتہا ہی پروردگار خود تہنات سجدہ یا قریب آدم را از کل خشک پس کلام یک از نعمتہا ہی پروردگار خوش چھاد و خوش تہنات آدمی کو کھانہ و لکے ہی سے  
پس کلام یک از نعمتہا ہی پروردگار خوش چھاد و خوش تہنات آدمی کو کھانہ و لکے ہی سے پس کلام یک از نعمتہا ہی پروردگار خوش چھاد و خوش تہنات آدمی کو کھانہ و لکے ہی سے  
پس سادہ کوئی نعمت پروردگار ہی کی چھلاؤ گے تم دونوں و بنایا آدمی کھانہ و لکے ہی سے پس کلام یک از نعمتہا ہی پروردگار خوش چھاد و خوش تہنات آدمی کو کھانہ و لکے ہی سے  
پہر کیا کیا نعمتیں ربانی کی چھلاؤ گے تم دونوں و بنایا آدمی کھانہ و لکے ہی سے

يَخْرِجُ مِنْهَا اللَّوْحَ وَالْمَرْجَانُ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي

برون می آورد بین دور یا مردارید و مرجان پس کلام از نعمتہا ہی پروردگار خود تہنات سجدہ یا قریب آدم را از کل خشک  
برے آمد بین دور یا مردارید و مرجان پس کلام یک از نعمتہا ہی پروردگار خوش چھاد و خوش تہنات آدمی کو کھانہ و لکے ہی سے  
لکے ہی سے بین دور یا مردارید و مرجان پس کلام یک از نعمتہا ہی پروردگار خوش چھاد و خوش تہنات آدمی کو کھانہ و لکے ہی سے  
پہر کیا کیا نعمتیں ربانی کی چھلاؤ گے تم دونوں و بنایا آدمی کھانہ و لکے ہی سے

الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ كُلُّ مَرْجَلٍ يُقَالُ رَبُّهُ رَبُّكَ

دریا مانند کوه تا پس کلام از نعمتہا ہی پروردگار خود تہنات سجدہ یا قریب آدم را از کل خشک  
دریا مانند کوه تا پس کلام یک از نعمتہا ہی پروردگار خوش چھاد و خوش تہنات آدمی کو کھانہ و لکے ہی سے  
دریا کے مانند پہاڑوں کی پس سادہ کوئی نعمت پروردگار ہی کی چھلاؤ گے تم دونوں و بنایا آدمی کھانہ و لکے ہی سے  
دریا میں جیسے پہاڑ پہر کیا کیا نعمتیں ربانی کی چھلاؤ گے تم دونوں و بنایا آدمی کھانہ و لکے ہی سے

ذُو الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ لَسَعَلَكُمُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلُّ

خداوند بزرگے و بزرگ دی است پس کلام از نعمتہا ہی پروردگار خود تہنات سجدہ یا قریب آدم را از کل خشک  
خداوند بزرگے و بزرگ دی است پس کلام یک از نعمتہا ہی پروردگار خوش چھاد و خوش تہنات آدمی کو کھانہ و لکے ہی سے  
صاحب بزرگے اور صاحب اکرام کے پس سادہ کوئی نعمت پروردگار ہی کی چھلاؤ گے تم دونوں و بنایا آدمی کھانہ و لکے ہی سے  
بند گے اور مطلق دالا پہر کیا کیا نعمتیں ربانی کی چھلاؤ گے تم دونوں و بنایا آدمی کھانہ و لکے ہی سے

وہابی دار پر سجدت و کعبہ سجدہ سندہ را در میان را بکشد برائے آدمیان در آن سواست و خرمانیان خداوند  
در است سجدہ با حجاب و تہنات کند دو ترازو در میان برائے آدمیان در آن سواست و خرمانیان خداوند  
اور قائم کرد یعنی سجدہ را کرد تونان سادہ انصاف کی اور مستقام بر وزن کو اور از میں کو چھ سجدہ اور سواست و خرمانیان خداوند  
اور سجدہ ہی ترازو تونان انصاف سے اور مت گشاؤ تونان اور زمین کو رکھا واسطہ خلق کے اور میں سواست و خرمانیان خداوند  
پس کلام از نعمتہا ہی پروردگار خود تہنات سجدہ یا قریب آدم را از کل خشک پس کلام یک از نعمتہا ہی پروردگار خوش چھاد و خوش تہنات آدمی کو کھانہ و لکے ہی سے  
پس کلام یک از نعمتہا ہی پروردگار خوش چھاد و خوش تہنات آدمی کو کھانہ و لکے ہی سے پس کلام یک از نعمتہا ہی پروردگار خوش چھاد و خوش تہنات آدمی کو کھانہ و لکے ہی سے  
پس سادہ کوئی نعمت پروردگار ہی کی چھلاؤ گے تم دونوں و بنایا آدمی کھانہ و لکے ہی سے پس کلام یک از نعمتہا ہی پروردگار خوش چھاد و خوش تہنات آدمی کو کھانہ و لکے ہی سے  
پہر کیا کیا نعمتیں ربانی کی چھلاؤ گے تم دونوں و بنایا آدمی کھانہ و لکے ہی سے

الْقَوَاعِدُ







وَلِيَّ خَافَقَمَرٍ رَبِّهِ جَنَّاتٍ فِيمَا فِي الْأَعْرَابِ لَيْسَ كَذُوْنَا أَمَّا نَافِيَا الْأَعْرَابِ لَيْسَ كَذُوْنَا

فِيهِ عَمَلَانِ جَمْرَيْنِ فَبَاءُ الْأَعْرَابِ تَلْكَدَانِ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَالْهَمْزُ وَجُزْ فَبَاءُ الْأَعْرَابِ تَلْكَدَانِ

[illegible]

**مستکین علی و شریطانہما من استبر وجنا الجنین اذ فای الی انکم الذین فیہم قصۃ**

فَلَمْ يَطْعَمْهُ الشَّرْقِيُّ وَلَا الْغَرْبِيُّ الْأَعْرَبِيُّ تَكَذَّبَ بَيْنَ كَاهُنِ الْبَقَوْتِ وَالْمَرْحَلِ

[illegible][illegible]

پس بدام از لغت‌های پر دردگار خود مگر می‌گوید و باشد دین دو بوستان بسیار جزا و ناز پس بلام از لغت‌های پر دردگار خود می‌ناید  
 مضطرب باشد پس کدامیک از لغت‌های پر دردگار خویش دروغ بیشتر بداند و برستان میوه و درختان فراوان دارد باشد پس کدامیک از لغت‌های پر دردگار خویش دروغ  
 است چه شایسته پس بانه کوشی لغت پر دردگار می‌چیند چنانچه در هر دو کوهی می‌بینی ادب و امانت پس ساقه کوه لغت پر دردگار را یکی چنانچه  
 در لغت‌های پر دردگار می‌بینی چنانچه در هر دو کوهی می‌بینی ادب و امانت پس ساقه کوه لغت پر دردگار را یکی چنانچه

مستخرج من نسخة  
موجود في دار الكتب  
بمصر

منزل اول







الاولين وقليل من الآخرين على سر قوضوه متكين على ما متقبلين يظفونهم ولداك

تسليان بره وادى اور سيمان اكن ...

شكركم يا كواكب بارقة وكاس من معين الصديقين

جانب نالان كونا اور ...

تبارك من وكم طير فاكشون

كروا ...

يسمعون في النوازل انما الاكل اسلم

شعور ...

ظلمة من و ظل من و ما مسكون

اور ...

من و انما الشاخن انشاء

جنت ...

اور ...

من و انما الشاخن انشاء

اور ...

اور ...

هذا ...

الحق

Handwritten marginal notes in Urdu script on the right side of the page.



لَا تَارِدُوا لَكُمْ بِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتَرَفِّفِينَ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ وَكَانُوا

و نه سوره سائده بلکه اسما و نند کيش از من باز بر دره شده گان بودند که معاشرت يافتند بر گناه بزرگ و پديدگار

که شکستاشد و نه با حق بود و هر آنکه حقان بودند پیش ازین نماز سروده و مداومت میکردند بر گناه بزرگ یعنی شرک و می گفتند

مگر نہیں شہنا اور نہ حسرت والا تھی وہ تھے پہلے اس ہی نفرت میں ملی ہوئی اور تھے استاد کی کرتے ادبہ غلات قسم بڑے اور تھے

نہ ٹھنڈی، اور نہ گرمی کا، دو لوگ تھے اس کے اہل اسودہ اور منڈکاتے تھے اور اس کے گناہ اور تھے

يَقُولُ أَهْلُ مَنَاوَكُنَّا رِبَاً وَعِظَا مَاءً أَنَا لِبَعُونَ قُلْ أَوَابَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ قُلْ إِنَّا وَلِيدٌ

مسکند آماجور میریم در دم خاک    داستان آمار المیخته شویم    و دران پلین ما    جو در سیکرین پنهان

کامران میرزا : دو خاک شوم و استخوانی چند تا بهر ایام و ایامه علوم اما بدین مختصرن با بر ایامه شوند گویا ایامه می بینان

کستہ کا دم عادی کے ہم اور ہمدعا کے ہم مٹی اور میدان کا ہم ہر اور شاہی جاو کے باب بارے پہلے کہہ سچیں پہلے

کہتے کہ احمد بھگت اور شیگر بھٹ اور شالان کا کہہ رہا تھا اسے کہ اس سے باب داد دیکھو ہے اگلے نوکے اگلے

وَالْخَيْرُ الْجَمْعُ عَلَى الصِّفَاتِ يَوْمَ مَعْلُومٍ إِنَّكُمْ أَهْلُ الصَّالَةِ الْمَكِينُونَ

دکستینان بر اینصورت جمع کرده شده تا غیر برای وقت روز معلوم پس بر اینصورت نهای کرمان بدو نده ازنده بر اینصورت خورند گانند

دلبندیان جمع کرده شوند در میدان روزمهر باز اینگونه شمای حکمران دروغ فرماندهان خواهید خورد

ادنیٰ چلے البتہ ایک کچھ کیے جاویں گے طرف وقت ایکن معلوم کی پر مستثنیٰ تم اسے مگر ابو جہشلہ خواہو البتہ کہا بنواں ہو

اور پہلے سب لکھے ہوئے من ایک دن مقرر کے دفتر پر پیر تم جو اسے پہلے ہوو جیسا خواو اللہ کہادے

فَقَسَّارُ بَنُو عَلَيْهِ مِنْ الْجَمْعِ فَقَسَّارُ بَنُو شَرِبَ الْمَاءِ هَذَا

از درختیک از قوم است پس بکشند گانید از آن شکله را پس بیاشاند بر آن از آب گرم پس بیاشاید آشامیدن خستزان است

از درختان زقوم پس برخوامید کرد و از آن زقوم شکمها را پس بخواهید و اشامید بر آن طعام از آب گرم پس بخواهید تا آمیدن مانند نارین و نخلستان

ورفت سبقت کے لیے پس بہر خواہے جو ادس سی بیٹوں کو بہرینے والی ہو اور ادسکی گرم باقی سی بہرینے والی ہو چنانچہ تنگ ال اوٹوں کا

ایک درخت سنبہ کیسے پر بہرہ دے اوس سے پیٹ پر ہو گے اوس پر ایک بھٹا بن جائے گا جیسے چوین اونٹ تو لے لے رہا ہے

لَهُمُ الدِّينُ تَخْلُقْنَاهُ وَأَكْلًا تَصْلُبُونَهُ ۚ فَرِيقًا تَقْنُقُونَ ۚ إِنَّكُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ

بجای اینهاست و در جاست. با فریدیم شمار پس چرا با او نمیدارید. آیا خبر دهید از آلی که میریزد آیا شما می آفریند آری یا

سہالی ایشان روضہ نما  
ما افریدیم شکارا پس چرا باورایکند یعنی اعادہ را آیامی پسندانچہ میریزید در رسم زنان عطایا شامی افریند گزرا

مہابی اولی دن جزاکے مجھے پیدا کیا ہے۔ تھو پس کیوں نہیں مانتے تم اپنے جی اور نہا کیا پس دیکھا تھے جو منی الفتحہ موم کی تم پیدا کرے ہمارا سکڑا

مہمانی ہے اور انکی اخلاف کی دن چنے تمکو بتایا پھر کیوں نہیں بچا نئے دل پیدا دکھو تو جوابی بڑھاتے ہو اب تم اور کو نہاتے ہو یا

وَالْحَيَاةُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ قَدْ رَأَيْتُمْ أَنَّ الْمَوْتَ وَفَاحِشٌ بِمَسْبُوقِينَ ۝ عَلَيَّ أَشَدُّ أَلَمًا مِثْلًا لَكُمْ

اگر میده ایم ، علم کردیم ، میان قمارک را دستگیر با پیشی گرفته شده

ما از سینه ایم صفا ما معین کردیم در میان تمام ملک را و دستیم را عاجز کرده شده

ہم ویکار میڈا کے ہیں مجھے ہے مدد ملی ہے درمیان ہمسایہ موت اور شہیدین جم عجز و کمالات کی کہ بدل دیوین ملو مانند کہا ہے

ہم میں جانیوے جے نبیرا دیا تم میں کرنا اور ہم مار بسین رہے اس سے کہ بدل لا دین بسک طرح کی اور اوٹا کر اگرین منکو

وَلَمَّا تَشَاكَ فِي مَا لَا تَقُولُونَ ۖ وَقَدْ عَلِمْتُمُ الشُّنْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۝

[illegible][illegible]

اور یہاں لوگوں کو ملوچہ ادا کیا گیا کہ یہیں جلسے منع اور ایک جگہ جہاں کی بھی یہاں پہلے پس کیوں نہیں سمجھتے ہمارے

جہاں میں جاے اور جہاں چلے جو پہلا ادبیتان پھر کیوں نہیں یاد کرے

فقر



























مَجْعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمُ الشُّعْبَةَ وَالْكِتَابَ فِيْهِمْ مُّحَمَّدٌ وَكَثِيْرٌ مِنْهُمْ فَاسْقُوْهُمْ ثُمَّ قَفِيْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ

و اگر در خدایم در فرزندان آنها پیغمبر و کتابی است که در میان ایشان را باقیه است و بسیار است و ایشان بزرگوارند باز فرستادیم از پیغمبر ایشان  
او را که بنی خداداد و نون که پیغمبر در کتاب پس بعضی از بنی خداداد را به پیغمبر و بعضی از بنی خداداد را به پیغمبر و بعضی از بنی خداداد را به پیغمبر

يُرْسِلْنَا وَقَفِيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَابْنِئِيلَ الْاِنْجِيْلَ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَافِقًا وَرَحْمَةً

رسولان خود را و از پیغمبر عیسی سر مریم و ابن ایلیل و انجیل و نهادیم در دل تابعان او مهربانی و بخشایش  
پیامبران خود را و از پیغمبر عیسی سر مریم و ابن ایلیل و انجیل و نهادیم در دل تابعان او مهربانی و بخشایش  
پیامبران خود را و از پیغمبر عیسی سر مریم و ابن ایلیل و انجیل و نهادیم در دل تابعان او مهربانی و بخشایش

وَرَهْبَانِيَّةٍ ابْتَدَعُوْهُمَا لَتَلْبَثُنَّ عَلَيْهِمْ اَلَا يَتَّبِعُا رِضْوَانَ اللّٰهِ فَاَعُوْهُا قَوْلَ رَبِّنَا الَّذِيْنَ

و رهبانیه که از پیش خود میدادند و فرض کرده بودند از برای پیغمبر عیسی که در میان ایشان بود و از پیغمبر عیسی که در میان ایشان بود  
و رهبانیه که از پیش خود میدادند و فرض کرده بودند از برای پیغمبر عیسی که در میان ایشان بود و از پیغمبر عیسی که در میان ایشان بود

اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَبْرَھِمَ وَكَثِيْرٌ مِنْهُمْ فَاسْقُوْهُمْ لَآئِمًا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمَنُوْا بِرِسُوْلِهِ يَوْمَ لَکُمُ الْفٰئِزُ

و ایمان از پیغمبر ابراهیم و بسیار است از پیغمبر ابراهیم و بسیار است از پیغمبر ابراهیم و بسیار است از پیغمبر ابراهیم و بسیار است از پیغمبر ابراهیم  
و ایمان از پیغمبر ابراهیم و بسیار است از پیغمبر ابراهیم و بسیار است از پیغمبر ابراهیم و بسیار است از پیغمبر ابراهیم و بسیار است از پیغمبر ابراهیم

مِنْ رَّحْمَتِهِ وَجَعَلَ لَکُمُ التَّوْرَۃَ تِلْکُمُ الْبُکُوْرُ وَبِغَفْرِکُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ لِّعَلَّاکُمْ اٰمَنُ الْکِتٰبِ

از رحمت خود و هر که از پیغمبر ابراهیم و بسیار است از پیغمبر ابراهیم و بسیار است از پیغمبر ابراهیم و بسیار است از پیغمبر ابراهیم  
از رحمت خود و هر که از پیغمبر ابراهیم و بسیار است از پیغمبر ابراهیم و بسیار است از پیغمبر ابراهیم و بسیار است از پیغمبر ابراهیم

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اَلَا تَتَّقُوْنَ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

ای کسانی که ایمان آورده اید آیا شما تقوا را پیش از خداوند متعال نمی‌گیرید که برای شما شنیدن و بینایی را آفرید و برای شما شنیدن و بینایی را آفرید  
ای کسانی که ایمان آورده اید آیا شما تقوا را پیش از خداوند متعال نمی‌گیرید که برای شما شنیدن و بینایی را آفرید و برای شما شنیدن و بینایی را آفرید

سُوْرَةُ الْاٰنْکٰثِ اَلَمْ نَشْهَدْ لَکُمُ الْاٰیٰتِ الْکُبْرٰی (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) وَعِشْرُوْنَ اٰیٰتٍ وَثَلَاثُوْنَ کُوْرًا

سوره انکاس که در آن بزرگوارترین آیات را شاهد گردانیم (بسم الله الرحمن الرحيم) و بیست و سه آیه و سی و سه کور  
سوره انکاس که در آن بزرگوارترین آیات را شاهد گردانیم (بسم الله الرحمن الرحيم) و بیست و سه آیه و سی و سه کور

و اگر در خدایم در فرزندان آنها پیغمبر و کتابی است که در میان ایشان را باقیه است و بسیار است و ایشان بزرگوارند باز فرستادیم از پیغمبر ایشان  
و اگر در خدایم در فرزندان آنها پیغمبر و کتابی است که در میان ایشان را باقیه است و بسیار است و ایشان بزرگوارند باز فرستادیم از پیغمبر ایشان  
و اگر در خدایم در فرزندان آنها پیغمبر و کتابی است که در میان ایشان را باقیه است و بسیار است و ایشان بزرگوارند باز فرستادیم از پیغمبر ایشان

و اگر در خدایم در فرزندان آنها پیغمبر و کتابی است که در میان ایشان را باقیه است و بسیار است و ایشان بزرگوارند باز فرستادیم از پیغمبر ایشان











والتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ وَالْبَحْرُ مِنَ الشَّيْطَانِ فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا وَلَيْسَ بِضَارٍ

شَيْءًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فِئَتُوكَ الْمُؤْمِنُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي

چونکه که با اذن خدا و سر خدا  
پس ای کسانی که ایمان آورده اید  
که مؤمنان! ای کسانی که ایمان آورده اید  
که و ای کسانی که ایمان آورده اید

بایں گمباراد خدا ویر خدا باید توکل کنند مسلمانان اے مسلمانان چون گفتہ شود شما کہ گفتاؤہ ہستینید  
 بچہ کرساتہ علم سر کے اوراد پر سر کے پس چاہئے کہ توکل کریں بیان الہی اسی کو جو ایمان لاتی ہے دوست کہہا حادے صاحب ہمارے گفتاؤے کردہ ہج  
 بن علم سر کے اوراد پر چاہئے ہر داکر بن ایمان والی دل اسی ایمان والوہی ملکہ کہتے کہیں بیٹو

[illegible]

العلم در حقیقۃ اللہ بالتعمول خیر لکم الذین آمنوا اذا نالکمتم الرسول فخذوا بیزیکم  
 نبیہا واولئک من ربہا وخذوا باخیر ما یخیرکم فی الدین ولعلکم تتقون  
 عم وخذوا باخیر ما ینزل الیکم من ربکم وعلکم تتقون  
 علم در حقیقۃ اللہ بالتعمول خیر لکم الذین آمنوا اذا نالکمتم الرسول فخذوا بیزیکم  
 نبیہا واولئک من ربہا وخذوا باخیر ما یخیرکم فی الدین ولعلکم تتقون  
 عم وخذوا باخیر ما ینزل الیکم من ربکم وعلکم تتقون

حوالہ صدقہ ذل الخیر لکم و اہل ہر خانہ تجل و افان اللہ غفور رحیم ؕ اشفقکم از فقر و  
 لغن خود صدقہ این ہر سنا و پاکیزہ تر پس اگر نیاید پس بدستی خدا از مزید ہر بان بہت  
 لغن خود خیرات و این کار بہتر است شہاد و پاکیزہ تر پس اگر نیاید ہر آئینہ خدا از کار ہر بان بہت  
 صلوات کرنی کہ خیرات بہر بانیست بہتری و بدی ہناری اندر بہر پاکیزہ و پاک نہا تو ہم  
 ات کہنے سے پہلے خیرات بہر ہناری حق من و دینست سزاوارک  
 کیا تر سیدید انکام ہر سید ہر  
 کیا تر سیدید یا انکام ہر سید  
 کیا تر سیدید یا انکام ہر سید  
 کیا تر سیدید یا انکام ہر سید

|   |   |   |
|---|---|---|
| <p>بِزَيِّلِ الْجَوْلِ لَكُمْ صَدَقَاتٌ فَادِّمْ تَقَعُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا الصَّدَقَاتِ وَالْأُولَ الْزَكَوَاتِ وَطَبِيعُ</p> | <p>اگر از اهل حق خود حدیث</p>                   | <p>کس کرد این کار را و در گزرا سید از شما خدا پس بر پا دارید نماز را و سید زکوة و فرمان میرید</p> |
| <p>مِثْلُ اِزْ زِلْفَن خُود خِیَاتِ</p>   | <p>پس چون گردید</p>                             | <p>و در گزرا سید از شما پس بر پا دارید نماز را و سید زکوة و فرمان میرید</p>                       |
| <p>تَمَّ حُصُولُ کَرْنِ اِنِیْ کُوْخِیْرَتِ</p>   | <p>پس جویت نکلیا می</p>                         | <p>و در گزرا سید از شما پس بر پا دارید نماز را و سید زکوة و فرمان میرید</p>                       |
| <p>کَانَ کَمَاتِ سِیْطَرِ خِیْرَانِ</p>   | <p>سویختن نکلیا و از سید صفات کما مکتوب است</p> | <p>و در گزرا سید از شما پس بر پا دارید نماز را و سید زکوة و فرمان میرید</p>                       |

اللہ ورسول اللہ خیرین تعملونہ الم تر الى الذين تولوا قوما غضب الله عليهم ما هم منكم  
خدا در سون اور دوا خدا کا بہت باچہ نہاں کیند سونہ ابی بنی بسوی انکو دوست گرفتہ فرمایا کہ قسم کہ قہر بہت خدا پر اینا استیند اینہا از عکما  
خدا و رسول اور دوا خدا ورسول کا بہت باچہ نہاں کیند بسوی انکو دوست گرفتہ فرمایا کہ قسم کہ قہر بہت خدا پر اینا استیند اینہا از عکما  
امری اور رسول کیلئے دوا خدا ورسول کا بہت باچہ نہاں کیند بسوی انکو دوست گرفتہ فرمایا کہ قسم کہ قہر بہت خدا پر اینا استیند اینہا از عکما  
امری اور رسول کیلئے دوا خدا ورسول کا بہت باچہ نہاں کیند بسوی انکو دوست گرفتہ فرمایا کہ قسم کہ قہر بہت خدا پر اینا استیند اینہا از عکما

22



وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا عَلَى الْكَذِبِ وَمَنْ يَعْلَمْ لَكُمْ أَنَّ اللَّهَ كَرِيمٌ عَلِيمٌ ۝ عَذَابٌ مُبْتَلًى لَهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

وہ اپنے آپ کو نہ ہونے پر غم نہ کرو اور نہ سوچو کہ یہ کذب ہے۔ اور جو اس کو جانتا ہو کہ اللہ تعالیٰ بخیر امت کو امتحان فرماتا ہے اور اس کے عذاب میں ہلکا ہے۔ اور جو اس کو جانتا ہو کہ اللہ تعالیٰ بخیر امت کو امتحان فرماتا ہے اور اس کے عذاب میں ہلکا ہے۔

يَعْلَمُونَ ۝ اخذُوا أَنفُسَكُمْ مِنْ جَنَّةٍ فَصَلُّوا عَزَّ سُبُّكَ لِلَّهِ فَكَلِمٌ عَذَابٌ مُبْتَلًى لَكُمْ تَعْنِيهِمْ أَقْوَامٌ

یہ کہتے ہیں کہ تم اپنے آپ کو جنت سے لے لو اور اللہ کے نام سے پڑھو اور اللہ کے عذاب میں ہلکا ہے۔ اور جو اس کو جانتا ہو کہ اللہ تعالیٰ بخیر امت کو امتحان فرماتا ہے اور اس کے عذاب میں ہلکا ہے۔

وَأُولَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَمَنْ يَعْلَمْ لَكُمْ أَنَّ اللَّهَ جَمِيعٌ فَخَافُوا لَهُ

اور ان کے اولاد بھی اللہ کا شے ہے۔ اور ان کے اولاد بھی اللہ کا شے ہے۔ اور ان کے اولاد بھی اللہ کا شے ہے۔ اور ان کے اولاد بھی اللہ کا شے ہے۔

كَلِمًا لَكُمْ وَمَنْ يَعْلَمْ لَكُمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَى الشَّيْءِ أَلْوَنٌ ۝ اسْتَعِذُّوا عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَانْتَبَهُوا

اور جو اس کو جانتا ہو کہ اللہ تعالیٰ بخیر امت کو امتحان فرماتا ہے اور اس کے عذاب میں ہلکا ہے۔ اور جو اس کو جانتا ہو کہ اللہ تعالیٰ بخیر امت کو امتحان فرماتا ہے اور اس کے عذاب میں ہلکا ہے۔

ذَكَرَ اللَّهُ أُولَئِكَ الَّذِينَ حَزَبَ الشَّيْطَانُ لَهُمْ الْخُسْرَىٰ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ

اور جو اس کو جانتا ہو کہ اللہ تعالیٰ بخیر امت کو امتحان فرماتا ہے اور اس کے عذاب میں ہلکا ہے۔ اور جو اس کو جانتا ہو کہ اللہ تعالیٰ بخیر امت کو امتحان فرماتا ہے اور اس کے عذاب میں ہلکا ہے۔

وَرَسُولُهُ أَكْذَابٌ ۝ كَذَبَ اللَّهُ تَعَالَىٰ ۝ أَنَا وَرَسُولِي وَاللَّهُ قَوِيٌّ عَزِيزٌ

اور جو اس کو جانتا ہو کہ اللہ تعالیٰ بخیر امت کو امتحان فرماتا ہے اور اس کے عذاب میں ہلکا ہے۔ اور جو اس کو جانتا ہو کہ اللہ تعالیٰ بخیر امت کو امتحان فرماتا ہے اور اس کے عذاب میں ہلکا ہے۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

اور جو اس کو جانتا ہو کہ اللہ تعالیٰ بخیر امت کو امتحان فرماتا ہے اور اس کے عذاب میں ہلکا ہے۔ اور جو اس کو جانتا ہو کہ اللہ تعالیٰ بخیر امت کو امتحان فرماتا ہے اور اس کے عذاب میں ہلکا ہے۔

وہ اللہ کے عذاب میں ہلکا ہے۔ اور جو اس کو جانتا ہو کہ اللہ تعالیٰ بخیر امت کو امتحان فرماتا ہے اور اس کے عذاب میں ہلکا ہے۔



























اللّٰذِيْنَ كَفَرُواْ وَاعْفُ عَنَّا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ لَقَدْ كَانَتْ لَهُمْ اَسْوَفُ حَسَنَةٍ مِّنْ كَانَ

يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الدِّينِ

عَاقِبَتُهُمْ مَوْتٌ وَاللَّهُ قَدِيرٌ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ لَا يَسُدُّ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ يَبْقَاؤُكُمْ فِي الدِّينِ

وَأَجْزَلُهُمْ زَيْدُ بْنُ أَبِي نَجْرٍ وَهُمْ وَتَقْطَعُ أَيْمَانُهُمْ أَنَّ اللَّهَ يَجْعَلُ الْقِسْطَ فِي أَيْمَانِهِمَا اللَّهُ عَزَّ

الَّذِينَ قَاتَلُوا فِي الدِّينِ وَأَخْبَوْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ أَخْرَجِكُمْ أَزْوَاجَهُمْ وَمَنْبَتَهُمْ

فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهْجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ اللَّهُ أَعْلَمُ

بِأَنفُسِهِمْ فَازْعَمْتُهُمْ مِّنْ مَّوْمِنَةٍ فَاتَّبَعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لَأَهُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحْكُمُونَ

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]







بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَشْرًا تَرِي فِيهَا كُوفًا

نام حدی مجتہدہ ہریان  
نام حدی مجتہدہ ہریان  
شروع کرتا ہوں میں سائنہ نام اسے بخش کرے والی ہریان کی  
شرح اس کے نام سے جو ہریان ہریان ہریان ہریان

سُبْحَانَ اللَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ مَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَكُمْ تَقْوَىٰ مَا لَا تَفْعَلُونَ

سبحان اللہ تعالیٰ جو آسمانوں اور زمینوں پر ہے اور وہ عزیز حکیم ہے  
ایک روئے مومنان چہ اسکو یاد آج  
اسے سہمانان چہ اسکو یاد آج  
ایک روئے مومنان چہ اسکو یاد آج  
ایک روئے مومنان چہ اسکو یاد آج

كُنْ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ وَاللَّهُ يُخَيِّرُ الَّذِينَ يَشَاءُ فِي سَبِيلِهِ صَفَا كَانَهُمْ بَنِيَاءُ

برگشتہ است نزد خدا سے کہ کہو نہ آج  
برگشتہ است نزد خدا سے کہ کہو نہ آج  
برگشتہ است نزد خدا سے کہ کہو نہ آج  
برگشتہ است نزد خدا سے کہ کہو نہ آج

مِنْ صُورٍ وَأَذَقَ الْمَوْسَىٰ يَقُومُ لَهُ تَوَدُّوْنِي وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ الْكَافَّةُ فَلَمْ أَغْفِرْ لَهُ اللَّهُ

میں سے اس کے بیان کہ کہو نہ آج  
میں سے اس کے بیان کہ کہو نہ آج  
میں سے اس کے بیان کہ کہو نہ آج  
میں سے اس کے بیان کہ کہو نہ آج

قُلُوبُهُمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ وَلَقَدْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ لَمَّا رَفَعْنَاهُ

دہا سے اس کے بیان کہ کہو نہ آج  
دہا سے اس کے بیان کہ کہو نہ آج  
دہا سے اس کے بیان کہ کہو نہ آج  
دہا سے اس کے بیان کہ کہو نہ آج

لَمَّا بَيَّنَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَنُصِّرَ إِلَيْهِ سُلُوكُ الْأَنْبِيَاءِ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَآتَاهَا هَلَا

میں سے اس کے بیان کہ کہو نہ آج  
میں سے اس کے بیان کہ کہو نہ آج  
میں سے اس کے بیان کہ کہو نہ آج  
میں سے اس کے بیان کہ کہو نہ آج

سَيِّئُ مَثَلِينَ وَمَنْ ظَلَمَ مِنْ أَقْصَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ فَهُوَ يَوْمَئِذٍ عَلَىٰ الْإِسْلَامِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

میں سے اس کے بیان کہ کہو نہ آج  
میں سے اس کے بیان کہ کہو نہ آج  
میں سے اس کے بیان کہ کہو نہ آج  
میں سے اس کے بیان کہ کہو نہ آج

میں سے اس کے بیان کہ کہو نہ آج  
میں سے اس کے بیان کہ کہو نہ آج  
میں سے اس کے بیان کہ کہو نہ آج  
میں سے اس کے بیان کہ کہو نہ آج



أَقْوَمَ الظَّالِمِينَ يَرْبُدْنَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا كَانُوا يَقُولُونَ إِنَّ اللَّهَ بَرَأَ الْإِنْسَانَ مِنْ ذُنْبٍ كَبِيرٍ ثُمَّ أَغْوَيْنَاهُ إِنَّ ظُلُومَ الْكَافِرِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

٤٤١

سُورَةُ الْاِنشِارِ عَلٰى الدِّينِ كَذَلِكُمُ الْبَشَرُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَادُواكُمْ عَلَىٰ تَجَارِبِكُمْ

رسول خود را برادر است و دین درست تا خال گرداند آن دین را برادرش کلمه ای کرده موسلمان آید راه غایب شمارا برود و اگر کسی که را پیش  
شما خبر خود را بجهت و دین رست تا غالب کندش برادران همه آن اگر چه ناخوش دارند در دینشان آن سے مسلمانان آبادات کنند شما با آن سوداگری که برآند  
رسول اپنے کو ساتھ ہدایت کی اور دین حق کی تو کہ خبر گیری کو سکوا پر دین ساری کی اور اگر چه ناخوش کہیں مشرک ای کو جو جان نالی جو کہ جہاد را کہ عین سکوا پر دین ساری کی  
و غیر رسول را کہ کو سوجہ ایک اور سیدان کو سکوا پر دین ساری کی و بیون سے سب سے اور بیون سے برانہن مشرک کہ کو کہ سے مسلمان دلا و من تباران تباران کہ کو کہ جہاد را کہ عین سکوا پر دین ساری کی

وَمَنْ يُؤْمَرْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ يُنْفِقْ فَمَا يُنْفِقْ فَهُوَ عَنِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

در غلبہ بردن اکیان آریہ بخدا در سول او جنگ کنند در راه خدا با باہمی خود و ذواتا سے خود بین بہتر ہت شمارا اگر کلمہ پندند  
 و غلبہ بردہ دہندہ اکیان آریہ بخدا در سول او مجاہد کنند در راه خدا با سرائ خود و بھان خود این بہتر ہت ہے شمارا اگر میدانید  
 خدا سے لڑنے والے کھان لا رسامہ کہ اور سول کیلئے اور مجاہد کو بیخ راہ خدا کے ساتھ کون ایچے کی اور جانوں این کی یہ بہتر ہے و سلی شمارا اگر مومنان  
 کہ کہ کہ ہمارے ایمان لاؤ اللہ پر اور سول پر اور لاؤ اللہ کی راہ میں اپنے اہل کے اور جان سے بہتر ہے شمارا کہ حق میں اگر سہمہ کنند

يَغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلُكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَارِجُهَا فِي جَنَّاتٍ عِذْرُ الَّذِينَ الْأَقْوَامِ الْعَظِيمِ

یامرد خدا ہے شکنائی بن شاد و در شمار ابوستانجا کہ بود از سران جوید و منزها ہے باگزہ در باغها کے بہشت این رستگار ہی نہ است  
 و انجمن کیند با بر و شکنائی بن شاد و در شمار ابوستانجا میرد نیران جوید و بکھلے باگزہ در میٹھا ہے پیشہ باغیدن است فی ذری بزرگ  
 شکوائے ہمار گن ہمار دامن علیا ملکوتیستون میں کہ جمعی ہیں بیچہ او نکے سے نیران اور کھلے بنے کی باگزہن جو بہشتون حد کی ہے ہر مراد پاؤں بڑا  
 غصہ وہ تہرے گنہ اور دہل کے ملک و اعوان میں شکے بخیر حق میں نیران اور ستہری کہ کو نیران ہینے کے باغین میں سے شری مراد دامن

اَخْلَصْ نَجْوَاهُ نَصْرُ اللَّهِ وَفَتْحُ قَيْبٍ وَلِشَرِّ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا الْفَوْزُ لِلصَّالِحِينَ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

ایک اور جہ سے کہہ سکتے ہو وہ اللہ کی طرف سے اور جو کتاب اور خوشی سننا ایمان والوں کو اسے ایمان والوں کو ترسودے گا اللہ کے جسے کہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جیسے بسوہرہ میرزا کا لکھتے ہیں کہ لڑائی کے لئے لڑاؤ میں بہت بڑا کام تھا کہ اس کے لئے دین خدا جس کو دین خدا ہی از فرزند  
جیسے بسوہرہ میرزا لکھتے ہیں کہ لڑائی کے لئے لڑاؤ میں بہت بڑا کام تھا کہ اس کے لئے دین خدا جس کو دین خدا ہی از فرزند  
جیسے بسوہرہ میرزا لکھتے ہیں کہ لڑائی کے لئے لڑاؤ میں بہت بڑا کام تھا کہ اس کے لئے دین خدا جس کو دین خدا ہی از فرزند

اسْرَارُ نَبِيٍّ وَكَفَرْتُمْ بِآيَاتِنَا الَّذِيْنَ اصْنَعُوا عَلٰى دَوْلِهِمْ فَاَصْبَحُوا كَاْفِرِيْنَ

یعقوب و کافر نند گروہ دیگر پس قوت دادیم از آنکه گردیدند بر دشمنان اینها را که گشتند غالب بر کافران  
 السیاح و کافرانند بمی پس قوت دادیم مومنان را بر دشمنان ایشان پس شدند غالب  
 السیاح بر هر کفری یک فرستے پس حدودی چنانکه اوگون کو کایان لای الی او پر دشمنوں و نیکی پس ہو گئے غالب  
 السیاح علیہ اور منکر بر او ایک فرقہ چہر زور دیا منے او کو جو یزید را لے گئے او نیکی و ستون بر چہر بود پس غالب و

۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰







مَلِكِهِمْ ثُمَّ تَرُدُّوْنَ اِلَى الْعِلْمِ الْغَيْبِ الشَّهَادَةُ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ مَا كُنْتُمْ اِلَّا اَوْادٍ

لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمٍ لِمَجْعَةٍ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذُرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۖ فَإِذَا قُضِيَتِ

الصَّلَاةُ وَالنَّسَبُ وَإِلَى الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ وَأَلْقُوا مَا فِي الْأَرْحَامِ ۚ وَاللَّهُ كَبِيرٌ عَسَىٰ أَنْ تُفْلِحُوا ۖ وَإِذَا

رَاوَجَاةٌ أَوْ لَهَا أَنْفُصٌ أَلْيَا وَتَرَكُوهُ قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الْبَرِّ وَمَنْ  
 بِمَنْبِئِهِ كَارِوَالْتَمَسَ رَأْيًا أَدَارَ طَبْعٍ بِرِوَانِ رَوْنَدِ سِوَانِ دِكْمَرِ زَارْدِ تَرَا سِنَادِ

سَوِّفُوْا مَعَكُمْ  
الْبَحَارَةُ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّادِّينَ  
کاردان و خدا بهترین رَدّی و سبّ گانست  
و فانی است و سبّ گان و سبّ گان است

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اِذَا جَاءَ الْمَوْعِدُ فَاسْتَمِعُوا لِرَسُولِ اللَّهِ وَاللَّهُ يُخَيِّرُكُمْ

جام خلائی بخشاینده هر یان حکمت چون بیاید نزد تو من تقاضا گویند گواهی میدهد که برایش تو رسول خدا و خدا میداند بدین سبب که

خداوند بخشنده و مهربان است چون بماند پیش تو تقاضا بخوان گویند که بر تو میماند اولی و خدا میداند که تو

و خدا گویا سید که تحقیق منافقان دروغ گو یا سید را گرفتند سرگشتان خود را سپرد پس باز داشتند مردان را از  
دست و خدا گویا سید که منافقان دروغ گو اند سرگرفته اند و همایان خود را پس باز داشتند از

[illegible]

*(The page contains dense handwritten Persian text, likely from a historical document or manuscript.)*















بر رسولان ماست رسانیدن آشکارا خداست بحق عبادت هیچ معبود جزوی نیست مگر او و بر خدا پس باید کہ توکل میکنند مومنان مثل ایلرودہ مومنان  
بر پیغمبر یا پیغام رسانیدن آشکارا است خدا هیچ معبود نیست مگر او و بر خدا باید کہ توکل کنند مومنان اے مسلمانان  
توکل اور رسول یا کسی بی پیغام رسانیا ظاہر اللہ نہیں کوئے معبود مگر وہ اور او پر اللہ کی ہی پس چاہے کہ توکل کریں ایمان و کمالی لوگو جو ایمان لائی  
تکلم ہے ہے پہنچا دینا کہوں کہ اللہ اس میں کیسے بندھے نہیں اور اللہ پر چاہیے کہ ہر مومن ایمان والے اسے ایمان والو

برآئین بعضی از زنان شاہ و فرزندان شاہ دشمنان شما نیستند پس خداوند انہما و اگر حق شناسید و در گزیرید و بر عجبش کیس بدستی خدا  
بر آئین بعضی از اوج شاہ و بعضی از اولاد شاہ دشمنان اند و حق شناس بر سیاہ از ایشان جدا و اگر در گذر کنید و بگردانید و بیامزد پس آئینہ شاہ  
حقین بعضی بے بیان بہاری اور اولاد بہاری دشمن ہیں اسے نہ کہ کیس بجا و ان سے اور اگر معاف کرد اور اگر گذر کرد اور خدا او کو کیس حقین اللہ  
یعنی بہاری جو دین اور اولاد دشمن ہیں بہاری سے سوا دین حق رہو اور اگر معاف کرد اور در گذر کرد اور بخوش تو اللہ ہے

امر زندقہ مہربانست جزا میں نیست کہ مالہائی شاد و روزگار شاد، بیش از دھدا مزد، دوست مزد سے بزرگ، بیش پس رسید از خدا می آید و نیکو  
بزرگ مہربانست جزا میں نیست کہ اموال شاد و اولاد شاد، بہتر است و خدا نزدیک است مرا، بزرگ پس رسید از خدا انقدر کہ توانید  
بخشنے والا مہربان ہے سوائے کچھ بیشین کہ مال بہتاری اور اولاد بہتاری از من ہے اور اللہ نزدیک دیکھے کہ تاب و تاباں اور اللہ سے جتنا ڈر سکونم  
بخشنے والا مہربان و تمہارے مال اور اولاد بھی میں عاجز کہ اور اللہ جو ہے اوسکے پاس ہی نیک بڑا سود و اندر سی جانتاں سکون

[illegible]

اگر قرن دسید خدایا قرن دادند میگو دو چندان کردان بر این شمار یک داده تا بیشتر و بایز دگن نان سوار و خدا شکر بیزند و بر آید و نامی پنهان  
اگر قرن دسید خدا قرن میگو دو چندان و دسش شمار و خدا قدر شناس بر و بارست و داند و پنهان  
اگر قرن دو اند که قرن اچا دو گن کر یکا و سکو داسے تها کے اور جھنگا داسے تها کے اور اسد قدر ان ہی محل لالا جانی والا پرشید  
اگر قرن دو اند که اچھی طرح قرن دینا دہ دو نا کردی تھو اور تھو جھنٹے اور اسد قدر ان ہے محل والا جاننے والا جیہے

|              |                  |
|--------------|------------------|
| دانشکار      | غالب محکم کار    |
| دانشکارا     | غالب با حکمت     |
| اور غایب کار | غالب صاحب حکمت   |
| اور کینه کار | زبردست حکمت والا |

نامِ خدای بخشنده و مہربان مشیت سے پیغمبر چون طلاق دے دیا زمان را پس طلاق دے دیا ایہا در عدت ایہا و شکا کنیہ عدت را در سیدہ  
بنامِ خدای بخشنده و مہربان ای بنیابر گلو است خود را چون اولہ کنیہ طلاق دادن زمان پس طلاق دے دیا ایہا از داد اولہ عدت ایہا و شکا کنیہ عدت  
شروع کرنا جو میں ساتھ نام اسے بخشن کر مرثیہ کے طلاق دوم حر تو نکوس طلاق دوم کو وقت عدت اولہ کے اور گزمت عدت کو اور دگر  
شروع اسے کہ نام سی جو مرثیہ مرثیہ و حر اولہ سی جیسے طلاق دوم حر تو نکو تو او کو طلاق دوم ایہے عدت پر اور گزمت مرثیہ عدت اور دگر

مجلس علمیه عالی  
تاسیس ۱۳۰۲  
از سال ۱۳۰۲  
تاکنون

مجلس اول

میں نے اپنے آپ کو بڑا کمال دیا ہے کہ میں نے اس کا جواب دیا ہے۔

۲۸

باب آیت فروغ ماها الذین











الصَّلَاةُ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَمَنْ يُؤْمَرْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

از تار کپا پر عشق و هرگز بگردد بخدا  
و کند کار شب بختی و دراز بپوشانها که میرود در تیران جوینا

از تبار کما سوسی روشنی و پرکار ایمان آوردند و کنیز کارخانه در آردش میستان با سیرود زیران جوینا

اور جو کوئی ایمان لادے ساتھ اللہ کے اور کام کرے انہی داخل کر لگا اور اسکو پشتو میں جلیق من بھی ان کی سی نہیں

اور جو کوئی ایمان لادو گی جس جہت سے اور کام سے بھی اس کا سہارا ہو گا وہیں اس کی جگہ

خَلَقَ زَوْجًا بَاطِلًا فَلَمَّا حَسَرَ اللَّهُ ذُرِّيَّتَهُ قَالَ اللَّهُ الَّذِي خَقَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مَثَلٌ ذُو طَبَاتِلٍ

یہود باشند و زمان مسیح بخیزد  
 سب کو دہشت خدا کی بر آید و فری خدا کی آخند و بدست که میافر دست آسمان و از زمین مانند اینها فرستد آید

و انچه در كتاب ساخته است خواهى از دين رقيق است كه فرديعت اسكان و آفريد از زمين باشد آن فرودى آيد

[illegible][illegible]

الَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى اللَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

ان خدا سے مہربان بننا تا یاد آید اگر خدا سے بر ہم چیز توانست و بدستیا خدا تحقیق آید سید است بهم چیز از روسه دانش

بزرگوار و بسیار است ایامی که در آن خداوند عزوجل را با عباد خود  
در میان آید و این روزهاست که در آن روزهاست که در آن روزهاست

سان اوٹنے کو کہانہ ہم کہہ سکتے ہیں اور میرے لئے یہ ہے اور میرے لئے یہ ہے

کے لیے یہ نذرانہ گزشتہ سال کے علمبردار سہ ماہی میں

سورة التهميد وهي اثنا عشر اية

بنام شادی بخوانید و بپایان

بنام خداي بختانیده مهربان

سردار تارا پوین ساہنام اللہ بخش کر موالے مہریان کی

نہرو، اسد کی زبانی جو شہر اہران بنامت رحمہ ماہ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ ابْتَغِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ نَتَّبِعْ مَرْضَاتِ زَوْجِكَ وَاللَّهُ عَفْوٌ رَحِيمٌ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ

شرفی اسی سیرت پر عمل کنیے      اچھ عدال کردہ ست خدا کی سرتز سبطی جو دوسے زبان خود      دھما امر زندہ مہربانست      عشق حکم کرد خلاصے مہربانست

۱. یٰٰبَا بَرِّ حَرَمِ سُبْحَنَ جِزْرِكَ طَالِ سَاخَتْ حِدَابِ رَاے نَوْبِ طَبْلِیٰ خُشَنُودِی زَمَانِ خُودِ وَ حَاوِلَا رَهْمَانِ سَتِ بِرُغْنِیَةِ مَشْرِوْخِ سَاخَتْ حِدَابِ رَاے

سے جی کیوں، اہم کیا کرنا ہے، و سچ کو کھلاں کی سی خدائی و اعلیٰ تیری چاہتا ہوں نور خاندی بیہوش آنی کی دایہ رخ ہے والا صبر بان ہی تحقیق غور کر دیا اسد نے وسط تہا

نہی تو کون جرم کرتا ہے جو ملال کیا۔ سرے بھر جاہا ہے نور غامدی اسی عورتوں کی اور کھنٹی والی مہمان میسر دایا سہنی ٹنگو کو انداں تیار۔

الحمد لله والحمد لله وهو العليم الحكيم وإذا أسألتني إلى بعض أرواح محمد بنك فلما سألت

فروتن دن سولندان نماند دی دوست نمانست داوستاندا اهلکیم کار و چون بهمان گفت پیغمبر بعضی از زماں خود مخفی پس اهلکام که خبر داد از آن

نشان دادن سرگند، بای تمامه و خدا کار سازد که است و دوست داری با کفایت و با دوام چون پیمان گفت بنمایم باقی از این خود می دایس چون افتاد زن آن سخن را

ہوئے افسوسوں بشار کیا اور دیکھ کر دست ہی بشار اور دوسری ہی جاتی وہاں حکمت الہیہ جو ہر جہاں کی کہانی ہے وہ بعضی بی بی کی ایک بات پر جب خبر گزری وہ بی بی نے اسے

تمہاری شہنشاہ اور اسد صاحبہ، ممتاز اور سب سے بڑی محنت، لافلا اور جیسا کہ کہنی نے بی بی کی عورت کی ایک بات پر حیا اسے خبر کر دے اور

به و اظهر الله عليه عن بعضه و اعرض عن بعضها ما هاهنا قالت من انك هذا قال نبي

اشکال از نیتند فساد بر معینان از حدین من مجیر بر می ز تخان او در می گزیند از بر میس فساد که جز داد و ایان نه لغت ازین

معلم است قد میسر است بر برقی که آن سخن شناسا کرد چهره بعضی آن سخن واعراض کرد از ذکر بعضی پیش فتنه خردار کرد و سر بافتن می و در آن گفت که چهره و سر را این است می

درفہ کر دیا۔ دسکو خزانے و دیگر کے اعلیٰ پریشانی جنابوی بعضی باتوں میں درج ذیل بہرہ دیا بعضی پر جب تک اس میں کوئی خسارہ نہ ہو جس کی کوئی خبر دی نہ ہو کہ کیا خبر ہو

در سہرے خنار دینی کو یہ بتانی بی بی دسمن سے کچھ اور ملا دی کچھ ہر جیسو جب یا عورت کو پوچھے چمکو کسے بتایا یہ کہ چمکو بتایا دس

\_\_\_\_\_

10

சென்னை நகரில் உள்ள பழைய கட்டிடம்

۱۳۰۵ هجری قمری - ۱۹۲۷ م























سورة القلم بكتفي اثنتا عشر بسم الله الرحمن الرحيم حسوية ويها كونا

بنام خداوند بخشنده

نام خداے بخشنده

مذکور کتابہ فیض سابقہ نام الہ عشقش زواں ہر پہ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

وَالْقَلَمُ وَالْيَسْطَرُ ۖ وَأَنْتَ بِعَمْرِ الْيُسْفَى ۖ وَإِنَّكَ جَاحِلٌ مُنْذُ ۖ وَإِنَّكَ

مجلس بہارات و علم و ادب کا ہوا پسند کسی تو نیست پروردگار خود دیوانہ و بدستی را بر این مذولیت بے است و بدستگاری تو  
آتش تہا است و با کچھے نویند در شمعگان کسی تو بفضل پروردگار خود دیوانہ و ہر اینہ ترست نہ بے نہایت و ہر اینہ تو  
نہر بے قلم کے اور ادب و عجم کے کہ گیت میں مبین تو سادہ لغت رب اپنے کے دیوانہ اور تحقیق اسطے تیرے البتہ تو اب ہی نہ کا ناگ اور تحقیق تو  
نہرے قلم کے اور جو کہ گیت میں تو ضمن اسے رکے فضل سے دیوانہ اور جو کہ گیت میں بے انتہا اور تو پیدا ہوا

عَلَاؤُهُ عَظِيمٌ فَسَبِّحْهُ وَبِحَمْدِهِ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا

پہر آئینہ برصفت درگز منی جس کو دبا شد کہ یہ میں وہ بند بیدام ارشاد نہاست ہر سیکہ پروردگار وادانا ترست کہیں اندازہ  
نہر توست بقابست برترے پس خواہی دید ویشان نیز خوانند و دیگر بچام یک ارشاد بواگیت بر آئینہ پروردگار تو دانا ترست کہیکہ عطار  
الستہ ابرفتن یہ یکہ ہے پس شتاب دیکہ کا تو اور دیکہین گے وہ کوئے کو فرین سے غنہ ہے بخت پروردگار نیزادہی خوب جانتا اس شخص کو  
متبر سے خلق بر سو اب تو یہ دیکہ لگا اور وہ یہ دیکہ لین گے کون سے تم من کہ بکل آہے تراز ب وہ بہتر جانے جو ہیکا ارکے

سَبِيلَهُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْإِهْتِدَاءِ فَلَا تَطْعَمُ الْمَكْذِبِينَ وَذُو الْوَلَدِ هَزَبٌ هُنُوٌّ مَوْلَانِظَةٌ كَلَّاحِلَافٌ

راہ اور داد و دانا نہ ہوتے۔ براہ افغانان پس قرآن میر دروغ در زندگان سادہ کردند کہ گلاہیت کنی ایشان نیز طاقت کنند و فرمان بجزل کنی  
راہ ادا و نیز دانا ترست براہ افغانان پس قرآن میر دروغ در زندگان سادہ کردند کہ گلاہیت کنی ایشان نیز طاقت کنند و فرمان بجزل کنی  
راہ سادہ سے اور داد و دانا نہ ہوتا ہے۔ داد بجزو کہتے ہیں ہاں کہ اس قدر کہ توں میں کوئی نہ اورست کہ ان کو کہتے  
راہ سے اور دے بہتر جاتا ہے۔ راہ ایماں کو سوت کہ ان جیلد خواہاں وہ جانتے ہیں سیدہ کہ تہیلا ہو تو وہ جیانیے ہوں فلا کہ انہاں کے

هذه هي امتهاء الخيرة معكم اتم عت بعد ذلك زيم ان كان انا امتهاء اذا

[illegible]

تَبَلَّغَ عَلَيْهِ الْبَيْتُ الْقَامِلُ الْأَوَّلُ وَلَكِنْ سَنَسِيهِ عَلَى حَقِّ طَوْرِ الْأَلْبُومِ كَمَا يَكُونُ وَأَنَا أَحِبُّ الْحَيَّةَ إِذَا

[illegible]

اشعوا عنها مصيرون استنونا فطاعوا طاعتهم فاعلموا

مکتوبہ کے البتہ دروگند ہوتا ہے البتہ حاکم کی طرف سے  
نکاح ہائے اور بیویوں کے البتہ کاٹا اب اس کے کو صبی ہوئے اور یہ جمع میں ہے  
سچ قسم کہانے کہ اسکا سود بڑی جگہ صبیہ کو اور ان کے ساتھ ہے







بِذَلِكَ جِئْنَاكُمْ أَنتُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَاثِرُوا بَشَرًا مِنْهُمْ أَوْ كَلَّا صَاحِقِينَ يَوْمَ تَشْفَعُ عَنَّا سِاقٌ

ان قاصدات آیا ابتداء فرمایا کہ  
 پس کوکہ بچاند شریکان خود را از ہمدست کویان در روزیہ ہر دہشتہ کوہدار ہا  
 بقصد ہمدست آیا این شریکان شریکان ہند پس نا کہ بچاند شریکان خود را اگر ہست کواند روزیہ ہر دہشتہ کوہدار ہا از سان  
 ساند اسکے ضامن ہے کیا دے اسکے شریک میں پس یا بچے اسکے شریک میں بنو کو اگر میں بچے جسد نہ کہو لا جادیا بچے سے  
 اسکا نہ لیتا ہے کیا اسکے کوئے شریک میں خواہے ہے اسکے ادین اچے اسکے شریک کو اردہ بچے میں جسد نہ کہوے جادے بندھے

وَدَعَا إِلَى السَّبْحِ فَلَا يَسْتَجِيبُونَ خَاسِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهُقُهُمْ ذُلٌّ وَقَدْ جَاءُوا أَيْدِيَهُمْ إِلَى

اور بلائے جاوین سجدے کو بہر دگر سکین  
فوسے میں آنکے انگبین چڑھے آئے ہے اُپر ذلت اور پیدائش کو بلائے ہے

السُّعُودُ وَهُمْ سَالِمُونَ فَذَرْنِي وَمَنْ يَكْذِبْ عِزَّ الْحَرِيِّ سَسْتَدْرِكُهُمْ مِنْ حَيْثُ يَعْلَمُونَ

بعد علامہ نیشانی علی ملت بود و رئیس مجلس صراط السبک دروغ سے محمد امین علی بن پیرایہ خواہیم کشید انچہ را از آن راه کہ منبر افشند  
بعد کے اور حبیب وہ سالم تھے اس جوڑے کو کہ جیل خانہ سے باہر نکلا ہے اسے باکو شایہ آہستہ آہستہ کہیں کہیں ہم انکو اس طرح سے کہ بہین جاسکتے  
بعد کے کو اور وہ جنگ تھے اب جوڑے سے جھکوا جیل خانہ کو اس باغی اب ہم شہر سے تیسرے آٹارین کے اونکو جہان سے نہ جاننے کے

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ

اور وہ بہت جلد اپنے دل پر قابو پا گیا۔ اس نے کہا کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے اور میں نے یہ سب کچھ سنا ہے۔

فایده کمالی که از این کتاب حاصل می شود و آنست که هر چه در این کتاب مذکور است به نفع و سود و فایده بسیار است و هر چه در این کتاب مذکور است به زیان و ضرر و هلاکت نیست

اب تو فرار نہ کیگا۔ اپنے رب کے حکم کے اور مست ہو تاں مدد بھیجے گا۔ ایسے محبوب کو کچھ اور وہ علم سے بہرہ تھا اگر تو نہ کہہ کر یا اس کو نعمت پروردگار اس کی سزا عینہ والیجا

اگرند و سده بهیچانست خالی از کلاه و دلاست ازده سده بود پس برگزیده لهذا از فرقه راویس برزید و دراز شودان ششلا. برستیکه فرامیاید بودند اما نماند کافر شد و برادر  
برتا فرستید و زمین کے گراہ و او بر حال بود و سده پس برگزیدش بر و در کار و پس صاحب اورا از کج صاحبان و بر زمین نزدیک آمد

بن دشت کے زمین میں وردہ بڑا حاکم کی کیا سی بڑا زیدہ کیا اسلوب اس کے نے پس کیا اس کو مہن سے اور حقیقی نزدیک مہن وہ لوگ کہ کافر ہوئے  
تباہ جیل مہدان میں انعام کیا کہ یہ پورا اس کو اس کے رب نے پھر کر دیا اس کو نیک مہن و صل اور مشرت کے ہے مہن کے ہے مہن

[illegible]

کائنات بجلادین جھکوا اپنے نظروں اپنے کے جیبت سنی میں ذکر اور کہتے ہیں کہ تحقیقی یہ البتہ دیوانہ ہے اور ہمیں یہ مگر نصیحت واسطے عالموں سے کہ دکان میں جھکاوا اپنے نگاہوں سے جیبت سے میں جھکوں اور کہتے ہیں وہ دیوانہ ہے اور یہ تو یہ بے بھروسے ہے سارے جہان دا لون کو

[illegible]



سُورَةُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَتَسْمُوْا بِهَا رَوْعًا

نام خدا کے ساتھ

بنام خداوند بخشنده مهربان

شروع کرتا ہوں میں جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری ہر بات کو

مترشح اسید کے نام سے جو اس اسید ان خفایت رحم والا

لِحَاقٍ مَّا لِحَاقِهِمْ وَمَا أَدْرَاكَ مَا كُنْتَ تَعْمُدُ وَعَادُوا بِالنَّارِ فَأَمَّا تَعْمُدُ فَاهْلِكُوا

مقاله روز قیامت چه روز قیامت و چه چیز دانای ترا که چیست روز قیامت بدو نموده است و خدا قیامت را پس الماعوذ ایس بلاک شده

[illegible]

بِالطَّاعَةِ وَأَمَّا مَا دَفَعْتَهُ إِلَيْنَا مِنْ حَرْصَاتِنَا سَخَّرَهَا عَلَيْنَا سَبْعَ عَشْرَ نَفْسًا وَفِيهَا حَقُّهُ

[illegible]

فَرَى الْقَوْمُ فِيهَا صَرْعًا كَأَنَّهُ بُحَاثٌ خَالٍ خَائِدِيَةً تَقُولُ لَكُلِّ مَضْبُوقَةٍ وَجَاءَ رَعُونُ وَاوَزُ

جس نے یہاں ان قوم کے خاص معنی ہو وہاں مردانہ گویا کہ ایسا چنانچہ دشت پرانہ زمین افتادہ جس پہلی مٹی پر اسکا اڑا باقی ماندہ ادا دعوت و گناہ  
جس نے یہاں اسے سینہ ہر گوندہ زمین افتادہ جو پہاڑ تنہا میشتان حرا و کھجے پر جم شدہ اندر بس نامی بی افسانہ اچھلے اچھلے اور  
چل گیا ناواں دم کو بچا دیکر کسی جوی گوگرد و کلوڑے میں جھوڑے کہو کیلے جس کی دیکھتا ہے تو انہیں کوئی باقی اور اگر آردہ کوئی

یہ نہ کہے کہ اس میں بھڑکے جیسے وہ دھڑکیں بھڑکے کہیں گے یہ تو دیکھنا ہے کوئی اور کیا چرچا اور آیا زون اور جو

پس از دو روز دند این دیهائے بجنارده  
پس تا فرایست که دند در دل پروردگار خود را پس از اینست که از شمع بخت پرستی را از گام که از احد هر گشت  
تیش از دست پروردگار دایل سوختن است نیز گند و در این موافق است که دند در ستاده پروردگار خود را پس از گشت خدا را پس از هر نفس خضر آید و دیگر  
معدی است که از او در شمع بجنارده و در این موافق است که دند در ستاده پروردگار خود را پس از گشت خدا را پس از هر نفس خضر آید و دیگر

بے شک خدا اور اسے جتنا تعظیم کرنے پر حکم دانا ہے رب کے رسولؐ کا ہر کلمہ اور کو کلمہ وہ جہت ہے جو حق باقی اور بلا ملامت ہے۔

[illegible][illegible]

و لہذا کمال ذلت و احدیت و قیومیت و قیامت واقعہ و انشقت السماء و حتی یومئذ  
 دو بہارا پس در ہم شکستہ شود شکستن یک پس از نو ذلت واقع شود قیامت و جنگند آسمان پس آسمان در آن روز

اور پہاڑ پس توڑے جادین توڑنا ایکھا پس اوسدن ہو پڑ گے ہو پڑ نیوالی یعنی قیامت اور پہاڑ جادو کا آسمان پس وہ اوسدن  
اور پہاڑ چہرے جادین ایک چوٹ پہر اوسدن ہو پڑے ہو پڑ نیوالے اور پہاڑ جادو کے آسمان پہر وہ اوسدن

[illegible]







لَا يَأْكُلُ إِلَّا الْخَلْقَ طِينًا فَلَا أَفْهَمَ مَا يَبْصُرُونَ وَمَا لَيْبَسُونَ إِلَّا لَقْوًا رُسُولًا كَرِيمًا وَمَا هُوَ بِقَوْلِ

خود خداوند از طینت خلق را نمی خورد و آنچه می بینید در سینه آن نیکو رستگار رسول پروردگار است و نیست بن سخن  
که بخورد آنرا مگر آن بکاران پس قسم بخورم آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار  
بنین کباده و شکم گاو و غیره و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار  
بنی کباده و شکم گاو و غیره و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار

شَاعِرٌ قَلِيلًا مَا تَوْعَدُونَ وَلَا يَقُولُ كَافِرٌ قَلِيلًا كَذِبٌ تَنْزِيلُ مَزْرَعٍ الْعَمِيمِ وَلَا يَقُولُ

شاعر اندک آنرا که وعده می دهید و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار  
شاعر اندک آنرا که وعده می دهید و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار  
شاعر اندک آنرا که وعده می دهید و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار  
شاعر اندک آنرا که وعده می دهید و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار

عَلَيْنَا بَعْضُ الْأَقْوَامِ لَاحِزًا نَامُنُهُ بِالْإِيمَانِ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ فَمَا يَشْكُرُكُمْ مِنْ حَصْنَتِهِ

بر ما بعضی از اقوام را حسی می نمودیم و ایمان را بر ما قطع نمودیم و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار  
بر ما بعضی از اقوام را حسی می نمودیم و ایمان را بر ما قطع نمودیم و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار  
بر ما بعضی از اقوام را حسی می نمودیم و ایمان را بر ما قطع نمودیم و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار  
بر ما بعضی از اقوام را حسی می نمودیم و ایمان را بر ما قطع نمودیم و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار

حَاجِرِينَ وَأَنَّهُ لَتَذَكُّرَ الْمُسْقِينَ وَأَنَّا نَعْلَمُ أَرْسَلْنَاكَ عَلَى الْفَنَاءِ وَأَنَّا نَعْلَمُ

خارجین و آنکه تذکره مسقینان را و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار  
خارجین و آنکه تذکره مسقینان را و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار  
خارجین و آنکه تذکره مسقینان را و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار  
خارجین و آنکه تذکره مسقینان را و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار

سُورَةُ الْعَجْرِ كَيْتُ شَرِيعٍ الْبَقِيَّةِ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ وَأَرْبَعُونَ آيَةً وَرَكْعَتَانِ

سوره عجم که یک شریعت است و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار  
سوره عجم که یک شریعت است و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار  
سوره عجم که یک شریعت است و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار  
سوره عجم که یک شریعت است و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سَالٍ سَابِلٌ بَعْدَ رِقَابِهِ لِكُلِّ لَفْظٍ دَافِعٌ مِّنَ اللَّهِ ذِي

بسم الله الرحمن الرحيم و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار  
بسم الله الرحمن الرحيم و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار  
بسم الله الرحمن الرحيم و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار  
بسم الله الرحمن الرحيم و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار

لِلْعَجْرِ تَعْمِيرُ الْمَلِكَةِ وَالرُّوحِ الْيَتِيمِ فِي يَوْمٍ كَانَ مَقْدَرُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ فَاصْبِرْ

بر عجم که یک شریعت است و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار  
بر عجم که یک شریعت است و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار  
بر عجم که یک شریعت است و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار  
بر عجم که یک شریعت است و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار

و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار  
و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار  
و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار  
و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار

و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار  
و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار  
و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار  
و آنچه می بینید و آنچه می بینید بر آئینه قرآن گفتار فرشته بزرگوار است و نیست آن گفتار



صَبْرًا وَلَا أَنْتُمْ يَرْوُفَةٌ بَعِيدًا ۚ وَزَنُوهُ قَرِيبًا ۖ يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْهُلَّةِ وَتَكُونُ الْجِبَالُ

كَالْعِزِّ وَلَا يُنَالُ حَيْمٌ حَيْمًا لَيْبَسَهُ وَنَهْمٌ يُوَدُّ الْخُرْمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ مِثْلَ يَسِينِ

مانند چشم چرخ زده دیرینه شایخ و علی از حین بیاراده شود این دوست در راه آمدند او در عذاب آنروز به پستان خود  
مانند چشم چرخ زده دیرینه شایخ و علی از حین بیاراده شود این دوست در راه آمدند او در عذاب آنروز به پستان خود  
مانند چشم چرخ زده دیرینه شایخ و علی از حین بیاراده شود این دوست در راه آمدند او در عذاب آنروز به پستان خود

وَصَاحِبَتِهِ وَآخِيهِ وَفَصِيلَتِ الْيَتَامَىٰ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمْعًا ثُمَّ يَجْعَلُ كَلِمَاتُهَا

[illegible]

الطَّيْرُ نَزَّاعَةٌ لِلشَّمْعِ نَدَعُو مَرْزَادَ بَر وَتَوَلَّى وَجْهًا دَاعِي إِلَى الْإِنْسَانِ خُلِقَ هَلْوَاءً إِذَا مَسَّهُ لَشْرٌ

انسان زندہ شدہ ہر ست و پندرہ سو سال تک زندہ رہتا ہے۔ لیکن اگر وہ بیمار ہو جائے تو اس کی عمر کم ہو جاتی ہے۔ اگر وہ بیمار نہ ہو تو اس کی عمر بڑھ جاتی ہے۔ اگر وہ بیمار نہ ہو تو اس کی عمر بڑھ جاتی ہے۔ اگر وہ بیمار نہ ہو تو اس کی عمر بڑھ جاتی ہے۔

جزوا وأدامت الخير مؤا المصلين الذين هم على صلاتهم دابون والذين في أموالهم

ایں فنہ بہت و چون بہت درایت سے فنہ مر غازی اندکان کہ ایسا بر غازی خود بہت شگفتہ داناکہ در مالہای اینہا  
 اقطاب کنندہ و چون بہت درایت بخیر بندہ مر غازی گارن کہ ایک بشت بر غازی حسین بیش داشت گارن داناکہ در اموال ایشان  
 اقطاب سرچاں او جب ہستی ہی جگہ ہلائی خست لڑکا کا مر غازی کہنے والے وہ جو او بہ غازی ہی کے ہمیں تری ولی میں دروہ لوگ جو بہچ ہون سیکے  
 نیکی اور و جب لگو لگو ہلائی توان دیوا مرودہ غازی جو اپنی غازیہ قائم میں اور سنے ماں میں

حق معلوم للسائل والمُؤْمِن والَّذِينَ يُصِدُّ قَوْلَهُمُ الدِّينَ وَالَّذِينَ هُمْ مِنْ عِلَالٍ بِهِمْ

خسبت دہنتے شدہ کسی خوبصورت خواستہ دارانگہ باورمندانہ بروز اجڑائی دانانگہ انہما از عذاب بروردگارایہا  
حقہ بہت مقرر راجی سائل و بی نایاب کم سوں دانانگہ باورمندانہ روز جزا را دانانگہ ایشان از عذاب بروردگار خود  
حصد بہت معلوم وسیعی گنجینہ اوریں گنجینہ دیکے درودہ لوگ کہ غصہ دین کرتی ہیں دن جزا کیلو اورودہ لوگ کہ وہ عذاب بروردگار سننے سے  
حصد بہت سے دانانگہ باورمندانہ اور جو تقرب کرتے ہیں انصاف کے دن کو اور جو ملنے رہ گئے عذاب کے

مُسْفُونَ إِنَّ صَلاَتَهُمْ غَيْرَ مَأْمُورَةٍ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَفْظُونَ الْأَعْيُنَ مِنْ أَرْوَاحِهِمْ

ترسانند بدین سبب عذاب پروردگار بیکسانست من داده شده و مانند اینها داد و ستاد عذاب را بیکسانه دادند مگر در زمان خود  
ترساند بیکسان عذاب پروردگار است در این بین عذاب شد و نام ایشان اندر شد بی خودی و بیکسانه دادند مگر در وقت خود  
درست بین عذاب پروردگار بیکسان است پس کسی که گویا در حلقه کرده و بعضی ترسانند و بعضی بیکسان بی خودی و بیکسانه دادند  
درست بین عذاب پروردگار بیکسان است پس کسی که گویا در حلقه کرده و بعضی ترسانند و بعضی بیکسان بی خودی و بیکسانه دادند



























أَوْزِدْ عَلَيْهِ وَرَثًا لِّقَرْنَيْكَ ۖ إِنَّا شَغَطْنَاهُ فَاكْتِنَاهُ ۚ إِنَّا شَغَطْنَاهُ فَاكْتِنَاهُ ۚ إِنَّا شَغَطْنَاهُ فَاكْتِنَاهُ ۚ

یا زیادہ کن بلان وراثتہ خوان قرآن را خواندنی روشن بدستی باز و باشد کہ بفرستیم بر تو سخی گریں بدستیکر ساعت شبان سخت تر است از بہشتی و تر تیل کن قرآن را با و استخوان ہرگز اینہ از اہم نازل کردہ تو قرآن را در دھار و طہ بر اینکہ شام زیادہ تر است در وقت نماز این یا زیادہ کر کے او ہمارے اور بہتر بہشت یعنی صاحب پتہ قرآن کہتہ چہنا تحقیق ہم ایہ ایس کی ماہی پیری بات چہنا تحقیق انہا بات کا وہ بہت سخت ہی تھی یا زیادہ کر اہم اور کھول بول بڑہ قرآن کو صاحب ہم آگے ڈالیں گی بچہ ایک بھلی بات و لایہ انہا بات کا سخت روند تاج ہے

وَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَىٰ سُبُلٍ ۚ بَدِيعَ رَحْمَتٍ ۚ

دورست ترست از چہت خواندن بدستیکر تر از دور ز آمد و شد و از است و یاد کن نام پروردگار خود را و از ہر چہت گشت خود توجہ دہی او نوعی گشت شدن دورست ترست در حفظ الفاظ ہرگزینہ تر از دور و در حفظ است بسیار و یاد کن نام پروردگار خود را و از ہر چہت گشت خود توجہ دہی او نوعی گشت شدن اور بہت سید اگر چہ الہی بات کو تحقیق واسطہ تیری بیجا دینی شل ہے بڑا اور یاد کر نام پروردگار تیری کا اور قطع ہر جاحظ ہر جاکر ہر کردگار شریک ہر رسید ہی لکھنے ہی بات و لایہ جیکو دن میں فعل بہت ہی اہم بات اور شہ نام اپنے رب کا اور صحت انکھوت بہت الگ ہو کر مالک مشرق اور

لَا تُكْفِرْ بِالْآلِهَةِ ۚ إِنَّكَ تَعْلَمُ الْمُضْتَخِرِينَ ۚ

مغرب بہت نیست چہ مجوسی بن کر اوس نہ کرے و اوس کا رساز مہر کن بر اپنے سیکو بند و ہر از ہرنا بدین نیکو مشعل و اگر مر مرا باور دہم دارند کان مغرب بہت نیست چہ مجوسی گر اوس کا رساز مہر کن بر اپنے سیکو بند و ہر از ہرنا بدین نیکو مشعل و اگر مر مرا باور دہم دارند کان مغرب کا نہیں کوئی مجوسی گر دہس کہ مہر کن کا رساز مہر کن بر اپنے سیکو بند و ہر از ہرنا بدین نیکو مشعل و اگر مر مرا باور دہم دارند کان مغرب کا اوس بن سیکو بندگی نہیں ہو کر و سیکو کام کو چا اور سہتاہ جو کہتے ہیں اور چہور او کو سہلی اور چہور نا کے اور چہور دی ہو کر او چلائی دلاوگو

وَاللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْلِفُكُمْ وَأُولَٰئِكَ أُولُو الْقَرَابَاتِ ۚ

کہ تو کر اند و جہلت دہہ انہا ماندگی بدستی کو ز و است نیز مای گران دانش افزو شہ و خرد دل گلوگر و عدلی درد ناک و دریک بلزد خداوندان و قابیت و جہلت دہہ ایشان و انکہ ہرگزینہ بہت نزدیک قید مای گران و کفن اور خشت و ہمار گلوگر و عذاب زدہ بندہ روزی کہ جو چند صاحبون آرام کی کو اور قریب دی انکو تہو ہے تحقیق نزدیک ہاری بڑا بن میں اور گاہی دیکھنا ہی گلی میں انکی والا اور نہ چہ و دینی الا شدن و کا مگر جہارام میں رہی میں اور دہیل دی انکو تہو سے الیہ ہدی باس بڑا بن میں اور گاہی دیکھنا ہی گلی میں انکی والا اور نہ چہ و دینی الا شدن و کا مگر

وَاللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْلِفُكُمْ وَأُولَٰئِكَ أُولُو الْقَرَابَاتِ ۚ

زمین و کوئی و گردند کوئی تن دے ایک ہر گندہ بدستی و فرستادیم ہوتی شمار لی گواہ برشا ہجھا کو فرستادیم زمین و کوہا و شود کوہا مانند تل و یک از ہم پشیدہ شدہ ہرگزینہ از فرستادیم ہوتی شمار ہجھی کوہی دہندہ بر شا کو فرستادیم زمین اور ہوا اور ہوا دین کے ہوا چیلے ہر ہر سے تحقیق ہمیں ہیچ ہے طرف ہجھا پیغمبر گواہ دینی والا اور ہجھا ہیچ ہیچ ہجھا ہیچ زمین اور ہوا اور ہوا دین پھاو بہت ہیچ ہے ہجھا ہجھا ہیچ طرف رسول بنائے وال ہجھا ہیچ ہیچ

وَاللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْلِفُكُمْ وَأُولَٰئِكَ أُولُو الْقَرَابَاتِ ۚ

ہوتی فرعون رسولے پس فرعان خبرد فرعون رسول ما پس کہ نسیم اور اگر نفی سخت پس چگونہ نگا ہارید اگر جانید بکفر خود از عذاب و فرعون ہوتی فرعون کے پیغمبری ما پس تا فراتہ دہی کہ فرعون ان پیغمبر را پس کہ نسیم اور اگر نفی سخت پس اگر کافر اند چگونہ در نہ خدیاہ روزی کہ طرف فرعون کے پیغمبر پس نہ کہانا فرعون نے پیغمبر کا پس کہ نسیم اور اگر نفی سخت پس اگر کافر کر گئے تم اسدن کہ فرعون فرعون ما پس رسول بہر کہانا فرعون نے رسول کا ہر کہتہ ہجھا کو بڑا و بان کہ ہر کہون کہ ہجھا کو اگر انکو ہجھا اسدن ہی جو کہ

وَاللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْلِفُكُمْ وَأُولَٰئِكَ أُولُو الْقَرَابَاتِ ۚ

کہوکان ما بران آسمان شکافہ شود بان بہت وعدہ خدا ہوتی بدستیکر این بندہ بہت ملے پس ہر کہ خواہد و اگر دیکھنا خدا و افعال اپہر گرداند آسمان شکافہ باشد در آن روز بہت وعدہ خدا الیہ کہ دینی ہرگزینہ این بندہ بہت پس ہر کہ خواہد و اگر دیکھنا خدا و راکون کو بڑا ہے آسمان بہت جانوا الہیہ سائبہ او سکی بیگا وعدہ او سکا کیا گیا تحقیق بہر طبیعت ہے پس جو کون چاہی کہ جو کون ہر کہ راکون کو بڑا دے آسمان پیشہ امین ہے اسکا وعدہ ہوتا بہر نو بچو گئے ہے بہر جو کون چاہی بنائے ہی رب کی طرف

یہاں سے لے کر نیچے تک تمام متن عربی اور فارسی کے ساتھ ساتھ کئی مقامات پر حواشی اور تفسیریں درج ہیں۔

مطالعہ دعوت گشتار اسلام ۱۱

توبہ النبی

توبہ النبی

توبہ النبی

توبہ النبی

توبہ النبی































از هنر تذکره منشاء اخذ از رب سبیل و ما نشاء و الا ان شاء الله ان الله کان علی حکیم

بدینکه این سوره بندیت پس بر خواجه فرمود می پودد کار خود را می خواهد اگر خواه خداست بدستی خداست و اما حکم کار

بنا بر این بندیت پس بر که خواهد بگوید می پودد کار خود را می خواهد اگر خواه خداست بدستی خداست و اما حکم کار

در می آورد هر گاه می خواهد در رحمت خود و سگاران آناه کرده است برای اینها عذابی در دوزخ

بسم الله الرحمن الرحیم و انزلنا من السماء ماء فاصفوا نوره و انزلنا من السماء ماء فاصفوا نوره

بنام خدای بخشنده مهربان منزل شد از آسمان آب و صاف کن نور خود را و منزل شد از آسمان آب و صاف کن نور خود را

ذکر ان عذرا و انذرنا انما نؤعدک لواقع و اذ البیوم طهرت و اذ السماء فرجت و اذ البحال

ذکر ان عذرا و انذرنا انما نؤعدک لواقع و اذ البیوم طهرت و اذ السماء فرجت و اذ البحال

نسفت و اذ الرسل اقبلت و اذ البیوم الفصل و ما ادرک ما یوم الفصل

نسفت و اذ الرسل اقبلت و اذ البیوم الفصل و ما ادرک ما یوم الفصل

ویل یومئذ للمکذبین انهم غفلوا الاولین ثم تبعهم الاخرین کذاک نفعل بالنجسین

ویل یومئذ للمکذبین انهم غفلوا الاولین ثم تبعهم الاخرین کذاک نفعل بالنجسین

ویل یومئذ للمکذبین انهم غفلوا الاولین ثم تبعهم الاخرین کذاک نفعل بالنجسین

ویل یومئذ للمکذبین انهم غفلوا الاولین ثم تبعهم الاخرین کذاک نفعل بالنجسین

ویل یومئذ للمکذبین انهم غفلوا الاولین ثم تبعهم الاخرین کذاک نفعل بالنجسین

۷۶

بسم الله الرحمن الرحیم و انزلنا من السماء ماء فاصفوا نوره و انزلنا من السماء ماء فاصفوا نوره

بسم الله الرحمن الرحیم و انزلنا من السماء ماء فاصفوا نوره و انزلنا من السماء ماء فاصفوا نوره















وَقُلْ لَكُمْ إِلَهُكُمُ الْحَيُّ الَّذِي يُسَبِّحُ فِي حَمْدِهِ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

وَقُلْ لَكُمْ إِلَهُكُمُ الْحَيُّ الَّذِي يُسَبِّحُ فِي حَمْدِهِ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ

وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ

قُلْ يَوْمَ تَدْعُ الْجِبَالُ إِلَى أَخِيهَا تُدْعُوهُنَّ أَهْلًا وَخَلْقًا

قُلْ يَوْمَ تَدْعُ الْجِبَالُ إِلَى أَخِيهَا تُدْعُوهُنَّ أَهْلًا وَخَلْقًا

قُلْ يَوْمَ تَدْعُ الْجِبَالُ إِلَى أَخِيهَا تُدْعُوهُنَّ أَهْلًا وَخَلْقًا

قُلْ يَوْمَ تَدْعُ الْجِبَالُ إِلَى أَخِيهَا تُدْعُوهُنَّ أَهْلًا وَخَلْقًا

قُلْ يَوْمَ تَدْعُ الْجِبَالُ إِلَى أَخِيهَا تُدْعُوهُنَّ أَهْلًا وَخَلْقًا

قُلْ يَوْمَ تَدْعُ الْجِبَالُ إِلَى أَخِيهَا تُدْعُوهُنَّ أَهْلًا وَخَلْقًا

قُلْ يَوْمَ تَدْعُ الْجِبَالُ إِلَى أَخِيهَا تُدْعُوهُنَّ أَهْلًا وَخَلْقًا

قُلْ يَوْمَ تَدْعُ الْجِبَالُ إِلَى أَخِيهَا تُدْعُوهُنَّ أَهْلًا وَخَلْقًا

قُلْ يَوْمَ تَدْعُ الْجِبَالُ إِلَى أَخِيهَا تُدْعُوهُنَّ أَهْلًا وَخَلْقًا

قُلْ يَوْمَ تَدْعُ الْجِبَالُ إِلَى أَخِيهَا تُدْعُوهُنَّ أَهْلًا وَخَلْقًا

قُلْ يَوْمَ تَدْعُ الْجِبَالُ إِلَى أَخِيهَا تُدْعُوهُنَّ أَهْلًا وَخَلْقًا

قُلْ يَوْمَ تَدْعُ الْجِبَالُ إِلَى أَخِيهَا تُدْعُوهُنَّ أَهْلًا وَخَلْقًا

Handwritten marginal notes in Urdu script, including commentary and additional verses.

Handwritten marginal note on the left side.

Handwritten marginal note on the left side.







بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَقَدْ أَنْجَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّكَ تِلْكَ آيَةٌ مِنَ اللَّهِ تُنْفَعُ

بنام خداست بسم الله الرحمن الرحيم و لقد انجاك من الغم و ما يدريك لعلك تلك آية من الله تنفع

الذِّكْرُ الْاَكْبَرُ اسْتَغْنَى فَاَنْتَ كَتَبْتُكَ وَمَا عَلَيْكَ الْاِذْرُ وَالْمَنْعَةُ لَيْسَتْ وَهِيَ حَتَّى فَاتَتْ

الذکر اکبر استغنی فانته کتبتک و ما علیک الازر و المنعة لیس و هی حتی فاتت

عَنْهُ لَمْ يَكُنْ كَلَّا تَذْكُرُ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرْهُ فِي صَفْحَةٍ مَوْجُودَةٍ مَطْرُوءَةٍ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ

عنہ لم یکن کلا تذکر فممن شاء ذکرہ فی صفحہ موجدہ مطروءہ بایدی سفرہ

كَأَمْ يَرْكَبُ قَتْلَ الْإِنْسَانِ الْكَافِرِ مِنْ أَيْ شَيْ خَلَقَ مِنْ نَفْثَةِ خَلْقِهِ قَتْلَهُ ثُمَّ السَّبِيلُ يَسْرُهُ

کام یرکب قتل الانسان الکافر من ای شی خلق من نفثہ خلقہ قتله ثم السبیل یسرہ

ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ثُمَّ إِذَا شَاءَ الشَّيْءُ كَلَّا لَا يَفْضُرُ أَمْرَهُ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ

ثم اماتہ فأقبرہ ثم إذا شاء الشیء کلا لا یضر أمرہ فلینظر الانسان إلى طعامہ

أَنَا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا وَعَبَا وَقَضْبًا وَ

انا صببنا الماء صبا ثم شققنا الارض شقا فانبثنا فیہا حبا و عبا و قضبا و

زَيْتُونًا وَنَخْلًا وَحُلُقُوقًا غُلَبًا وَقَفَاةً وَأَسْنَاءً مَعَكُمْ وَلَا نَعْلَمُ وَأَذْجَاءُ

زیتونا و نخلا و حلقوقا غلبا و قفاة و اسناء معکم و لا نعلم و اذجا

Handwritten marginal notes in Urdu script, including phrases like 'بسم الله الرحمن الرحيم' and 'و لقد انجاك من الغم'.

Handwritten note in Urdu script.

Handwritten note in Urdu script.











فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ كَلَامُ تَكْدِيرُ الْإِنِّ وَأَنَّ مَلِكًا مَّحْفُظًا كَرَامًا

در هر صورتی که خواست که ترکیب کرد ترا بچنانست که گمان برود که تزیین میکرد و بدروز جزای و بدو رستیک بر شما نگاهبانانند گرامی  
در هر صورتی که خواست که ترکیب داد ترا سلفی بلکہ دروغی و تخریبی جزای اعمال را در هر آئینه بر شما گماشته شد و اندک گمانان گرامی  
بجای جوئی صورتی که چنان ترکیب دے بچگونه هرگز نهین یون بلکہ جملاتی موم قیامت کو اور تحقیق او بر منہ سے نگہبان بین بزرگ  
جس صورت میں چنان بچگونه جوڑ دیا کہ سلفی نہیں پر تم جھوٹ جاتے ہو اضاف ہوتا اور تمہیں نگہبان مقدر میں سردار

كَاتِبٌ يُعَلِّمُونَ فَاَتَعْلَمُونَ أَنَّ الْاَبْرَارَ لَفِي نِعَمٍ وَأَنَّ الْفَاسِقَ لَفِي جَحِيمٍ يَصْلَوْنَهَا

نویسنده میداند آنچه میکند بدستیکو نگارن ہر آئینہ در ہیئت اند و بدستیکو نگارن ہر آئینہ در دوزخند در آئینہ دوران  
نویسنده گان میداند آنچه میکند ہر آئینہ نیکو نگارن در نعمت باشند و ہر آئینہ گنہگارن در دوزخ ہند در آئینہ بدو نغ  
لکھنے والے جانتے ہیں جو کچھ کہتے ہوتے تحقیق نیک کام والی البتہ بچہ نعمت کی ہیں اور تحقیق بدکار البتہ بچہ دوزخ کے ہیں داخل ہونگے اور بچہ  
لکھنے والے جانتے ہیں جو کچھ کہتے ہو بیشک نیک لوگ بہشت میں ہیں اور بیشک گنہگار دوزخ میں ہیں بیشک کے اوسمیں

يَوْمَ الدِّينِ وَوَاهُمْ عَلَيْهَا يَوْمَ يُنْفَخُ الْيَوْمُ الدِّينِ وَمَا أَدْرَاكَ يَوْمَ الدِّينِ وَمَا أَدْرَاكَ يَوْمَ الدِّينِ يَوْمَ

روز جزا کے دن آئینہ انان گنہگارن وچیز کردائید ترا کہ ہیئت روز جزا میں چیز کردائید ترا کہ ہیئت روز جزا میں  
روز جزائی اعمال و نیا شدہ از انجا غائب شدہ وچیز مطلع ساخت ترا ای آدمے کہ ہیئت روز جزا میں چیز معلوم جو چیز مطلع ساخت ترا کہ ہیئت  
دن جزا کے اور نہیں وہ اوس سے غائب ہونے والے اور کس چیز نے معلوم کروا یا بچگونه کیا ہے دن جزا کا ہر کس چیز نے معلوم کروا یا بچگونه کیا ہے دن جزا کا  
انصاف کے دن اور نہونگے اوس سے غائب رہنے والے اور بچگونه کیا خبر ہے کیا ہے دن انصاف کا ہر کس چیز نے معلوم کروا یا بچگونه کیا ہے دن جزا کا

أَتَمَّا أَنْفُسُ لِنَفْسٍ شَيْئًا وَالْأَمْرُ يَوْمَ مِثْلٍ لِلَّهِ سُبْحَانَ مَكِّيَّةٍ وَهِيَ سِتَّةٌ ثَلَاثُونَ آيَةً

نیا کہ ہر نامیہ نفس ہی نفس نامہ چیز سے را و فرمان و از روز جزا را باشد  
نوازد بچگونه برائے بچگونه فائدہ رسانیدن و فرمان از روز جزا را باشد  
نہ اختیار اور کیا کرتی ہی کسی ہی کچھ اور حکم اوسدن واسطے خدا کے ہے  
بہلا کر کے کرتی ہے کسے کسے کچھ اور حکم اوسدن اللہ سے کا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبَلِّغْ لِلْمُطَفِّينَ الَّذِينَ إِذَا كُنَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ وَإِذَا

بسم اللہ الرحمن الرحیم نام خدا سے بجا آئید مہربان واسے حقوق مردم کا بند گنازا آنا کہ چون برائے خود بر پائید بر مردمان سخت گرفتہ تمام گیرند و چون  
نام خدا سے بجا آئید مہربان واسے حقوق مردم کا بند گنازا آنا کہ چون برائے خود بر پائید بر مردمان سخت گرفتہ تمام گیرند و چون  
شرح کرتا ہوں میں سائے نام اللہ شہس کر نیوالی مہربان کے واسطے کہ کر دینے والوں کے وجہ مائب لیون اور بر لوگوں کے پورا لیون اور جب  
ستدوع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا خدائے ہے گناہیوں کے وہ کہ جب مائب لیون لوگوں سے پورا ہر لیون اور جب

كَالْوَهْمِ وَوَنَزْنُهُمْ يُحْسَرُونَ وَالْأَرْضُ بِمَا عَلَيْهَا وَإِلَهُكُمْ مُبَعُوثُونَ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ يَوْمَ يَقُومُ

کے پائند برائے انہا با وزن کم ہیند برائے انہا زبان ہر ساند یا میداند اندک و بدوستی انہا بجا نیکن گناہند برای روز جزا روزیکہ پائند  
خواستند کہ بچودہ بدیدہا تیارا مسجودہ بدیدہا تیارا زبان رسانند آیا میداند این معا کو ایشان را نیکن خواہند شد در روز جزا روزیکہ پائند  
مائب دیون او کو یا تو کہ دیون او کو کم دیون کیا نہیں جانتے یہ لوگ کہ وہ اوٹھائے جاویں گے واسطے ایک دن بڑے کے جس دن کہوٹے ہوٹے  
مائب دیون او کو یا تو کہ دیون او کو کم دیون کیا نہیں جانتے وہ لوگ کہ اوٹھائے بڑے دے واسطے جس دن کہوٹے ہیں

النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ كَلَّا أَكُنْتُ الْفَخَّارَ لَفِي سَجِينٍ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَجِينٌ كُنْتُ مَرْقُومٌ

مردمان برائے پروردگار عالمیان خدا کہ بدوستی نامہ اعمال کا سہان براہیند در کھین پٹ و دہ دانی کو تمہیں سجین نام ہوناک در زمین میں  
مردمان ہمیش پروردگار عالمیا خدا براہیند نامہ اعمال گنہگارن داخل شود در کھین وچیز مطلع ساخت ترا کہ ہیئت سجین کی ہیئت نوشتہ شد  
لوگ واسطے پروردگار عالمی کے ہرگز نہیں یون تحقیق گناہ بدکار و نکالبتہ بچہ سجین کے ہے اور کس چیز نے معلوم کروا یا بچگونه کیا ہے سجین کی ہیئت  
لوگ راہ و چیتے جان کے صاحب کی کوئی نہیں لکھا کہ نگارن کا ہیئت بند جہانے میں اور بچگونه کیا خبر ہے کیا ہے بند جہانہ دل ایک خبر ہے کھرا ہوا

شان نزول  
لے این نود  
کتابت در وقت  
جوت سالک  
پایہ صلی علیہ  
والآلہ وسلم در راہ  
مدینہ منورہ شد  
کے روز تینت  
کو سچ لکھ کر  
مدینہ منورہ  
نوازش آن بود  
دفعہ اول شد  
چشم و کلام  
کند و اندیشی

مقل  
پہچین کے  
اسد نقاش

البع

اصحان



وَيَوْمَ يُنْفَخُ الْفُكُّ بَيْنَ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا لَا يَحْتَسِبُونَ

اور اس دن فک ہٹا دیا جائے گا اور کفار کے لئے ایسی آیتیں آئیں گی جن سے وہ اپنے ایمان کو نہ سمجھیں گے اور اللہ تعالیٰ کے لئے یہ آیتیں آئیں گی جن سے وہ اپنے ایمان کو نہ سمجھیں گے

إِذْ أَنْتَلَّ عَلَيْنَا طَبَقُ الْأُولَىٰ وَلَئِنْ كُنَّا إِلَّا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

جب کہ ہم نے ان پر پہلا طبقہ اتار دیا اور اگر ہم نہ ہوتے تو ان کے قلوب پر لگا ہوا ہوتا اور ان کے لئے یہ آیتیں آئیں گی جن سے وہ اپنے ایمان کو نہ سمجھیں گے

وَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِنَا وَلَئِنْ كُنَّا إِلَّا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

اور وہ اس دن اپنے ایمان کو نہ سمجھیں گے اور اگر ہم نہ ہوتے تو ان کے قلوب پر لگا ہوا ہوتا اور ان کے لئے یہ آیتیں آئیں گی جن سے وہ اپنے ایمان کو نہ سمجھیں گے

كَيْتَابٍ أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ وَالْحَقُّ لَا يَكْفُرُونَ بِهِ وَلَا يَكْفُرُونَ بِهِ

اور اس کتاب کو ہم نے حق کے ساتھ بھیجا ہے اور حق کو نہ سمجھیں گے اور اگر ہم نہ ہوتے تو ان کے قلوب پر لگا ہوا ہوتا اور ان کے لئے یہ آیتیں آئیں گی جن سے وہ اپنے ایمان کو نہ سمجھیں گے

وَيَوْمَ يُنْفَخُ الْفُكُّ بَيْنَ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا لَا يَحْتَسِبُونَ

اور اس دن فک ہٹا دیا جائے گا اور کفار کے لئے ایسی آیتیں آئیں گی جن سے وہ اپنے ایمان کو نہ سمجھیں گے اور اللہ تعالیٰ کے لئے یہ آیتیں آئیں گی جن سے وہ اپنے ایمان کو نہ سمجھیں گے

إِذْ أَنْتَلَّ عَلَيْنَا طَبَقُ الْأُولَىٰ وَلَئِنْ كُنَّا إِلَّا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

جب کہ ہم نے ان پر پہلا طبقہ اتار دیا اور اگر ہم نہ ہوتے تو ان کے قلوب پر لگا ہوا ہوتا اور ان کے لئے یہ آیتیں آئیں گی جن سے وہ اپنے ایمان کو نہ سمجھیں گے

وَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِنَا وَلَئِنْ كُنَّا إِلَّا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

اور وہ اس دن اپنے ایمان کو نہ سمجھیں گے اور اگر ہم نہ ہوتے تو ان کے قلوب پر لگا ہوا ہوتا اور ان کے لئے یہ آیتیں آئیں گی جن سے وہ اپنے ایمان کو نہ سمجھیں گے

وَيَوْمَ يُنْفَخُ الْفُكُّ بَيْنَ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا لَا يَحْتَسِبُونَ



اِذَا مَرُّوْهُمْ يَتَغَامَزُوْنَ وَاِذَا اُنْقَلَبُوْا اِلَى اَهْلِهِمْ اَنْقَلَبُوْا فَاِذَا رَاَوْهُمْ

چون باز آمدن مسلمانان یکدیگر چشم میزدند و چون باز میگردیدند بسوی کسان خود باز میگردیدند شادمان و چون میگردیدند مسلمانان را  
چون میگردیدند مسلمانان یکدیگر چشم میزدند و چون باز میگردیدند بسوی کسان خود باز میگردیدند شادمان و چون میگردیدند مسلمانان را  
چون میگردیدند مسلمانان یکدیگر چشم میزدند و چون باز میگردیدند بسوی کسان خود باز میگردیدند شادمان و چون میگردیدند مسلمانان را

قَالُوْا اِنَّ هٰؤُلَاءِ لَصٰلِحُوْنَ وَاَمَّا رَسُوْلُوْهُمْ عَلَيْهِمْ حَفِظُوْنَ فَاَلْيَوْمَ الَّذِيْنَ اُنْتَوٰ

گویند که بدستی این گروه برائینند گمراشته  
میگفتند برائینند ایشان گمراشته  
میگفتند برائینند ایشان گمراشته  
میگفتند برائینند ایشان گمراشته

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ عَلٰى اَرَادِكُمْ بِظُرُوْكُمْ هَلْ تُوْبُ الْكٰفِرُ اَمَّا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ

از کافران میخندند بر شما نظر میکنند آیا جزا داده شده است که کافران عمل را که بودند که میکردند  
از کافران میخندند بر شما نظر میکنند آیا جزا داده شده است که کافران عمل را که بودند که میکردند  
از کافران میخندند بر شما نظر میکنند آیا جزا داده شده است که کافران عمل را که بودند که میکردند

سُوْرَةُ الشُّعَرَاءِ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) وَهِيَ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ اٰيَةً

بنام خداوند بخشنده مهربان  
بنام خداوند بخشنده مهربان  
بنام خداوند بخشنده مهربان  
بنام خداوند بخشنده مهربان

اِذَا السَّمَاءُ اُنْشَقَّتْ وَاِذْ اُنْتُزِلَتْ رُجُومُهَا وَحُمْتُ اَرْضُ مَدْيَنَ وَاَقْلَمْتُ مَا فِيْهَا

آگاه که آسمان شکافته شود و فرمان برود برود که خود را و سزاوارست بان و آگاه که زمین شعله شود و بیرون اندازد آنچه در دست دارد  
و آگاه که آسمان شکافته شود و فرمان برود برود که خود را و سزاوارست بان و آگاه که زمین شعله شود و بیرون اندازد آنچه در دست دارد  
و آگاه که آسمان شکافته شود و فرمان برود برود که خود را و سزاوارست بان و آگاه که زمین شعله شود و بیرون اندازد آنچه در دست دارد

تَخَلَّتْ وَاِذْ اُنْتُزِلَتْ رُجُومُهَا وَحُمْتُ اَرْضُ مَدْيَنَ وَاَقْلَمْتُ مَا فِيْهَا

خالی شود و فرمان برود برود که خود را و سزاوارست بان ای آدمی بدرستی که تو را کینه برنج بزرگ برود که خود را و سزاوارست بان  
خالی شود و فرمان برود برود که خود را و سزاوارست بان ای آدمی بدرستی که تو را کینه برنج بزرگ برود که خود را و سزاوارست بان  
خالی شود و فرمان برود برود که خود را و سزاوارست بان ای آدمی بدرستی که تو را کینه برنج بزرگ برود که خود را و سزاوارست بان

فَاَمَّا مَنْ اُوْلٰى كِتٰبٍ يَّبِيْنُهُ فَسُوْفٌ يُّحٰسِبُ حِسَابًا اَلْسِيْرًا وَاَنْقَلَبُ اِلٰى اَهْلٍ مُّسْرُوْرًا

پس آنکه داده شود نام عمل و دست پرست او پس زود باشد که حساب کرده شود حسابی آسان و باز گردد بسوی کسان خود شادمان  
پس آنکه داده شود نام عمل و دست پرست او پس زود باشد که حساب کرده شود حسابی آسان و باز گردد بسوی کسان خود شادمان  
پس آنکه داده شود نام عمل و دست پرست او پس زود باشد که حساب کرده شود حسابی آسان و باز گردد بسوی کسان خود شادمان

شان نزول  
این سوره در مدینه نازل شد  
در روزی که کافران مدینه را  
از کافران مدینه را  
از کافران مدینه را  
از کافران مدینه را

و این سوره در مدینه نازل شد  
در روزی که کافران مدینه را  
از کافران مدینه را  
از کافران مدینه را  
از کافران مدینه را

و این سوره در مدینه نازل شد  
در روزی که کافران مدینه را  
از کافران مدینه را  
از کافران مدینه را  
از کافران مدینه را



وَأَقَامَنَّ وَلِيَّ كِتَابِهِ وَرَاءَ ظَهْرِهِ فَمَسُوفٌ يَدْعُو ثُبُورًا وَيَصْلِي سَعِيرًا إِنَّكَ كَانَ فِي أَمَلِهِ

مُسَوِّدًا لِنَظْمٍ لِيَّ جُورٍ بَلَىٰ إِنَّ رَبَّكَ كَانَ بِبَصِيرَةٍ ۝ فَلَا تَقْسِمُ بِالْغَيْبِ ۚ وَاللَّيْلُ كَمَا

[illegible]

سوق و القهر اذا شئتم ان تكونوا من طبع فداكم انتم من واد اقرح عليهم القهر

سجدہ فرمائی کہند بلکہ آنا کہ کافر شیعہ بددعویٰ میرا خدا و خدا ہاں تا ترسٹ یا بخیر در دل نکاہ میدارند پس فرمود و ایضا جہاد و کدناک کج آنا کہ سجدہ فرمائی کہند بلکہ این کافران دروغ میزند و خدا و انا تا ترسٹ یا بخیر در دل خود نکاہ میدارند پس مجرمین ایضا از غضب و در آید و کج آنا کہ بین سجدہ کرتے بلکہ وہ لوگ کہ کافر جوئی جبلائے بین اور اسد خوب جانتے ہے او بخیر کہ کہ دلمین را کئی بین پس جوئی ای را کوسا عداوت ای ای کج آنا کہ سجدہ فرمائی کہند بلکہ او بر سے بد مسخر حملاتے ہیں انا اللہ خوب جانتا ہے جو اندر ہر کہتے ہیں سو خوشی سنا اند کو کہ اہل آقاں در جہاد ک

اَسْمَاءُ وَكَوْنُهَا صَلَاحٌ لِّهَمَّ جَرَّ غَيْرُ مَمْنُونٍ سُورَةُ الْبُرُجِ مَكِّيَّةٌ ثَلَاثُونَ آيَةً  
 ايمان آوردند و کردار آنهاست ستوده مرا اینها راست فرمودی بی منت  
 که ایمان لانی اور کام کیے ایچے واسطے اور کنے ثواب ہی نہ کام کیا  
 اَفْضَلُ الْاَشْيَاءِ اَنْ تَكُونَ مِمَّنْ يَرْجُو اَوَّلَ الْاَمْرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالسَّمَاءُ ذَاتَ الْارْجَاءِ وَالْيَوْمِ مَوْعِدٍ وَشَاهِدٌ مُّشْهُدٌ

بنام خدا کے بخشنده و مهربان قسم سو گند آسمان خداوند برجا و بروز قیامت که عدله دادنده است و بگواه و بلوای او عدله بنام خدا کے بخشنده و مهربان قسم آسمان خود داند برجا هر جا در وقت بروز رسد که عدله کرده میشود و میاودم بروز یکدیگر در جمعیت حاضر میشوند شروع کرتا به معین سادات امام الحسن کریم مهربان کے تہ ہے آسمان برجوں والیکے اور دن وعدہ دیئے گئے کے اور حاضر ہوئے والیکے اور ان حاضر کیے گئے

[illegible]

12  
5

۱۱۱

١٥٤

[illegible][illegible]















حَامِيَةً تَسْقِي مِنْ عَيْنٍ نَدْوَةٍ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيحٍ (اليسير والاعتراف)

بہایت کرتے رسیدہ آشایدہ میثوند از چشم آب گرم بہت مراد پھرا خوردے مگر از گیاه خاردار قریہ نمیکند و نہ بار دارد اور حتم شدہ آب نوشا پدہ شوند از چشم بہایت گرم نہایت این را از ریح طعمے مگر از صندیر قریہ نمیکند و نہ دفع

من جوع وجوه يومئذ ناعية لسعها راضية في جنة عالية (السمع في)

اور گرسنگی رو بہائے در آن روز نازہ شہد عل خود را پسند کنند در بہت بلند مرتبہ نہ مشنوند در آن ایستہ نماید و نہ یکبارہ رو بہا آروز نازہ شہد لیسہ حد رضامند نہ شہد در بہت عالی شہدے آجہ ہوک سے کہتے سو نہ اوسدن نعمتون میں ہیں سے اپنے سے رہی ہیں بیچ بہت بلند کے بہین سنے بیچ اوسکے ہوک میں کہتے سو نہ اوسدن آسودہ ہیں اپنے کہاتے سے رہی اور بیچ بلخ میں بہین سنے اوسین

ارغاة فيها من حارثة وهما سر رفوعة واكواب موصوعة ومار موصوعة

سخن بیہودہ در آن چشمہ روان در آن تختہائے بلند و کوزائے نہادہ و آب شہا بہر یکدگر گشتہ بیچ عن بیہودہ در آن چشمہ روان باشد در آن تختہائے بلند باشد و کوزائے بہادہ شدہ و سادہ و ابیر یکدگر گشتہ بیہودہ بیچ اوسکے چشمہ ہے جارے بیچ اوسکے تخت میں بلند اور آجہ سے میں دہرے ہوئے اور یکے میں صف باندی ہوئے کہنا اوسین ایک چشمہ ہے بہتا اوسین تخت میں اور بیچ یکے اور آجہ سے دہرے اور قاتلے قطار پر سے رفتہ

وَنَزَّلْنَا مِثْلَهُ ثَلَاثًا تَلَاظِمًا (الاول كيف خلقت والى الله كيف رفعت)

و فرستہا ستردہ آیا کئے مینند کاfran بیوی شہر کہ چگونہ آفریدہ شد و بسوت آسمان کہ چگونہ بندہ کردہ شد و آب طہائی لغیس بر آندہ کردہ آیا کئے ٹکوند بسوتے ستران چگونہ آفریدہ شد و بسوتے آسمان چگونہ بر دہندہ شد اور مسندین میں بجمالی ہوتیں کیا پس بہین دیکھتے طرف اوسون کے کیونکر میدا کی گئی ہیں اور طرف آسمان کی کیونکر بند گئے کئے اور محل کے نہا کچے کہندہ رہے بہلا کیا بہین گھاہ کرتے اوسون پر کیسے بنائے ہیں اور آسمان پر کیسا بلند کیا ہے

وَالْأَجْمَالُ كَيْفَ نُصِبَتْ وَالْأَرْضُ كَيْفَ سُطِحَتْ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ

و بسوتے کو بہا کہ چگونہ ہیں کردہ شدہ است و بسوی زمین کہ چگونہ ہیں کردہ شدہ است پس چنودہ جزا میں نیست کہ تو بند دہندہ و بسوتے کو بہا چگونہ بر آوشتہ شد و بسوتے زمین چگونہ ہیں کردہ شدہ است پس چنودہ جزا میں نیست کہ تو بند دہندہ اور طرف بہا کئے کیونکر گارشے کئے اور طرف زمین کی کیونکر بچائے کئے پس نصیحت کرسوای اوسکے بہین کہ تو نصیحت کرسوای اور بہا دون پر کیسے کھڑے کئے ہیں اور زمین پر کیسے صاف بچائے ہے سو تو سمجھا سمجھا کام ہی ہے سمجھانا

لَسْتُ عَلَيْهِمْ مُصِطِرٌ (الامن تولى وكفر فيعذب الله العذاب الأكبر)

نیستی تو بر آیتہا گاشتہ کہ ایمان اور دل آیتہا داری مگر سیکہ روی بگرداند و نہ کرد پس عذاب کند اور خدا خدا ہے بزرگتر در سید کبریا نیستی بر ایشان گاشتہ شدہ لیکن ہر کہ رو بگرداند و کافرو پس عذاب کند حق خدا بعقوبت بزرگ ہر آیتہ بیوی است بہین تو او بر او کئے در دفع مگر جسے سو نہ پھرا اور کفر کیا پس عذاب کردیگا اوسکو اسد عذاب بڑا محقق طرف ہماری آ تو بہین او بر در دفع مگر جسے سو نہ موٹا اور شکر موات عذاب کردیگا اوسکو اسد وہ بڑا عذاب بیشک ہم پاس ہے

إِنَّمَا هُمْ تَرَاثُمُ وَإِنَّمَا أَصْحَابُ الْكُفْرِ يَتَلَوَّنَهُ نَفْسُهُمْ (سورة الفاتحة)

بازشت آیتہا پس بد رستہا بر است حساب بہا رجوع ایشان از بر آیتہا بر است حساب ایشان بہر آنا و کما بر تحقیق از بر ہماری ہی حساب او کما او کو بہر آنا بہر بیشک ہمارا اسد ہے اولنے حساب لینا

وہ سترہ نام کیا و خدا و است ۱۲

وہ سترہ

ماثل

وہ سترہ















قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّاهَا وَقَدْ خَابَ مَن دَسَّاهَا كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا إِذِ انْبَعَثَ

حقیق رسالت برکہ پاک زندہ من خود را حقیق بے پروہ مانہ کر کہم کرد آنرا بدو خدا شدہ پیمبر خود را جبیلہ نمود و بے گشتی خود و وقتیکہ برخواست  
ز آئینہ رسالت برکہ پاک ساخت غفلت و ہر آئینہ زیاں شدہ ہر کہ باطل اساطین برد آنرا در مرغ غم زد قوم شود بسبب سرگشتی خود و وقتیکہ برخواست  
حقیق را و کہ پیمبر جن نی پاک کیا او سکو اور حقیق نامراد ہوا جن نے کاڑ یا او سکو جبلیا یا قوم نے بسبب سرگشتی اپنی کے جب او تھا  
مرا و کہ پہنچا جسے او سکو سنوارا اور نامراد ہوا جسے او سکو خاک میں ملایا جبلیا یا قوم نے اپنے شرارت سے جب او پہنچا کرا ہوا

أَشْفَاهَا فَقَالَ لَهُمُ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةُ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا

بہجت ترین بقیلہ پس گفت مرا پیمبر رسول خدا می دست درازید از شر خدا می و آب حور اور پس طغیاب روند اور پس بی کردند او  
بہجت ترین ان قوم پس آت ایشانرا پیمبر خدا لیکنار یہ مادہ شتر سے را کہ خدا فریدہ بہت و مضمون شود پیمبر خدا اور پس روح غم زد پیمبر و بے گشتی  
برند بہت او سکا پس کچھ تھا واسطے او نے پیمبر خدا کے نے تھا ظنت کروا و حقنی خدا کی کو اور یا نی بلانی او کی کو پس جبلیا یا او سکو پس یارن کلائے او سکو  
او نہیں کا بڑا بہجت پیمبر کہا او کو اللہ کے رسول نے خبردار ہوا اللہ کے دہنے سے اور او کی بی بی کی باری ہی پر او نہیں کی او سکو جبلیا یا پیر و کات وانی

فَدَلَّمْ عَلَيْهِمْ رُبُّهُمْ بَنِيَّ مَن فُوسَّهَا وَلَا يُخَافُ عَقْبُهَا

پس بلاکت و دستار برانگیا پروردگار ایشانرا گناہ انہا پس کیان کرد ملاکت کہ برہم و ترسد خدا می از آخر کاران  
پس عقوقت و دوا و در ایشان پروردگار ایشان بسبب معصیت ایشان پس عمو کر و عقوقت را بر سر ایشان خدا می ترسد از ادا سن عقوقت  
پس ہلاکی وانی او را و انکے رب او انکے نے بسبب گنہوں او انکے پس برابر کر دیا او سکو اور نہ ڈرا پیمبر سے او انکے سے  
پہر اولت مارا او پرا و انکے رب نی او انکے گناہ سے پیر برابر کر دیا اور وہ نہیں ڈرنا کہ پیمبر کرے

سُوِّ إِلَهٍ فِي سَمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نام خدا می بخشنا بندہ محسوسان  
نام خدا سے بخشنا بندہ محسوسان  
شروع کر نامو نہیں ساتھ نام اللہ جسٹن کر تو اسے ہر مانگے  
شروع اللہ کے نام سے جو پرا ہر مان نہایت رحم والا

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهُ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى إِنَّ سَعْيَكُمْ

شوق سو گند شب چون پوشد و بروز چون روز روشن شود و کبیکہ افروز و مادہ را کہ ہر آئینہ سے شفا  
شوق شب چون پوشد و بروز چون ظاہر شود و قسم باورین خدا تر و مادہ را کہ ہر آئینہ سے شفا  
قسم ہے رات کی جب ڈانگے اور دن کے جب روشن ہو اور او کے جن نے پیدا کی مرد کو اور عورت کو حقین سے تمہارے  
قسم رات کی جب چھا جاوے اور دن کے جب روشن ہو اور او کے جو ان نے پیدا کیئے تر اور مادہ تمہارے کلائے

لَسْتُمْ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا

برائند بہت پس اما ہر کہ بدد و پیریز گاری نماید و باور دارد جزائے نیکی را پس رود باشد کہ آسانی و ہمیں اور پیمبر و بے گشتی  
مختلف بہت پس اما ہر کہ عطا کرد و پیریز گاری نمود و باور داشت ملت نیکی را پس تو حقین و ہمیں اور پیمبر و بے گشتی  
اہل مختلف ہے پس ای بر جتنے دیا اور پیریز گاری کے اور پیمبر مانا اچھے بات کو پس البتہ آسان کرے گی ہم اسکو دے گی گز آسانی کی اور  
بیات بہات ہے سو جسے دیا اور ڈر کہا اور پیمبر جانا سچے بات کو تو اسکو ہم ہم پیمبر پہنچا دینے آسانی میں اور سچے

مَنْ يَجْلُ وَاسْتَعْزَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ

کہ کجیلے کند و بے نیاز می کرد و بدو مرغ دارد جزائی نیکی را پس دوا آسان کر دیم اور کار کا بدو مرغ بردار و دفع غلتہ از مال او  
ہر کہ جمل کرد و خود را بے نیاز نمود و بدو مرغ نسبت کرد ملت نیکی را پس تو حقین و ہمیں اور پیمبر و بے گشتی  
جتنے بچیلے کے اور بے پردہ ہے کے اور جبلیا یا بات اچھے کو پس البتہ آسان کرے گی ہم اسکو دے گی اور نہ گناہت کرے گی اسکو حال  
نہ دیا اور بے پردہ را اور چوٹ جانا سچے بات کو تو اسکو ہم ہم پیمبر پہنچا دینے سخی میں اور کام نہ آدیکا اسکو مال اسکو

ع ۱۳  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

منزل











بِالَّذِينَ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُلُوبِهِمْ

مذہب دین ایمان خدا کے حکم کنندہ ترین حاکمان  
در باب جزائے اعمال مٹا یا نیست خدا حکم کنندہ ترین حاکمان  
چیز جزائے کیا نہیں اور خدا حکم کرنے والا سب حکم کرنے والا ہے  
ہو لا مٹا کیا نہیں ہے اور سب حاکموں سے بہت حکم

سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَهُوَ ثَمَانِي عَشْرٌ آيَةً

نام خدا کے بخشنا بندہ مہربان  
نام خدا کے بخشنا بندہ مہربان  
سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
شروع اللہ کے نام سے جو رحیم مہربان نہایت رحم والا

اَوَايَا سَمِ رَّبِّكَ الَّذِي خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اَوَايَا رَّبِّكَ الْاَكْرَمَ الَّذِي

سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
جو ان پرست نام پروردگار خود اگر آفریدہ گار است آفریدہ آوے از خون بسته بخوان پروردگار تو بزرگتر است اگر  
پرست نام پروردگار خود اگر آفریدہ گار است آفریدہ آوے از خون بسته بخوان پروردگار تو بزرگتر است اگر  
پرست نام پروردگار خود اگر آفریدہ گار است آفریدہ آوے از خون بسته بخوان پروردگار تو بزرگتر است اگر  
پرست نام پروردگار خود اگر آفریدہ گار است آفریدہ آوے از خون بسته بخوان پروردگار تو بزرگتر است اگر

عَلَّمَ الْقَلَمَ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ كَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَآفٍ رَاٍ اَسْفَهًا اِنَّ

علم القلم علم الانسان ما لم يعلم  
علم القلم علم الانسان ما لم يعلم  
علم القلم علم الانسان ما لم يعلم  
علم القلم علم الانسان ما لم يعلم

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ اَنْ تَكُنْ لَّیَّالٍ لِّیْ لَوْ لَمْ یَكُنْ لَّیَّالٍ لِّیْ لَوْ لَمْ یَكُنْ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ

اَقْدِرْ عَلٰی مَا یَشَآءُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ اَنْ تَكُنْ لَّیَّالٍ لِّیْ

اَقْدِرْ عَلٰی مَا یَشَآءُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ  
اَقْدِرْ عَلٰی مَا یَشَآءُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ  
اَقْدِرْ عَلٰی مَا یَشَآءُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ  
اَقْدِرْ عَلٰی مَا یَشَآءُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ

لَیِّنْ لِّمَنْ یَّشَآءُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ اَنْ تَكُنْ لَّیَّالٍ لِّیْ

لَیِّنْ لِّمَنْ یَّشَآءُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ  
لَیِّنْ لِّمَنْ یَّشَآءُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ  
لَیِّنْ لِّمَنْ یَّشَآءُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ  
لَیِّنْ لِّمَنْ یَّشَآءُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ

در باب جزائے اعمال مٹا یا نیست خدا حکم کنندہ ترین حاکمان  
چیز جزائے کیا نہیں اور خدا حکم کرنے والا سب حکم کرنے والا ہے  
ہو لا مٹا کیا نہیں ہے اور سب حاکموں سے بہت حکم  
سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
شروع اللہ کے نام سے جو رحیم مہربان نہایت رحم والا  
اَوَايَا سَمِ رَّبِّكَ الَّذِي خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ  
جو ان پرست نام پروردگار خود اگر آفریدہ گار است آفریدہ آوے از خون بسته  
پرست نام پروردگار خود اگر آفریدہ گار است آفریدہ آوے از خون بسته  
پرست نام پروردگار خود اگر آفریدہ گار است آفریدہ آوے از خون بسته  
پرست نام پروردگار خود اگر آفریدہ گار است آفریدہ آوے از خون بسته  
علم القلم علم الانسان ما لم يعلم  
علم القلم علم الانسان ما لم يعلم  
علم القلم علم الانسان ما لم يعلم  
علم القلم علم الانسان ما لم يعلم  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ  
اَقْدِرْ عَلٰی مَا یَشَآءُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ  
اَقْدِرْ عَلٰی مَا یَشَآءُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ  
اَقْدِرْ عَلٰی مَا یَشَآءُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ  
اَقْدِرْ عَلٰی مَا یَشَآءُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ  
لَیِّنْ لِّمَنْ یَّشَآءُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ  
لَیِّنْ لِّمَنْ یَّشَآءُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ  
لَیِّنْ لِّمَنْ یَّشَآءُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ  
لَیِّنْ لِّمَنْ یَّشَآءُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَمِلْتُ مِنْ اَشْرَارٍ



فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ سَدْعُ الزَّيْنِيَّةِ ۝ كَلَّا لَا تَبْغُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝

پس جو کہ محمد بن جلسیان خود را زود باشد که بخواند زبان پیش را هرگز فرمان مبراورا و سجده کن و نزد یک تنو ما  
پس باید که فریاد کند اہل مجلس جورا نامیز چرا یک علیہ یاد ہوا چنان کہ نے فرمان قبول کن و نماز گزار و قرب خدا طلب نما  
پس چاہیے کہ بلا سے مجلس اپنی کوشاں ہوجم بلا دینے فرستیں و فرج کیوں کہ زمین برت کہانان اسکا اور سجده کر اور نزد یک ہر  
اب بلا سے اپنے مجلس کو ہم بلاتے ہیں پادوی سیاست کر شیو کوئی نہیں زبان اسکا کہیا اور سجده کر اور نزد یک ہر

سُورَةُ الصَّافَّاتِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَوَحْيُنَا يَٰٓأَيُّهَا

نام خدا کے بخشا شدہ مہربان  
 شروع کرتا ہوں میں سائے نام اللہ تعالیٰ کے مہربان

شروع اس کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

فَاَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا اَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ

پہلے بدرستہ کہ استاد ہم قرآن را در شب قدر و چہ دانے تو کہ جیت شب قدر  
 بر آینه ما فردا در دم قرآن را در شب قدر و چہ چیز مطلق ساخت ترا کہ جیت شب قدر  
 ختم نازل کیا مجھے قرآن کو بیچ رات قدر کے اور کیا جانے تو کیا ہے رات قدر کے  
 مجھے پہر اوتار شب قدر میں اور تو کیا بوجہ کیا ہے شب قدر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي حَسْبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ تَزَلَّجَ فِي الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ فِيهَا يَأْذَنُ رَبُّهُمُ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ»

|         |                  |  |
|---------|------------------|--|
| بہتر سے | اور تے بین فرستے | اور روح اس میں اپنے رب کے علم سے                             |
| بہتر سے | اور تے بین فرستے | اور ارواح پاک بچاؤ کے ساتھ حکم پروردگار اپنے کدوئے ہر کام کے |
| بہتر سے | اور تے بین فرستے | اور روح اس میں اپنے رب کے علم سے                             |
| بہتر سے | اور تے بین فرستے | اور ارواح پاک بچاؤ کے ساتھ حکم پروردگار اپنے کدوئے ہر کام کے |

سَامُوئِيلُ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ

ان شب تا وقت طلوع مجسم سلاستی است  
سلاستے ہے وہ یہاں تک کہ طلوع ہو مجسم

روزانہ صبح کے کھانے تک

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہو میں سائے نام اللہ بخشش ارمیوں مہربانے

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

مَنْ يَكُنْ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ الْمَشْرِكِينَ مُنْفَكِينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ

نہ تھے وہ لوگ کہ قافر ہوئے اہل کتاب سے اور مشرک باز رہنے والے یہاں تک کہ اوسے اونٹن باس دلیل روشن  
نہ تھے وہ لوگ جو منکر میں کتاب والے اور مشرک کی باز آنے جب تک کہ پہنچے اونکو کہلے بات ۳

[illegible]







اِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالًا ۖ وَخُرِجَتِ الْأَرْضُ تَنَاقُلًا ۖ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ

خروج زمین جھانبدہ شود زمین را بآن خدش خودش و بیرون آرد زمین بار اسی خدش صط و گوید انسان چه حالتست زمین از زلزلہ جو قوت بلائے جادیکے زمین ہر خیال اپنے سے اور نکال دالے گئے زمین پوچھہ اپنے اور کہے گا دے کیا ہو اسکو اسدن جب بلائے زمین کو اسکے ہر خیال سے اور نکال دالے زمین اپنے پوچھہ صط اور کہے آوے اسکو اسوا اسدن

تَحَدَّثُ لَحَارَهَا ۖ كَيْفَ يُرَىٰ مَا يَكُونُ يَوْمَئِذٍ يَصُدُّ النَّاسُ أَلْفُتَا ۖ لِيَرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۖ

سخن گوید زمین خبر نامت خود را بسبب انکہ پروردگار تو حکم کردہ است اور از زلزلہ بزرگترند مردمان ہر گندہ کنندگان مانودہ شوند خرابی ظہار تفر کنند زمین قصہ داسے خود را بسبب انکہ پروردگار تو حکم فرستادہ است بسوی زمین از زلزلہ بزرگترند مردمان ہر حال ممکن صط مانودہ شود پھلین پھلین پھلین کے زمین باقیں اپنے بسبب اسکے کہ پروردگار تیرے نے حکم بھیجا اسکو اسدن پر آویچے و گئے متفرق گو کہ دیکھائے جادین عل بیان کے بنادے گئے وہ اپنے باقیں اس سے کہ تیرے رب نے حکم بھیجا اسکو اسدن پر زمین کے رنگ نباتات نباتت کران کو دکھائے آویچے

فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۖ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۖ

بس ہر کہ کند بوزن سورج خود نیکی بہ بندان و ہر کہ کند بوزن سورج ہی بہ بندان را بس ہر کہ کردہ باشد ہم سنگ یک ذرہ عمل نیکی بہ بندان و ہر کہ کردہ باشد ہم سنگ یک ذرہ عمل بد بہ بندان را بس جو کسے کرے گا برابر بیشک کے بھلائے دیکھے گا اسکو اور جو کسے کرے گا برابر بیشک کے بھلائے دیکھے گا اسکو سوچنے کے ذرہ پر بھلائے وہ دیکھے گی اس اور چنے کے ذرہ پر بھلائے وہ دیکھے گی اس

سُورَةُ الْعَدِّ مَكِّيَّةٌ ۚ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ (أَحَدُ عَشْرَةِ آيَةٍ)

نام خدا سے بحث نہ ہو بیان نام خدا سے بھانبدہ ہو بیان خود را کا ہون میں ساتھ نام اللہ بخش کرنے والی ہر نام خود را اللہ کے نام سے جو ہر امر ان ثابت رحم والا

وَالْعِلِّيَّتِ صَبَحًا ۖ فَلَمَّا رَأَتْ قَدْحًا ۖ فَلَمَّا غُرَّتْ صَبِيحًا ۖ فَأَنْشَرَتْ بِهٖ نَفْعًا ۖ

ترجمہ سورگہ سپین دوزخہ آواز کندہ اور از دل اپنے نشاندہ ہوگی صبح خود سنگ بھندہ سپین صبح کندہ کان شبنم پس بر آئینہ بوقت صبح خوارے ہم باسیان تیز دوزخہ بر بیجا اندوم پر شود سپین ہم باسیان بش بر آئندہ بکر تھل خود سنگ از بند سپین ہم باسیان غلت کندہ چون مد وقت صبح در آئندہ شمع کو رون دور توانوں کے باجگر ہر آگ نکالنے والوں کے ہر صاف کر بس گاؤں را بنواؤں کی صبح بوقت پس آئینہ میں ساتھ ہی خوار کر جس سے دوزخہ کو نہ گئے ہوتے ہر آگ سنگ لے جاؤ کر ہر ڈال دیتے مجھ کو ہر آئینے آس میں گور

فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۖ وَانَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ

بس میان در آمدند بان دست گردہ ہر سنگ آدے پروردگار خود را ہر آئینہ نامہا است و ہر سنگ آدمی برین پس در آئندہ بوقت در میان جائے صبح بر آئندہ آدے پر بندہ پروردگار خود را شکر گزار است و ہر آئینہ آدے پر نامہا ہے خود بس بیجہ جالی ہن اسوقت جماعت میں شقیق آدے واسطے رب اپنے کے بندہ نامہا ہے اور تحقیق وہ او پر اسما کے ہر بندہ جائے اسوقت قوم میں صط جب آدے اپنی رب کا نام شکر ہے اور وہ یہ کام

لَشَهِيدٌ ۖ وَانَّهُ لَحَبِطٌ خَشِدٌ ۖ فَلَا يَغَارُ إِذَا يُعَاذَرُ مَا فِي الْقُبُورِ ۖ

ہر آئینہ گواہ است و ہر سنگ آدمی برین صط مال ہر آئینہ سخت آیا بس میں آندہ کہ چون ظاہر کردہ خود آئینہ در گور راست صط است و ہر آئینہ آدے دوست و صفت مال جہان کندہ است آیا بس میں آندہ کہ چون بر آئینہ خود ہر آئینہ در گور نامہا ہے البتہ شادی ہے اور تحقیق وہ واسطے محبت مل کے البتہ سخت ہے کیا بس میں جاننا جب آئینہ جاد بگا جو کچھ پہچ جبر دیکھے ہے ساتھ دیکھتا ہے اور آدے محبت پر مال کے صفو ہے کیا باقیں جہان وہ وقت کہ کر دے جادین جو قبرون میں بین

میں نے یہ ساری باتیں لکھی ہیں جو قرآن مجید میں آئی ہیں اور ان کے معنی بھی لکھے ہیں تاکہ لوگ ان سے فائدہ لے سکیں۔  
یہ ساری باتیں لکھی ہیں جو قرآن مجید میں آئی ہیں اور ان کے معنی بھی لکھے ہیں تاکہ لوگ ان سے فائدہ لے سکیں۔  
یہ ساری باتیں لکھی ہیں جو قرآن مجید میں آئی ہیں اور ان کے معنی بھی لکھے ہیں تاکہ لوگ ان سے فائدہ لے سکیں۔  
یہ ساری باتیں لکھی ہیں جو قرآن مجید میں آئی ہیں اور ان کے معنی بھی لکھے ہیں تاکہ لوگ ان سے فائدہ لے سکیں۔

یہ ساری باتیں لکھی ہیں جو قرآن مجید میں آئی ہیں اور ان کے معنی بھی لکھے ہیں تاکہ لوگ ان سے فائدہ لے سکیں۔

یہ ساری باتیں لکھی ہیں جو قرآن مجید میں آئی ہیں اور ان کے معنی بھی لکھے ہیں تاکہ لوگ ان سے فائدہ لے سکیں۔

یہ ساری باتیں لکھی ہیں جو قرآن مجید میں آئی ہیں اور ان کے معنی بھی لکھے ہیں تاکہ لوگ ان سے فائدہ لے سکیں۔







لَا تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ۚ لَتَرُونَ الْجَحِيمَ ۚ ثُمَّ لَتَرُونَ النَّهْأَيْنِ الْيَقِينِ ۚ

مَنْ لَسَانُ نَوْمٍ عَنِ التَّعْلِيمِ سُوْرَةُ الْعَصْرِ وَحُزْنُ تِلْكَ النَّفْسِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنام خداوند بخشنده مهربان  
بنام خداوند بخشنده مهربان  
بنام خداوند بخشنده مهربان

العَصْرُ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَّا خَشِيرٌ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَنُؤْتُواهُم

[illegible]

تعم ہے دترے دے مقرر امان وٹے سین ہے مگر جو یقین لائے ادر گئے پہلے کام اور پس میں نقد کیا

بسم الله الرحمن الرحيم  
 الحمد لله رب العالمين  
 والصلاة والسلام على  
 سيدنا محمد وآله  
 أما بعد  
 فإن من أوجب الواجبات  
 شكر نعم الله تعالى  
 علينا في كل حين  
 وبكل حال  
 ولما كان شكره  
 من أعظم القربات  
 وأعزها إلى الله  
 عز وجل  
 فقد أمرنا الله  
 تعالى به في كتابه  
 المبين  
 بقوله  
 يا أيها الذين آمنوا  
 لا تنسوا أن يشكر الله  
 الذي أنعم عليكم  
 ولا تنسوا أن تكونوا  
 من الشاكرين  
 ولما كان شكره  
 من أعظم القربات  
 وأعزها إلى الله  
 عز وجل  
 فقد أمرنا الله  
 تعالى به في كتابه  
 المبين  
 بقوله  
 يا أيها الذين آمنوا  
 لا تنسوا أن يشكر الله  
 الذي أنعم عليكم  
 ولا تنسوا أن تكونوا  
 من الشاكرين

میں نے اور ابیدوس کو نصبت کرتے ہیں ساتھ جبر کے  
 میں نے ایسا کہا اور ابیہن لکھ دیا سہار کا  
 شروع کرنا جو کہیں ساتھ نام ابیہن کے لئے لکھنا  
 شروع اسد کے نام سے جو بڑا امریان دے والا

بل یحل هنر لکھنے والی جمع ملا وعدہ کی جسب لکھ مالہ اخلدہ

جن سے اکبر نامی مال درگن کہا اور گو بانٹا ہے چید کہ مال اور کامیں پر ۱۵۰ کو  
بلے ہند مراد دیتے غیب جیتے کے جسے سمنا مال اور گرم گرمی خال رکھتا ہے اور ۱۰۰ کو

لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْحَطَّةِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَطَّةُ نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ الَّتِي تَصْلَحُ

وہیں یوں البتہ ڈالا جاویگا۔ یہ علم کے اور کیا جانے تو کیا ہے قصہ آگ ہے اس کے سنا کی مولا وہ جو جہنم الی

عَلَى الْاُفْلَاقِ اَنْفَاعُهُ مِنْ مَصَادِرِهَا عِلْمُهَا دَارُهَا

|    |        |   |
|----|--------|---|
| بر | دلهاست | بر رستم که آن آتش برافروزان بسته شده است بستو نهانست و راز              |
| بر | دلها   | هر آینه آن آتش بر آستان گماشته شده است بستو نهانست و راز و در او نهانست |

دل کو فدا کر دو اور اسے مراد میں پہنچا دے۔ یہ سب سونوں کی طرح ہونے کے

۱-  
 ۲-  
 ۳-  
 ۴-  
 ۵-  
 ۶-  
 ۷-  
 ۸-  
 ۹-  
 ۱۰-  
 ۱۱-  
 ۱۲-  
 ۱۳-  
 ۱۴-  
 ۱۵-  
 ۱۶-  
 ۱۷-  
 ۱۸-  
 ۱۹-  
 ۲۰-  
 ۲۱-  
 ۲۲-  
 ۲۳-  
 ۲۴-  
 ۲۵-  
 ۲۶-  
 ۲۷-  
 ۲۸-  
 ۲۹-  
 ۳۰-  
 ۳۱-  
 ۳۲-  
 ۳۳-  
 ۳۴-  
 ۳۵-  
 ۳۶-  
 ۳۷-  
 ۳۸-  
 ۳۹-  
 ۴۰-  
 ۴۱-  
 ۴۲-  
 ۴۳-  
 ۴۴-  
 ۴۵-  
 ۴۶-  
 ۴۷-  
 ۴۸-  
 ۴۹-  
 ۵۰-  
 ۵۱-  
 ۵۲-  
 ۵۳-  
 ۵۴-  
 ۵۵-  
 ۵۶-  
 ۵۷-  
 ۵۸-  
 ۵۹-  
 ۶۰-  
 ۶۱-  
 ۶۲-  
 ۶۳-  
 ۶۴-  
 ۶۵-  
 ۶۶-  
 ۶۷-  
 ۶۸-  
 ۶۹-  
 ۷۰-  
 ۷۱-  
 ۷۲-  
 ۷۳-  
 ۷۴-  
 ۷۵-  
 ۷۶-  
 ۷۷-  
 ۷۸-  
 ۷۹-  
 ۸۰-  
 ۸۱-  
 ۸۲-  
 ۸۳-  
 ۸۴-  
 ۸۵-  
 ۸۶-  
 ۸۷-  
 ۸۸-  
 ۸۹-  
 ۹۰-  
 ۹۱-  
 ۹۲-  
 ۹۳-  
 ۹۴-  
 ۹۵-  
 ۹۶-  
 ۹۷-  
 ۹۸-  
 ۹۹-  
 ۱۰۰-  
 ۱۰۱-  
 ۱۰۲-  
 ۱۰۳-  
 ۱۰۴-  
 ۱۰۵-  
 ۱۰۶-  
 ۱۰۷-  
 ۱۰۸-  
 ۱۰۹-  
 ۱۱۰-  
 ۱۱۱-  
 ۱۱۲-  
 ۱۱۳-  
 ۱۱۴-  
 ۱۱۵-  
 ۱۱۶-  
 ۱۱۷-  
 ۱۱۸-  
 ۱۱۹-  
 ۱۲۰-  
 ۱۲۱-  
 ۱۲۲-  
 ۱۲۳-  
 ۱۲۴-  
 ۱۲۵-  
 ۱۲۶-  
 ۱۲۷-  
 ۱۲۸-  
 ۱۲۹-  
 ۱۳۰-  
 ۱۳۱-  
 ۱۳۲-  
 ۱۳۳-  
 ۱۳۴-  
 ۱۳۵-  
 ۱۳۶-  
 ۱۳۷-  
 ۱۳۸-  
 ۱۳۹-  
 ۱۴۰-  
 ۱۴۱-  
 ۱۴۲-  
 ۱۴۳-  
 ۱۴۴-  
 ۱۴۵-  
 ۱۴۶-  
 ۱۴۷-  
 ۱۴۸-  
 ۱۴۹-  
 ۱۵۰-  
 ۱۵۱-  
 ۱۵۲-  
 ۱۵۳-  
 ۱۵۴-  
 ۱۵۵-  
 ۱۵۶-  
 ۱۵۷-  
 ۱۵۸-  
 ۱۵۹-  
 ۱۶۰-  
 ۱۶۱-  
 ۱۶۲-  
 ۱۶۳-  
 ۱۶۴-  
 ۱۶۵-  
 ۱۶۶-  
 ۱۶۷-  
 ۱۶۸-  
 ۱۶۹-  
 ۱۷۰-  
 ۱۷۱-  
 ۱۷۲-  
 ۱۷۳-  
 ۱۷۴-  
 ۱۷۵-  
 ۱۷۶-  
 ۱۷۷-  
 ۱۷۸-  
 ۱۷۹-  
 ۱۸۰-  
 ۱۸۱-  
 ۱۸۲-  
 ۱۸۳-  
 ۱۸۴-  
 ۱۸۵-  
 ۱۸۶-  
 ۱۸۷-  
 ۱۸۸-  
 ۱۸۹-  
 ۱۹۰-  
 ۱۹۱-  
 ۱۹۲-  
 ۱۹۳-  
 ۱۹۴-  
 ۱۹۵-  
 ۱۹۶-  
 ۱۹۷-  
 ۱۹۸-  
 ۱۹۹-  
 ۲۰۰-  
 ۲۰۱-  
 ۲۰۲-  
 ۲۰۳-  
 ۲۰۴-  
 ۲۰۵-  
 ۲۰۶-  
 ۲۰۷-  
 ۲۰۸-  
 ۲۰۹-  
 ۲۱۰-  
 ۲۱۱-  
 ۲۱۲-  
 ۲۱۳-  
 ۲۱۴-  
 ۲۱۵-  
 ۲۱۶-  
 ۲۱۷-  
 ۲۱۸-  
 ۲۱۹-  
 ۲۲۰-  
 ۲۲۱-  
 ۲۲۲-  
 ۲۲۳-  
 ۲۲۴-  
 ۲۲۵-  
 ۲۲۶-  
 ۲۲۷-  
 ۲۲۸-  
 ۲۲۹-  
 ۲۳۰-  
 ۲۳۱-  
 ۲۳۲-  
 ۲۳۳-  
 ۲۳۴-  
 ۲۳۵-  
 ۲۳۶-  
 ۲۳۷-  
 ۲۳۸-  
 ۲۳۹-  
 ۲۴۰-  
 ۲۴۱-  
 ۲۴۲-  
 ۲۴۳-  
 ۲۴۴-  
 ۲۴۵-  
 ۲۴۶-  
 ۲۴۷-  
 ۲۴۸-  
 ۲۴۹-  
 ۲۵۰-  
 ۲۵۱-  
 ۲۵۲-  
 ۲۵۳-  
 ۲۵۴-  
 ۲۵۵-  
 ۲۵۶-  
 ۲۵۷-  
 ۲۵۸-  
 ۲۵۹-  
 ۲۶۰-  
 ۲۶۱-  
 ۲۶۲-  
 ۲۶۳-  
 ۲۶۴-  
 ۲۶۵-  
 ۲۶۶-  
 ۲۶۷-  
 ۲۶۸-  
 ۲۶۹-  
 ۲۷۰-  
 ۲۷۱-  
 ۲۷۲-  
 ۲۷۳-  
 ۲۷۴-  
 ۲۷۵-  
 ۲۷۶-  
 ۲۷۷-  
 ۲۷۸-  
 ۲۷۹-  
 ۲۸۰-  
 ۲۸۱-  
 ۲۸۲-  
 ۲۸۳-  
 ۲۸۴-  
 ۲۸۵-  
 ۲۸۶-  
 ۲۸۷-  
 ۲۸۸-  
 ۲۸۹-  
 ۲۹۰-  
 ۲۹۱-  
 ۲۹۲-  
 ۲۹۳-  
 ۲۹۴-  
 ۲۹۵-  
 ۲۹۶-  
 ۲۹۷-  
 ۲۹۸-  
 ۲۹۹-  
 ۳۰۰-  
 ۳۰۱-  
 ۳۰۲-  
 ۳۰۳-  
 ۳۰۴-  
 ۳۰۵-  
 ۳۰۶-  
 ۳۰۷-  
 ۳۰۸-  
 ۳۰۹-  
 ۳۱۰-  
 ۳۱۱-  
 ۳۱۲-  
 ۳۱۳-  
 ۳۱۴-  
 ۳۱۵-  
 ۳۱۶-  
 ۳۱۷-  
 ۳۱۸-  
 ۳۱۹-  
 ۳۲۰-  
 ۳۲۱-  
 ۳۲۲-  
 ۳۲۳-  
 ۳۲۴-  
 ۳۲۵-  
 ۳۲۶-  
 ۳۲۷-  
 ۳۲۸-  
 ۳۲۹-  
 ۳۳۰-  
 ۳۳۱-  
 ۳۳











سُورَةُ النِّصْرِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَهِيَ ثَلَاثَاتَا

نام خدا کے بخشائندہ مہربان

نام خدا کے بخشنیدہ مہربان

کرتا مہنہ رسالت نام اللہ بخش کرے والے مہربانے

۶۔ اہل حق کے نام سے جوڑا عربان نہایت رحم والا

اِذَا حَاءَ نَصَ اللّٰهُ وَالْفَتْحُ ۚ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝

درجاء صبر اللہ واللہ العزیز  
وہ ہیں مردمان کہ در سے آئند در دین خدای فوج فوج  
تشریف خون سیاه ماری کردن خدائی  
وہ ہیں مردمان کہ در سے آئند در دین خدا فوج فوج

وہابیوں کی رو سے جہنم میں جہنمیوں کو دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔

دعائے نعت خدا و بطور ایدہج اور دیکھے کو اور کون کو داخل ہوئے ہیں بیج دین اللہ کے صبح صبح جب اوسے مد خدا کے اور صبح ہو کہ

جب اس کے مدد کے لئے اس کا روح ہوتا ہے اور تو نے دیکھ لوگ جیسے اللہ کے دین میں نوح فرج

جس پہونچ جئے مدد المہ کے اور نصیب

کِسْفٌ بِجَهَنَّمَ وَاسْتَغْفِرُكَ وَأَتَّكِلُكَ ۝

پس تسبیح گوستانش پروردگار تو آمرزش خواهد آرد بدستیکه اوست تو به برنده

پس بیچ کو بکسائیں پروردگار خود را و آمرزش طلب کن از وی برائینده است رحمت ربوب بلند و  
پس بیچ کے یاد کن ہمراہ ستائیں پروردگار خود را و آمرزش طلب کن از وی برائینده است رحمت ربوب بلند و

پس ایسی بیان کر ساتے تعریف پروردگار اپنے کے اور بخشش مانگ اس سے تحقیق وہ ہے پہرے والا

اب ہاکی بول اپنی رب کی خوبیاں اور گناہ بخشو اور اس سے بیشک معاف کر دیا ہے و

سُورَةُ الْاٰلِیِّمِ

نام خدائے بخشا بندہ ہریان

نام خدا ہے۔ سخنایندہ

شروع کرتا ہے۔ اس نام سے حضرت کریموات پرہیز کے

فراغت از این کمال و سرحد و از این نهایت جسم و آلا

تَبَّتْ يَدَايَ لِي لَهِيَ وَتَبَّتْ مَا غْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ۖ سَيَصْلَىٰ

شماره نان بود باد مرده دست ابی لهب و نابود شد دفع نکرد از عذاب مال او و آنچه کسب کرده باشد زود باشد که در آید خواهد درآمد

لماك باد دوست الى لبيب و لماك باد ابولبيب مدح و دفع نكرد از سر ابولبيب مال او و آنچه پيدا كرده بود  
 خواهد در آمد شتاب د اعل جوكا

ہلاک ہو گیا۔ ابی لب کے اور ہلاک ہو رہے تھے اور جو کچھ کہا گیا  
اب بیٹے کا

ٹوٹ گئے ہاتھ ابے لہجہ کے اور ٹوٹ گیا وہ آبِ کلام نہ آیا اور کو مال اور نہ ہجر لہمایا

نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ فِي جُدِّهَا جَلُّ مَظْهَرٍ

بازش خداوند زمانه وزن او که بر دارنده بهیم است باشد در گردن او رستی است از لیت خراش  
بازش صاحب شعله وزن او نیز در آید مراد میدارم بر دارنده بهیم را در گردن او رستی است از لیت خراش

۲۹  
۱۰۰

دکھ مار تو آگ میں اور اس کے جو رو صبر پائے پھرتے ایندھن اس کے گردن میں رستی ہے سوخ کے

دیکھ مارتی آگ میں اور اس کے جوڑو سر پر لیے پہرے آید ہیں اس کے دروں میں سے ایک



وقل اعوذ برب الفلق  
 بسم الله الرحمن الرحيم  
 الحمد لله رب العالمين  
 والصلوة والسلام  
 على من لا نبي بعده  
 وآلِهِ الطيبين الطاهرين  
 أجمعين  
 بعد الصلاة والسلام  
 على سيدنا محمد وآله  
 الطيبين الطاهرين  
 أجمعين  
 قل اعوذ برب الفلق  
 بسم الله الرحمن الرحيم  
 الحمد لله رب العالمين  
 والصلوة والسلام  
 على من لا نبي بعده  
 وآلِهِ الطيبين الطاهرين  
 أجمعين

سورة الفلق

بسم الله الرحمن الرحيم

وهي أربعون آية

بسم خدا کے بختائندہ مہربان  
 شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان  
 شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قل هو الله احد

بسم الله الرحمن الرحيم

وهي خمس آيات

بسم خدا کے بختائندہ مہربان  
 شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان  
 شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قل اعوذ برب الفلق

بسم الله الرحمن الرحيم

وهي ست آيات

بسم خدا کے بختائندہ مہربان  
 شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان  
 شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قل اعوذ برب الفلق

بسم الله الرحمن الرحيم

وهي ست آيات

بسم خدا کے بختائندہ مہربان  
 شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان  
 شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قل اعوذ برب الفلق

بسم الله الرحمن الرحيم

وهي ست آيات

بسم خدا کے بختائندہ مہربان  
 شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان  
 شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قل اعوذ برب الفلق

بسم الله الرحمن الرحيم

وهي ست آيات

بسم خدا کے بختائندہ مہربان  
 شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان  
 شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قل اعوذ برب الفلق

بسم الله الرحمن الرحيم

وهي ست آيات

بسم خدا کے بختائندہ مہربان  
 شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان  
 شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا











# قرآن

کا پڑھنا کارِ ثواب

اس کا سمجھنا موجبِ خیر و برکت

اور

اس پر عمل کرنا ذریعہٴ نجات ہے

